بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

دعوت وتبلیغِ اسلام

فرمایا اللہ تبارک وتعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام نے کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ ط

(سورۃ آل عمران آیۃ ۱۱۰)

لوگوں کی رہنمائی کے لئے جس قدر امّتیں پیدا ہوئیں۔ ان میں تم (مسلمان) سب سے بہتر ہو کہ اچھے (کام کرنے) کو کہتے اور برُے (کاموں) سے منع کرتے اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (سورۃ آل عمران آیۃ ۱۰۴)

چاہیئے کہ ہو تم میں سے ایک جماعت بلانے والی بھلائی کی طرف اور حکم دیتی ہو نیکی کا اور روکنے والی ہو بُرائی سے اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ پہنچاؤ میری طرف سے اگرچہ ہو ایک ہی آیت (یعنی میری نہایت مفید حدیثیں لوگوں تک پہنچاؤ اگرچہ وہ تھوڑی ہی ہوں) اور بنو اسرائیل سے جو قصے سنو ان کو لوگوں کے سامنے بیان کر دو۔ اس میں کوئی گناہ نہیں اور جو شخص جان کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں تلاش کرلے۔

(ابن عمرؓ / بخاریؒ ــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۹۴، شمار ۱۸۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جو قرآن میں علم کے بغیر بولا (یعنی جس نے بغیر علم کے اپنے قیاس وخیال سے قرآن کی کسی آیت کی تفسیر کی یا اس کی طرف کسی غلط چیز کو بے سمجھے بوجھے منسوب کیا) اسے دوزخ میں اپنی جگہ بنا لینی چاہیئے۔

(یہ حدیث صحیح ہے)۔

(ابن عباسؓ / ترمذیؒ ــ ترمذی شریف. جلد دوم صفحہ ۱۵۲، شمار ۸۰۷)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

حضرتِ ابُوہریرہؓ سے روایت ہے

کہ

حضورِ اقدس و اکمل جنابِ رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

نے فرمایا، کہ

”جس نے میری اُمّت کے بگڑنے کے وقت میری سنت کو اپنا رہنما بنایا، اُسے سَو۱۰۰ شہیدوں کا ثواب ملے گا۔“

امام بیہقیؒ نے یہ روایت اپنی کتاب الزھد میں حضرت ابن عباسؓ سے نقل کی ہے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۹۱
شمار ۱۶۴)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میری طرف سے حدیث بیان کرنے میں پرہیز کرو۔ مگر جس کو تم لوگ جانو۔ کیونکہ جس تے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا (جھوٹی بات منسوب کی) **دوزخ** میں اپنی نشست گاہ بنالے۔ اور جس نے قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہا وہ بھی دوزخ میں اپنا ٹھکانہ بنالے۔ (یہ حدیث حسن ہے)

(ابن عباسؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۵۲، شمار ۸۰۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص ہدایت کی دعوت دے (یعنی کسی کو دین کے راستہ پر بلائے) اس کو اتنا ہی اجر ملے گا جتنا کہ اس کو جو اس کی پیروی اختیار کرے اور اس (اطاعت گزار) کے اجر میں کچھ بھی کم نہ ہوگا اور جو گمراہی کی طرف بلائے اس کو اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا کہ اس کو جو اس کی پیروی کرے اور اس کے گناہ میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۷/۸۸، شمار ۱۴۸)

حضرت ابوالدرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا ہے مقدار علم کی کہ جب انسان اتنا علم حاصل کرے تو فقیہہ (عالم) بن جائے (اور دُنیا و آخرت میں اس کا شمار عالموں میں ہو) پس فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص میری امّت کو فائدہ پہنچانے کے لئے چالیس حدیثیں امر دین کی یاد کرے اللہ سبحانہٗ اس کو قیامت میں فقیہہ اٹھائے گا۔ اور قیامت کے دن میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔

(ابوالدرداءؓ / بیہقیؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۱، شمار ۲۳۷)

حضرت یحییٰ بن جعدہؒ سے منقول ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے فرمایا کہ اپنے علم پر عمل کرو کیونکہ عالم وہی شخص ہے جو اپنے علم پر عمل کرے اور اس کا علم اس کے عمل کے موافق ہو۔ اور قریب ہے کہ ایسی قومیں ہوں گی کہ وہ لوگ علم حاصل کریں گے لیکن ان کی ہنسلیوں سے آگے نہیں بڑھے گا۔ ان کا عمل ان کے علم کے خلاف ہوگا اور ان کا باطن ان کے ظاہر کے خلاف ہوگا۔ حلقے حلقے ہو کر بیٹھیں گے اور ایک

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

دوسرے کے مقابلے میں فخر کریں گے یہاں تک کہ آدمی اپنے ہم مجلس پر اس وجہ سے ناراض ہوگا کہ وہ اور شخص کے پاس بیٹھنے لگے گا۔ اور اس کو چھوڑ دے گا۔ ان لوگوں کے اعمال جو ان کے جلسوں میں ہوتے ہیں اللہ سبحانہٗ کے پاس نہیں جائیں گے۔

(دارمی شریف صفحہ ۱۰۷، شمار ۳۸۳ - یحییٰ بن جعدہؓ)

حضرت عبیداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ حضرت امیرالمومنین عمر بن الخطابؓ نے حضرت عبداللہ بن سلامؓ سے پوچھا اہلِ علم کون لوگ ہیں؟ کہا وہ لوگ جو ان باتوں پر عمل کرتے ہیں جس کا علم رکھتے ہیں۔ پوچھا لوگوں کے سینوں سے علم کو کیا چیز نکالتی ہے کہا لالچ۔

(دارمی شریف صفحہ ۱۲۷، شمار ۵۷۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ آخر زمانہ میں ایسے لوگ ظاہر ہوں گے (یعنی منظرِ عام پر آئیں گے) جو مکر و فریب سے دین کے ذریعہ دُنیا کمائیں گے۔ لوگوں کو اپنی نرمی دکھانے کے لئے بھیڑ کی کھالیں پہنیں گے (یعنی بظاہر بڑے نرم دل، شیریں زبان۔ اسلام کے ہمدرد۔ تبلیغ کے علمبردار۔ حق و صداقت کے مدعی۔ دنیا سے متنفر اور تقدس مآب ہوں گے) ان کی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں ہوں گی لیکن ان کے دِل بھیڑیئے کے دِل ہوں گے۔ اللہ سبحانہٗ فرماتے ہیں کہ کیا تم لوگ میرے ساتھ دغا بازی اور فریب کرتے ہو یا میرے سامنے سینہ زوری اور بہادری دکھاتے ہو۔ میں نے بھی اپنی ہی قسم کھائی ہے کہ ان لوگوں میں انہیں میں سے فِتنہ بھیجوں گا اور ایسا فتنہ جو ان میں سے ان کے باوقار اور بُردبار کو بھی حیران کر دے گا۔ اس باب میں حضرت ابن عمرؓ سے بھی روایت ہے۔

(ابوہریرہؓ / ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۵۴، شمار ۲۶۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ میری امّت میں سے بہت سے لوگ دین کا علم حاصل کریں گے اور قرآن پڑھیں گے اور کہیں گے کہ ہم امراء کے پاس جاکر اُن کی دُنیا (دولت) میں سے اپنا حِصّہ حاصل کریں گے اور اپنے دین کو ان سے علیحدہ رکھیں گے لیکن ایسا نہیں ہوتا جس طرح خاردار درخت سے کچھ حاصل نہیں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ یَاقَیُّوۡمُ

ہوتا مگر کانٹا۔ اسی طرح امراء کی صحبت سے نہیں حاصل ہوتا مگر گناہ۔

(ابن عباسؓ / ابن ماجہؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۲، شمار ۲۴۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ مجھے بڑا ڈر اپنی امت کے بارے میں

گمراہ پیشواؤں سے ہے۔

(ثوبانؓ ـ دارمی شریف صفحہ ۴۱۳، شمار ۲۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ اللہ سبحانہٗ علم کو اس طرح نہیں اٹھاتا کہ بندوں (کے سینوں) سے نکال لے بلکہ علماء کو موت دے کر علم کو اٹھاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب کوئی عالم باقی نہ رہے گا۔ تو لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے اور ان سے (دینی مسائل) پوچھے جائیں گے۔ اور وہ بغیر علم کے فتوے دیں گے۔ (خود بھی) گمراہ ہوں گے اور (دوسروں کو بھی) گمراہ کریں گے (حضرت فریریؒ کہتے ہیں کہ ہم میں سے حضرت عباسؒ نے اور وہ کہتے ہیں ہم سے حضرت قتیبہؒ نے وہ کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت جریرؒ نے اور حضرت جریرؒ نے حضرت ہشامؒ سے اسی کی مثل روایت کی)

(عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ / بخاریؒ ـــــ بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۸/۳۷، شمار ۹۸)

حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جب امانتداری جاتی رہے تو سمجھ لینا کہ قیامت قریب ہے۔ کسی نے پوچھا کہ امانت داری کیسے جاتی رہے گی فرمایا جب نالائق لوگ اسلام کی باتوں میں مستند قرار دیئے جائیں اس وقت قیامت کو قریب سمجھنا۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ ـــ بخاری شریف جلد سوم، شمار ۱۴۱۲، صفحہ ۳۲۴)

حضرت سلیمان بن حنظلہؒ کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابی بن کعبؓ کے پاس گئے ان کے پاس بیٹھ کر ان سے باتیں کیں۔ اور جب وہ کھڑے ہوئے تو ہم (بھی) کھڑے ہو گئے اور ان کے پیچھے چلنے لگے اور حضرت عمرؓ نے ہم کو معلوم کیا تو انہوں نے حضرت ابی بن کعبؓ کے پیچھے جاکر ان کو کوڑے سے مارا حضرت سلیمانؒ کہتے ہیں انہوں نے اس کو اپنے دونوں ہاتھوں سے روکا اور کہا اے امیر المومنین ہم کیا کرتے ہیں کہا کیا

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

تم نہیں دیکھتے ہو (کہ یہ بات) متبوع کے لئے (باعث) فتنہ (ہے) اور تابع کے لئے ذِلّت ۔

(سلیمان بن حنظلہؓ / دارمیؒ ــــ دارمی شریف صفحہ ۱۲۲، شمار ۵۲۳)

حضرت ابو ہند داریؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص شہرت کے لئے کام کرے گا اللہ سبحانہٗ (رسوا کرنے کے لئے) اس کی تشہیر کرے گا۔

(ابو ہند داریؓ / دارمیؒ ــــ دارمی شریف، شمار ۲۷۱۴، صفحہ ۴۱۲)

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تین شخصوں پر لعنت بھیجی ہے۔ ایک وہ شخص جو کسی جماعت کا امام بنا حالانکہ وہ لوگ اسے ناپسند کریں دوسری وہ عورت جس کا شوہر رات بھر اس سے ناراض اور خفا رہا۔ اور تیسرا وہ شخص جو حَیَّ عَلَی الْفَلَاح سُنے اور آکر نماز میں شریک نہ ہو۔ اس باب میں حضرت ابن عباسؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت عبداللہ بن عمرؓ حضرت ابوامامہؓ سے بھی روایت ہے، حضرت انسؓ کی حدیث صحیح نہیں کیونکہ یہ روایت حضرت حسنؓ کے واسطے سے جناب نبیؐ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مُرسل مروی ہے۔ اور امام احمدؒ نے اس کے ایک اور راوی محمد بن قاسمؒ میں کلام کیا ہے۔ اور اس کو ضعیف کہا ہے اور وہ حافظ نہیں ہے۔ علماءؒ کے ایک گروہ نے اس کو مکروہ سمجھا ہے کہ کوئی شخص ایسی جماعت کا امام بنے جو اسے ناپسند کرتی ہے اب اگر امام ظالم نہیں ہے تو اسے ناپسند کرنے والا گنہگار رہے۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ صرف دو تین آدمی ناپسند کریں تو پھر ان کا امام بننے میں کچھ حرج نہیں لیکن اگر ان کی اکثریت ناپسند کرتی ہے تو امام نہیں بننا چاہیئے۔

(انس بن مالکؓ / ترمذیؒ ــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۷، شمار ۳۱۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ قیامت کے روز کسی بندے کے قدم (اپنی جگہ سے) نہیں ہٹیں گے یہاں تک کہ اُس سے پوچھا جائے اس کی عمر کے بارے میں کہ کاہے میں اس کو صرف کیا۔ اور اس کے علم کے بارے میں کہ اُس سے کیا کیا۔ اور اس کے مال کے بارے میں کہ اُس کو کہاں سے کمایا اور کاہے میں صرف کیا۔ اور اس کے جسم کے بارے میں کہ کاہے میں بڑھاپے کو پہنچایا

(ابو برزہ اسلمیؓ / دارمیؒ ــــ دارمی شریف صفحہ ۱۲۳، شمار ۵۳۷)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

حضرت عرباض بن ساریہؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دن ہم لوگوں کو صبح کی نماز کے بعد وعظ فرمایا اور نہایت بلیغ (دُپُراثر) وعظ فرمایا جس سے آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ اور دِل لرز گئے۔ اس پر ایک شخص نے عرض کیا یہ وعظ تو الوداع کہنے والے کا ہے (یعنی اس وعظ سے تو ایسا مترشح ہوتا ہے کہ اب حضور اقدس واکمل صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہمیں داغِ مفارقت دینے والے ہیں) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے کیا **عہد** لینا چاہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں کو اللہ سبحانہٗ سے ڈرتے رہنے اور پرہیزگاری اختیار کرنے کی وصیّت کرتا ہوں اور اس بات کی بھی وصیّت کرتا ہوں کہ (امیر کا حکم) سنو اور فرمانبرداری کرو اگرچہ (وہ امیر) حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو کیونکہ تم میں سے جو زندہ رہے گا وہ بہت اختلاف (وفتنہ) دیکھے گا۔ پس نئی باتوں (بدعتوں) سے بچتے رہنا کیونکہ یہ گمراہی ہے سو تم میں سے جو شخص یہ زمانہ پائے تو اُسے میری **سُنّت** اور میرے ہدایت یافتہ اور مہدی (ہدایت دینے والے) خلفاء کی سُنّت کو مضبوط پکڑ لینا چاہیئے۔ لوگو! اس سُنّت کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لو۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

(عرباض بن ساریہؓ / ترمذیؒ ــــ ترمذی شریف جلد دوم ، صفحہ ۹/۱۰۸ ، شمار ۵۳۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ اچھا ہے وہ شخص جو دین کی سمجھ رکھتا ہو۔ اگر اس کی طرف کوئی حاجت لائی گئی تو اس نے نفع پہنچایا اور اس سے بے پروائی کی گئی تو بے پرواہ رکھا اس نے اپنے آپکو۔

(علی کرم اللہ وجہٗ / رزینؒ ــــ مشکواۃ شریف جلد اوّل ، صفحہ ۱۰۰ ، شمار ۲۳۰)

حضرت ابو امامہ باہلیؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت اقدس میں دو شخصوں کا ذکر ہوا۔ ایک عابد تھا اور ایک عالم۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ عابد پر عالم کو ایسی ہی فضیلت ہے جیسی میری فضیلت تم میں سب سے معمولی آدمی پر۔ پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اللہ، اسکے فرشتے آسمانوں والے اور زمینوں والے یہاں تک کہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡنَ اٰمِيۡنَ اٰمِيۡنَ يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

چیونٹیاں اپنے بلوں میں اور مچھلیاں (پانی میں) اس پر **دُرود** بھیجتی ہیں جو لوگوں کو **بھلائی** کی تعلیم دیتا ہے۔ (یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے)۔

میں نے حضرت ابوعمارؓ کی زبانی حضرت فضیل بن عیاضؒ کو کہتے سنا ہے کہ **عالم باعمل** کو جو لوگوں کو تعلیم دیتا ہے آسمان کی ملکوت میں کبیر (یعنی بڑا) کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ (یعنی بڑائی بیان کی جاتی ہے)۔

(ابوامامہ باہلیؓ / ترمذیؒ — ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۱۰، شمارہ ۵۴۴)

حضرت قیس بن کثیرؓ فرماتے ہیں کہ مدینہ سے ایک شخص حضرت ابودرداءؓ کے پاس آیا آپ اس وقت دمشق میں تھے۔ حضرت ابودرداءؓ نے فرمایا بھائی! تم یہاں کیسے آئے (یعنی کس لئے آئے؟) اس نے کہا ایک حدیث (سننے) کے لئے جس کے لئے یہ خبر ملی ہے کہ آپ اسے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابودرداءؓ نے فرمایا تم کسی ضرورت سے تو نہیں آئے؟ اس نے عرض کیا جی نہیں۔ آپ نے فرمایا تم تجارت کی غرض سے تو نہیں آئے؟ اس نے کہا جی نہیں۔ آپ نے فرمایا تو کیا تم صرف اس حدیث کی طلب میں آئے ہو (تو لو سنو) میں نے حضور اقدس واکمل جناب رسولِ اکرم واجل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو علم کی تلاش میں کوئی راستہ طے کرے گا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کو ایسے راستہ پر لے چلے گا جو بہشت کو جاتا ہے اور فرشتے علم طلب کرنے والے کے لئے اپنے بازو بچھاتے ہیں اور عالم کی ہستی ایسی ہے کہ آسمان وزمین میں جتنے ہیں سب ہی اس کی بخشش کی دعا کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ پانی کی مچھلیاں بھی۔ اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چاند کی فضیلت باقی ستاروں پر۔ علماء پیغمبروں کے وارث ہیں اور پیغمبروں نے ترکہ میں نہ دینار چھوڑا اور نہ درہم۔ انہوں نے تو صرف علم کو اپنے ترکہ میں چھوڑا۔ سو جس نے یہ لیا اس نے بڑا حصہ لیا۔ یہ ایک طریق سے غریب اور ایک طریق سے صحیح ہے۔

(قیس بن کثیرؓ / ترمذیؒ ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۰۹/۱۱۰، شمارہ ۵۴۱)

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جس کو اس حال میں موت آجائے کہ وہ علم پڑھ رہا ہو تاکہ اس سے اسلام کو زندہ کرے تو جنّت میں اس کے اور نبیوں کے درمیان میں ایک درجہ (کا فاصلہ) ہو گا۔

(حسنؒ / دارمیؒ ——— دارمی شریف صفحہ ۱۰۳، شمار ۳۵۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ عنقریب ایسے فتنے ہوں گے جس میں انسان صبح کو مسلمان ہوگا اور شام کو کافر سوائے اس شخص کے جس کو اللہ تبارک وتعالیٰ عزّوجل ذوالجلال والاکرام نے علم سے زندہ کیا۔

(ابو امامہؓ / دارمیؒ — دارمی شریف صفحہ ۱۰۱، شمار ۳۴۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جو حصولِ علم کی تلاش میں کوئی رستہ چلا اللہ سبحانہٗ اس کے لئے جنّت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔ (یہ حدیث حسن ہے)

(ابو ہریرہؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۰۳، شمار ۵۰۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جو علم کی طلب میں نکلا وہ واپس ہونے تک اللہ سبحانہٗ کے لئے (جہاد میں) ہے۔ (یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

(انس بن مالکؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۰۳، شمار ۵۰۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جس نے علم کو طلب کیا تو وہ اس کے گذشتہ گناہوں کا کفارہ ہو گیا (اس حدیث کی اسناد ضعیف ہیں)۔

سنجرہؓ / ترمذیؒ — ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۰۳، شمار ۵۰۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جو شخص علم حاصل کرے اس واسطے کہ اس کے ذریعے علماء کے مقابلے میں فخر کرے یا بیوقوفوں سے جھگڑا کرے یا چاہتا ہو کہ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے تو اس کو اللہ سبحانہٗ دوزخ میں داخل کرے گا۔

(مکحولؒ / دارمیؒ ——— دارمی شریف، صفحہ ۱۰۶، شمار ۳۷۶)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالےٰ عزّ وجل ذوالجلال والاکرام فرماتے ہیں کہ میں آخر زمانے میں علم پھیلاؤں گا۔ یہاں تک کہ مرد اور عورت، غلام اور آزاد، چھوٹے اور بڑے (سب) علم پڑھ لیں گے جب یہ معاملہ اُن کے ساتھ کر دوں گا تو بوجہ اپنے حق کے جو اُن پر ہوگا (اور ادا نہیں کریں گے) اُن پر گرفت کروں گا۔

(ابوزاہر رض / دارمیؒ — دارمی شریف صفحہ ۹۲، شمار ۲۵۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تم لوگ ایک ایسے زمانہ میں ہو کہ اس زمانہ میں جس کو جتنا حکم کیا گیا اُس کے دس (۱۰) حصّوں میں ایک حصّہ بھی تم میں سے کسی سے چھوٹا تو وہ ہلاک ہوا۔ اس کے بعد ایسا زمانہ آئے گا کہ جتنا حکم کیا گیا اس کے دسویں (۱۰) حصہ پر بھی جس نے عمل کیا تو **نجات** پائی۔ (یہ حدیث غریب ہے) اس باب میں حضرت ابوذر رض اور حضرت ابوسعید رض سے بھی روایت ہے۔

(ابوہریرہ رض / ترمذیؒ — ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۳۰، شمار ۱۳۴)

حضرت ابن عمر رض فرماتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے بدن پر ہاتھ رکھ کر فرمایا۔ دُنیا میں یُوں رہو گویا تم ایک پردیسی ہو یا ایک مسافر ہو جو کسی راستہ سے گذر رہا ہو اور اپنے آپ کو قبر والوں میں شمار کرو۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا ابن عمر رض جب تم صبح کو اٹھو تو اپنے دِل سے شام کی باتیں مت کرو اور جب شام تک زندہ رہو تو اپنے دِل کو صبح کی خبر مت دو۔ بیمار ہونے سے پہلے پہلے اپنی صحت میں سے کچھ لے لو اور مرنے سے پہلے اپنی زندگی سے کچھ لے لو۔ کیونکہ اے عبداللہ رض! تمہیں معلوم نہیں کہ کل تمہارا کیا نام ہو گا۔ (تم زندہ رہو گے یا مردہ ہو جاؤ گے)

(ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۴۱، شمار ۱۹۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ان چیزوں کے علاوہ اور کسی چیز میں انسان کا کوئی حق نہیں۔ رہنے کے لئے ایک گھر جن اعضائے بدن کو چھپانا ضروری ہے ان کو ڈھانکنے کے لئے کپڑا۔ بغیر سالن کے روٹی اور پانی۔

(یہ حدیث صحیح ہے)

(حضرت عثمان بن عفان رض / ترمذی شریف
جلد دوم، صفحہ ۴۲، شمار ۲۰۳،

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ

دُنیا ملعُون ہے

اور جو کچھ اس میں ہے وہ بھی ملعُون ہے مگر

اللہ کا ذکر

اور جس کو اللہ سبحانہٗ وجل شانہٗ وعم نوالہٗ پسند کرے اور عالم یا متعلم (علم حاصل کرنے والا)۔ (یہ حدیث حسن غریب ہے)

(ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ٣٩، شمار ١٨٤)

حضرت مستورد بن شدادؓ فرماتے ہیں کہ میں ان سواروں کے ہمراہ تھا جن کے ساتھ حضور اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و اجل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکری کے ایک مُردہ بچہ کے پاس کھڑے تھے۔ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم دیکھتے ہو کہ اپنے مالکوں کی نظر میں یہ اس وقت ذلیل و حقیر ہو گیا ہے جو ان لوگوں نے اس کو پھینک دیا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا ہاں یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے اس کے گھر والوں نے ذلیل (و بیکار) سمجھ کر ہی باہر پھینکا ہے۔ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دنیا اللہ سبحانہٗ وجلشانہٗ وعم نوالہٗ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ ذلیل و بے وقعت ہے جتنا یہ اپنے گھر والوں کے نزدیک ذلیل و بے وقعت ہے۔

اس باب میں حضرت جابرؓ اور حضرت ابن عمرؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت مستورد بن شدادؓ کی حدیث حسن ہے۔

(ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ٣٩، شمار ١٨٣)

حضرت سہل بن سعدؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و اجل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ سبحانہٗ کے نزدیک دنیا کی وقعت مچھر کے ایک پَر کے برابر بھی ہوتی تو کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی بھی اس سے نہ پلاتا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہؓ سے بھی روایت ہے (یہ حدیث

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

صحیح ہے اور اس طریقہ سے غریب ہے)۔

(ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۳۹، شمار ۱۸۲)

حضور اقدس واکمل جناب رسولِ اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ زمینداری باغبانی اور جائداد وغیرہ مت لو۔ کیونکہ اس صورت میں تم دنیا پر مائل ہو جاؤ گے۔ (یہ حدیث حسن ہے)۔

(عبداللہؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف، جلد دوم، صفحہ ۴۱، شمار ۱۹۰)

حضرت کعب بن عیاضؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ ہر امت کے لئے ایک ایک فتنہ ہوتا ہے چنانچہ میری امت کا فتنہ مال ودولت ہے (یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے)۔

(ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۴۲، شمار ۱۹۸)

حضرت ابو درداؓ کہتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو اس کے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتے ہوتے ہیں جو پکارتے اور مخلوقات کو سناتے ہیں۔ ان کے پکارنے کی آواز کو ساری مخلوق سنتی ہے مگر جنّ اور انسان نہیں سنتے وہ یہ اعلان کرتے ہیں کہ لوگو! اپنے پروردگار کے حکم کی طرف رجوع کرو اور اس بات کو جان لو کہ جو مال کم ہو اور کافی ہو وہ اس مال سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور لہو ولعب میں ڈالے۔ یعنی اللہ سبحانہٗ کی عبادت سے باز رکھے۔

(ابی درداؓ / ابونعیمؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد دوم، شمار ۴۹۶۲، صفحہ ۲۴۸)

حضرت جبیر بن نفیرؓ مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ مجھ کو وحی کے ذریعہ یہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں مال جمع کروں یا تجارت کروں بلکہ یہ وحی کی گئی ہے کہ تو اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کر۔ سجدہ کرنے والوں میں ہو اور اپنے پروردگار کی عبادت کر یہاں تک کہ تجھ کو موت آئے۔

(جبیر بن نفیرؓ / شرح السنۃ —— مشکوٰۃ شریف جلد دوم، شمار ۴۹۵۱، صفحہ ۲۴۷)

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

حضرت ابُو امامہؓ کہتے ہیں کہ اہلِ صفہ میں سے ایک آدمی نے وفات پائی اور ایک دینار چھوڑا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دینار ایک داغ ہے۔ حضرت ابُو امامہؓ کہتے ہیں کہ کچھ دنوں بعد اصحاب صفہ میں سے ایک اور شخص نے وفات پائی اس نے دو دینار چھوڑے۔ حضرت رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دو دینار دو داغ ہیں۔

(ابی امامہؓ / احمدؒ۔ بیہقیؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد دوم، شمار ۴۹۴۴، صفحہ ۲۴۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ قیامت کے دن مرتبہ کے لحاظ سے بدترین آدمی وہ بندہ ہوگا جس نے اپنی آخرت کو دنیا حاصل کرنے کے لئے ضائع کر دیا۔

(ابوامامہؓ / ابن ماجہؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد دوم، صفحہ ۲۳۵، شمار ۴۸۷۸)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ راوی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان وہ ہے کہ مسلمان لوگ اس کی زبان اور ہاتھ سے ایذا نہ پائیں اور مہاجر وہ ہے جو اُن باتوں سے بچے جن سے بچنے کا اللہ تعالٰے نے حکم فرمایا ہے۔

(عبداللہ بن عمرؓ / بخاریؒ —— بخاری شریف جلد سوم، شمار ۱۴۰۰، صفحہ ۳۲۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام نے زمین پیدا کی تو وہ ہلنے لگی۔ تو اللہ سبحانہٗ نے پہاڑ پیدا کرکے اس پر رکھ دیئے اور زمین ٹھہر گئی۔ فرشتوں کو اس بات پر تعجب ہوا کہ پہاڑ میں بڑی طاقت وشدت ہے ملائکہ نے عرض کیا اے پروردگار! تیری مخلوقات میں کیا پہاڑ سے بھی زیادہ کوئی قوی اور سخت چیز ہے؟ فرمایا ہاں لوہا۔ پوچھا کیا اس سے بھی زیادہ تیری مخلوق میں کوئی قوی چیز ہے؟ فرمایا ہاں۔ آگ ہے۔ پوچھا الٰہی! اس سے زیادہ قوی اور سخت تیری مخلوق میں کوئی چیز ہے؟ فرمایا۔ ہاں پانی ہے۔ پوچھا پانی سے بھی زیادہ قوی اور سخت کوئی چیز ہے؟ فرمایا۔ ہاں ہوا ہے۔ پوچھا۔ ہوا سے بھی زیادہ سخت اور طاقتور کوئی چیز ہے؟ فرمایا ہاں انسان ہے۔ جس نے اپنے بائیں ہاتھ سے بھی چھپا کر داہنے ہاتھ سے صدقہ دیا۔ (یہ حدیث غریب ہے)، ہم اس کو مرفوع صرف اسی طریق اسناد سے جانتے ہیں۔

انس بن مالکؓ / ترمذیؒ
ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۲۸، شمار ۱۲۲۲

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رض فرماتے ہیں۔ کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و احمل، اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے سُنا۔ کہ اللہ تعالےٰ اس شخص کو شاد کام و کامیاب رکھے گا۔ جس نے ہم سے حدیث سن کر یاد کر لی۔ پھر جس طرح اسے سُنا تھا۔ اسی طرح اسکو دوسروں تک پہنچا دیا۔ (اپنی طرف سے نہ اس کے معنوں میں کوئی تبدیلی کی۔ اور نہ اس کے لفظوں میں کوئی تغیّر کیا۔) کیونکہ بہت سے لوگ، جن کے پاس (حدیث) پہنچائی جاتی ہے۔ وہ پہنچانے والے سے بہتر محفوظ رکھنے والے اور سمجھ والے ہوتے ہیں۔ (یہ حدیث حسن صحیح ہے)

(ترمذی شریف جلد دوم۔ صفحہ ۱۰۵ شمار ۵۱۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اللہ کی قسم۔ اگر تیری رہنمائی سے اللہ سبحانہٗ ایک آدمی کو ہدایت دیوے۔ تو بہتر ہے تیرے واسطے سُرخ اونٹوں سے (جو بہت قیمتی و عزیز ہوتے ہیں)

(سہل بن سعدؓ / ابو داؤدؒ / ابو داؤد شریف جلد سوم صفحہ ۱۲۱ شمار ۲۶۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، آگاہ ہو جاؤ۔ کہ عنقریب وہ وقت آنے والا ہے کہ ایک شخص کے پاس میری حدیث پہنچے گی۔ اور وہ اپنے تخت یا مسہری پر (غرور و تمکنت اور علمی رعونت کے ساتھ) تکیہ لگائے بیٹھا ہوگا۔ وہ حدیث سن کر کہے گا۔ کہ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب ہے۔ ہم نے اس میں جس چیز کو حلال پایا۔ اس کو حلال رکھا۔ اور جس چیز کو حرام پایا۔ اس کو حرام سمجھا۔ (جب قرآن کریم نے تمام احکام حرام و حلال بیان کر دیئے ہیں۔ تو اب حدیث پر عمل کرنے کی کیا ضرورت باقی رہی) حالانکہ جو (جناب) رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے حرام کیا ہے۔ وہ اسی کی مانند ہے جو اللہ تعالےٰ نے حرام کیا ہے۔

(یہ حدیث حسن ہے۔ اور اس طریقہ سے غریب ہے)

مقدام بن معدیکربؓ / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد دوم
صفحہ ۱۰۶ شمارہ ۵۲۳

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

فَضَائِلُ الذِّکۡرِ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام فرماتے ہیں کہ میں دانا کے ہر کلام کو قبول نہیں کرتا ہوں بلکہ میں دانا کی **خواہش اور ارادہ** کو قبول کرتا ہوں۔ اگر اس کی خواہش اور اس کا ارادہ میری عبادت کا ہو تو میں اس کے **چپ** رہنے کو (بھی) اپنی تعریف اور بڑائی قرار دیتا ہوں اگرچہ کلام نہ کرے۔

(مہاجر بن حبیب رض / دارمی رح ـــــ دارمی شریف صفحہ ۹۲، شمار ۲۵۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ذکر اللہ کے سوا کسی کلام کی کثرت نہ کرو کیونکہ اللہ کے ذکر کے سوا کلام کی کثرت دل کو سخت کر دیتی ہے۔ اور اللہ تبارک وتعالےٰ سے زیادہ دُور وہ ہے جو سخت دِل ہے۔ (یہ حدیث غریب ہے) (ابنِ عمر رض - ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۵۵، شمار ۲۷۵)

حضرت امام مالک کے پاس یہ روایت پہنچی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماتے تھے کہ مت باتیں کرو بے کار سوائے یادِ الٰہی کے کہ کہیں سخت ہو جائیں دل تمہارے اور سخت دِل دُور ہے اللہ سبحانہٗ سے لیکن تم نہیں سمجھتے۔ اور مت دیکھو دوسروں کے گناہ گویا تم ہی رب ہو۔ اپنے گناہوں کو دیکھو اپنے تئیں بندہ سمجھ کر۔ کیونکہ لوگوں میں سب طرح کے لوگ ہیں۔ بعض بیمار ہیں بعض اچھے ہیں۔ تو رحم کرو بیماروں پہ اور شکر کرو اللہ سبحانہٗ کا اپنی تندرستی پر۔

(موطا امام مالک رح - صفحہ ۷۷۶/۷۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آدمی کے دل میں دو مکان ہیں۔ ایک میں فرشتہ (رہتا) ہے دوسرے میں شیطان۔ جب وہ اللہ سُبحانہٗ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اور جب ذکر نہیں کرتا تو شیطان اپنی چونچ (یعنی منہ) اس کے دل میں رکھ دیتا ہے اور وسوسہ ڈالتا ہے۔

(عبداللہ بن شقیق رض / ابن ابی شیبہ رح
حصن حصین صفحہ ۲۹

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام فرماتے ہیں کہ اے انسان تو میری عبادت کے لئے فارغ ہو جا میں تیرا سینہ غنا سے بھر دوں گا (تجھے دولتِ غنا اور دلجمعی میسر آئے گی) اور تیری محتاجی کا سدِ باب کر دوں گا اگر تو یہ نہیں کرتا تو میں تیرے دونوں ہاتھ (پریشان کن) مشاغل سے بھر دُوں گا ۔ اور تیری محتاجی کا سدِ باب نہ کروں گا ۔ (یہ حدیث حسن غریب ہے) ۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد دوم ، صفحہ ۶۸ ، شمار ۳۲۹)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا گیا کونسا بندہ سب بندوں سے درجے کے اعتبار سے سب سے بڑا اور فضیلت رکھنے والا ہے ۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا ذکر کثرت سے کرنے والا ۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کیا اس ذاکر کا مرتبہ) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے سے بھی (بڑا ہے) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اپنی تلوار کافروں اور مشرکین پر چلاتا رہے یہاں تک کہ ٹوٹ جائے اور خون سے رنگین ہو جائے ۔ تب بھی اللہ کا ذکر کرنے والے اس غازی سے درجہ میں بڑے ہیں ۔

(ابُوسعید خُدریؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد دوم ، شمار ۱۲۲۸ ، صفحہ ۲۸۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر چیز کی صفائی ہے اور دل کی صفائی اللہ سبحانہٗ کا ذکر ہے ۔ اور کوئی چیز اللہ تبارک و تعالیٰ کے عذاب سے بچانے والی ذکرِ الٰہی سے بہتر نہیں ہے ۔ حضرات صحابۂ کرام نے عرض کیا ۔ کیا اللہ تبارک و تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ۔ اگرچہ جہاد کرنے والے کی تلوار لڑتے لڑتے ٹوٹ جائے ۔

(عبداللہ بن عمرؓ / بیہقیؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل ، صفحہ ۳۸۳ ، شمار ۲۱۶۳)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ غافل لوگوں میں اللہ سبحانہٗ کا **ذکر** کرنے والا شخص اس شخص کی مانند ہے جو بھاگنے والوں کے پیچھے دشمنوں سے لڑتا رہے۔ اور غافل لوگوں میں **ذکرِ الٰہی** کرنے والا سبز ٹہنی کی مانند ہے خشک درخت میں۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ وہ اس سبز درخت کے مانند ہے جو درختوں کے درمیان ہو اور غافل انسانوں میں اللہ سبحانہٗ کا **ذکر** کرنے والا **چراغ** کے مانند ہے تاریک گھر میں اور ذکرِ الٰہی کرنے والا غافلوں میں دکھا دیتا ہے اللہ سبحانہٗ اس کو زندگی ہی میں اس کی اس جگہ کو جو جنّت میں ہے۔ اور غافل انسانوں میں اللہ سبحانہٗ کا **ذکر** کرنیوالا - بخشش کی جاتی ہے اس کے گناہوں کی بقدر شمار ہر فصیح اور عجمی کے اور فصیح سے مراد انسان ہیں اور عجم سے مراد جانور۔

(مالکؒ / رزینؒ ——مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳ - ۴۸۲ - شمار - ۲۱۶۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غفلت شعاروں میں اللہ سبحانہٗ کا ذکر کرنے والا ایسا ہے جیسا میدانِ جنگ سے بھاگنے والوں میں صابر غازی۔

(ابن مسعودؓ / بزارؒ ، طبرانیؒ فی الاوسط / حصن حصین صفحہ ۳۰)

حضرت معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے (کچھ) نصیحت فرمائیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنا ہو سکے تقویٰ اختیار کرو ہر پتھر اور درخت کے پاس اللہ سبحانہٗ کی یاد کر اور جو کچھ برائی (گناہ و غفلت) کی ہو اس کی اللہ سبحانہٗ ہی سے توبہ کر۔ پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ ۔ ظاہری گناہ کی ظاہری توبہ۔

(طبرانیؒ فی الکبیر / حصن حصین صفحہ ۲۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ایک آدمی کی گود میں درہم ہوں جن کو وہ تقسیم کر رہا ہو اور دوسرا شخص اللہ سبحانہٗ کا ذکر کرتا ہو تو ذاکر اس سے افضل و اعلیٰ ہے۔

(ابو موسیٰ الاشعریؓ / طبرانیؒ فی الکبیر، حصن حصین صفحہ ۲۷)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَ زِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سبحانہٗ کے نیک بندے وہ ہیں جو چاند، سورج، ستاروں اور سایوں کا صرف اللہ سبحانہٗ کے ذکر کے واسطے خیال رکھتے ہیں۔

(عبداللہ بن اوفیٰؓ / حصن حصین صفحہ ۳۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اکیلے لوگ سب سے آگے بڑھ گئے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مفردین (اکیلے لوگوں) سے کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ جو اللہ سبحانہٗ کے ذکر کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں یہ یاد اور ذکر ان کا بوجھ اتار دے گا۔ اور قیامت کے دن وہ ہلکے پھلکے ہو جائیں گے۔ (یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۳۴۵، شمار ۱۴۴۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لوگ ہمیشہ اپنی زبان اللہ سبحانہٗ کے ذکر سے تر رکھتے ہیں وہ ہنستے ہوئے جنت میں جائیں گے۔

(ابی الدرداءؓ / ابن ابی شیبہؒ / حصن حصین صفحہ ۳۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنتی (قیامت کے دن جنت میں داخل ہونے سے پہلے) کسی چیز پر حسرت نہیں کریں گے مگر اس گھڑی پر جو ان پر بغیر ذکر الٰہی کے گزر گئی۔

(معاذؓ / طبرانیؒ / ابن سنیؒ / حصن حصین صفحہ ۳۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب لوگ کسی جگہ بیٹھ کر اٹھیں اور اس نشست میں اللہ سبحانہٗ کا ذکر نہ کریں تو ان کا وہاں سے کھڑا ہونا مردار گدھے کی مانند ہوگا اور ان پر حسرت ہوگی۔

(ابوہریرہؓ / احمدؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۸۱، شمار ۲۱۵۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا (یا کسی اور جگہ) اور اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کا وہاں ذکر نہیں کیا گیا تو اس کا وہاں بیٹھنا اللہ سبحانہٗ کی طرف سے اس پر افسوس اور ٹوٹا ہوگا اور جو شخص اپنے بستر پر لیٹا اور اللہ تبارک وتعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کا اس پر ذکر

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

نہیں کیا تو اللہ سبحانہٗ کی طرف سے افسوس اور ٹوٹا ہوگا۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۸۱، شمار ۲۱۵۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی آدمی کسی راستہ پر سے گذرا اور (اس میں) اللہ سبحانہٗ کا ذکر نہ کیا تو (یہ غفلت قیامت کے دن) اس کے واسطے حسرت و افسوس کا سبب ہوگی اور جو کوئی اپنے بستر پر سویا اور اللہ سبحانہٗ کا ذکر نہ کیا تو اس کے لئے (ایک دن اس کا ذکر چھوڑنا) حسرت و افسوس کا باعث ہوگا۔

(ابی ہریرہؓ / نسائیؒ - احمدؒ - ابن حبانؒ / حصن حصین، صفحہ ۲۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سبحانہٗ کی قسم دنیا میں ایک جماعت اللہ سبحانہٗ کو نرم و نازک بستروں پر یاد کرتی ہے جنہیں اللہ سبحانہٗ بلند جنّتوں میں داخل فرمائے گا۔

(ابی سعید الخدریؓ / ابویعلیٰؒ / حصن حصین صفحہ ۳۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ (تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام) فرماتا ہے کہ میں اپنے بندہ کے اس گمان کے ساتھ ہوں جو اس کو میرے متعلق ہے اور میں اس وقت بندہ کے ساتھ ہوتا ہوں جس وقت وہ میرا ذکر کرتا ہے۔ اگر وہ دل میں میرا ذکر کرتا ہے (یعنی مجھے یاد کرتا ہے) تو میں بھی اپنے جی میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ مجمع میں میرا ذکر کرتا ہے (یعنی مجھے یاد کرتا ہے) تو میں بھی اس کا ذکر اس مجمع سے بہتر مجمع میں کرتا ہوں (یعنی فرشتوں میں) اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میری طرف آتا ہے تو میں پورا ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میرے پاس پیدل چلتے ہوئے آتا ہے تو میں تیز دوڑتے ہوئے آتا ہوں (یہ حدیث صحیح ہے)۔

اس حدیث کی تفسیر میں حضرت اعمش رح کہتے ہیں کہ جو مجھ (اللہ) سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں۔ یعنی رحمت و مغفرت کے ساتھ۔ بعض علماء نے اس کی تفسیر یوں فرمائی ہے کہ جب بندہ میری بندگی اور میرے حکم کی اطاعت و فرمانبرداری کے ذریعہ میرے نزدیک ہوتا ہے تو میری رحمت

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

مغفرت اس کی طرف تیزی سے بڑھتی ہے۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۳۴۷، شمار ۱۴۵۱)

حضرت ابی رزینؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا میں تجھ کو اس امر (دین) کی جڑ بتا دوں کہ تو اس کے ذریعہ دنیا اور آخرت کی بھلائی کو حاصل کر سکے تو اہلِ ذکر کی مجلسوں میں بیٹھا کر (یعنی ان لوگوں کے پاس جو اللہ سبحانہٗ کا ذکر کرتے ہیں) اور جب تنہا ہو تو جس قدر ممکن ہو اللہ سبحانہٗ کی یاد میں اپنی زبان کو حرکت میں رکھ۔ محض اللہ سبحانہٗ کی خوشنودی کے لئے محبت کر اور اللہ سبحانہٗ کی رضامندی کے لئے بغض رکھ۔ اے ابو رزینؓ کیا تو جانتا ہے کہ جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی زیارت و ملاقات کے ارادہ سے گھر سے نکلتا ہے تو (کیا ہوتا ہے) اس کے پیچھے ستر ہزار فرشتے ہوتے ہیں جو اس کے لئے دعا و استغفار کرتے ہیں اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! اس شخص نے محض تیری رضا کے لئے ملاقات کی تو اس کو اپنی رحمت اور شفقت سے ملا دے پس اگر تجھ سے یہ ممکن ہو (یعنی اپنے مسلمان بھائی کی ملاقات کے لئے جانا) تو تُو ایسا کر (یعنی اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کر)۔

(ابی رزینؓ / بیہقیؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد دوم، صفحہ ۲۲۴، شمار ۴۷۷۸)

حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابو سعید خدریؓ (دونوں) گواہی دیتے ہیں کہ حضور اقدس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ جماعت جو **اللہ کا ذکر** کرتی ہے اس کو فرشتے آکر گھیر لیتے ہیں اور رحمت (الٰہی) ان کو ڈھانک لیتی ہے اور ان پر اطمینانِ قلب نازل ہوتا ہے اور اللہ تبارک و تعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام ان کا ملائکہ مقربین میں ذکر کرتا ہے۔ (یہ حدیث حسن صحیح ہے)۔

(ابوہریرہؓ و ابو سعید خدریؓ / ترمذیؒ ـــ ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۲۸۷، شمار ۱۲۳۰)

حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالےٰ کے چند فرشتے راستوں میں (اللہ کا) ذکر کرنے والوں کو ڈھونڈتے پھرا کرتے ہیں۔ اور جب ان کو اللہ کا ذکر کرنے والے مل جاتے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

ہیں تو وہ (اپنے ساتھی فرشتوں کو) پکارتے ہیں کہ آؤ اپنی حاجت کی طرف (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا پھر یہ فرشتے ان لوگوں کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں (اور) آسمانِ دنیا تک (تہ بر تہ پہنچ جاتے ہیں) فرمایا پھر (ذکر کی مجلس برخاست ہونے کے بعد جب یہ فرشتے اپنے مقام پر پہنچتے ہیں تو) اللہ تبارک و تعالےٰ ان سے دریافت کرتا ہے اور حالانکہ وہ ان سے زیادہ واقف ہوتا ہے کہ میرے بندے کیا کہہ رہے تھے۔ یہ کہتے ہیں (الٰہی) تیری تسبیح و تکبیر و حمد و ثنا کر رہے تھے۔ اللہ تبارک و تعالےٰ فرماتا ہے (اے فرشتو) کیا انھوں نے مجھ کو دیکھا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں نہیں واللہ انہوں نے تجھ کو نہیں دیکھا۔ اللہ تبارک و تعالےٰ فرماتا ہے۔ پھر اگر وہ مجھ کو دیکھتے تو کیا ہوتا۔ فرشتے کہتے ہیں اگر وہ تجھ کو دیکھتے تو نہایت شدت سے تیری حمد و ثنا اور تسبیح و تقدیس کرتے (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا پھر اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے (اے فرشتو) وہ مجھ سے کس چیز کا سوال کرتے ہیں فرشتے کہتے ہیں وہ تجھ سے جنّت مانگتے ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے جنّت کو دیکھا ہے (جو اس کی طلب کرتے ہیں) فرشتے کہتے ہیں نہیں دیکھا۔ اللہ تبارک و تعالےٰ فرماتا ہے اگر دیکھتے تو کیا ہوتا۔ فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اس کو دیکھتے تو بہت شدّت سے اس کی خواہش کرتے پھر اللہ تبارک و تعالےٰ فرشتوں سے کہتا ہے وہ پناہ کس چیز سے مانگتے ہیں۔ فرشتے کہتے ہیں دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں۔ اللہ تبارک و تعالےٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے دوزخ کو دیکھا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں نہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے اس کو دیکھتے تو کیا ہوتا۔ فرشتے کہتے ہیں اگر اسکو دیکھتے تو اس سے بھاگتے اور بہت ہی خوف کرتے۔ پھر اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے (اے فرشتو) میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ ان لوگوں کو میں نے بخشا۔ پھر ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ان ذکر کرنے والے لوگوں میں ایک آدمی ذکر کرنے والوں میں سے نہیں تھا بلکہ کسی ضرورت سے وہاں چلا گیا تھا۔ اللہ تبارک و تعالےٰ فرماتا ہے وہ ایسے لوگ ہیں جن کا ہم نشین محروم نہیں رہتا۔ یہی حضرت شعبہؒ نے بھی حضرت اعمشؒ سے روایت کی ہے۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک سلسلہ ثابت نہیں کیا حضرت سہیلؒ نے اپنے باپ سے اور انہوں نے حضرت ابوہریرہؓ سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث نقل کی ہے (بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۳۰۷ شمار ۱۳۲۷)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خبردار ہو کہ میں نے تم سے بدگمان ہو کر تم کو قسم نہیں دلائی۔ لیکن میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے۔ انہوں نے مجھ کو خبر دی کہ البتہ اللہ سبحانہٗ تمہارے سبب سے فرشتوں میں فخر کرتا ہے۔ یہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت فرمایا جب کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کرامؓ کی محفل پر گذرے تو فرمایا کہ کس چیز نے تم کو بٹھایا حضرات صحابہ کرامؓ نے کہا ہم بیٹھے اللہ سبحانہٗ کی یاد کرتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے ہیں کہ اس نے ہم کو اسلام کی راہ بتائی اور اس کے سبب سے ہم پر احسان کیا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو اللہ کی قسم ہے کہ تم کو اس کے سوا اور کسی کام نے تو نہیں بٹھایا۔ اصحابؓ نے عرض کیا اللہ کی قسم ہم کو سوا یاد الٰہی کے اور کسی کام نے نہیں بٹھایا۔

(ابو سعیدؓ / مسلمؒ — مشارق الانوار صفحہ ۱۱ - ۶۱۰، شمار ۱۸۹۶)

حدیث قدسی ہے اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے قیامت کے روز لوگوں کو معلوم ہو جائے گا اہل کرم (جن پر اللہ سبحانہٗ انعام فرمائے گا) کون ہیں؟ دریافت کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل کرم کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مساجد میں ذکر کی مجلسیں کرنے والے۔

(ابی سعید الخدریؓ / ابن حبانؒ - طبرانیؒ فی الکبیر - ابو یعلیٰؒ / حصن حصین صفحہ ۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تک دنیا سے

اَللّٰہُ (سبحانہٗ) اَللّٰہُ (سبحانہٗ)

کی آواز سنانے والے ختم نہ ہو جائیں۔ قیامت قائم نہ ہوگی۔ (یہ حدیث حسن ہے)۔

(انسؓ / ترمذیؒ ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۶، شمار ۴۷)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا و مولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ

بعدد کل معلوم لک و بعدد خلقک و رضی نفسک و زنۃ عرشک و مداد کلماتک

یا حی استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ یا قیوم

○

حضرت مسلمہ بن عمروؓ سے روایت ہے،

کہ

حضرت عمیرؓ بن ھانی

روزانہ بلاناغہ

ہزار سجدہ نماز پڑھتے اور

لاکھ

(١٠٠٠٠٠)

بار تسبیح کرتے تھے

(مسلمہ بن عمروؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد دوم، شمار ١٢٦٦ صفحہ ٢٩٥)

ربنا
تقبل منا
انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دنیکسم بندہ اللہ تبارک وتعالےٰ عز وجل ذوالجلال والاکرام کی رضامندی کی تلاش میں رہتا ہے اور ہمیشہ اسی حال میں رہتا ہے پس اللہ سبحانہٗ حضرت جبرئیل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ میرا فلاں بندہ میری رضامندی کی تلاش میں رہتا ہے۔ خبردار ہو کہ میری **رحمت** اس پر ہے۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام کہتے ہیں کہ اللہ سبحانہٗ کی رحمت فلاں شخص پر ہے۔ پھر یہی بات عرش کو اٹھانے والے فرشتے کہتے ہیں اور وہ فرشتے بھی کہتے ہیں جو ان کے قریب ہیں یہاں تک کہ ساتوں آسمانوں کے فرشتے یہی کہتے ہیں۔ پھر رحمت اس شخص کے لئے زمین پر اترتی ہے۔

(ثوبانؓ / احمدؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۹۹--۴۰۰، شمارہ ۲۲۵۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب محبت کرتا ہے اللہ سبحانہٗ کسی بندے سے تو پکارتا ہے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو اور یہ فرماتا ہے کہ بیشک اللہ سبحانہٗ نے فلانے کو دوست رکھا سو تُو بھی اس کو دوست رکھ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام اس سے محبت رکھتے ہیں۔ پھر پکار دیتے ہیں حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان والوں میں (یعنی فرشتوں میں) کہ بیشک اللہ سبحانہٗ نے فلانے کو دوست رکھا ہے سو تم بھی اس کو دوست رکھو تو آسمان والے اس سے محبت رکھتے ہیں۔ پھر اس محبوب بندے کی زمین میں قبولیت اتاری جاتی ہے (یعنی زمین کے نیک لوگ اس کو مقبول جانتے ہیں اور اس سے محبت رکھتے ہیں)۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ ——— مشارق الانوار صفحہ ۵۶۹ شمارہ ۱۷۷۸)

مؤطا شریف امام مالکؒ صفحہ ۷۵۱ میں حضرت ابوہریرہؓ سے اسی قسم کی حدیث مروی ہے۔ مگر یہ زیادہ ہے کہ "اور جب اللہ سبحانہٗ کسی بندہ سے ناراض وغصہ ہوتا ہے (تو بھی) اسی طرح کرتا ہے" (یعنی اس کا اُلٹا)۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل، ذوالجلال والاکرام فرماتا ہے جس نے میرے دوست سے عداوت کی تو میں اس کے ساتھ **جنگ** کا اعلان کروں گا اور مجھے اپنے بندے کا مجھ سے قرب حاصل کرنا کسی اور ذریعہ سے اتنا محبوب نہیں جتنا اس سے جو میں نے اس پر **فرض** کیا ہے۔ اور میرا بندہ ہمیشگی نوافل سے میرے قریب ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے **محبّت** کرنے لگتا ہوں اور جب میں اس سے **محبّت** کرنے لگتا ہوں تو میں اس کا وہ کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی وہ آنکھ جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا وہ ہاتھ جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا وہ پیر جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے (کسی چیز کا) سوال کرتا ہے تو میں اس کو ضرور دیتا ہوں اور اگر (کسی چیز سے) پناہ مانگتا ہے تو میں اس کو پناہ دیتا ہوں اور مجھ کو کسی چیز سے جس کا میں کرنے والا ہوں اتنا تردّد نہیں ہوتا جتنا کہ نفس مومن (کے معاملہ) میں ہوتا ہے کہ وہ موت کو بُرا سمجھتا ہے اور میں اس کی بُرائی کو بُرا سمجھتا ہوں۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ —— بخاری شریف جلد سوم، صفحہ ۶ - ۳۲۵، شمارہ ۱۴۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام فرماوے گا دن قیامت کے کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو آپس میں دوستی رکھتے تھے میری **بزرگی** کے واسطے آج کے دن میں ان کو سائے میں رکھوں گا۔ یہ وہ دن ہے جس دن کہیں سایہ نہیں سوائے میرے سائے کے۔

(ابوہریرہؓ / مالکؒ —— مؤطا شریف صفحہ ۷۵۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس بندہ نے اللہ سبحانہٗ کی خوشنودی کے لئے کسی بندہ سے محبّت کی اس نے اپنے پروردگار کی تعظیم و تکریم کی۔

(ابی امامہؓ / احمدؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد دوم، صفحہ ۲۲۳، شمارہ ۴۷۷۵)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

حضرت معاذ بن جبل رض کہتے ہیں۔ کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے۔ کہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے۔ جو لوگ آپس میں میری رضامندی و خوشنودی کیلئے محبت کرتے ہیں۔ ان سے مجھ کو محبت کرنا ضروری ہے۔ اور جو لوگ محض میری رضا کیلئے باہم بیٹھتے اور میری تعریف کرتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں۔ اور اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ ان سے (بھی) مجھ کو محبت کرنا واجب ہے۔ (مالکؒ) اور ترمذیؒ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے۔ میری عظمت و جلال کے سبب جو لوگ آپس میں محبت رکھتے ہیں۔ ان کے لئے (آخرت میں) نُور کے منبر ہوں گے، اور انبیاء علیہم السلام اور شہداءؒ ان پر رشک کرینگے۔ (مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۲۲ شمارہ ۴۷۶۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اللہ سبحانہٗ کے بندوں میں سے کچھ لوگ (یعنی ایک جماعت) ایسے ہیں۔ جو اگرچہ نبی و شہید نہیں ہیں۔ لیکن قیامت کے دن اللہ کے ہاں ان کے مراتب و درجات کو دیکھ کر انبیاء علیہم السلام اور شہداءؒ ان پر رشک کریں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فرمایئے وہ کون لوگ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ وہ لوگ ہیں۔ جو محض اللہ کی روح (قرآن کریم) کے سبب آپس میں محبت رکھتے ہیں۔ ان کے درمیان نہ تو قرابت داری ہے۔ نہ مالی لین دین کا معاملہ۔ قسم ہے اللہ کی۔ ان کے چہرے نور ہوں گے۔ (یعنی نورانی چہرے) یا وہ خود نور ہوں گے۔ اور نور پر متمکن ہوں گے۔ نہ تو وہ (اس وقت) غمگین اور رنجیدہ ہوں گے۔ جبکہ لوگ غمگین اور رنجیدہ ہوں گے۔ اور نہ وہ خوفزدہ ہونگے۔ جبکہ لوگ خوفزدہ ہوں گے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ط

(آگاہ ہو۔ کہ اللہ کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہو گا۔ اور نہ وہ غمگین و رنجیدہ ہونگے)

عمرؓ / ابو داؤدؒ مشکوٰۃ شریف جلد دوم
صفحہ ۲۲۲ شمارہ ۴۷۶۶

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

الطہارۃ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز کی کنجی طہارت ہے اور تحریمہ اس کی تکبیر ہے (یعنی جب تکبیر تحریمہ کہی تو جتنے افعال نماز کے منافی ہیں نادرست ہو گئے) اور تحلیل اس کی سلام ہے (یعنی جب سلام پھیرا تو سب افعال درست ہو گئے)۔ (علیؓ / ابو داؤدؒ - ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۶۰، شمار ۵۷)

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بغیر پاکیزگی یا وضو کے نماز قبول نہیں کی جاتی اور نہ مالِ حرام کی خیرات قبول ہوتی ہے۔

(ابن عمرؓ / مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۷، شمار ۲۷۷)

حضرت ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ پاکیزگی (حاصل کرنا) آدھا ایمان ہے اور الحمدللہ سے ترازو بھر جاتی ہے۔ اور لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر سے آسمان و زمین کی فضا بھر جاتی ہے۔ اور نماز نور ہے اور صدقہ برہان ہے اور وضو روشنی ہے اور قرآن تیرے حق میں یا تیرے خلاف دلیل ہے اور ہر شخص صبح کرتا ہے تو وہ اپنے نفس کو فروخت کرتا ہے پھر یا تو اسے آزاد کرتا ہے یا ہلاک کرتا ہے۔

(دارمی شریف صفحہ ۱۴۲ شمار ۶۵۳)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سمندر میں سوار ہوا کرتے ہیں اور پینے کے لئے تھوڑا پانی اپنے ساتھ رکھ لیتے ہیں۔ اگر اس سے وضو کریں تو پیاسے مریں۔ کیا ہم وضو کرلیں سمندر کے پانی سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

جواب دیا سمندر کا پانی پاک ہے اور مردہ اس کا حلال ہے۔ (یعنی مچھلی)

(ابوہریرہؓ — ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۶۵، شمار ۷۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وضو نہیں واجب ہوتا مگر (ریح خارج ہونے کی) آواز سننے سے یا اس کی بُو (معلوم ہونے) سے۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ — ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۶، شمار ۶۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو لازم آتا ہے ہر بہنے والے خون سے۔

(عمر بن عبد العزیزؒ - تمیم داریؓ / دار قطنیؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱۰، شمار ۳۰۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے جب تمہارے کسی برتن میں کتّا منہ ڈال کر اپنی زبان سے پانی پیئے تو اس برتن کی پاکی یوں ہوگی کہ سات بار دھویا جاوے پہلی بار مٹی سے۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ — ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۶۳، شمار ۶۵)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر (پاس سے) گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں پر عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑی بات سے عذاب نہیں ہو رہا ہے (یعنی کسی بڑے گناہ کی وجہ سے وہ عذاب میں مبتلا نہیں) دیکھو (ایک) پیشاب سے پردہ (حفاظت) نہیں کرتا تھا (یا لوگوں سے مخفی ہو کر پیشاب نہیں کرتا تھا۔ عام گذرگاہوں پر بیٹھ جاتا تھا۔ اور ذرا نہ شرماتا تھا)

اور یہ (دوسرا) چغلیاں کھاتا تھا۔ اس باب میں حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت ابی بکرہؓ، حضرت ابی ہریرہؓ اور حضرت عبد الرحمٰن بن حسنہؓ سے روایت ہے (یہ حدیث حسن صحیح ہے)۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۶/۱۵،
شمار ۶۲)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پانی اس وقت تک نجس نہیں ہوتا جب تک اس کا رنگ اور بُو اور مزہ نہ خراب ہو (البتہ ان مذکورہ ایک یا تینوں کے تغیر کے بعد پانی پلید ہو جائے گا)۔ ابو حاتمؒ نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔

(ابو امامہ باہلیؓ / ابن ماجہؒ — بلوغ المرام، صفحہ ۲، شمار ۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے کوئی شخص اس ٹھہرے ہوئے پانی میں جو جاری نہ ہو پیشاب نہ کرے اور نہ اس میں غسل کرے (بخاریؒ و مسلمؒ)۔ اور مسلم میں یہ الفاظ ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص ناپاکی کی حالت میں ٹھہرے ہوئے پانی کے اندر غسل نہ کرے۔ لوگوں نے حضرت ابو ہریرہؓ راوی سے پوچھا کہ پھر کیا کرے۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا اس میں سے پانی لے کر یعنی چلّو سے یا کسی برتن سے غسل کرے۔

(ابو ہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۲۵، شمار ۴۳۲)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہا انہوں نے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کا داہنا ہاتھ وضو اور کھانے کے واسطے تھا اور بایاں ہاتھ پاخانہ اور نجاست کے واسطے تھا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۴/۵۳، شمار ۳۱)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ کا ارادہ کرتے تو چلے جاتے اتنی دُور تک کہ کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھتا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۷، شمار ۲)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو کرے ناک کو بھی جھاڑے اور جو شخص پاخانہ کے بعد ڈھیلے سے استنجا کرے اس کو چاہیئے کہ طاق ڈھیلے لے (یعنی تین، پانچ یا سات۔)

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ و بخاریؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلداوّل، صفحہ ۱۱۱، شمارہ ۳۱۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تین لعنت کے کاموں سے۔ اترنے کے مقاموں میں اور سڑک میں اور سایہ کی جگہ میں پاخانہ پھرنے سے۔

(معاذ بن جبلؓ / ابوداؤدؒ ——— ابوداؤد شریف جلداوّل، صفحہ ۵۲، شمار ۲۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم آؤ پاخانہ میں تو مت منہ کرو قبلہ کی طرف۔ پاخانہ پھرتے وقت یا پیشاب کرتے وقت لیکن پورب کی طرف منہ کرو یا پچھم کی طرف (پاکستان میں شمال کی طرف منہ کرو یا جنوب کی طرف) حضرت ابوایوبؓ نے کہا جب ہم شام میں آئے تو وہاں ہم نے دیکھا کھڈیاں قبلہ رُخ بنی ہوئی ہیں۔ ہم اس رُخ سے پھر جاتے تھے (کھڈی پر بیٹھتے وقت) اور استغفار کرتے تھے اللہ سبحانہٗ سے۔

(ابوایوبؓ انصاری / ابوداؤدؒ ——— ابوداؤد شریف جلداوّل، صفحہ ۴۸، شمار ۸)

حضرت انس بن مالک رضؓ کا بیان ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلا کو تشریف لے جاتے، تو اس وقت اپنی انگشتری علیحدہ کر دیا کرتے تھے (اسلئے کہ اس پہ "محمد رسول اللہ" نقش تھا)

(ابن ماجہ شریف، صفحہ ۳۹)

حضرت عمر رضؓ کہتے ہیں۔ کہ ایک روز مجھ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھ کر فرمایا۔ کہ اے عمرؓ! کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو

(ابن ماجہ شریف، صفحہ ۳۹)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جب جماعت جنّوں کی حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کیجئے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

اپنی امّت کو ہڈی یا گوبر یا کوئلے سے استنجا کرنے سے کیونکہ اللہ سبحانہٗ نے ہماری روزی ان میں بنائی ہے تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، شمارہ ٣٥، صفحہ ٥٥)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کوئی شخص تم میں سے سوراخ کے اندر پیشاب نہ کرے۔

(عبداللہ بن سرجسؓ / ابوداؤدؒ و نسائیؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ١١٢، شمار ٣٢٢)

حضرت جریرؓ سے روایت ہے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاخانہ میں گئے اور حاجت سے فارغ ہوئے۔ پھر فرمایا اے جریرؓ پانی لاؤ میں پانی لے گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی سے استنجا کیا اور ہاتھ زمین پر ملے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ٣٦)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے جب دو مرد پاخانہ پھرنے کو نکلیں ستر کھولے ہوئے باتیں کرتے ہوئے تو اللہ سبحانہٗ غصّہ ہوتا ہے ان پر۔ کہا ابوداؤدؒ نے نہیں اسناد کیا اس حدیث کو مگر حضرت عکرمہ بن عمارؒ نے۔

(ابوسعیدؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ٥٠، شمار ١٤)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیشاب کرے تم میں سے کوئی اپنے نہانے کی جگہ میں پھر غسل کرے اس جگہ یا وضو کرے۔ اس لئے کہ اکثر وسوسہ اسی سے پیدا ہوتا ہے۔

(عبداللہ بن مغفلؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ٥٢، شمار ٢٥)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

آپ صلی اللہ علیہ وسلّم سجدہ کی حالت میں سو گئے یہاں تک کہ خرّاٹے لینے لگے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوئے اٹھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم (تو) سو گئے تھے (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیوں نہ کیا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا۔ وضو جب ہی واجب ہوتا ہے کہ لیٹ کر سو جائے (یعنی پاؤں پھیلا کر سو جائے) اس لئے کہ اس طرح) لیٹنے میں جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اس باب میں حضرت عائشہؓ، حضرت ابن مسعودؓ اور حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے اور اس کے ایک راوی ابو خالدؒ کا نام یزید بن عبد الرحمٰنؒ ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷، شمار ۶۸)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہٗ کہتے ہیں کہ میں نے مذی کے متعلق جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مذی (نکلنے) سے وضو لازم آتا ہے۔ اور منی نکلنے سے غسل واجب ہوتا ہے۔

(علیؓ / ترمذیؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۸، شمار ۲۸۶)

حضرت ابو الدرداؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی پھر وضو کیا (راویؒ کہتے ہیں کہ اس کے بعد) میں نے حضرت ثوبانؓ سے دمشق کی مسجد میں ملاقات کی اور اس حدیث کا ذکر کیا (اس کے قائل معدان بن ابی طلحہؒ ہیں) انہوں نے کہا حضرت ابو الدرداؓ نے سچ کہا۔ میں نے (اس موقعہ پر) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی ڈالا تھا۔ امام ترمذیؒ کہتے ہیں کہ اصحابؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور تابعینؒ میں سے کئی اہل علم کی یہ رائے ہے کہ قے اور نکسیر پھوٹنے کے بعد وضو کرنا چاہیئے۔ امام سفیان ثوریؒ۔ امام ابن مبارکؒ۔ امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ کا یہی قول ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹، شمار ۷۶)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

السّواک

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر مجھے اپنی امّت کے مشقّت میں پڑ جانے کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ اس باب میں حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ حضرت علی المرتضیٰؓ۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ۔ حضرت ابن عباسؓ۔ حضرت حذیفہؓ۔ حضرت زید بن خالدؓ۔ حضرت انسؓ۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ۔ حضرت امّ حبیبہؓ۔ حضرت ابن عمرؓ۔ حضرت ابوامامہؓ۔ حضرت ایوبؓ۔ حضرت تمام بن عباسؓ۔ حضرت عبداللہ بن حنظلہؓ۔ حضرت ام سلمہؓ۔ حضرت واثلہؓ۔ حضرت ابوموسیٰؓ سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسیٰؒ کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہؓ اور زید بن خالدؓ کی حدیثیں جو حضرت ابوسلمہؓ سے مروی ہیں صحیح روایت سے پہنچی ہیں۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۶، شمار ۲۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسواک منہ کی پاکی کا سبب ہے اور پروردگار کی خوشنودی کا باعث۔ (عائشہ صدیقہؓ / شافعیؒ / احمدؒ / دارمیؒ / نسائیؒ

مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱۵ شمار ۳۴۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ وہ نماز جس کے لئے مسواک کی گئی ہے۔ اس نماز پر جس کے لئے مسواک نہیں کی گئی ستّر درجے فضیلت رکھتی ہے۔

(عائشہ صدّیقہؓ / بیہقیؒ "در شعب الایمان" ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱۶، شمار ۳۵۴)

حضرت امّ المومنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اٹھتے تھے سو کر رات کو یا دن کو مگر مسواک کرتے تھے وضو سے پہلے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۵۹، شمار ۵۲)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَ زِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ ثَلٰثًا

حضرت حذیفہ رضؓ کہتے ہیں۔ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شب میں تہجّد کی نماز کے واسطے بیدار ہوتے۔ دہن مبارک میں مسواک کا استعمال فرماتے۔

(ابن ماجہ شریف۔ صفحہ ۳۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، تم لوگ مسواک کیا کرو۔ کیونکہ مسواک سے منہ کی صفائی ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ راضی ہوتا ہے۔ جس مرتبہ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آتے ہیں۔ اسی مرتبہ مجھ کو مسواک کرنے کی وصیت کی ہے۔ مجھ کو یہ خوف ہو گیا تھا۔ کہ کہیں مجھ پر اور میری امت پر مسواک فرض نہ ہو جائے۔ اگر مجھ کو میری امت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا۔ تو میں ان کے واسطے مسواک لازمی کر دیتا۔ مسواک کی کثرت سے میرے دانتوں کی جڑیں خالی ہو گئی ہیں

ابو امامہ رضؓ / ابن ماجہ رحؒ

(ابن ماجہ شریف۔ صفحہ ۳۷)

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ کہ حضرت شریح ابن ہانی رضؓ کے والدؓ نے حضرت عائشہ رضؓ سے دریافت کیا۔ کہ جب آپؓ کے یہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے، تو شروع میں کیا کام کرتے؟ حضرت ام المؤمنین رضؓ نے فرمایا۔ کہ سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسواک فرمایا کرتے

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۳۸ / ۳۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں۔ ان کو مسواک سے صاف کرو۔

علی ابن ابی طالب رضؓ / ابن ماجہ رحؒ

ابن ماجہ شریف صفحہ ۳۸

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

الوضو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہنچے گی (جنّت میں) مومن کو زینت یا زیور جہاں تک پہنچے گا وضو کا پانی۔ (ابوہریرہؓ/مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۶، شمار ۲۶۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنّت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو۔

(جابرؓ/احمدؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۶، شمار ۲۷۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ میری امّت کو قیامت کے دن غُرًّا مُّحَجَّلِین یعنی روشن پیشانی اور سفید اعضا والے کی صفت سے پکارا جائے گا اور یہ روشنی وسفیدی وضو کی وجہ سے ہو گی۔ پس تم میں سے جس شخص کے لئے یہ ممکن ہو کہ اپنی پیشانی کی روشنی کو بڑھائے پس چاہیئے کہ وہ ایسا ہی کرے۔

(ابوہریرہؓ/بخاریؒ و مسلمؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۶، شمار ۲۶۶)

حضرت رباح بن عبدالرحمٰنؓ کی دادیؓ اپنے والدؓ سے بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم واجل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو شخص وضو کرتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ (بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) نہ کہے اس کا وضو نہیں۔ اس باب میں حضرت عائشہؓ، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت ابوسعید خدریؓ، حضرت سہل بن سعدؓ اور حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ حضرت ابوعیسٰیؒ کہتے ہیں کہ میں اس باب میں کوئی ایسی حدیث نہیں جانتا جس کی اسناد

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

جیّد ہوں۔ امام اسحٰقؒ کہتے ہیں اگر بِسۡمِ اللّٰہِ کو قصداً چھوڑ دیا تو پھر دوبارہ وضو کرے اور اگر بھول کر ترک کیا یا اس لئے کہ اس حدیث کی کوئی تاویل کی تو پہلا وضو کافی ہے۔ حضرت محمد بن اسمٰعیلؒ کہتے ہیں کہ اس باب میں سب سے اچھی حدیث حضرت رباحؓ بن عبداللہ کی ہے۔ حضرت رباح بن عبدالرحمٰنؓ کی دادی کے باپ کا نام سعید بن زید بن عمرو بن نفیلؓ ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۶/۷، شمار ۲۳)

حضرت مقدام بن معدیکربؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسولِ اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کا پانی لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو دونوں پہونچے دھوئے تین بار۔ پھر کلّی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار اور منہ تین بار دھویا۔ پھر دونوں ہاتھ دھوئے تین تین بار پھر مسح کیا سر پر اور کانوں کے باہر اور اندر۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۷، شمار ۱۰۸)

حضرت مقدام بن معدیکربؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وضو کرتے ہوئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسح کرنے لگے تو دونوں ہتھیلیوں کو پیشانی پر رکھ کر ان کو لئے چلے گئے گدّی تک۔ پھر وہیں لے آئے جہاں سے لے گئے تھے۔

دوسری روایت میں یہ ہے۔ مسح کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کانوں کے باہر اور اندر اور حضرت ہشامؓ کی روایت میں یہ ہے کہ انگلیوں کو کان کے سوراخ میں ڈالا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۷، شمار ۱۰۹)

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو ایک چلّو پانی لے کر اس کو ٹھوڑی کے نیچے لے جاتے اور خلال کرتے داڑھی کا اور فرماتے ایسا ہی حکم کیا مجھ کو میرے پروردگار نے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۱، شمار ۱۴۷)

حضرت رافعؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے وضو فرماتے تو اپنی انگلیوں کی انگوٹھی کو بھی حرکت دیتے۔

(ابی رافعؓ / دار قطنیؒ / ابن ماجہؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۲۰، شمار ۳۹۱)

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک قوم کو جن کی ایڑیاں وضو میں سوکھی رہتی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرابی ہے ایڑیوں کی جہنم کی آگ سے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۶۹، شمار ۹۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی تم میں سے وضو کرے تو اپنے ناک میں پانی ڈال کر ناک چھینکے۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ —— ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۷۹، شمار ۱۴۴)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کر کے اور ایک ناخن برابر اس نے چھوڑ دیا تھا اپنے پاؤں میں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹ جا! اچھی طرح وضو کر۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۹، شمار ۱۵۲)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جب تم وضو کرو تو اپنے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

(ابن عباسؓ / ترمذیؒ ــــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۹، شمار ۳۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعہ اللہ سبحانہٗ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور درجات کو بلند کر دیتا ہے۔ حضرات صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور تبلائیے فرمایا (وہ) ناگواری کے باوجود وضو کو اچھی طرح پورا کرنا ہے (یعنی ایسی حالت میں وضو کرنا کہ بوجہ شدت سردی یا تکلیف وغیرہ کے وضو کرنا طبعیت پر شاق گذرتا ہے۔ اس مشقت کے باوجود اچھی طرح مکمل وضو کرنا) اور مسجد (دُور ہونے کے باوجود اس) کی طرف قدموں کی کثرت اور (ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا) انتظار کرنا اور یہی رباط ہے۔ امام ترمذیؒ نے اس حدیث کو دوسری اسناد کے ذریعہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کیا ہے مگر اس میں رباط تین بار آیا ہے (اس کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید کے لئے تین بار فرمایا مطلب یہ کہ تمہیں جس جہاد کی تلاش وجستجو تھی وہ جہاد یہی ہے یہی ہے یہی ہے) اس باب میں حضرت علی کرّم اللہ وجہ، حضرت عبداللہ بن عمرؓ حضرت ابن عباسؓ، حضرت عبیدہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن عائشؓ اور حضرت انسؓ سے روایت ہے مگر حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اس حدیث کا ایک راوی علاء بن عبدالرحمٰنؓ حضرت یعقوب جہنیؓ کا بیٹا ہے اور اہل حدیث کے نزدیک ثقہ و معتبر ہے۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ــــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱، شمار ۴۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس وقت وضو شروع کرتا ہے بندہ مومن اور

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

پھر کُلّی کرتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے منہ سے۔ پھر جس وقت ناک سُنکتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے ناک سے پھر جس وقت منہ دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے منہ سے یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں پلکوں کے اگنے کی جگہ یعنی پپوٹوں سے پھر جس وقت ہاتھ دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے دونوں ہاتھوں سے۔ یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں دونوں ہاتھ کے ناخنوں سے۔ پھر جس وقت مسح کرتا ہے سر کا نکل جاتے ہیں گناہ اس کے سر سے یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں اس کے دونوں کانوں سے پھر جس وقت پاؤں دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے دونوں پاؤں سے یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں اس کے دونوں پاؤں کے ناخنوں سے۔ پھر چلنا اس کا مسجد کی طرف اور نماز الگ ہے یعنی اس کا ثواب جداگانہ ہے۔

(عبداللہ صنابحیؓ / امام مالکؒ — موطا شریف صفحہ ۴۱/۴۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے اس کے (تمام) گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے کے گناہ بھی۔

(عثمانؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۵، شمار ۲۶۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے کوئی مسلمان شخص کہ جب نماز کا وقت آئے پس وہ اچھی طرح کرے وضو اور کرے خشوع اور رکوع مگر یہ کہ اس کا یہ عمل اس کے پچھلے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ جب تک کہ وہ گناہ کبیرہ نہ کرے اور ایسا ہمیشہ ہوتا رہتا ہے۔

(عثمانؓ / مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۵، شمار ۲۶۲)

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم کے پاس کپڑے کا ایک ٹکڑا تھا۔ جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے بعد (اعضاء کو) خشک کر لیتے تھے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱، شمار ۴۶)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

حضرت عثمان بن عفانؓ نے پانی کا ایک برتن مانگا اور اپنی ہتھیلیوں پر تین بار پانی ڈالا۔ اور کلی کی اور ناک صاف کی پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ دھویا پھر اپنے سر کا مسح کیا۔ پھر اپنے دونوں پیر ٹخنوں تک تین بار دھوئے پھر کہا کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی میرے اس وضو کی مثل وضو کرے بعد اس کے دو رکعت نماز پڑھے جن میں اپنے دل سے بات نہ کرے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۲، شمار ۱۵۵)

حضرت عمرو بن عامر انصاریؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو یہ کہتے سنا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے وقت وضو کیا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے۔ فرمایا جب تک وضو نہ ٹوٹتا تب تک تمام نمازیں ایک وضو سے پڑھتے تھے۔ یہ حدیث حسن و صحیح ہے۔ اور ایک حدیث میں حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو پاکی پر (وضو کے ہوتے ہوئے) وضو کرتا ہے اللہ سبحانہٗ اس کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے"۔ اس حدیث کی اسناد ضعیف ہیں۔ حضرت ہشام بن عروہؓ نے کہا کہ اس حدیث کی سند مشرقی ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۳، شمار ۵۲)

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہوا۔ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا وضو کرو اس سے۔ اور سوال ہوا بکری کا گوشت کھا کر وضو کرنے سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا نہ وضو کرو اس سے اور سوال ہوا اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ میں نماز پڑھنے سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نماز پڑھو اونٹوں کے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بیٹھنے کی جگہ میں وہ شیطانوں کی جگہ ہے اور سوال ہوا بکریوں کے رہنے کی جگہ میں نماز پڑھنے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز پڑھو وہاں وہ برکت کی جگہ ہے۔ (اونٹ کا گوشت کھاکر وضو کرنے کا حکم استحبابی ہے)

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۹۱، شمار ۱۶۰)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دُودھ پیا پھر پانی منگواکر کُلّی کی اور فرمایا اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۷)

حضرت انس بن مالکؓ کہتے تھے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے دُودھ پیا پھر نہ کُلّی کی اور نہ وضو کیا اور نماز پڑھی۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۹۴، شمار ۱۷۳)

حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگواکر بغیر وضو کئے ہوئے نماز ادا فرمائی (یعنی سابقہ وضو سے ہی نماز ادا کرلی جدید وضو نہ کیا)

(انس بن مالکؓ / دارقطنیؒ —— بلوغ المرام صفحہ ۱۶، شمار ۸۵)

حضرت خزیمہ بن ثابتؓ سے روایت ہے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں کے مسح کی مدت مسافر کو تین دن کی دی اور مقیم کو ایک دن کی دوسری روایت میں یوں ہے کہ اگر ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مدت مانگتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ دیتے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۴، شمار ۱۳۹)

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم مسح کرتے تھے موزوں پر، دوسری روایت میں ہے۔ مسح کرتے تھے موزوں کی پشت پر (یعنی ظاہر پر نہ باطن پر۔ ظاہر موزے کا وہ جانب ہے۔ جو پاؤں کی پشت پر ہے۔ اور باطن موزے کا وہ جانب ہے۔ جو

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

تلوے کے نیچے ہے)

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۸۶ شمار ۱۴۳)

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور مسح کیا پیشانی پر اور اوپر عمامے کے۔ دوسری روایت میں ہے کہ مسح کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر اور پیشانی پر اور عمامے پر۔ (مسح عمامہ پیشانی کے ضمن میں ہے نہ کہ صرف عمامے پر)

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۳، شمار ۱۴۲)

حضرت علیؓ کرم اللہ وجہٗ سے منقول ہے کہ میرے ہاتھ کا گٹا ٹوٹ گیا۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (مسئلہ) دریافت کیا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ پٹیوں پر مسح کر لیا کرو۔

(علیؓ / ابن ماجہؒ —— بلوغ المرام صفحہ ۲۶، شمار ۱۴۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے لئے ایک شیطان (مقرر) ہے جس کا نام ولہان ہے پس اے لوگو! پانی کے وسوسہ سے بچو۔ اس باب میں حضرت عبداللہ ابن عمرؓ اور حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے۔ حضرت ابی بن کعبؓ کی (مذکورہ بالا) حدیث غریب ہے۔ اور اہلِ علم کے نزدیک اس کی اسناد قوی نہیں کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ سوائے حضرت خارجہ بن مصعبؒ کے اور کسی نے اس کو مسند کیا ہو کئی وجوہ سے یہ حدیث حسن کے قول کے طور پر نقل کی گئی ہے۔ اور اس باب میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی صحیح روایت نہیں اور حضرت خارجہ بن مصعبؒ اس حدیث کا (راوی) ہمارے اصحاب کے نزدیک ضعیف ہے۔ حضرت ابن مبارکؒ نے بھی اس کو ضعیف کہا ہے۔

(ابی بن کعبؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۲/۱۳
شمار ۵۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کا بیان ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم گزرے حضرت سعدؓ پر جب کہ وہ وضو کر رہے تھے پس فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے سعدؓ! یہ کیا اسراف (زیادتی) ہے۔ حضرت سعدؓ نے عرض کیا کہ کیا وضو میں بھی اسراف ہے۔ فرمایا ہاں اگرچہ نہر جاری پر بھی تو وضو کرے۔

(عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ / احمدؒ۔ ابن ماجہؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۲۰، شمار ۳۸۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جب تم میں سے کوئی سو کر اٹھے اور وضو کا ارادہ کرے تو تین بار ناک میں پانی دے کر ناک کو جھاڑے۔ اس لئے کہ شیطان رات گذارتا ہے اس کی ناک کے بانسے پر۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱۶، شمارہ ۳۵۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے جب کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ اپنی ناک کو پکڑ لے (تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ نکسیر پھوٹی ہے) اور وضو کو چلا جائے۔

(عائشہؓ / ابوداؤدؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۶، شمار ۹۳۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی شخص سو کر اٹھے تو اپنے ہاتھ کو پانی کے برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اس کو تین مرتبہ نہ دھولے۔ اس لئے کہ اس کو نہیں معلوم رات کو اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱۶، شمار ۳۵۶)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

تیمّم

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے تیمّم میں دو ضربیں ہیں۔ ایک کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کے لئے اور ایک چہرے کے لئے بروایت دار قطنیؒ۔ دوسرے ائمہ (حدیث) نے کہا ہے کہ صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث حضرت ابن عمرؓ پر موقوف ہے۔

(ابن عمرؓ / بلوغ المرام صفحہ ۲۵ شمار ۱۴۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فضیلت دیئے گئے ہیں ہم دوسری امتوں کے لوگوں پر تین چیزوں میں ایک تو بنائی گئیں ہماری صفیں (نماز میں) مثل صفوف ملائکہ کے۔ دوسرے بنائی گئی ساری زمین ہمارے لئے مسجد۔ تیسرے بنائی گئی ساری زمین کی مٹی ہمارے لئے پاک کرنے والی جب کہ ہم کو پانی نہ ملے۔

(حذیفہؓ / مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۳۱، شمار ۴۷۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر دس سال تک بھی (کسی مسلمان کو) پانی نہ ملے تو مٹی سے تیمم کر لینا اس کے لئے وضو کا کام دے سکتا ہے لیکن جب پانی مل جائے تو اللہ سے خوف کرے (فوراً) وضو کرلے۔ ابن قطانؒ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے لیکن دار قطنیؒ نے کہا ہے کہ درست یہ ہے کہ حدیث ہذا مرسل ہے۔

(ابو ہریرہؓ / بزارؒ ——— بلوغ المرام صفحہ ۲۵، شمار ۱۴۲)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں دو شخص سفر کو چلے راستے میں نماز کا وقت آ گیا اور پانی کسی کے پاس موجود نہ تھا اس لئے دونوں نے پاک صاف مٹی سے تیمّم کر کے نماز ادا کی۔ اتفاقاً نماز کے وقت ہی میں پانی مِل گیا۔ چنانچہ ان دونوں میں سے ایک شخص نے تو وضو کر کے دوبارہ نماز پڑھ لی اور دوسرے نے نہیں پڑھی (پہلی نماز پر کفایت کی) پھر دونوں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور واقعہ سنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے جس نے نماز دوبارہ نہیں پڑھی تھی فرمایا تم نے سنّت کے مطابق کیا وہی (پہلی) نماز کافی ہو گئی۔ اور دوسرے سے فرمایا تم کو دوہرا اجر ملے گا۔

(ابوسعید خدریؓ / ابوداؤدؒ۔ نسائیؒ —— بلوغ المرام، صفحہ ۲۵، شمار ۱۴۴)

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں سُنّت طریقہ یہ ہے کہ انسان ایک تیمّم سے صرف ایک وقت کی نماز ادا کرے اور دوسرے وقت کی نماز کے لئے جدید تیمّم کرے۔ بسند ضعیف

(ابن عباسؓ / دارقطنیؒ —— بلوغ المرام صفحہ ۲۶، شمار ۱۴۸)

حضرت عمّار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی ضرورت کے لئے روانہ فرمایا۔ (راستہ میں) مجھے غسل کی ضرورت ہو گئی۔ (غسل کے لئے) پانی میّسر نہ آیا۔ اس لئے میں مٹی میں ایسا لوٹ پوٹ ہوا۔ جیسے جانور لوٹتا ہے۔ (واپس آ کر) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اس طرح لوٹنے کی کیا ضرورت تھی) تمہارے لئے اتنا کافی تھا۔ کہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح کر لیتے یہ فرما کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ زمین پہ مار کر کہنیوں تک، ہاتھوں پہ اور چہرے پہ مسح کر لیا

بروایت بخاریؒ و مسلمؒ اس حدیث کی عبارت مسلم شریف کی ہے۔

(بلوغ المرام صفحہ ۲۵/۲۶
شمار ۱۳۹)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

المساجد

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ سبحانہ کے نزدیک تمام آبادیوں میں محبوب ترین مقامات مساجد ہیں اور بدترین مقامات بازار ہیں۔ (ابوہریرہؓ / مسلم — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۴، شمار ۶۳۹)

حضرت محمود بن لبیدؓ سے منقول ہے حضرت عثمانؓ نے جب مسجد بنانی چاہی تو لوگوں نے اس بات کو بُرا جانا تو حضرت عثمانؓ نے کہا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اللہ سبحانہ (کی رضامندی) کے لئے مسجد بنا دے تو اللہ سبحانہ اس کے لئے ویسا ہی مکان جنّت میں بنا دیگا۔

(دارمی شریف صفحہ ۲۲۶، شمار ۱۳۸۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ مسجدوں کے بارے میں لوگ فخر کریں۔

(انس بن مالکؓ / دارمیؒ — دارمی شریف صفحہ ۲۲۸/۲۹، شمار ۱۳۹۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ کو مسجدوں کے بلند کرنے اور آراستہ کرنے کا حکم نہیں دیا گیا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا ہے البتہ زینت کروگے تم مساجد کی جس طرح کہ زینت کرتے ہیں یہود و نصاریٰ اپنے عبادت خانوں کی۔

(ابن عباسؓ / ابوداؤدؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۷، شمار ۶۶۰)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

کہ جو شخص میری اس مسجد میں اس غرض سے آئے گا کہ نیکی کرے گا، نیکی کو سیکھے گا یا سکھائے گا تو اس کا مرتبہ اتنا ہو گا کہ جتنا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا مرتبہ ہوتا ہے اور جو اس غرض سے نہ آئے یعنی کسی بُری غرض سے آئے تو وہ اس شخص کی مانند ہو گا جو دوسرے کے مال کو حسرت سے تکتا ہے۔

(ابوہریرہؓ / ابن ماجہؒ، بیہقیؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۶۰، شمار ۶۸۱)

حضرت حسنؓ سے بطریق مرسل روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ لوگ دنیا کی باتیں مسجدوں کے اندر کریں گے پس اس وقت تم ان لوگوں میں نہ بیٹھنا۔ اللہ کو ایسے لوگوں کی ضرورت نہیں ہے۔

(حسنؓ / بیہقیؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۶۰، شمار ۶۸۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مسجد میں آوے جس کام کے لئے ویسا ہی بدلا ملے گا۔ (ابوہریرہؓ / ابو داؤدؒ ——— ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۶، شمار ۳۸۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم کسی کو دیکھو کہ مسجد میں (کچھ) بیچتا ہے یا خریدتا ہے تو کہو اللہ کرے کہ تیری تجارت میں نفع نہ ہو اور جب تم کسی کو دیکھو کہ مسجد میں گم شدہ چیز ڈھونڈتا ہے تو کہو اللہ کرے کہ وہ چیز تجھے نہ ملے۔

(ابوہریرہؓ / دارمیؒ ——— دارمی شریف صفحہ ۲۲۸، شمار ۱۳۹۲)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خیبر میں فرمایا کہ جو شخص اس درخت یعنی لہسن میں سے کھائے تو ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ (بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۶، شمار ۷۹۸)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اس درخت یعنی لہسن میں سے کھائے وہ ہماری مسجد میں ہم سے نہ ملے۔ (حضرت عطاءؒ کہتے ہیں) میں نے کہا کس قسم کا لہسن مراد ہے حضرت جابرؓ بولے کہ میں یہی جانتا ہوں کہ کچا لہسن مراد ہے۔

(جابر بن عبداللہؓ / بخاریؒ ـــــــ بخاری شریف جلد اوّل، شمار ۷۹، صفحہ ۱۹۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے علیحدہ رہے۔ یا (یہ فرمایا کہ) ہماری مسجد سے علیحدہ رہے اور اپنے گھر میں بیٹھے اور (ایک بار) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیگ لائی گئی جس میں چند سبز ترکاریاں (پکی ہوئی) تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں کچھ بُو پائی تو دریافت فرمایا (کہ اس میں کیا ہے) تو جتنی ترکاریاں اس میں تھیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دی گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اسے میرے بعض اصحابؓ کی طرف {جو (اس وقت) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے} قریب کر دو پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو اس کا کھانا ناپسند کیا اور فرمایا کہ تم کھاؤ (میں نہ کھاؤں گا) کیونکہ میں اس سے مناجات کرتا ہوں جس سے تم مناجات نہیں کرتے۔

(جابر بن عبداللہؓ / بخاریؒ ـــــــ بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۶، شمار ۷۹۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ اس بدبودار درخت میں سے کچھ کھائے۔ یعنی لہسن اور پیاز میں سے تو وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔ اس لئے کہ فرشتے بھی ایذا پاتے ہیں اس چیز سے جس سے اذیت پاتے ہیں انسان۔

(جابرؓ / بخاریؒ ومسلمؒ ـــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۶، شمار ۶۵۰)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور کفارہ اس کا یہ ہے اس کو دبا دیوے۔ (انس رضؓ / ابوداؤدؒ ــــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۶، شمار ۴۸۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکری قسم دیتی ہے اس شخص کو جو اس کو نکالتا ہے مسجد سے۔ (کہ اسے نہ نکالو) (ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ــــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۴، شمار ۴۷۴)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے سات مقامات پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (۱) جہاں گوبر اور کوڑا کرکٹ وغیرہ پھینکتے ہیں (۲) جہاں اونٹ گائے وغیرہ جانور ذبح کئے جاتے ہیں (۳) قبرستان میں (۴) راستہ کے درمیان۔ (۵) حمام میں (۶) اونٹ باندھنے کی جگہ میں (۷) کعبہ کی چھت پر (یہ سات جگہیں ہیں یہاں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے) دوسری روایت میں بھی حضرت عمرؓ سے اسی کی مانند مروی ہے اس باب میں حضرت ابومرثدؓ، حضرت جابرؓ اور حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابن عمرؓ کی حدیث کی اسناد چنداں قوی نہیں۔ اس کے ایک راوی حضرت زید بن جبیرہؓ کے حافظہ کی نسبت کلام کیا گیا ہے۔ یہ حدیث ایک اور طریقہ سے بھی مروی ہے۔ لیکن اس کی اسناد اس سے بھی کمزور ہیں کیونکہ محدثین نے اس کے ایک راوی حضرت عبداللہ بن عمرؓ العمری کو حافظہ کی کمی کی وجہ سے ضعیف بیان کیا ہے۔ ان میں سے ایک حضرت یحیٰی بن سعید قطانؒ ہیں۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۷۰، شمار ۳۰۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بکریوں کی جگہ میں تو نماز پڑھو مگر اونٹوں کی جگہ میں نہ پڑھو حضرت ابوہریرہؓ سے دوسری روایت میں بھی موقوفاً یونہی مروی ہے۔ اس باب میں حضرت

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

جابر بن سمرہؓ، حضرت عبداللہ بن مغفلؓ، حضرت ابن عمرؓ اور حضرت انسؓ وغیرہ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے۔ امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ بھی اسی کے قائل ہیں۔

(اونٹوں کی جگہ میں نماز پڑھنے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاست کی وجہ سے منع نہیں کیا بلکہ اس وجہ سے، کہ ان کی جگہ نماز پڑھنے سے آدمی بے خوف نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ احتمال ہوتا ہے کہ ان کے کودنے سے آدمی کو ضرر پہنچتا ہے۔ برخلاف بکریوں کے، کہ ان کے لڑنے بھڑنے سے بسبب ان کے ضعیف و کمزور ہونے کے آدمی امن میں رہتا ہے۔)

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲، شمار ۳۰۲)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں رات کو مسجد میں رہا کرتا تھا۔ اور جوان مجرّد تھا اور کتّے آتے جاتے مسجد میں پیشاب کرتے تھے۔ کوئی ان پر پانی نہ بہاتا تھا۔ یہ واقع ابتدائے اسلام کا ہے)　　(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۲۷، شمار ۳۰۴)

حضرت (عبداللہ) ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ ہم لوگ قبا میں صبح کی نماز میں تھے کہ ہمارے پاس ایک شخص نے آکر کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قرآن کریم کی آیت نازل ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم کیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کی طرف منہ کریں تو لوگوں نے اسی طرف منہ کر لیا۔ اور لوگوں کا منہ شام کی طرف تھا تو گھوم کر کعبہ کی طرف منہ کر لیا۔

(دارمی شریف صفحہ ۲۰۳، شمار ۱۲۲۲)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

اَلصَّلوٰۃ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جس کا کوئی امام ہو، (یعنی نماز باجماعت پڑھ رہا ہو) تو امام کی قرأت اس کی قرأت ہے۔ (جابر بن عبد اللہؓ / مسند امام اعظمؒ صفحہ ۱۳۳)

حضرت جابرؓ نے کہا۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کسی شخص نے قرأت کی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ختم کی تو فرمایا۔ کہ میرے پیچھے تم میں سے کس نے قرأت کی؟ تین مرتبہ یہ سوال فرمایا، تو ایک شخص بولا۔ میں نے یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو امام کے پیچھے نماز پڑھے، تو امام کی قرأت اس کی قرأت ہے (مسند امام اعظمؒ صفحہ ۳۴ - ۱۳۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اس شخص کی نماز نہیں ہوتی، جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔ (عبادہ بن صامتؓ / بخاریؒ / بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۷۵ شمارہ ۷۰۷)

حضرت سالمؓ سے روایت ہے ہم حضرت ابی مسعودؓ، عقبہ بن عمروؓ الانصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا ہم کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بتاؤ۔ وہ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے مسجد میں اور تکبیر کہی۔ جب رکوع کیا دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھا اور انگلیوں کو ان سے نیچا رکھا اور کہنیوں کو جدا رکھا یہاں تک کہ ہر ایک عضو اپنے مقام پر جم گیا۔ پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور کھڑے ہوئے یہاں تک کہ ہر عضو ٹھم گیا پھر اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا اور دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھا اور کہنیاں جدا رکھیں۔ یہاں تک کہ ہر عضو ٹھم گیا۔ پھر سر اٹھایا اور بیٹھے یہاں تک کہ ہر عضو اپنے مقام پر ٹھم گیا۔ پھر دوبارہ ایسا ہی کیا۔ پھر چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھیں بعد نماز کے کہا۔ ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا۔ (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۲۱ شمارہ ۷۴۲)

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مختصر اور پھر پوری نماز پڑھتا ہو۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے کھڑے رہتے۔ یہاں تک کہ ہم سمجھتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے اور سجدہ کرتے۔ اور دونوں سجدوں کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنا بیٹھتے ہم سمجھتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۱۹، شمار ۷۳۳)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نمازوں سے ممانعت فرمائی ہے فجر کے بعد یہاں تک کہ آفتاب نکل آئے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو جائے۔ (یعنی نفل نماز)

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۳، شمار ۵۵۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص آفتاب کے نکلنے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پالے تو اس نے صبح کی نماز پالی۔ اور جو کوئی آفتاب کے غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے تو بے شک اُس نے عصر کی نماز پالی۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ —— بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۲، شمار ۵۴۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص نماز کی ایک رکعت پالے تو اس نے (پوری) نماز پالی۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ —— بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۲، شمار ۵۴۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ تم میں سے کوئی شخص سورج نکلنے کے وقت اور سورج ڈوبنے کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کرے، اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ جب سورج کا کنارہ نکل آئے تو نماز کو چھوڑ دو، یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے۔ اور اسی طرح

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

جب غائب ہو جائے کنارہ آفتاب کا، تو نماز کو چھوڑ دو جب تک کہ وہ بالکل غروب نہ ہو جائے۔ اور آفتاب کے طلوع ہونے اور غروب ہونے کے وقت نماز کا ارادہ نہ کرو، اس لئے کہ آفتاب شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے

(ابن عمرؓ / بخاریؒ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمار ۹۶۳)

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں میں ویسی ہی نماز پڑھتا ہوں جیسی میں نے اپنے یاروں کو پڑھتے دیکھی ہے میں کسی کو منع نہیں کرتا وہ دن رات میں جس قدر چاہے نماز پڑھے۔ سوائے اس کے کہ (میں یہ کہتا ہوں کہ) طلوع آفتاب (کے وقت نماز پڑھنے) کا قصد نہ کرو اور نہ غروب آفتاب کے وقت اس کا قصد کرو۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۳، شمار ۵۵۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا قصد نہ کرے کہ طلوع آفتاب کے وقت نماز پڑھے اور نہ غروب آفتاب کے وقت۔

(ابن عمرؓ / بخاریؒ —— بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۳، شمار ۵۴۷)

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ صبح کی نماز کے بعد کوئی نماز (جائز) نہیں یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے۔ اور نہ عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز (جائز) ہے۔ یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو جائے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۴۳، شمار ۵۴۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میرے سامنے چند پسندیدہ لوگوں نے کہ ان میں سب سے زیادہ پسندیدہ میرے نزدیک حضرت عمرؓ تھے۔ یہ بیان کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز کے بعد آفتاب نکلنے سے پہلے اور عصر کے بعد غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھنے کو منع فرمایا۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۲، شمار ۵۴۴)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے۔ لوگ سو رہے فجر کی نماز کو نہ اٹھے۔ جب آفتاب کی گرمی ہوئی تو جاگے۔ پھر تھوڑی دُور چلے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا۔ بعد اس کے آپ نے مؤذّن کو حکم دیا۔ اس نے اذان دی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں سنّت کی پڑھیں۔ پھر اس نے تکبیر کہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۱، شمار ۳۵۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بھُول جائے یا اس سے (بے خبر ہو کر) سو جائے تو چاہیئے کہ جب اسے یاد آئے (نماز) پڑھ لے۔ (کیونکہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ یعنی میری یاد کے لئے نماز پڑھو۔

(انسؓ / دارمیؒ ــــــ دارمی شریف صفحہ ۲۰۲، شمار ۱۲۱۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کھانا رکھا جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔ (عائشہؓ / دارمیؒ ــــــ دارمی شریف صفحہ ۲۱۰، شمار ۱۲۶۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب نماز کا وقت آئے اور آدمی پاخانہ جانا چاہتا ہو تو پہلے پاخانہ جائے۔ (عبداللہ بن ارقمؓ / دارمیؒ ــــ دارمی شریف صفحہ ۲۳۱، شمار ۱۴۱۸)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کسی کو نماز کی حالت میں نیند معلوم ہو تو چاہیئے کہ سو رہے یہاں تک کہ اس کی نیند جاتی رہے۔ کیونکہ شاید کہ استغفار کرنا چاہے اور (نیند کی وجہ سے) اپنے آپ کو گالی دینے لگے۔

(عائشہؓ / دارمیؒ ـــــــ دارمی شریف صفحہ ۲۲۵ ، شمار ۱۳۷۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو (اللہ سبحانہٗ کی) رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے لہٰذا وہ کنکری ہٹانے میں نہ مشغول ہو۔

(ابوذرؓ / دارمیؒ ـــ دارمی شریف صفحہ ۲۲۶ ، شمار ۱۳۷۹)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے انہوں نے پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہوکر نماز پڑھنا بیٹھ کر نماز پڑھنے سے افضل ہے۔ اور بیٹھ کر پڑھنے میں کھڑے ہونے کا آدھا ثواب ملتا ہے۔ اور لیٹ کر پڑھنے میں بیٹھ کر پڑھنے کا آدھا ثواب ملتا ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل ، صفحہ ۲۳۷ ، شمار ۸۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرشتے دعا کرتے ہیں اس شخص کے لئے جو تم میں بیٹھا رہتا ہے اپنے مصلّے میں جہاں وہ نماز پڑھتا ہے۔ جب تک کہ حدث ہو اس کو یا اٹھ نہ کھڑا ہو وہاں سے۔ فرشتے یوں کہتے ہیں اے پروردگار! بخش دے اس کو۔ اے پروردگار! رحم کر اس پر۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل ، صفحہ ۱۴۵ ، شمار ۳۸۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں نماز پڑھنا بہتر ہے میری مسجد میں نماز پڑھنے سے مگر فرض۔

(زید بن ثابتؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل ، صفحہ ۲۵۲ ، شمار ۹۰۴)

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کچھ نمازیں اپنے گھروں میں پڑھا کرو اور انہیں قبریں نہ بنالو۔

(ابن عمرؓ / بخاریؒ ـــــ بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ٢٦٣، شمار ١٠٩٩)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو ان کو قبریں مت بناؤ۔

(عبداللہ بن عمرؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ٢٥٢، شمار ٩٠٣)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے حکم فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے مسجدیں بنانے کا گھروں میں (یعنی نماز کی جگہ مقرر کرنے کا) اور ان کو پاک اور صاف رکھنے اور معطر کرنے کا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ١٤٣، شمار ٣٦٩)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت نماز پڑھو اس شخص کے پیچھے جو سو رہا ہو یا باتیں کر رہا ہو۔

(عبداللہ بن عباسؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ١٩١/١٩٠، شمار ٥٨٩)

حضرت عبداللہ بن اوفیؓ سے روایت ہے۔ ایک شخص جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قرآن یاد نہیں ہو سکتا تھوڑا سا بھی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سکھلا دیجئے ایسی چیز جو قرآن کا بدل ہو جاوے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :-

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ٢٣٩)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

نماز میں جائز و ناجائز امور

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے (یعنی اس کے فرائض اور آداب وسنن کو ملحوظ رکھ کر وضو کرے) پھر مسجد کو نکلے تو وہ انگلیوں میں انگلیاں نہ ڈالے کیونکہ وہ نماز میں ہے۔ حضرت شریکؒ راوی نے اسی طرح کی ایک حدیث حضرت ابوہریرہؓ سے بھی روایت کی ہے۔ مگر وہ غیر محفوظ ہے۔

(کعب بن عجرہؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۰، شمار ۳۳۸)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں دو مُوذیوں کے مارنے کا حکم دیا یعنی سانپ اور بچھو کے مارنے کا۔ اس باب میں حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابورافعؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے۔ صحابہؓ اور تابعینؒ کا اسی پر عمل ہے۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ بھی اسی کے قائل ہیں۔ لیکن بعض علماؒ نے نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنا مکروہ رکھا ہے۔ پہلا قول زیادہ صحیح ہے (یعنی نماز میں سانپ بچھو کو مار دینا چاہیئے)۔ (ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۰/۸۱، شمار ۳۴۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے جب کسی کو نماز کے اندر جمائی آئے۔ تو وہ امکان بھر اس کو روکے۔ اس لئے کہ جمائی کے وقت شیطان منہ میں گھس جاتا ہے (مسلمؒ) اور بخاریؒ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جب کسی کو نماز میں جمائی آئے تو اس کو روکے جب تک ممکن ہو اور ہاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نہ کہے اس لئے کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے وہ اس سے ہنستا ہے۔

(ابوسعید خدریؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۴، شمار ۹۱۳)

(جب جمائی آنے لگے دل میں خیال کرو کہ "حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی جمائی نہیں آئی تھی"۔ وہیں رک جائیگی، کبھی نہیں آئیگی۔ ماشاءاللہ (مؤلف)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت فرمائی۔ اس باب میں حضرت ابن عمرؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے۔ اہل علم کے ایک گروہ نے اس کو مکروہ سمجھا ہے (یعنی اختصار کو مکروہ بتلایا ہے) اور اختصار یہ ہے کہ مرد نماز میں اپنا ہاتھ کولھے پر رکھے اور بعض نے کمر پر ہاتھ رکھ کر چلنے کو بھی مکروہ بتلایا ہے۔ روایت ہے شیطان کمر پر ہاتھ رکھ کر چلتا تھا۔ (ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۹۷، شمار ۳۳۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو نماز میں کوئی بات پیش آئے (یعنی اس کو کوئی بلائے یا کچھ مانگے) پس چاہیئے اس کو کہ وہ سبحان اللہ کہے اور دستک دینا یا تالی بجانا عورتوں کے لئے مخصوص ہے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(سہل بن سعدؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۴، شمار ۹۱۵)

حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ میں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا کیسا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اُچک لینا ہے کہ شیطان بندے کی نماز میں سے اُچک لیتا ہے۔

(عائشہ صدیقہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۴ شمار ۹۱۰)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِيۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ سبحانہٗ بندہ کی طرف متوجہ رہتا ہے جب تک کہ وہ نماز میں ہوتا ہے۔ جب تک کہ نماز پڑھنے والا اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔

(ابوذرؓ / احمدؒ۔ ابوداؤدؒ۔ نسائیؒ۔ دارمیؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۵، شمار ۹۲۱)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) فرمایا اے انسؓ اپنی نگاہوں کو وہاں رکھ جہاں تو سجدہ کرتا ہے (ساری نماز میں)۔

(انسؓ / بیہقیؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۵، شمار ۹۲۲)

حضرت ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں۔ کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ باز رہیں لوگ نماز میں دعا کے وقت آسمان کی طرف نگاہیں اٹھانے سے، یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا۔ کہ اچک لی جائیں گی آنکھیں ان کی، جو آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں نگاہیں نماز میں

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ ـــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۴ شمار ۹۱۱)

ام سلمہ رضؓ کہتی ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ایک غلام کو دیکھا، جس کا نام افلحؓ تھا۔ وہ جب سجدہ میں جاتا۔ تو پھونک مارتا (تاکہ مٹی اس کی پیشانی وغیرہ کو نہ لگے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ دیکھ کر) فرمایا۔ اے افلح! خاک آلودہ کر اپنے منہ کو

(ام سلمہؓ / ترمذیؒ ـــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۶۔ شمار ۹۲۸)

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اللباس

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حائضہ (یعنی عورت بالغہ) کی نماز بغیر اوڑھنی کے قبول نہیں کی جاتی اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی حدیث حسن ہے۔ اہلِ علم کے نزدیک اسی پر عمل ہے کہ جب عورت بالغہ ہو جاوے وہ نماز پڑھے اور اس کے بالوں کا کچھ حصہ کھلا رہے تو اس کی نماز جائز نہیں۔ امام شافعیؒ کہتے ہیں کہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر اس کے قدموں کی پیٹھ کھلی رہ جائے تو نماز جائز ہے (یعنی ٹخنے کھلے رہ جائیں)۔

(عائشہؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۷، شمار ۳۳۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس وقت تک تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے سے نماز نہ پڑھے جب تک اس کپڑے کا ایک حصّہ مونڈھوں پر نہ ہو۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ ومسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۶۳/۱۶۲، شمار ۶۹۴)

حضرت ام سلمہؓ نے پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا عورت نماز پڑھے ایک سربند اور ایک کرتے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں جب کرتہ پورا ہو چھپا لے اس کے پاؤں کو (تو ازار کی ضرورت نہیں بے ازار نماز ہو جاوے گی ورنہ ازار ضرور ہے)

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۲، شمار ۵۳۹)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص اپنی ازار کو لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے جا اور وضو کر۔ وہ چلا گیا۔ اور پھر حاضر ہو کر عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس لئے مجھ کو وضو کرنے کا حکم دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ازار لٹکا کر نماز پڑھے۔ اسکی نماز قبول نہیں ہوتی

(ابوہریرہؓ / ابوداؤد / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۶۴ شمارہ ۷۰۰)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

السُترہ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تم میں سے کسی کو یہ معلوم ہو جائے کہ اپنے کسی مسلمان بھائی کے سامنے سے گزُرنا جبکہ وہ نماز پڑھ رہا ہو کس قدر گناہ رکھتا ہے تو وہ اپنا سَو برس تک کھڑا رہنا نمازی کے سامنے گزرنے سے زیادہ بہتر خیال کرے گا۔

(ابوہریرہؓ / ابن ماجہؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ١٦٦، شمار ٧٢٥)

حضرت مقداد بن اسودؓ سے روایت ہے۔ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے لکڑی یا ستون یا درخت کی طرف تو اس کو اپنے داہنے ابرو یا بائیں ابرو کے مقابل کرتے اور اس کو اپنی دونوں آنکھوں کے بیچ میں نہ کرتے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ١٩٠، شمار ٥٨٨)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ توڑتا ہے (یعنی باطل کرتا ہے) نماز کو گذرنا نمازی کے سامنے سے عورت کا گدھے کا اور کتے کا اور روکتا ہے اس کو کھڑا کرنا لکڑی کا مانند لکڑی کجاوہ کی۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ١٦٥، شمار ٧١٦)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے کجاوہ کی پچھلی لکڑی کے مانند اونچی لکڑی رکھ لے تو اس کی طرف نماز پڑھ لے۔ اور سامنے سے گذرنے والوں کی پرواہ نہ کرے۔

(طلحہ بن عبید اللہؓ / مسلمؒ

مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ١٦٥، شمار ٧١٣)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

الاوقات

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جبرئیلؑ نے بیت اللہ شریف کے پاس دو دفعہ میری امامت کی۔ پہلی بار ظہر کی نماز اس وقت پڑھی جب کہ نعلین کے تسمہ کے برابر سایہ ڈھلا تھا۔ پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھی جبکہ تمام چیزیں اپنے سایہ کے برابر ہوگئیں۔ پھر مغرب کی نماز اس وقت پڑھی جب آفتاب غروب ہوگیا اور روزہ دار نے روزہ کھولا۔ پھر عشا کی نماز اس وقت پڑھی جب شفق غائب ہوگئی پھر صبح کی نماز اس وقت پڑھی جب صبح بجلی کی طرح چمک اٹھی (پو پھٹی) اور روزہ دار پر کھانا حرام ہوگیا۔ دوسری بار ظہر کی نماز اس وقت پڑھی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہوگیا جس وقت انہوں نے کل عصر کی نماز پڑھی تھی۔ پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھی جب ہر چیز کا سایہ اس سے دگنا ہوگیا۔ پھر مغرب کی نماز اس وقت پڑھی جس وقت پہلی بار پڑھی تھی۔ پھر عشا کی نماز اس وقت پڑھی جب ایک تہائی رات گذر گئی۔ پھر صبح کی نماز اس وقت پڑھی جب زمین خوب روشن ہوگئی۔ پھر جبرائیلؑ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ یا محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے پیغمبروں (علیہم السلام) کا یہی وقت ہے اور نماز کا وقت انہی دونوں وقتوں کے درمیان ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہؓ، حضرت بریدہؓ، حضرت ابوموسیٰؓ، حضرت ابومسعودؓ، حضرت ابوسعیدؓ، حضرت جابرؓ حضرت عمرو ابن حزمؓ، حضرت براءؓ اور حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ (ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۳۴ ش ۱۳۲)

حضرت رافع بن خدیجؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صبح کی نماز روشنی ہونے پر پڑھو۔ اس سے اجر زیادہ ملتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابوبردہؓ، حضرت جابرؓ اور حضرت بلالؓ سے روایت ہے۔ اور حضرت رافعؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ اور کئی ارباب علم صحابہؓ و تابعینؒ کا یہی قول

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ہے کہ صبح کی نماز کو خوب روشن ہونے پر پڑھنا چاہیئے۔ امام سفیان ثوریؒ اسی کے قائل ہیں۔ امام شافعیؒ، امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ یہ کہتے ہیں کہ روشنی ہونے کے معنی یہ ہیں کہ صبح واضح ہو جائے اور صبح ہونے میں شک نہ رہے۔ یہ مطلب نہیں کہ نماز میں تاخیر کی جائے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳٦/۳۵، شمار ۱۴۷)

حضرت ابوالخلیلؒ، حضرت ابوقتادہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجل، اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر کے وقت نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے جب تک کہ آفتاب نہ ڈھل جائے مگر جمعہ کے دن۔ اور فرمایا کہ دوزخ جھونکی جاتی ہے روزانہ مگر جمعہ کے دن نہیں جھونکی جاتی۔

(ابوالخلیلؒ / ابوداؤدؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۰۲، شمار ۹۷۱)

حضرت عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ تین وقتوں میں نماز پڑھنے سے حضور اقدس واکمل جنابِ رسول اکرم واجل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو منع فرمایا کرتے تھے اور انہیں وقتوں میں مُردوں کو دفن کرنے (یعنی نماز جنازہ پڑھنے) سے منع فرماتے تھے۔ ایک تو آفتاب نکلنے کے وقت دوسرے اس وقت کہ دوپہر کا سایہ قائم ہو یہاں تک کہ آفتاب کا سایہ ڈھل جائے اور تیسرے اس وقت جب کہ آفتاب غروب ہونے لگے۔ یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔

(عقبہ بن عامرؓ / مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۰۱، شمار ۹٦۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب گرمی زیادہ بڑھ جائے تو نماز کو ٹھنڈ میں پڑھا کرو اس لئے کہ گرمی کی شدّت جہنّم کے جوش سے (ہوتی) ہے۔ اور آگ نے اپنے پروردگار سے شکایت کی اور کہا اے میرے پروردگار میرے ایک حصّے نے دوسرے حصّے کو کھا لیا تو اللہ سبحانہٗ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک سانس کی جاڑوں میں اور ایک سانس کی گرمی میں اور وہی سخت گرمی ہے جسکو تم محسوس کرتے ہو اور سخت سردی ہے جسے تم پاتے ہو۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ — بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۳۴، شمار ۵۰۲)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے صبح کی دو رکعتیں (سنتیں) نہیں پڑھیں وہ ان رکعتوں کو سورج نکلنے کے بعد پڑھے۔ اس حدیث کو ہم صرف اسی طریقہ سے جانتے ہیں۔ روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایسا ہی کیا بعض اہلِ علم کا اسی پر عمل ہے۔ امام سفیان ثوریؒ، امام شافعیؒ امام احمدؒ، امام اسحاقؒ اور امام ابن مبارکؒ اسی کے قائل ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ سے ایک اور روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے صبح کی نماز کی ایک رکعت طلوع آفتاب سے قبل پالی تو اس نے فجر پالی۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ٨٨، شمار ٣٧٣)

حضرت رافع بن خدیجؓ نے بیان کیا کہ ہم حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھتے پھر ذبح کیا جاتا اونٹ اور تقسیم کیا جاتا اس کو دس حصّوں میں۔ پھر پکایا جاتا گوشت اور پھر کھاتے ہم پکا ہوا گوشت۔ آفتاب غروب ہونے سے پہلے۔

(رافع بن خدیجؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ١٤٤، شمار ٥٦١)

حضرت سلمہ بن اکوعؓ کہتے ہیں کہ جب آفتاب غروب ہو جاتا اور پردے میں چھپ جاتا تھا۔ اس وقت حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھتے تھے۔ اس باب میں حضرت جابرؓ، حضرت زید بن خالدؓ، حضرت انسؓ، حضرت رافع بن خدیجؓ حضرت ابو ایوبؓ، حضرت ام حبیبہؓ، حضرت عباس بن عبدالمطلبؓ سے روایت ہے۔ حضرت سلمہ بن اکوعؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے اور اکثر اہل علم صحابہ کرامؓ اور تابعینؒ کا یہی قول ہے۔ یہ سب حضرات مغرب کی نماز میں جلدی کرنے کو اختیار کرتے ہیں اور تاخیر کو مکروہ بتاتے ہیں بعض اربابِ علم نے تو یہاں تک کہا ہے کہ مغرب کی نماز کے لئے ایک وقت کے سوا دوسرا وقت ہی نہیں اور یہ حضرات جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پر عامل ہیں جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت جبرئیل

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

علیہ السلام نے نماز پڑھائی۔ امام ابن مبارکؒ اور امام شافعیؒ کا یہی قول ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۷، شمار ۱۴۵)

حضرت نعمان بن بشیرؓ فرماتے ہیں میں اس (عشا کی) نماز کا وقت اور لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تیسری رات کے چاند ڈوبنے پر یہ نماز پڑھا کرتے تھے۔ ایک دوسری روایت سے بھی حضرت نعمانؓ بن بشیرؓ سے اسی طرح مروی ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۷، شمار ۱۴۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر میری امّت پر یہ بات شاق نہ ہوتی تو میں اس کو حکم دیتا کہ وہ عشا کی نماز میں تہائی رات یا نصف رات تک تاخیر کریں۔ اس باب میں حضرت جابر بن سمرہؓ، حضرت جابر بن عبداللہؓ، حضرت ابو برزہؓ، حضرت ابن عباسؓ، حضرت ابو سعید خدریؓ، حضرت زید بن خالدؓ اور حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ مگر حضرت ابوہریرہؓ کی یہ حدیث حسن وصحیح ہے۔ اکثر ارباب علم صحابہؓ وتابعینؒ نے اسی کو اختیار کیا ہے کہ عشا کی نماز میں تاخیر کرنی چاہیئے۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ نے بھی اسی کو اختیار کیا ہے۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۷/۳۸، شمار ۱۴۷)

حضرت ابوبرزہؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسولِ اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز سے پہلے سونے اور عشا کی نماز کے بعد بات چیت کرنےکو ناپسند فرماتے تھے۔ اس باب میں حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے مگر حضرت ابوبرزہؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے۔ (اس حدیث کی بنا پر) اکثر اہلِ علم نے عشا کی نماز سے پہلے سونے کو مکروہ سمجھا ہے۔ امام ابن مبارکؒ فرماتے ہیں کہ (اس کے علاوہ) اکثر حدیثیں کراہت ہی پر دلالت کرتی ہیں۔ بعض اربابِ علم نے رمضان شریف میں عشا کی نماز سے پہلے سونے کی اجازت درخصت دی ہے

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۸، شمار ۱۴۸)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حضرت عباس ابن عبدالمطلبؓ کہتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تک تاروں کے روشن ہونے سے پہلے پہلے میری امت نماز ادا کرتی رہے گی۔ اس وقت تک اپنے حقیقی طریقہ پر قائم رہے گی۔ حضرت ابوعبداللہ ابن ماجہؒ کہتے ہیں۔ لوگوں کا اس حدیث میں بہت شور و شغب ہوا۔ اس لئے میں اور ابوبکر عوام ابن عبادہ ابن عوامؓ کے پاس گئے وہؓ باہر تشریف لائے۔ اور اپنے والدؓ کی اصل (کتاب) دکھائی۔ اس میں یہ حدیث موجود تھی۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۸۰)

حضرت بریدہ اسلمیؓ کہتے ہیں۔ ایک مرتبہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ابر کے روز نماز میں جلدی کیا کرو۔ اس لئے کہ جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جاتی ہے۔ اس کے تمام عمل بیکار ہو جاتے ہیں۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۸۱--۸۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا ابتدائی وقت اللہ سبحانہٗ کی رضامندی ہے۔ اور آخری وقت اللہ سبحانہٗ کی معافی ہے۔ اس باب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ حضرت ابن عمرؓ، حضرت عائشہ صدیقہؓ اور حضرت ابن مسعودؓ سے بھی روایت ہے۔

ابن عمرؓ / ترمذیؒ

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۸، شمار ۱۵۱)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

الجماعت

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی کا جماعت سے نماز پڑھنا اس کے اپنے گھر میں اور اپنے بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس۲۵ درجہ (ثواب میں) زیادہ ہے۔ کہ جب وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر مسجد کی طرف چلے اور محض نماز ہی کے لئے چلے تو ہر قدم جو رکھے گا اس کے سبب سے اس کا ایک درجہ بلند کیا جائے گا اور ایک گناہ اس کا معاف ہوگا۔ پھر جب وہ نماز پڑھے گا تو برابر فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہیں گے۔ جب تک کہ وہ اپنے مصلّے پر رہے گا۔ کہ یا اللہ اس پر رحمت نازل فرما۔ یا اللہ اس پر مہربانی فرما اور تم میں سے ہر ایک نماز میں ہے جب تک کہ نماز کا انتظار کرتا ہے۔ (ابو ہریرہؓ / بخاریؒ —— بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۴، شمار ۶۰۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے چالیس دن اللہ سبحانہٗ کے لئے جماعت سے نماز پڑھی اس طرح کہ اس کی تکبیر اولیٰ فوت نہیں ہوئی اس کے لئے دو نجاتیں لکھی گئی ہیں۔ ایک دوزخ سے نجات اور ایک نفاق سے۔ دوسری روایت میں یہ حدیث جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول نہیں بلکہ موقوف ہے۔ اور ایک میں یہ حضرت انسؓ سے حضرت عمرؓ کے واسطہ سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے مگر یہ روایت غیر محفوظ اور مرسل ہے۔

(انس بن مالکؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۲، شمار ۲۱۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اپنے گھر سے وضو کرکے فرض نماز کے لئے نکلے گا تو اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے حج کرنے کو نکلے احرام باندھے ہوئے اور جو شخص چاشت کی نماز کے لئے نکلے۔ اسی کے لئے تکلیف اٹھاوے اس کو عمرہ کرنے والے کا ثواب ملے گا۔ اور جو نماز ایک نماز کے بعد ہو۔ بیچ میں کوئی برا کام نہ ہو تو وہ لکھی جاویگی علیین میں۔

(ابی امامہؓ / ابوداؤدؒ — ابوداود شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۹، شمار ۵۶۲)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم (میں) سے کسی کے دروازہ پر کوئی نہر ہو کہ وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو تو تم کیا کہتے ہو کہ یہ (نہانا) اس کے میل کو باقی رکھے گا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یہ اس کے میل کو کچھ بھی باقی نہ رکھے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچوں نمازوں کی یہی مثال ہے۔ اللہ سبحانہٗ ان کے ذریعہ سے گناہوں کو مٹاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۳۳، شمار ۴۹۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جو تاریکیوں میں مسجد کی طرف بار بار پیدل چلتے ہیں ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کو قیامت کے دن مکمل نُور مِل گیا۔ یہ حدیث غریب ہے۔

(بریدہ اسلمیؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۸، شمار ۱۹۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ سبحانہٗ کی پناہ میں ہے لہٰذا اللہ سبحانہٗ کے پناہ دیئے ہوئے میں اس سے بدعہدی نہ کرو۔ اور جس نے عصر کی نماز پڑھی وہ (بھی) اللہ سبحانہٗ کی پناہ میں ہے لہٰذا اللہ سبحانہٗ کے پناہ دیئے ہوئے کے بارے میں اس سے بدعہدی نہ کرو۔

امام ابومحمد (دارمیؒ) کہتے ہیں کہ جب اللہ سبحانہٗ نے اس کو پناہ دی اور کسی نے اس کے وعدے کو پُورا نہ کیا تو اس نے بے وفائی اور بدعہدی کی۔

(ابوہریرہؓ / دارمیؒ —— دارمی شریف صفحہ ۲۳۱، شمار ۱۴۱۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص عشا کی نماز میں شریک جماعت ہو اسے آدھی رات تک عبادت میں کھڑا رہنے کا ثواب ملا۔ اور جس نے عشا اور فجر دونوں نمازیں جماعت کے ساتھ پڑھیں اسے تمام رات قیام کرنے کا ثواب ملا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہؓ حضرت ابن عمرؓ اور حضرت انسؓ وغیرہ سے روایت ہے۔

(عثمان غنیؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۸، شمار ۱۹۷)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حضرت سلیمانؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کو جائے وہ گویا ایمان کے جھنڈے کو لے جاتا ہے۔ اور جو شخص بازار جاتا ہے وہ گویا ابلیس کے جھنڈے کو لے جاتا ہے۔

(سلیمانؓ / ابن ماجہؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۶، شمار ۵۸۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے (وہ ایسا ہے) گویا اس کے گھر والے اور اس کا مال واسباب لٹ گیا۔ اس باب میں حضرت بریدہؓ اور نوفل بن معاویہؓ سے بھی روایت ہے۔ مگر حضرت ابن عمرؓ کی (یہ) حدیث حسن وصحیح ہے۔

(ابن عمرؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۹، شمار ۱۵۵)

حضرت ابن مکتومؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں کیڑے اور درندے بہت ہیں تو مجھے اجازت دیجئے گھر میں نماز پڑھنے کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو "حي على الصلوٰة" اور "حي على الفلاح" سنتا ہے انہوں نے کہا ہاں سنتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر حاضر ہو اور نہیں اجازت دی ان کو جماعت چھوڑنے کی۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۲۲)

حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص نماز کے لئے پورا وضو کرے (موافق سنت کے) پھر فرض نماز کو (مسجد میں جاوے) اور لوگوں کے ساتھ نماز پڑھے جماعت سے نماز پڑھے یا مسجد میں پڑھے۔ (یعنی پہلی بڑی جماعت میں شریک ہو یا دوسری جماعت میں یا اکیلے پڑھے بہر حال) اللہ سبحانہٗ اس کے گناہ بخش دے گا۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۲۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم نماز کو آؤ تو دوڑتے ہوئے مت آؤ بلکہ معمولی چال سے آؤ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

اور اطمینان رکھو جتنی نماز تم کو جماعت سے ملے اتنی جماعت سے پڑھو اور جس قدر نہ ملے اس کو (سلام کے بعد) پڑھ لو۔

(ابوہریرہؓ / نسائیؒ ـــــ نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۲۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سب سے پہلے (مسجد میں) نماز کو آوے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک اونٹ قربانی کے لئے مکّے میں بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک بیل یا گائے کو قربانی کے لئے بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے ایک مینڈھا بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مرغی بھیجی۔ پھر جو اس کے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک انڈہ بھیجا۔

(ابوہریرہؓ / نسائیؒ ـــــ نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۲۵)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک رات میں حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف آ کر کھڑا ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پیچھے سے میرا سر پکڑ کر اپنی داہنی طرف کر لیا۔ اس باب میں حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابن عباسؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے۔ کئی صحابہؓ و تابعینؒ کا یہی قول ہے کہ اگر ایک مقتدی ہو تو وہ امام کی داہنی طرف کھڑا ہو۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۰، شمار ۲۰۵)

حضرت ابوسعیدؓ سے منقول ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ تنہا نماز پڑھ رہا ہے تو فرمایا کہ کیا کوئی شخص نہیں ہے جو اس کو خیرات دے یعنی اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

(دارمی شریف۔ صفحہ ۲۲۴/۲۲۳، شمار ۱۳۵۹)

حضرت وابصہ بن معبدؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے تنہا صف کے پیچھے نماز پڑھی۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

اسے حکم دیا کہ دوبارہ نماز پڑھے۔ اس باب میں حضرت علی بن شیبان ؓ اور حضرت ابن عباس ؓ سے بھی روایت ہے۔ مگر یہ حدیث حسن ہے۔ علماء کی ایک جماعت نے اس بات کو مکروہ سمجھا ہے کہ کوئی شخص تنہا صف کے پیچھے نماز پڑھے اور اگر وہ ایسا کرے تو پھر نماز پڑھے۔ امام احمد ؒ اور امام اسحاق ؒ اسی کے قائل ہیں۔ علماء کی دوسری جماعت کہتی ہے کہ اگر صف کے پیچھے اکیلے آدمی نے نماز پڑھ لی تو اسے دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ امام سفیان ثوری ؒ، امام ابن مبارک ؒ اور امام شافعی ؒ اسی کے قائل ہیں۔ کوفہ والوں کی ایک جماعت حضرت وابصہ ؓ کی اس حدیث کے مطابق دوبارہ پڑھنے کی قائل ہے۔ کیونکہ دوسرے راویوں ؓ سے بھی روایت ہے کہ ایک شخص نے صف کے پیچھے نماز پڑھی اور اس کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ پڑھنے کا حکم دیا۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۹/۵۰، شمار ۲۰۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تم میں سے کوئی اس سے عاجز ہے کہ آگے بڑھ جائے یا پیچھے ہٹ جائے یا دائیں طرف یا بائیں طرف چلا جائے نفل کی نماز پڑھنے کیلئے (یعنی جہاں پر فرض نماز پڑھے وہاں نفل نہ پڑھے۔ آگے یا پیچھے یا دائیں یا بائیں ہٹ کر پڑھے)۔

(ابوہریرہ ؓ / ابوداؤد ؒ —— ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۶، شمار ۸۷۴)

حضرت نافع ؓ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ کہا کرتے تھے کہ جس شخص نے نماز پڑھی مغرب کی یا صبح کی اور پھر پایا ان نمازوں کو امام کے ساتھ تو دوبارہ ان کو نہ پڑھے۔

(نافع ؓ / مالک ؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۱۸، شمار ۱۰۷۹)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بندہ (مسلمان) اور کفر کے درمیان صرف نماز کی دیوار حائل ہے۔ اور ترک نماز اس فرق کو دُور کر دیتا ہے۔

(جابرؓ / مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل ، صفحہ ۱۳۸ ، شمارہ ۵۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پانچوں نمازیں اور جُمعہ سے جُمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک مٹا دیتے ہیں اِن گناہوں کو جو اِن کے درمیان ہوئے ہیں جبکہ گناہ کبیرہ نہ کیے گئے ہوں۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۳۷، شمارہ ۵۱۳)

حضرت ابوالدرداؓ سے روایت ہے۔ سنا میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو تین آدمی کسی بستی یا جنگل میں ہوں پھر وہ جماعت سے نماز نہ پڑھیں تو شیطان ان پر مسلط ہو جاتا ہے۔ لازم سمجھ جماعت کو کیونکہ بھیڑیا ایسی بکری کو کھاتا ہے جو ریوڑ سے دُور ہو۔

(ابوداوُد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۶۳ ، شمار ۴۵۱)

حضرت اسودؒ سے منقول ہے کہ حضرت عبداللہ (بن مسعودؓ) نے کہا کہ تم میں سے کوئی شخص یہ خیال کرے کہ اس کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ (نماز سے فارغ ہو کر) دائیں ہی طرف پھرے۔ اپنی نماز میں سے شیطان کے لئے حصہ نہ (مقرر) کرے۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ اپنی بائیں طرف بہت پھرا کرتے تھے۔ (دارمی شریف صفحہ ۲۲۰ شمار ۱۳۴۱)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

الامامت

حضرت عثمان ابی العاص رضؓ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے امام بنا دیجئے اپنی قوم کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا تو ان کا امام ہے لیکن رعایت کر اس کی جو سب سے کمزور ہو۔ اور مؤذن ایسا مقرر کر جو اذان پر اجرت نہ لیوے۔ (ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۶۱، شمار ۴۳۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین آدمیوں کی نماز اللہ سبحانہٗ قبول نہیں کرتا۔ ایک وہ جو امامت کرے اور لوگ اس کی امامت سے ناراض ہوں۔ دوسرے وہ شخص جو نماز کو آوے وقت قضا ہو جانے کے بعد۔ تیسرے وہ شخص جو لونڈی بنا لیوے آزاد عورت کو یا غلام بنا لیوے آزاد مرد کو۔

(عبداللہ بن عمرؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۳، شمار ۴۹۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امامت کرے قوم کی جو ان میں قرآن کریم کا بڑا قاری ہو اور پرانا قاری ہو۔ سو اگر وہ لوگ قرأت میں برابر ہوں تو امامت کرے جس نے ان میں سے اوّل ہجرت کی ہو۔ سو اگر ہجرت میں سب برابر ہوں تو ان میں بڑی عمر والا امامت کرے اور نہ امامت کرے ایک مرد دوسرے کے گھر میں نہ اس کی حکومت کی جگہ میں اور نہ بیٹھے اس کی خاص جگہ پر (مسند وغیرہ پر جو اس کی عزت کی جگہ ہو) بغیر اس کے اذن کے۔

(ابن مسعود بدری رضؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، شمار ۵۸۴، صفحہ ۱۷۰/۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتیں کسی آدمی کو کرنا درست نہیں۔ ایک تو جب امام ہو تو خاص اپنے واسطے دعا کرنا۔ دوسروں کے واسطے نہ کرنا۔ اگر ایسا کرے گا تو ان کی خیانت کی۔ (بلکہ چاہیئے کہ اپنے واسطے اور مقتدیوں کے واسطے بھی دعا کرے) دوسرے کسی کے گھر میں جھانکنا بغیر اس کی اجازت

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

کے اگر ایسا کیا گیا تو گویا اس کے گھر میں گھس گیا۔ بغیر اجازت کے۔ تیسرے نماز پڑھنا پاخانہ یا پیشاب روکے ہوئے، جب تک ہلکا نہ ہو جاوے پاخانہ یا پیشاب سے فارغ ہو کر۔

(ثوبانؓ / ابوداؤدؒ ــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۶۷، شمار ۸۴)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اپنے گھر میں بیٹھ کر۔ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا بیٹھ جاؤ۔ جب نماز سے فارغ ہوئے فرمایا امام اس لئے ہے کہ اس کی پیروی کی جاوے جب رکوع کرے تم بھی رکوع کرو اور جب سر اٹھاوے تم بھی سر اٹھاؤ اور جب بیٹھ کر نماز پڑھے تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۶، شمار ۵۰۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں ڈرتا تم میں سے کوئی جب سر اٹھاتا ہے سجدے سے اور امام سجدے میں ہوتا ہے۔ اس بات سے کہ اللہ سبحانہٗ اس کا سر گدھے کا سر کر دیوے یا اس کی صورت گدھے کی صورت ہو جاوے۔ (یعنی قیامت کے روز یا دنیا میں)۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۹، شمار ۵۲۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب امام نماز پڑھ چکے اور قعدہ اخیر کرے پھر اس کا وضو ٹوٹ جاوے بات کرنے سے پہلے اس کی نماز تمام ہو گئی اور مقتدیوں کی نماز بھی تمام ہو گئی جو پورا کر چکے ہیں اپنی نماز کو۔

(عبداللہ بن عمروؓ / ابوداؤدؒ ــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۸، شمار ۵۱۶)

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے سنا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص امامت کرے لوگوں کی وقت پر تو اس کو بھی ثواب ملے گا اور مقتدیوں کو بھی اور جو وقت میں دیر کرے تو اس کا گناہ امام پہ ہوگا نہ کہ مقتدیوں پہ۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۰، شمار ۴۸۳)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

حضرت انسؓ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خلیفہ کیا حضرت عبداللہ بن مکتومؓ کو (مدینے میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ تبوک میں جانے لگے) وہ لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے حالانکہ وہ اندھے تھے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۴، شمار ۴۹۶)

حضرت ہمامؓ سے روایت ہے حضرت حذیفہؓ نے امامت کی لوگوں کی مدائن میں (ایک شہر تھا کوفہ کے پاس) ایک دکان پر کھڑے ہو کر (اور لوگ نیچے تھے) حضرت ابُو مسعودؓ نے ان کا کُرتہ پکڑ کر ان کو گھسیٹ لیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو کہا تم کو معلوم نہیں لوگ اس امر سے منع کئے جاتے تھے۔ انہوں نے کہا ہاں مجھے بھی یاد آیا جب تم نے مجھے پکڑ کر گھسیٹا تھا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۴، شمار ۴۹۸)

حضرت انسؓ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو رغبت دلائی جماعت سے نماز پڑھنے کی اور منع کیا ان کو امام سے پہلے جانے سے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۹، شمار ۵۲۳)

حضرت عبداللہ بن شجرؓ کہتے ہیں۔ کہ حضرت عثمان بن ابی العاصؓ نے فرمایا۔ طائف بھیجنے وقت جو آخری عہد مجھ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا تھا۔ وہ یہ تھا۔ کہ عثمانؓ! نماز میں تخفیف کرنا۔ اور ضعیف وغیرہ کا خیال کرنا۔ کیونکہ نماز میں ہر قسم کا آدمی ہوتا ہے، ضعیف، بوڑھا، صاحبِ حاجت اور دور دراز مقام والا

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۱۴)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

الصّفوف

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تم صفیں نہیں باندھتے جیسے فرشتے صفیں باندھتے ہیں اپنے پروردگار کے پاس۔ ہم لوگوں نے کہا فرشتے کیونکر صفیں باندھتے ہیں اپنے پروردگار کے پاس۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے پُورا کرتے ہیں صفِ اوّل کو۔ پھر اس کے بعد والی پھر اس کے بعد والی کو اسی طرح اور صف میں ایک دوسرے سے مِل کر (کھڑے ہوتے) ہیں۔

(جابر بن سمرہؓ / ابوداؤدؒ ــــ ابُوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۶، شمار ۵۵۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے اوّل صف کو پُورا کرلو پھر اگر کچھ نقص رہے تو دوسری صف میں رہے۔

(انسؓ / ابوداؤدؒ ــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۷، شمار ۵۶۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفوں کو کیونکہ صف کا برابر کرنا نماز کا پُورا کرنا ہے۔ (انسؓ / ابوداؤدؒ ــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۷، شمار ۵۶۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک اللہ سبحانہٗ اپنی رحمت آتارتا ہے صف کے داہنی جانب میں اور فرشتے بھی دعا کرتے ہیں۔

(عائشہؓ / ابوداؤدؒ ــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۸، شمار ۵۷۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب مِل کر کھڑے ہو صفوں میں اور ایک صف دوسری صف سے نزدیک رکھو۔ اور گردنوں کو بھی برابر رکھو قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں دیکھتا ہوں شیطان کو صف کے اندر جو جگہ خالی ہوتی ہے وہاں سے گھُس آتا ہے۔ گویا وہ بکری کا بچہ ہے۔

انس بن مالکؓ / ابُوداؤدؒ
(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۷، شمار ۵۶۴)

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم کرو صفوں کو اور برابر کرو مونڈھوں کو اور بند کرو ان جگہوں کو جو خالی رہ جاویں اور نرم ہو جاؤ اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں اور شیطان کے واسطے صفوں کے بیچ میں جگہ نہ چھوڑو۔ اور جو شخص صف ملادے گا اللہ سبحانہٗ بھی اس کو ملادے گا اپنی رحمت سے اور جو صف کو کاٹے گا اللہ سبحانہٗ بھی اپنی رحمت سے اس کو کاٹ دے گا۔

(عبداللہ بن عمرؓ / ابوداؤدؒ — ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۶/۸۷، شمار ۵۶۳)

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجل اطیبؐ اطہر متوجہ ہوئے لوگوں پر اور فرمایا تین بار برابر کرو اپنی صفوں کو قسم اللہ سبحانہٗ کی تم اپنی صفوں کو برابر کرو ورنہ اللہ سبحانہٗ تمہارے دلوں میں پھوٹ ڈال دے گا۔ حضرت نعمانؓ کہتے ہیں میں نے دیکھا ایک شخص دوسرے شخص کے مونڈھوں سے مونڈھا اور گھٹنے سے گھٹنہ اور ٹخنے سے ٹخنہ ملا کر کھڑا ہوتا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، شمار ۵۵۹، صفحہ ۱۸۶)

حضرت ابی سعید خدریؓ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحابؓ کو دیکھا صف اوّل سے پیچھے ہٹتے ہوئے فرمایا آگے آؤ اور میری پیروی کرو۔ اور تمہارے پیچھے جو لوگ ہیں وہ تمہاری پیروی کریں اور بعض لوگ ہمیشہ پیچھے رہا کریں گے اللہ سبحانہٗ بھی ان کو پیچھے ڈال دے گا۔ (ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۸، شمار ۵۷۶)

حضرت عبدالحمید بن محمودؓ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک امیر کے پیچھے نماز پڑھی لوگ اتنے زیادہ آئے کہ مجبوراً ہمیں دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھنی پڑی۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت انس بن مالکؓ نے فرمایا کہ ہم لوگ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس سے بچا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن وصحیح ہے علماء کے ایک گروہ نے ستونوں کے درمیان صف قائم کرنیکو مکروہ سمجھا ہے۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ اسی کے قائل ہیں۔ مگر علماء کے ایک دوسرے گروہ نے اس کی اجازت دی ہے۔ (ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۹، شمار ۲۰۳)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

القرأت

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم لوگ الحمد للہ شروع کیا کرو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیا کرو۔ یہ بھی اس کی ایک آیت ہے۔

صحیح یہ ہے کہ یہ روایت موقوف ہے۔

(ابو ہریرہؓ / دارقطنیؒ ـــ بلوغ المرام صفحہ ۵۴، شمار ۳۰۳)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لے کر سو آیتوں تک پڑھتے تھے۔ (نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۶)

حضرت عمرو بن حریثؓ سے روایت ہے۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں اذا الشمس کورت پڑھتے تھے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۶)

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معوذتین (سورہ فلق والناس) کو پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں ان ہی دونوں سورتوں کو پڑھا۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۶)

حضرت براءؓ سے روایت ہے ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھتے تھے تو کوئی ایک آدھ آیت کئی آیتوں کے بعد سنائی دیتی۔ سورہ "لقمان" اور "والذٰریٰت" کی۔ (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم آہستہ سے قرأت کرتے ظہر کی نماز میں) (نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۹)

حضرت ابوبکر بن النضرؓ سے روایت ہے۔ ہم صف میں حضرت انس بن مالکؓ کے پاس تھے۔ انہوں نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ جب فارغ ہوئے تو کہا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

ظہر کی نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے یہ دوسورتیں پڑھیں دو رکعتوں میں "سبح اسم ربک الاعلیٰ" اور "ھل اتٰک حدیث الغاشیہ" (یعنی الغاشیہ)

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۹)

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں "والسماء ذات البروج" اور "والسماء والطارق" اور ان کے برابر سُورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۵۰)

حضرت ابو قتادہؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نماز ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور (کوئی اور) دوسورتیں پڑھتے تھے۔ پہلی رکعت میں بڑی سُورۃ پڑھتے اور نماز صبح کی پہلی رکعت میں (بھی) بڑی سُورۃ پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں (اس سے) چھوٹی سورۃ پڑھتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۶، شمار ۷۱۰)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور دو سورتیں اور پڑھتے تھے اور پچھلی دو رکعتوں میں (صرف) سورہ فاتحہ پڑھتے تھے۔ اور ہم کو کوئی آیۃ (کبھی کبھی) سنا دیتے تھے اور پہلی رکعت میں اس قدر طول دیتے تھے کہ دوسری رکعت میں نہ دیتے تھے۔ اور اسی طرح عصر میں اور اسی طرح صبح میں۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۰، شمار ۷۲۷)

حضرت ابو معمرؓ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خبابؓ سے کہا کہ کیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں قرأت کرتے تھے حضرت خبابؓ نے کہا ہاں۔ ہم نے کہا تم نے کس طرح جانا حضرت خبابؓ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی کی جنبش سے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۰، شمار ۷۲۸)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

قرأت شروع کرتے تھے الحمد للہ رب العٰلمین کے ساتھ۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۰۶، شمار ۶۶۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہتا ہے تو تم لوگ "امین" کہو۔ کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے تو جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق پڑجاتی ہے تو اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(ابو ہریرہؓ / دارمیؒ ــــ دارمی شریف صفحہ ۲۰۴/۵، شمار ۱۲۳۴)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص انصاری ناضحین میں یعنی پانی کھینچنے والوں میں حضرت معاذ بن جبلؓ پر سے گذرا۔ اور وہ مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے سورہ بقرہ شروع کی تو وہ شخص نماز پڑھ کر چلا گیا پھر یہ خبر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذؓ تو فتنہ کرتا ہے کیا تو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے (کہ لوگ نماز سے گھبرا کر جماعت میں آنا چھوڑ دیں) کیوں نہیں پڑھتا ہے۔ "سبح اسم ربک الاعلیٰ" اور "والشمس والضحٰھا" اور ان کے برابر سورتیں۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۵۱/۵۲)

حضرت ام افضل بنت حارثؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے مرض موت میں) گھر میں مغرب کی نماز پڑھی تو سورۃ "المرسلٰت" پڑھی پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی نماز نہیں پڑھائی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۵۲)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیس مرتبہ دیکھا مغرب کی سنتوں اور فجر کی سنتوں میں "قل یا ایھا الکفرون" و "قل ھو اللہ احد" پڑھتے ہوئے۔

(نسائی شریف۔ جلد اوّل، صفحہ ۲۵۳)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

حضرت عبداللہ بن بریدہؓ اپنے والدؓ سے بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز میں "والشمس وضحٰھا" اور اسی طرح کی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔ اس باب میں حضرت براء بن عازبؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن بریدہؓ کی حدیث حسن ہے اور روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشا کی نماز میں سورۃ "والتین والزّیتون" پڑھی اور اس کی مانند۔ دیگر اصحاب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تابعینؒ کے متعلق روایت ہے کہ انہوں نے اس مقدار سے زیادہ بھی پڑھا ہے۔ اور اس سے کم بھی ان کے نزدیک اس کا دائرہ وسیع تھا کہ اس میں دونوں طرح کی گنجائش تھی۔ اس بارے میں سب سے اچھی روایت یہ ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ "والشمس وضحٰھا" اور سورہ "والتین والزیتون" پڑھی اور یہ حدیث حسن وصحیح ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۶۵، شمار ۲۷۳)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز سے فارغ ہوئے جس میں پکار کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت کی تو فرمایا کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قرآن پڑھا۔ ایک شخص بولا ہاں میں نے پڑھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ہی میں کہتا تھا مجھے کیا ہوا ہے قرآن کوئی چھینے لیتا ہے مجھ سے۔ جب سے لوگوں نے یہ سنا تو جس نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پکار کر قرأت کرتے کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قرأت نہ کرتا۔

(نسائی شریف، جلد اوّل، صفحہ ۲۳۸)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ یَاقَیُّوْمُ

السّلام

حضرت واسع بن حبانؓ سے روایت ہے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو۔ حضرت عبداللہؓ نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم **اللہ اکبر** کہتے جب جھکتے اور **اللہ اکبر** کہتے جب اٹھتے پھر (آخیر میں) **السلام علیکم ورحمۃ اللہ** کہتے داہنی طرف اور **السلام علیکم ورحمۃ اللہ** کہتے بائیں طرف۔ (نسائی شریف جلداوّل، صفحہ ۳۲۷)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے تھے دائیں اور بائیں طرف یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آتی تھی۔ **السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔**

(ابوداؤد شریف جلداوّل، صفحہ ۲۴۴، شمار ۸۶۵)

حضرت یزید بن اسودؓ سے روایت ہے میں نے نماز پڑھی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوئے تو قبلہ کی طرف سے پھر گئے۔

(ابوداؤد شریف جلداوّل صفحہ ۱۷۸، شمار ۵۱۳)

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہ جب ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم یہ چاہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داہنی طرف ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف منہ کرتے (سلام کے بعد) اور قبلہ کی طرف بیٹھ کرتے۔

(ابوداؤد شریف جلداوّل، صفحہ ۱۷۸، شمار ۵۱۴)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

السّفر

حضرت عائشہ رضؓ نے کہا۔ نماز کی دُو دُو رکعتیں فرض ہوئی تھیں تو سفر کی نماز اپنے حال پر رہی۔ اور حضر کی نماز میں بیشی ہو گئی ۔ (ابو داؤد شریف جلد اوّل ۔ صفحہ ۲۸۰ ۔ شمار ۱۰۲)

حضرت علبید اللہ بن عبد اللہ رضؓ سے روایت ہے ۔ کہ حضرت ابن عباس رضؓ نے فرمایا۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکّہ کے سال مکّہ معظمہ میں پندرۃ۱۵ یوم قیام فرمایا۔ تو نماز کو قصر (سے ادا) فرمایا۔

(آثار السّنن از علّامہ محدّث نیموی ؒ جلد دوم صفحہ ۶۴)

حضرت انس رضؓ کہتے ہیں۔ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینے سے مکّے تک گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم برابر دُو دُو رکعت نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ ہم لوگ مدینے واپس آ گئے۔ (ابو اسحاق رضؓ راوی کہتے ہیں) میں نے (حضرت انس رضؓ سے) کہا۔ کہ تم نے مکّے میں کچھ قیام کیا تھا۔ انہوںؓ نے کہا، ہاں! دس دن وہاں ٹھہرے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۳ ، شمار ۱۰۰۶)

حضرت یعلی بن امیّہ رضؓ سے روایت ہے۔ میں نے حضرت عمر بن الخطّاب رضؓ سے کہا۔ تم دیکھتے ہو۔ لوگ برابر (ہر سفر میں) مل کر قصر کیا کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ سبحانہٗ قصر کو اس وقت فرماتا ہے۔ جب کافروں کا خوف ہو۔ وہ وقت تو اب گزر گیا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ تمہیں جو تعجب ہوُا، وہی تعجب مجھ کو ہوُا۔ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ صدقہ ہے اللہ سبحانہٗ کا۔ جو اس نے تم کو دیا۔ قبول کرو صدقہ اس کا۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸۰ ۔ شمار ۱۰۳)

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر وحضر میں نماز پڑھی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اور میں نے حضر (وطن) میں ظہر کی چار رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں (سنّت) پڑھیں اور سفر میں ظہر کی دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں (سنّت) پڑھیں۔ اور اس کے بعد کچھ نہیں پڑھا۔ مغرب کی سفر وحضر میں یکساں تین رکعتیں پڑھیں۔ اس میں نہ سفر میں کمی ہوئی اور نہ حضر میں اور یہی دن کی وتر ہے۔ اور اس کے بعد دو رکعتیں (سنّت) پڑھیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ امام بخاریؒ کو میں نے یہ کہتے سنا ہے کہ حضرت ابن ابی لیلیٰؓ کی کوئی روایت میرے لئے اس سے زیادہ اچھی اور دل نشین نہیں ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱۲/۱۱۱، شمار ۴۹۴)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں غزوۂ تبوک میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج کے ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو ظہر میں تاخیر کر دیتے تاکہ اس کو عصر کے ساتھ جمع کریں۔ پس ان دونوں کو اکٹھا پڑھتے اور جب سورج ڈھلنے کے بعد چلتے تو عصر میں ظہر کی طرف جلدی کرتے اور ظہر وعصر ساتھ پڑھتے اس کے بعد روانہ ہوتے اور جب مغرب سے پہلے سفر کرتے تو مغرب میں اتنی دیر کرتے کہ عشا کے ساتھ ملائیں آخر مغرب اور عشا کو ایک ساتھ پڑھتے اور جب مغرب کے بعد چلتے تو عشا میں جلدی کر کے عشا کو مغرب کے ساتھ پڑھتے۔ اس باب میں حضرت علیؓ، حضرت ابن عمرؓ، حضرت انسؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت ابن عباسؓ، حضرت اسامہ بن زیدؓ، اور حضرت زیدؓ اور حضرت جابرؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت معاذؓ کی حدیث حسن غریب ہے۔ اہلِ علم کے نزدیک حضرت معاذؓ کی حدیث اپنی اسناد کے ساتھ اس طرح مشہور ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبوک کی لڑائی میں ظہر اور عصر کو اور مغرب وعشا کو جمع کیا۔ امام شافعیؒ۔ امام احمدؒ۔ امام اسحٰقؒ اسی کے قائل ہیں کہ سفر میں دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے میں کچھ حرج نہیں۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱۲، شمار ۴۹۵)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

حضرت عبداللہ بن عامرؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے تھے۔ جس طرف وہ جا رہی ہو۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۵، شمار ۱۰۱۷)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفل نماز سوار ہونے کی حالت میں خلافِ قبلہ کے پڑھ لیتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۵، شمار ۱۰۱۸)

حضرت نافعؒ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ اپنی سواری پر (نفل) نماز پڑھتے تھے اور اسی پر وتر نماز پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۵/۴۶، شمار ۱۰۱۹)

حضرت عبداللہ بن دینارؒ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سفر میں اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے تھے۔ جس طرف وہ جا رہی ہو اشارے سے نماز پڑھتے تھے اور حضرت عبداللہ (ابن عمرؓ) نے یہ بیان کیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۶، شمار ۱۰۲۰)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر مشرق کی طرف نماز (نفل) پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز پڑھنا چاہتے تو (سواری سے) اتر پڑتے اور قبلہ کی طرف منہ کر لیتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۶، شمار ۱۰۲۲)

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡنَ اٰمِيۡنَ اٰمِيۡنَ يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

السّجدۃ السّھو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جب تم میں سے کوئی کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے تو شیطان آتا اور اسکو شبہ میں ڈالتا ہے، یہاں تک کہ اسکو یہ یاد نہیں رہتا کہ کتنی رکعتیں پڑھیں، پس جب تم میں سے کسی کو ایسی حالت پیش آئے تو وہ بیٹھ کر دو سجدے کرے، یعنی سجدہ سہو (ابو ہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۷ شمار ۹۳۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کوئی تم میں سے شک کرے اپنی نماز میں تو شک کو دور کرے اور یقین پر بنیاد ڈالے۔ جب اسکو یقین ہو جاوے نماز پوری ہو جانے کا۔ تو دو سجدے کرے، اب دو صورتیں ہیں۔ یا نماز اسکی درحقیقت پوری ہو چکی تھی تو یہ رکعت نفل ہو جاویگی۔ اور سجدے بھی نفل ہو جاوینگے یا نماز پوری نہیں ہوئی تھی۔ تو اس رکعت سے پوری ہو جاویگی اور دو سجدے شیطان کو ذلیل کرینگے۔

(ابو سعید خدریؓ / ابو داؤدؒ / ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۴۹ شمار ۸۸۷)

حضرت عطا ابن یسارؒ حضرت ابو سعیدؓ سے نقل کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جبکہ تم میں سے کسی کو نماز کے اندر یہ شک پیدا ہو کہ کس قدر نماز پڑھی ہے، تین رکعت یا چار رکعت تو شک کو دور کر دے اور ایک خاص تعداد کا یقین کر لے اور (پھر اس یقین کی بنا پر نماز کو پوری کر کے) سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کر لے، اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھی ہونگی تو یہ دو سجدے ان کو چھ بنا دینگے، اور پوری چار پڑھی ہونگی، تو یہ سجدے شیطان کی ذلت کا باعث ہونگے (عطا ابن یسارؒ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۹۸-۱۹۷ شمار ۹۴۰)

حضرت عبداللہ بن بحینہ الاسدیؓ جو بنو عبدالمطلب کے حلیف ہیں بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہو گئے پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پوری کی تو سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے تکبیر کے ساتھ کئے اور لوگوں نے بھی (اسی طرح) سجدہ کیا یہ سجدے اس بیٹھنے کی عوض تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے تھے۔ اس باب میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے بھی روایت

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

ہے نیز محمد بن ابراہیمؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت سائب فارسیؓ دونوں سہو کے دو سجدے سلام سے پہلے کیا کرتے تھے۔ حضرت ابن بحینہؓ کی حدیث حسن ہے۔ اور بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ امام شافعیؒ کا یہی قول ہے کہ سجدہ سہو سلام پھیرنے سے قبل کرنا چاہیئے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث دوسری حدیثوں کو منسوخ کرتی ہے اور کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری فعل یہی تھا۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوسری رکعت کے بعد کھڑا ہو جائے تو وہ سہو کے دو سجدے سلام سے پہلے کرے۔ حضرت ابن بحینہؓ کی حدیث کے مطابق علما کے درمیان اس باب میں اختلاف ہے کہ انسان سجدہ سہو کب کرے سلام سے پہلے یا اس کے بعد، بعض کی رائے یہ ہے کہ سلام کے بعد کرے امام سفیان ثوریؒ اور کوفہ والوں کا یہی قول ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ قبل از سلام کرے۔ مدینہ کے فقہا یحییٰ بن سعیدؒ اور ربیعہؒ وغیرہ کا یہی قول ہے۔ امام شافعیؒ بھی اس کے قائل ہیں۔ بعض یوں بھی کہتے ہیں کہ جب نماز میں کچھ زیادتی ہو جائے (اور اس زیادتی کی وجہ سے سجدہ سہو لازم آئے) تو سلام کے بعد کرے اور جب کچھ کمی ہو جائے (مثلاً چار رکعت والی نماز میں پہلا قعدہ ترک ہو جائے) تو سلام سے قبل سجدہ سہو کرے۔ مالک بن انسؒ کا یہی قول ہے۔ امام احمدؒ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سجدہ سہو کے بارے میں جو جو روایت ہے اس پر اسی کی جگہ عمل کیا جائے (مثلاً) جب دوسری رکعت میں کھڑا ہو جائے اور وہ نماز ظہر (یا عصر) کی ہو تو حضرت ابن بحینہؓ کی حدیث کے مطابق سلام سے پہلے سجدہ کرے اور جب ظہر میں پانچ رکعتیں پڑھ لے تو سلام کے بعد سجدہ کرے اور جب ظہر و عصر کی دو رکعتوں کے بعد ہی غلطی سے سلام پھیرے تو سجدہ سہو سلام کے بعد کرے غرض ہر موقعہ اپنے محل پر استعمال ہو۔ (یعنی جیسی صورت ہو ویسا کرے) اور ایسی بھول چوک جس میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ ذکر نہیں کیا تو اس میں سلام سے پہلے سجدہ سہو کرے۔ امام اسحاقؒ ایک صورت کے سوا تمام باتوں میں امام احمدؒ کے ہم نوا ہیں جس صورت میں آپ ان سے متفق نہیں وہ یہ ہے کہ ایسی بھول چوک جس میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مروی نہیں اس میں امام اسحاقؒ نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے کہ نماز

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

میں اگر کچھ بڑھ جائے تو سلام کے بعد بھی سجدہ سہو کرے اور اگر کمی رہ جائے تو سلام سے پہلے کرے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۱، شمار ۳۴۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب امام دو رکعت پڑھ کر کھڑا ہو جائے پھر اس کو یاد آوے سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے تو بیٹھ جاوے اگر سیدھا ہو جانے کے بعد یاد آوے تو نہ بیٹھے اور دو سجدہ سہو کر لے۔

(مغیرہ بن شعبہؓ / ابو داؤدؒ ــــــ ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۵۱، شمار ۸۹۶)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر بھول گئے تو دو سجدے کئے بعد ان کے تشہد پڑھا پھر سلام پھیرا۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۵۱، شمار ۸۹۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

الاذان

حضرت ابو عمیر بن انسؓ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے چچا سے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اہتمام کیا نماز کا یعنی اسباب کا۔ نماز کے واسطے کیونکر لوگوں کو جمع کیا کریں۔ لوگوں نے کہا ایک جھنڈا بلند کر دیا کیجئے۔ نماز کے وقت اس کو دیکھ کر ایک دوسرے کو خبر کر دے گا۔ لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ رائے پسند نہ آئی۔ اس واسطے کہ اس میں بڑا حرج تھا سفر اور حضر میں ہر ایک مسجد کے واسطے ایک جھنڈا ضرور تھا۔ دوسرے یہ کہ جھنڈا مکانوں کے اندر سے کیسے نظر آتا۔ اور ان لوگوں کو بھی دکھلائی نہ دیتا جو آڑ میں ہوتے یا بہت پست ہوتے۔ پھر کسی شخص نے کہا یہودیوں کی طرح ایک نرسنگا بنا لیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تجویز بھی پسند نہیں آئی۔ اس وجہ سے کہ اس میں یہود کی مشابہت تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم عبادات میں اہلِ کتاب سے مشابہت پسند نہیں فرماتے تھے۔ دوسرے یہ کہ اس میں بھی ایک حرج تھا ہر ایک مسجد کے واسطے۔ ہر ایک قوم کو ایک سینگ رکھنا ہوتا سفر میں بھی ساتھ لینا پڑتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا یہ تو یہودیوں کا کام ہے۔ پھر کسی نے ذکر کیا ناقوس کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو نصاریٰ کا کام ہے۔ پھر حضرت عبداللہ بن زیدؓ وہاں سے لوٹے لیکن اسی کا خیال تھا چونکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا خیال تھا۔ ان کو خواب میں اذان تبلائی گئی۔ جب صبح کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کچھ سوتا تھا۔ کچھ جاگتا تھا۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور مجھے اذان سکھائی۔ راویؓ نے کہا حضرت عمرؓ اس سے بیس روز پیشتر اذان کو خواب میں سیکھ چکے تھے لیکن انہوں نے کسی سے نہیں کہا۔ جب حضرت عبداللہ بن زیدؓ کہہ چکے تو انہوں نے بھی کہا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا۔ تم نے پہلے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

کیوں نہ کہا۔ انہوں نے کہا مجھ سے پہلے حضرت عبداللہ بن زیدؓ نے بیان کر دیا، اس واسطے مجھ کو شرم آئی۔ پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلالؓ سے فرمایا اُٹھ جیسا حضرت عبداللہ بن زیدؓ کہیں اسی طرح کر۔ حضرت بلالؓ نے اذان دی۔ حضرت ابو بشرؓ نے کہا مجھ سے حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا۔ انصار یہ سمجھتے تھے کہ اگر حضرت عبداللہ بن زیدؓ بیمار نہ ہوتے اس دن تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم انہی کو مؤذّن بناتے۔ (ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۰/۱۵، شمار ۴۰۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤذّن کے لئے۔ بخشا جاتا ہے۔ جہاں تک اس کی آواز جاتی ہے اور گواہ ہو جاتی ہیں اس کے لئے سب چیزیں تر اور خشک اور جو شخص جماعت میں حاضر ہوتا ہے اس کے لئے پچیس نمازوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور ایک نماز سے دوسری نماز تک کے گناہ اس کے معاف ہو جاتے ہیں۔

(ابو ہریرہؓ / ابوداؤدؒ — ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۷، شمار ۴۲۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب اذان ہوتی ہے تو شیطان پیٹھ موڑ کر پادتا ہوا چلا جاتا ہے۔ تاکہ اذان نہ سنے جب اذان ہو جاتی ہے پھر آتا ہے۔ جب تکبیر ہوتی ہے پیٹھ موڑ کر چلا جاتا ہے۔ جب تکبیر ہو جاتی ہے پھر آتا ہے آدمی کے دل میں اِدھر اُدھر کے خیالات ڈالتا ہے جو اس کو کبھی نہ آتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ بھول جاتا ہے کہ کتنی رکعتیں پڑھیں۔

(ابو ہریرہؓ / ابوداؤدؒ — ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۷، شمار ۴۲۲)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے شیطان جب اذان کو سُنتا ہے تو بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ مقام روحاء تک پہنچ جاتا ہے راویؓ کا بیان ہے کہ رُوحاء مدینہ سے چھتیس ۳۶ میل کے فاصلہ پر ہے۔

(جابرؓ / مسلمؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۱ شمار ۶۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بارہ برس تک اذان دے اس کے لئے جنّت واجب ہو جاتی

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ہے اور لکھی جاتی ہیں (اس کے حساب میں) اس کی اذان کے معاوضہ میں روزانہ ساٹھ نیکیاں اور تکبیر کے بدلہ میں تیس نیکیاں ۔

(ابن عمرؓ / ابن ماجہؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل ، صفحہ ۱۵۲ ، شمار ۶۲۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امام ضامن ہے اور مؤذن امانت رکھنے والا ہے ۔ اے اللہ تو اماموں کو سیدھا رستہ دکھا اور مؤذنوں کو بخش دے ۔ اس باب میں حضرت عائشہؓ ، حضرت حسین بن سعدؓ اور حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے ۔

(ابو ہریرہؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد اوّل ، صفحہ ۴۶ ، شمار ۱۸۵)

حضرت معاویہؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اذان دینے والے لوگ قیامت کے دن لمبی گردنوں والے (صاحب وقار) ہوں گے ۔

(معاویہؓ / مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل ، صفحہ ۱۴۹ ، شمار ۵۹۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اذان اور اقامت کے بیچ میں دعا ردّ نہیں کی جاتی یعنی ضرور قبول ہوتی ہے ۔ دنیا میں یا آخرت میں اس کا ثواب ملتا ہے ۔

(انس بن مالکؓ / ابو داؤدؒ ـــــ ابو داؤد شریف جلد اوّل ، صفحہ ۱۵۸ ، شمار ۴۲۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں سنتے جن اور انسان اور نہ کوئی دوسری شے مؤذن کی انتہائی آواز کو مگر یہ کہ شہادت دیں گی وہ قیامت کے دن اس کی ۔

(ابو سعید خدریؓ / بخاریؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل ، صفحہ ۱۴۹ ، شمار ۶۰۰)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

التکبیر

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے۔ انھوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں انگوٹھے کانوں کی لو تک پہنچ گئے۔ (نسائی شریف جلداوّل، صفحہ ۲۲۹)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے تھے تو انگلیاں کھول دیتے تھے۔ یہ روایت کئی طرق سے مروی ہے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھنے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھ کھول کر اٹھاتے اور یہ روایت زیادہ صحیح ہے۔ (ترمذی شریف جلداوّل، صفحہ ۵۲، شمار ۲۱۲)

حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تکبیر سے شروع کرتے تھے اور قرأت الحمد للہ رب العالمین سے اور نماز سلام پر ختم کرتے تھے۔

(دارمی شریف، صفحہ ۲۰۳، شمار ۱۲۲۴)

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے، کہا دیکھا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اٹھائے جب نماز شروع کی۔ پھر نہیں اٹھائے ہاتھ نماز سے فارغ ہونے تک۔ (ابوداؤد شریف جلداوّل، صفحہ ۲۰۱، شمار ۷۴۲)

حضرت ابی حذیفہؓ سے روایت ہے حضرت امیرالمومنین علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہٗ نے فرمایا سنت ہے رکھنا پہونچے کا دوسرے پہونچے پہ نماز میں ناف کے نیچے۔

(ابوداؤد شریف جلداول صفحہ ۲۰۱ - شمار ۶۴۶)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں کھڑے ہوتے تو داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر باندھتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ٢٣٠)

حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سکتے کرتے ایک شروع نماز میں دوسرے جب قرأت سے بالکل فارغ ہوتے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ٢٠٥، شمار ٦٦٣)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب فرض کی تکبیر ہو تو کوئی نماز نہیں ہے سوائے فرض کے (یعنی سنت اور نفل کچھ نہ پڑھنا چاہیئے بلکہ فرض میں شریک ہونا چاہیئے البتہ اگر تکبیر سے پہلے شروع کرچکا ہو تو اس کو تمام کرلیوے)

(ابوہریرہؓ / نسائیؒ — نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ٢٢٥)

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارثؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تھے تو جس وقت کھڑے ہوتے تکبیر کہتے تھے۔ پھر جس وقت رکوع کرتے تھے تکبیر کہتے تھے پھر رکوع سے اپنی پیٹھ اٹھاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے۔ پھر کھڑے ہونے ہی کی حالت میں ربنا ولک الحمد کہتے تھے۔ پھر جب (سجدہ کے لئے) جھکنے لگتے تکبیر کہتے تھے پھر جب اپنا سر (سجدہ سے) اٹھاتے تکبیر کہتے تھے پھر جب سجدہ کرتے تھے تکبیر کہتے تھے پھر جب اپنا سر (سجدہ سے) اٹھاتے تکبیر کہتے تھے۔ پوری نماز میں یہی کرتے یہاں تک کہ اس کو ختم کردیتے اور جب دو رکعتوں سے بیٹھ کر اٹھتے تھے تکبیر کہتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ١٨٢، شمار ٧٤٠)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

الرّکوع والسّجود

حضرت براءؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدے اور جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تھے اور دونوں سجدوں کے درمیان نشست برابری کے قریب ہوتی تھی۔ (بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۴، شمار ۷۵۱)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں بازوؤں کو جدا کئے ہوئے تھے پسلیوں سے اور اپنے پیٹ کو اٹھائے ہوئے تھے زمین سے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۲۷، شمار ۷۷۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ نے کہ اللہ سبحانہٗ اس بندہ کی نماز کی طرف نہیں دیکھتا جو اپنی نماز کے رکوع وسجود میں اپنی پشت کو سیدھا نہیں کرتا۔

(طلق بن علی حنفیؓ / احمدؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۳، شمار ۹۳۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی کی نماز درست نہیں ہوتی جب تک اپنا پیٹ سیدھا نہ کرے رکوع اور سجود میں۔

(ابی مسعود بدریؓ۔ ابوداؤدؒ۔ ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۱۹ شمار ۷۳۵)

حضرت ابوحمید ساعدیؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بازو بغلوں سے جدا رکھتے۔ اور انگلیاں پاؤں کی کھڑی رکھتے۔ (نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۷۵)

حضرت مالک بن حویرثؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم جب طاق نماز ہوتی (یعنی ایک یا تین رکعت پڑھ چکتے) تو نہ اٹھتے جب تک سیدھے ہو کر نہ بیٹھ جاتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۸۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضؓ نے کہا نماز میں سنّت یہ ہے کہ بائیں پَیر کو بچھا دے اور داہنے پَیر کو کھڑا کرے قعدہ میں۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۸۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال (ملحوظ) رکھے کتّے کی طرح دونوں ہاتھ نہ بچھائے۔ اس باب میں حضرت عبدالرحمٰن بن شبلؓ، حضرت انسؓ، حضرت براءؓ، حضرت ابوحمیدؓ اور حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہے۔ حضرت جابرؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ وہ سجدہ میں اعتدال کرنے کو پسند کرتے ہیں اور درندوں کی طرح ہاتھ بچھا دینے کو مکروہ سمجھتے ہیں۔

(جابرؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۸، شمارہ ۲۴۵)

حضرت وائل بن حجرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنے (زمین پر) رکھتے تھے اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھ اٹھاتے۔ یہ حدیث حسن وغریب ہے۔ کیونکہ ہم سوائے حضرت شریکؒ کے اور کسی کو نہیں پہچانتے جس نے اسے روایت کیا ہو۔ اور اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سجدہ میں ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھیں اور جب اٹھیں تو پہلے ہاتھ اٹھائیں۔ اس کو حضرت ہمامؒ نے حضرت عاصمؒ سے مرسلاً روایت کیا ہے۔ لیکن اس میں حضرت وائل بن حجرؓ کا ذکر نہیں کیا۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۷، شمارہ ۲۳۸)

حضرت عباس بن عبدالمطلبؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجل، اطیب و

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں فرماتے سنا کہ جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ (بدن کے) سات اعضا بھی سجدہ کرتے ہیں (وہ سات اعضائے بدن یہ ہیں) چہرہ، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں قدم۔ اس باب میں حضرت ابن عباسؓ، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت جابرؓ اور حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے۔ حضرت ابن عباسؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے اور علمأ کا اس پر عمل ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۷، شمار ۲۴۲)

حضرت ابو اسحٰقؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براؓ بن عازب سے دریافت کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے تو سر کہاں رکھتے تھے۔ حضرت براؓ نے جواب دیا کہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان۔ اس باب میں حضرت وائل بن حجرؓ اور حضرت ابو حمیدؓ سے بھی روایت ہے حضرت براؓ کی حدیث حسن وغریب ہے۔ بعض اہلِ علم نے اس طریقہ کو اختیار کیا ہے کہ دونوں ہاتھ کانوں کے قریب ہوں۔ (ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۷، شمار ۲۴۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خیال رکھتے ہو تم شراب پینے والے اور زنا کرنے والے اور چوری کرنے والے کے معاملہ میں (یہ واقعہ اس وقت کا ہے جبکہ شرعی حدُود نازل نہیں ہوئی تھیں) صحابہؓ نے عرض کیا اللہ (سبحانہٗ) اور اس کا رسُول (صلی اللہ علیہ وسلم) بہتر جانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ گناہ کبیرہ ہیں اور ان کی سزا ہے اور بدترین چوری وہ چوری ہے۔ جو انسان اپنی نماز میں کرتا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں سے آدمی کیونکر چراتا ہے۔ فرمایا رکوع اور سجدہ کو پُورا نہیں کرتا۔

(نعمان بن مرّہؓ / مالکؒ۔ احمدؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۱، شمار ۸۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بندہ کا اللہ سبحانہٗ سے قریب ترین ہونا اس وقت متحقق ہوتا ہے جبکہ وہ سجدہ میں ہو۔ اسلیٔے تم سجدہ میں زیادہ دُعا کرو۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۲، شمار ۸۲۶)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حضرت میمونہؓ کہتی ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو جدا رکھتے۔ یہاں تک کہ اگر بکری کا بچہ درمیان سے گذرنا چاہتا تو گذر جاتا (ابوداؤدؒ) اور مسلمؒ کے الفاظ یہ ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے اگر چاہتا بکری کا بچہ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں کے درمیان سے گذر جاتا۔

(میمونہؓ / ابوداؤدؒ و مسلمؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۲، شمار ۸۲۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تو سجدہ کرے تو زمین پر اپنی ہتھیلیاں رکھ اور کہنیوں کو اونچا رکھ۔

(براءؓ بن عازبؓ / مسلمؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۲، شمار ۸۲۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب آدمؑ کا بیٹا سجدہ کی آیت پڑھتا ہے اور پھر سجدہ کرتا ہے۔ تو شیطان روتا ہوا دُور چلا جاتا ہے اور کہتا ہے افسوس ہے کہ آدمؑ کے بیٹے کو سجدہ کا حکم کیا گیا۔ اس نے سجدہ کیا اور اس کے لئے جنّت ہے۔ اور مجھ کو سجدہ کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا اور میرے لئے آگ (دوزخ) ہے۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۲، شمار ۸۲۷)

حضرت عبدالرحمٰن بن شبلیؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے کوّے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے منع فرمایا ہے (سجدہ میں) اور درندے کی طرح ہاتھوں کو بچھا دینے سے اور اس سے بھی کہ آدمی مسجدوں میں جگہ مقرر کرے جیسا کہ مقرّر کرتا ہے اونٹ۔

(عبدالرحمٰن بن شبلیؓ / ابوداؤدؒ / نسائیؒ / دارمیؒ —— مشکوٰۃ شریف، جلد اوّل، صفحہ ۱۸۳، شمار ۸۳۴)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

التشہّد

حضرت ابن عمر رضؓ کہتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب تشہد کے لئے بیٹھتے۔ تو بائیں ہاتھ کو اپنے بائیں گھٹنے پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھتے۔ اور بند کرتے ہاتھ اپنا مثل عدد ترپن ۵۳ کے اور اشارہ کرتے شہادت کی انگلی سے، اور ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں، کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بیٹھتے، تو دونوں ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے۔ اور داہنے ہاتھ کی اس انگلی کو، جو انگوٹھے کے پاس ہے۔ اٹھاتے اور دعا مانگتے۔ یعنی اشارہ کرتے، اور بائیں ہاتھ کو کھلا ہوا بائیں گھٹنے پر رکھتے۔

(ابنِ عمر رضؓ / مسلم رحؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۸۴ شمار ۸۳۸)

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتیں یا چار رکعتیں پڑھ کر بیٹھتے تو دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے پھر انگلی سے اشارہ کرتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۹۰)

حضرت نافع رضؓ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ جب نماز میں بیٹھتے تو دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھتے اور انگلی سے اشارہ فرماتے اور نظر کو انگلی پر رکھتے۔ پھر کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ انگلی شیطان پر لوہے سے زیادہ سخت ہے۔

(نافع رضؓ / احمد رحؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۵، شمار ۸۴۸)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

صلوات شریف

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر آئے لیکن مجھ پر درُود نہ بھیجے۔ اور اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جس کی زندگی میں رمضان المبارک آئے پھر اس سے پہلے کہ اسے بخشا جائے رمضان ختم ہو جائے اور اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جس کے سامنے اس کے والدین پر بڑھاپا آیا لیکن ان دونوں نے اس کو بہشت میں داخل نہیں کیا۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ راوی کہتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ فرمایا یا ان میں سے ایک کو بڑھاپا آیا۔ اس باب میں حضرت جابرؓ اور حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے۔ (یہ حدیث حسن ہے اور اس طریقہ سے غریب ہے)، بعض اہل علم سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک مجلس میں جب ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ لیا۔ تو اس مجلس میں وہ جب تک رہے وہ ایک بار پڑھنا ہی اس کے لئے کافی ہے (یعنی درود پڑھنے کا وجوب صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے ادا ہو جاتا ہے) ابوہریرۃؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۳۳۳، شمار ۱۳۹۳)

فرمایا جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درُود نہ بھیجے۔ (یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے)۔

(علیؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۳۳۳، شمار ۱۳۹۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ پر جو شخص ایک مرتبہ درُود بھیجے گا اللہ سبحانہٗ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کریگا۔ (ابوہریرہؓ / مسلمؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۶، شمار ۸۵۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی میرے اوپر ایک بار درُود بھیجے گا۔ اللہ سبحانہٗ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔ اور دس گناہ معاف ہوں گے۔ اور دس درجے اس کے بلند ہوں گے۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

(انس بن مالکؓ / نسائیؒ نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۲۰)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

حضرت ابی بن کعبؓ کہتے ہیں کہ مَیں نے حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درُود بھیجتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تبلایئں کہ مَیں اس کیلئے کتنا وقت مقرر کروں۔ اپنے اعمال و اوراد میں سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس قدر تو چاہے اگر زیادتی کرے گا تو تیرے لِئے بہتر ہو گا۔ مَیں نے عرض کیا آدھا وقت مقرر کر دُوں فرمایا جس قدر تُو چاہے اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لِئے بہتر ہو گا۔ مَیں نے عرض کیا دو تہائی وقت مقرر کر دُوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس قدر تو چاہے اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لِئے بہتر ہو گا۔ میں نے عرض کیا اپنی دُعا کا سارا وقت مقرر کر دُوں یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کفایت کرے گا اور تیرے دین و دُنیا کے مقاصد کو پُورا کرے گا۔ اور تیرے گناہ دُور کئے جائیں گے۔

(ابی بن کعبؓ / ترمذیؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ١٨٧، شمار ٨٦٩)

حضرت عبداللہ (بن مسعودؓ) روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر صدّیقؓ اور عمر فارُوقؓ بھی وہاں رونق افروز تھے۔ جب میں نماز میں بیٹھ گیا تو پہلے میں نے اللہ سبحانہٗ کی حمد و ثنا کی۔ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود بھیجا پھر اپنے لئے دُعا مانگی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مانگ تجھے دِیا جائے گا۔ مانگ تجھے دیا جائے گا۔ اس باب میں حضرت فضالہ بن عبیدؓ سے بھی روایت ہے۔

حضرت عبداللہ (بن مسعودؓ) کی حدیث حسن و صحیح ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ١١٩، شمار ٥٣٠)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حضرت ابو طلحہؓ سے روایت ہے کہ ایک روز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر خوشی تھی۔ ہم نے عرض کیا یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر خوشی پاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک میرے پاس فرشتہ (حضرت جبرئیل علیہ السلام) آیا اور بولا اے محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے کیا تم خوش نہیں ہوتے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجے گا ایک بار۔ میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں گا۔ اور جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے گا (ایک بار) میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۱۶ - ۳۱۷)

حضرت عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں کہ جب تک تم اپنے نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود نہ بھیجو گے تب تک تمہاری دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلّق (لٹکی) رہے گی۔ ذرا بھی اوپر نہیں چڑھے گی۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۹۹، شمار ۴۳۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ نزدیک وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ دُرود بھیجتا ہے (یہ حدیث حسن و غریب ہے)

روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک بار دُرود بھیجتا ہے اللہ سبحانہٗ اس پر دس بار دُرود بھیجتا ہے اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے۔

(عبداللہ بن مسعودؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۹۹، شمار ۴۳۲)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ دُرود بھیجے اللہ سبحانہٗ اور ملائکہ اس پر ستر مرتبہ دُرود بھیجتے ہیں۔

(عبداللہ بن عمروؓ / احمدؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۷، ۱شمارہ ۸۹۵)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، بے شک اللہ سبحانہٗ کے فرشتے زمین میں پھرا کرتے ہیں، اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

(عبداللہؓ ابن مسعود) / نسائیؒ۔ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۱۹۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ جو کچھ وہ درود میں کہتا ہے، وہی فرشتے اس پر بھیجتے ہیں۔ اب یہ انسان کو اختیار ہے، کہ مجھ پر درود کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔

(عبداللہ ابن عامر ابن ربیعہؓ / ابن ماجہؒ / ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۰۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھے گا۔ وہ جنت کا راستہ نہ بھولے گا۔

(ابن عباس رضؓ / ابن ماجہ رحؒ / ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۰۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو مجھ پر سلام بھیجے، مگر یہ کہ اللہ سبحانہٗ میری روح کو مجھ پر لوٹا دیتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

(ابو ہریرہ رضؓ / ابو داؤدؒ / بیہقیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۸۶ شمار ۸۵۵)

حضرت ابو ہریرہ رضؓ کہتے ہیں۔ کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے سنا ہے۔ کہ اپنے گھروں کو قبروں کی مانند نہ بناؤ۔ اور میری قبر پر عید اور خوشی نہ کرو۔ البتہ مجھ پر درود بھیجو، اس لیے کہ تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے۔ خواہ تم کہیں ہو

(ابو ہریرہ رضؓ / نسائیؒ۔ مشکوٰۃ شریف
جلد اول صفحہ ۱۸۶ شمار ۸۵۶)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

تحیۃ الوضو

نفل لہ ۲ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے

لہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۱ بار
بزرگی اور عزت والے

لہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان وضو کرے پس اچھی طرح وضو کرے پھر کھڑا ہو کر دو رکعت نماز پڑھے دل اور منہ سے متوجہ ہو کر یعنی ظاہر و باطن سے ان کی طرف تو اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے جنت۔ مسلم رح، تفسیر مظہری جلد اول، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۰۵، شمار ۲۶۲

حضرت بریدہ رض سے روایت ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز صبح کی نماز کے بعد طلب فرمایا حضرت بلال رض کو اور فرمایا کہ کس سبب سے آگے بڑھ گیا تو مجھ سے جنت میں، نہیں داخل ہوا میں جنت میں کبھی مگر سنی میں نے آواز تیرے جوتوں کی آگے اپنے۔ تو کہا بلال رض نے یا رسول اللہ نہیں اذان دی میں نے کبھی مگر پڑھیں میں نے دو رکعت نماز اور نہیں بے وضو ہوا میں کبھی مگر وضو کیا میں نے اور سمجھا میں نے کہ اللہ تعالیٰ کے لیے مجھ پر دو رکعت ہیں، پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے سبب سے۔ ترمذی رح، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۱۲۳۹، صفحہ ۲۳۲

لہ جنت میں ہے ذوالجلال والاکرام۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لازم پکڑو یا ذا الجلال والاکرام کو۔ ترمذی رح، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار [illegible] کہ اللہ تبارک و تعالیٰ عز وجل ذوالجلال والاکرام کا بندہ [illegible] ذوالجلال والاکرام اللہ تبارک و تعالیٰ عز وجل [illegible]

نماز پڑھنے والے کی طرف زیادہ سے زیادہ وقت متوجہ رہتا ہے اور اس پر اپنی رحمت نازل کرتا ہے) اور حقیقی بھلائی پھیلی جاتی ہے بندہ کے سر پر جب تک کہ وہ نماز میں مشغول رہتا ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ ذوالجلال والاکرام کا بندہ اللہ تبارک و تعالیٰ عز وجل ذوالجلال والاکرام سے قرب حاصل کرنے میں جس قدر کہ قرآن سے فائدہ اٹھاتا ہے اور کسی چیز سے نہیں۔ (ابو امامہ رض) - احمد رح - ترمذی رح - مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۴۴ - شمار ۱۳۳۳ -

لہ ابن عباس رض - بخاری رح و مسلم رح - مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۸۸ - صفحہ ۱۹۰ -

لہ ثوبان رض - مسلم رح - مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۹۰ - صفحہ ۱۹۰ -

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

تحیة المسجد

نفل ح۱ ۲ رکعتیں

اَللّٰهُ ح۲ اَكْبَرُ ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۱ بار
بزرگی اور عزت والے!

ح ۱
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے۔
ابی قتادہ رض۔ بخاری رح و مسلم رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۶۴۸۔ صفحہ ۱۵۶

ح ۲
ابن عباس رض۔ بخاری رح و مسلم رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۸۸ صفحہ ۱۹۰

ح ۳
ثوبان رض۔ مسلم رح مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۹۰ ۔ صفحہ ۱۹۰

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

اذان کا اس طرح جواب دو

جب مؤذن کہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے

تو کہو

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے

جب مؤذن کہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

تو کہو

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جب مؤذن
اللہ اکبر اللہ اکبر کہے
اللہ اکبر اللہ اکبر
تم میں سے دل سے
اللہ اکبر کہے، جب وہ
اشہدان لا الہ الا اللہ
یہ بھی اشہدان لا الہ الا اللہ
کہے، جب وہ اشہد
ان محمدا رسول اللہ
یہ بھی اشہدان محمدا رسول اللہ
کہے، جب وہ حی علی الصلوٰۃ
کہے، یہ کہے لاحول ولا
قوۃ الا باللہ، جب وہ
حی علی الفلاح کہے، یہ کہے
لاحول ولا قوۃ الا باللہ
پھر جب وہ اللہ اکبر اللہ اکبر
کہے یہ بھی اللہ اکبر اللہ اکبر کہے
مم

مم
جب وہ لا الہ الا اللہ کہے یہ بھی
لا الہ الا اللہ کہے اپنے دل
سے تو جنت میں جاوے گا
عمر بن خطاب رضی اللہ
عنہ ابوداؤد رح
ابوداؤد شریف
جلد اول
صفحہ ۱۵۹ اشاعت ۲۲۲م

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ رَبِّيْ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

جب مؤذن کہے

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں ۔

تو کہو

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت محمد صلی اللہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

جب مؤذن کہے

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ۔ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

آؤ طرف نماز کی آؤ طرف نماز کی

تو کہو

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی (توفیق) کیساتھ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی (توفیق) کے ساتھ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب مؤذن کہے

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

نجات کی طرف آؤ نجات کی طرف آؤ

تو کہو

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی (توفیق) کے ساتھ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی (توفیق) کے ساتھ

جب مؤذن کہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

تو کہو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

جب مؤذن کہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

تو کہو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب مؤذن (فجر کے وقت) کہے

۵ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے

تو کہو

صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ وَ بِالْحَقِّ نَطَقْتَ

تو نے سچ کہا اور نیک بات کہی اور نیکی کی

صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ وَ بِالْحَقِّ نَطَقْتَ

تو نے سچ کہا اور نیک بات کہی اور نیکی کی

جب مؤذن کہے

۴ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

تو کہو

وَ اَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ

وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

۴ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مؤذن سے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ سنکر [illegible] و انا اشہد ان لا الٰہ الا اللہ [illegible] تو اس کے تمام گناہ [illegible] معاف کر دیئے جائیں گے سعد ابن ابی وقاصؓ ابن ماجہ [illegible] ابن ماجہ شریف صفحہ ۸۵

۵ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم اذان کو تو جیسا کہے مؤذن ویسا تم بھی کہو۔ (یعنی جو کلمات مؤذن کہتا جائے وہ تم بھی کہتے جاؤ۔ مگر جب مؤذن حی علی الصلوٰۃ کہے یا حی علی الفلاح کہے تو سننے والا لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہے۔ جب وہ الصلوٰۃ خیر من النوم کہے تو سننے والا صدقت وبررت وبالحق نطقت (مرقاۃ) (ابو سعید خدریؓ۔ ابو داؤد) ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۱۵۸/۵۹ نمبر ۴۲۷م

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ

رَضِیۡتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالۡاِسۡلَامِ

میں راضی ہوا اللہ کے رب ہونے پر اور دین اسلام پر

دِیۡنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ۱بار

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نبی ہونے پر

جب مؤذن کہے

[1] حَیَّ عَلَی الۡفَلَاحِ

نجات کی طرف آؤ

تو کہو

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنَا مُفۡلِحِیۡنَ ۱بار

یا اللہ کرنا ہمیں نجات پانے والے

[1] حضرت معاذ بن انس الجہنی رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم جب
مؤذن سے حی علی الفلاح سنتے
تو پڑھتے اللھم اجعلنا
مفلحین۔
عمل الیوم واللیلۃ
ابن السنی
صفحہ ۳۶
شمارہ ۹۲

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب مؤذن اذان دے تو کہو

[1] اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ
اے اللہ! اس مکمل پکار کے پروردگار
التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ
(یعنی اذان کے پروردگار) اور قائم رہنے والی نماز کے مالک
اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا کر
وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِيْ
اور مقام محمود میں بھیج جس کا تو نے
وَعَدْتَّهٗ ۱ بار
وعدہ کیا

[2] اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ
اے اللہ! اس مکمل پکار کے پروردگار
التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ
اور قائم رہنے والی نماز کے مالک
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنَّا
رحمتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور راضی ہو ہم سے
رِضًى لَا سَخَطَ بَعْدَهٗ ۱ بار
ایسا راضی ہونا کہ اس کے بعد ناراضگی نہ ہو

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

[1] حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جس نے اذان سننے کے بعد یہ دعا مانگی۔ اللھم رب ہذہ الدعوۃ التامۃ الخ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن و غریب ہے (ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۷۴ شمارہ ۱۸۹)

[2] حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سننے کے وقت کہے اللھم رب ہذہ الدعوۃ التامۃ الخ اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرماتے ہیں۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۲۷ شمارہ ۹۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

له وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وہ یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک
وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور
وَسَلَّمَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اس کے رسول ہیں۔
رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ
میں راضی ہوا اللہ کے رب ہونے پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
رَسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ابار
کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر

ك٢ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا
یا اللہ کھول دے قفل ہمارے دلوں کے اپنے
بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا
ذکر سے اور پوری کر ہم پر اپنی نعمت
نِعْمَتَكَ (وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا) مِنْ
اور کامل کر ہم پر اپنا
فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ
فضل اور کر دے ہمیں اپنے نیک بندوں
الصّٰلِحِيْنَ ابار
میں سے

له حضرت سعد رضہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سنتے وقت یہ کہے وانا اشهد ان لا اله الا الله الخ تو اللہ سب گناہ اس کے بخش دیتے ہیں۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۴۰ نمبر ۹۶

ك٢ حضرت انس بن مالک رضہ سے روایت ہے کہ جب مؤذن اذان دیتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ (کلمات) پڑھا کرتے اللھم افتح اقفال قلوبنا بذکرک الخ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۲۸ نمبر ۱۰۰

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

جب نماز کیلئے گھر سے نکلو، تو کہو،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ سائلین کے
بِحَقِّ السَّآئِلِیۡنَ عَلَیۡکَ
حق کے ساتھ اور میں تجھ سے
وَاَسۡئَلُکَ بِحَقِّ مَمۡشَایَ
سوال کرتا ہوں اس چلنے کی وجہ سے۔
ھٰذَا فَاِنِّیۡ لَمۡ اَخۡرُجۡ
میں گھر سے کسی شر اور غرور اور ریا اور سمعہ کی
اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِیَآءً
وجہ سے نہیں نکلا۔ بلکہ میں (گھر سے) نکلا
وَّلَا سُمۡعَۃً وَّخَرَجۡتُ اتِّقَآءَ
ہوں تیرے غصہ سے بچنے۔
سَخَطِکَ وَابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِکَ
اور رضامندی کے حاصل کرنے کے لیے
فَاَسۡئَلُکَ اَنۡ تُعِیۡذَنِیۡ مِنَ
پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے دوزخ سے
النَّارِ وَاَنۡ تَغۡفِرَ ذُنُوۡبِیۡ
پناہ دے اور میرے گناہوں کو بخش دے
اِنَّہٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ
کیونکہ تیرے بغیر کوئی گناہ بخشنے والا نہیں
اِلَّآ اَنۡتَ ۱ بار

فرمایا جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص
مکان سے نماز کے واسطے یہ
دعا پڑھتا ہوا نکلے گا
اللھم انی اسئلک بحق
السائلین علیک واسئلک
بحق ممشای ھذا الخ
اللہ سبحانہ اس کی طرف
توجہ فرمائے گا۔
اور ستر ہزار فرشتے اس
کے واسطے استغفار کریں گے
ابو سعید خدری رض
ابن ماجہ شریف
صفحہ ۹۱

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

جب نماز کے لئے نکلو تو کہو

۱ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ
اے اللہ عطا کر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
الْوَسِیْلَۃَ وَاجْعَلْ فِی
کو وسیلہ اور کر علیین میں
الْعِلِّیِّیْنَ دَرَجَتَہٗ وَفِی
ان کا بلند درجہ اور پسندیدہ
الْمُصْطَفَیْنَ تَحِیَّتَہٗ وَفِی
لوگوں میں ان کی تمنا اور مقربین میں
الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَہٗ ابار
ان کا ذکر

بِسْمِ اللّٰہِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ
اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے شروع کرتا ہوں (نماز کیلئے نکلتا ہوں) میں اللہ تعالیٰ
تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ
پر ایمان لایا۔ اللہ تعالیٰ پر میں نے بھروسہ کیا نہ گناہ سے بچ سکتے ہیں
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
نہ نیکی کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر یا اللہ میں تجھ سے
بِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْکَ وَ
مانگتا ہوں تجھ پر مانگنے والوں کے حق کی وجہ سے اور
بِحَقِّ مَخْرَجِیْ ھٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ
اپنے اس نکلنے کی وجہ سے اس لئے کہ میں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

۱ حضرت عبداللہ بن عمرو رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مؤذن سے اذان سنو تو اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے۔ جب مؤذن اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو۔ اور جب اشھد ان لا الہ الا اللہ کہے تو تم بھی اشھد ان لا الہ الا اللہ کہو۔ اور جب مؤذن اشھد ان محمدا رسول اللہ کہے تو تم بھی اشھد ان محمدا رسول اللہ کہو۔ پھر اللھم اعط محمدن الوسیلۃ پڑھے۔ اس کے لئے میری شفاعت ثابت ہو گئی اور واجب۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۲۳ - ۹۶

۲ حضرت جابر بن عبداللہ رض حضرت بلال رض مؤذن جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے نکلتے۔ تو پڑھتے :- بسم اللہ آمنت باللہ توکلت علی اللہ ...... الخ
عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۲۴ - ۲۳ شمار ۸۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَخْرُجُ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا

تکبر اور اترانے اور دکھلاوے اور سناوے کے

وَّلَا رِئَآءً وَّلَا سُمْعَةً خَرَجْتُ

لئے نہیں نکلا ہوں میں تو تیری

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ وَاتِّقَآءَ

رضامندی چاہنے اور تیری ناراضگی سے بچنے کیلئے نکلا ہوں

سَخَطِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنِىْ

میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے

مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِى الْجَنَّةَ ١ بار

آگ سے پناہ دیں اور مجھے جنت میں داخل کریں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

تکبیر کا جواب اسی طرح دو، جس طرح اذان کے کلمات کا دیا جاتا ہے ۔

—— لیکن ——

جب مکبّر کہے :۔

قَدۡ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ
تحقیق نماز کھڑی ہو گئی

قَدۡ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ
تحقیق نماز کھڑی ہو گئی

تو کہو :۔

اَقَامَھَا اللّٰہُ وَ اَدَامَھَا
اللہ نماز کو قائم و دائم رکھے

اَقَامَھَا اللّٰہُ وَ اَدَامَھَا
اللہ نماز کو قائم و دائم رکھے

حضرت ابوامامہؓ (ان کا نام
حضرت ایاسؓ ہے یا حضرت صدیؓ بن عجلان)
یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابیؓ
سے روایت ہے کہ حضرت
بلالؓ نے تکبیر شروع کی
جب وہ قد قامت
الصلوٰۃ کہنے لگے ۔
تو جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ۔
اقامھا اللہ و ادامھا
باقی کلموں میں تکبیر کے
اسی طرح جواب دیا ۔
جیسا کہ ابھی حضرت عمرؓ
کی حدیث میں کلماتِ اذان کا
گزرا ہے ۔
ابوداؤد شریف
جلد اول
صفحہ ۱۰۰
شمارہ ۵۲۸

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

۴۴ حضرت ام رافع رضہ فرماتی ہیں، کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، کہ مجھے ایسا عمل فرمائیں کہ جس سے اللہ سبحانہ، مجھے اجر عطا فرمائے، اور اپنی پناہ میں لے لے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے ام رافع رضہ جب تو نماز کے لئے کھڑی ہو، تو دس بار سبحان اللہ کہہ، اور دس بار لا الہ الا اللہ اور دس بار الحمد للہ کہہ اور دس بار اللہ اکبر کہہ، اور دس بار استغفر اللہ کہہ، اور جب تو سبحان اللہ کہے گی، تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا، یہ میرے لئے ہے، اور جب تو لا الہ الا اللہ کہے گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ میرے لئے ہے۔ اور جب تو الحمد للہ کہے گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ میرے لئے ہے، اور جب تو اللہ اکبر کہے گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ میرے لئے ہے، اور جب تو استغفر اللہ کہے گی تو اللہ سبحانہ تعالیٰ فرمائے گا، میں نے بخش دیا۔

عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح صفحہ ۳۰ شمارہ ۱۰۶

جب نماز کے لئے کھڑے ہو، تو کہو

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰ بار
اللہ پاک ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱۰ بار
کوئی معبود نہیں مگر اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰ بار
سب تعریف اللہ کے لئے ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰ بار
اللہ سب سے بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۱۰ بار
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

جب صف میں کھڑے ہو، تو کہو

۴۵ اَللّٰهُمَّ اٰتِنِىْ اَفْضَلَ مَا
یا اللہ! دے مجھے جو سب سے بڑھ کر چیز

تُؤْتِىْ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ۱ بار
اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے

۴۵ حضرت سعد رضہ سے روایت ہے، کہ ایک شخص نماز کے لئے آیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے۔ جب وہ صف میں آیا، تو اس نے کہا اللھم اٰتنی افضل ما تؤتی عبادک الصٰلحین جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ ابھی کون شخص بولنے والا تھا؟ تو اس شخص نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ (ثواب) اس وقت حاصل ہو گا۔ جب تو اپنے گھوڑے کو قتل کرا دے اور خود شہید ہو جائے اللہ کے راستے میں۔

عمل الیوم واللیلہ / ابن سنی رح / صفحہ ۳۰-۳۱ شمارہ ۱۰۶

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

فرض نماز شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھو

[لہ] وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

میں نے ہر طرف سے منہ موڑ کر اس کی طرف منہ کیا جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اور زمین کو پیدا کیا موحد بن کر فرماں بردار ہو کر اور میں ان میں سے

اِنَّ صَلٰوتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ

نہیں جو اللہ کا شریک بناتے ہیں تحقیق میری نماز اور میری قربانی میری زندگی اور میری موت

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ

اللہ کے لئے ہے جو تمام دُنیا کا پروردگار ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہی حکم

اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

مجھ کو ہوا ہے۔ اور میں سب سے پہلے فرمانبرداری (اسلام) کا اقرار کرتا ہوں اے اللہ

اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّىْ وَ

تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو میرا رب ہے اور

اَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاعْتَرَفْتُ

میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف

بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ

کیا تو میرے تمام گناہ بخش دے کہ تیرے سوا

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَاهْدِنِىْ

کوئی گناہ بخشنے والا نہیں اور مجھے بہترین

لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِىْ لِاَحْسَنِهَا

اخلاق کی راہ دکھا تیرے سوا کوئی بہترین اخلاق

لہ علی مسلم سنن اربعہ
ابن حبان طبرانی
حصن حصین صفحہ ۱۹۵/۱۹۶

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اِلَّآ اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا
کی راہ نہیں دکھا سکتا اور مجھے بدترین اخلاق سے بچالے تیرے

یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ لَبَّیْكَ وَ
سوا کوئی بدترین اخلاق سے بچا نہیں سکتا میں تیرے لئے حاضر

سَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ كُلُّهٗ فِیْ یَدَیْكَ
ہوں اور خدمت کو تیار ہوں اور تمام بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے

وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَیْكَ
اور برائی تیری طرف منسوب نہیں میں تیرے ہی سبب سے موجود ہوں

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ
اور تیری ہی طرف لوٹوں گا۔ تو ہی برکت والا اور برتر ہے۔ میں تجھ سے مغفرت چاہتا

اَتُوْبُ اِلَیْكَ ۱ بار
ہوں اور توبہ کرتا ہوں

تکبیر اور قرأت کے درمیان یہ پڑھو

لہ
اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ
اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان میں ایسا فصل کر دے

كَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
جیسا تونے مشرق اور مغرب کے درمیان میں فصل کر دیا ہے

اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا كَمَا یُنَقَّی
اے اللہ مجھے گناہوں سے پاک کر دے جیسے سفید کپڑا

الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ
میل سے صاف کیا جاتا ہے اے اللہ

لہ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم تکبیر اور قرأت کے درمیان میں تھوڑا سکوت فرماتے تھے (حضرت ابو زرعہ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہوتا ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا تھوڑی دیر) تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں تکبیر اور قرأت کے درمیان سکوت کرنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا پڑھتے ہیں۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللھم باعد بینی الخ
بخاری شریف جلد اول
صفحہ ۱۰۳ شمار ۶۹۵

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

اَغۡسِلۡ خَطَایَایَ بِالۡمَآءِ وَ
میرے گناہوں کو پانی اور

الثَّلۡجِ وَالۡبَرَدِ ۱ بار
برف اور اولے سے دھو ڈال

۱ بار ۱ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کَبِیۡرًا وَّالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ حَمۡدًا
اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے بہت تعریف ہے

کَثِیۡرًا وَّسُبۡحَانَ اللّٰہِ بُکۡرَۃً وَّاَصِیۡلًا ۱ بار
اور میں صبح و شام اللہ ہی کی پاکی بیان کرتا ہوں

۱ بار ۲ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کَثِیۡرًا طَیِّبًا
اللہ بہت بڑا ہے اللہ (ہی) کے لئے تعریف ہے ایسی تعریف

مُّبَارَکًا فِیۡہِ ۱ بار
جو بہت پاک اور مبارک ہے

۱ بار ۳ اَللّٰھُمَّ بَاعِدۡ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَ ذُنُوۡبِیۡ کَمَا بَاعَدۡتَ
اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس طرح دوری کر جس

بَیۡنَ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ وَنَقِّنِیۡ مِنۡ
طرح تو نے مشرق اور مغرب میں دوری کی اور مجھے خطا سے اس

خَطِیۡئَتِیۡ کَمَا نَقَّیۡتَ الثَّوۡبَ مِنَ الدَّنَسِ ۱ بار
طرح پاک کر دے جس طرح تو نے کپڑے کو میل کچیل سے پاک صاف کر دیا

۱ بار ۴ سُبۡحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمۡدِکَ وَتَبَارَکَ
اے اللہ تو تمام (عیب سے) پاک ہے اور تیری تعریف بجا ہے اور تیرا

اسۡمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیۡرُکَ ۱ بار
نام بابرکت ہے اور تیری بزرگی بلند مرتبہ ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

۳ سمرہ بن جندبؓ / طبرانی۔ حصن حصین صفحہ ۱۹۷ (۴ حاشیہ برصفحہ آئندہ)

۱ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہوا۔ اس نے کہا اللہ اکبر کبیرا الخ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ کون ہے؟ اس نے عرض کیا میں یا رسول اللہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کلمہ کے لئے بارہ فرشتے دوڑے کہ کون اس کو اٹھا کر لے جائے (یا پہنچا دے اللہ کے پاس لے جائے) نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۲۹/۲۳۰

۲ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے ایک شخص بولا اللہ اکبر کبیرا الخ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ کلمہ کس نے کہا؟ وہ شخص بولا میں نے یا رسول اللہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس سے تعجب ہوا اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے۔ عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا اس روز سے میں نے اس کلمے کو نہیں چھوڑا جب سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا۔ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۳۰

۴ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اس کی سانس پھول گئی تھی تو اس نے کہا اللہ اکبر الحمد للہ کثیرا الخ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے تو فرمایا تم میں سے کس نے یہ کلمے کہے۔ لوگ چپ ہو رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے کچھ بری بات نہیں کہی۔ ایک شخص بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے کہے۔ میں آیا میری سانس پھول گئی تھی اس وجہ سے میں نے یہ کلمے کہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا سب جلدی کر رہے تھے کہ کون ان کلموں کو اٹھا کر لے جائے۔ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۳۳

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نفل نماز میں یہ پڑھو

[1] اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ۳ بار
اللہ بہت بڑا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا ۳ بار
اللہ ہی کے لئے بہت تعریف ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۳ بار
میں صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتا ہوں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
میں شیطان مردود کے تکبر

مِنْ نَّفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ ۱ بار
اور جادو اور وسوسے سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں

(یا) [3] سُبْحَانَ ذِى الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ
میں اس کی پاکی بیان کرتا ہوں جو بادشاہت غلبہ

وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ ۱ بار
بڑائی اور بزرگی والا ہے

جب رکوع کرو تو کہو

[4] سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيْمِ ۳ بار
پاک ہے میرا پروردگار جو سب سے بڑا ہے

(یا) [5] سُبْحٰنَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ
تو پاک ہے اے ہمارے پروردگار اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں

اغْفِرْ لِىْ ۱ بار
اے اللہ مجھے بخش دے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

---

[1] حضرت جبیر بن مطعم رض سے روایت ہے انہوں نے دیکھا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نماز پڑھنے لگے۔ (حضرت عمرو نے کہا میں نہیں جانتا کون سی نماز تھی) آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ اکبر کبیرا" الخ دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نفل نماز میں یہ کہتے تھے۔ ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۳۰۳ شمار ۲۵۳ جبیر بن مطعم رض / ابوداؤد و ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، ابو یعلی، ابن سنی، حصن حصین صفحہ ۱۹۶

حاشیہ صفحہ گذشتہ

[2] حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کہتے۔ سبحانک اللهم وبحمدک الخ ترمذی شریف جلد اول شمار ۲۱۶ صفحہ ۲۱۵

[3] حذیفہ رض / طبرانی فی الاوسط حصن حصین صفحہ ۱۹۷

[4] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو چاہیے کہ سبحان ربی العظیم ۳ بار کہے اور یہ ادنیٰ درجہ اس کا ہے اور جب سجدہ کرے تو چاہیے کہ سبحان ربی الاعلیٰ ۳ بار کہے اور یہ ادنیٰ درجہ اس کا ہے۔ عبداللہ بن مسعود رض / ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۳۲۵ شمار ۸۷۶

[5] ام المومنین حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اپنے رکوع اور سجدے میں سبحانک اللهم ربنا وبحمدک اللهم اغفرلی الخ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۹۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

(ربا، [1] سُبۡحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمۡدِكَ رَبَّنَا

اے اللہ تو پاک ہے اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے

وَبِحَمۡدِكَ اللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ابار

ہمارے پروردگار ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ اے اللہ مجھے بخش دے

(ربا، [2] سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ رَبُّ الۡمَلٰٓئِكَۃِ

تو نہایت پاک وصاف ہے فرشتوں اور روح الامینؑ کا

وَالرُّوۡحِ ابار

پروردگار ہے

(ربا، [3] سُبۡحَانَ ذِی الۡجَبَرُوۡتِ وَالۡمَلَكُوۡتِ

میں اس کی ثنا کی بیان کرتا ہوں جو غلبہ بادشاہت

وَالۡكِبۡرِیَآءِ وَالۡعَظَمَۃِ ابار

اور بزرگی والا ہے

(ربا، [4] اَللّٰھُمَّ لَكَ رَكَعۡتُ وَلَكَ اَسۡلَمۡتُ

اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے رکوع کیا اور تیرا ہی فرمانبردار بنا

وَبِكَ اٰمَنۡتُ خَشَعَ لَكَ سَمۡعِیۡ وَبَصَرِیۡ

اور تجھ ہی پر ایمان لایا تیرے ہی واسطے میرے کان اور آنکھ

وَعِظَامِیۡ وَمُخِّیۡ وَعَصَبِیۡ ابار

اور ہڈیاں اور گودے اور پٹھے نے عاجزی کی

(ربا، [5] اَللّٰھُمَّ لَكَ رَكَعۡتُ وَبِكَ اٰمَنۡتُ

اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے رکوع کیا اور تجھ ہی پر ایمان

وَلَكَ اَسۡلَمۡتُ وَعَلَیۡكَ تَوَكَّلۡتُ اَنۡتَ

لایا اور تیری ہی فرمانبرداری کی اور تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا تو

رَبِّیۡ خَشَعَ سَمۡعِیۡ وَبَصَرِیۡ وَدَمِیۡ

میرا پروردگار ہے عاجزی کی میرے کان نے میری آنکھ نے میرے خون نے

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

[1] حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجود میں کہا کرتے تھے سبحنک اللھم ربنا وبحمدک اللھم اغفرلی (قرآن حکیم کی آیت فسبح بحمد ربک واستغفرہ کی تعمیل کرتے تھے) بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۰۹ نسائی ۲۲۶

[2] حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں سبوح قدوس الخ کہتے تھے مسلم، ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۳۲۳ نسائی ۲۲۵

[3] حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک رات کھڑا ہوا آپ نے رکوع کیا تو سورہ بقرہ کے برابر رکوع میں ٹھہرے رہے یعنی اتنی دیر رکوع کیا اور رکوع میں سبحان ذی الجبروت الخ کہتے رہے نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۲۶

[4] حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو فرماتے اللھم لک رکعت الخ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۶۳

[5] حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو فرماتے اللھم لک رکعت الخ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۶۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَلَحْمِىْ وَعَظْمِىْ وَعَصَبِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱ بار

میرے گوشت نے میری ہڈی نے اور میرے پٹھے نے اللہ کیلئے جو پروردگار ہے تمام دنیا کا

۱ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ

اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے رکوع کیا اور تجھ ہی پر ایمان لایا اور تیری ہی

اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ رَبِّىْ خَشَعَ

فرمانبرداری کی اور تجھ ہی پر بھروسہ کیا تو میرا پروردگار ہے میرے

سَمْعِىْ وَبَصَرِىْ وَلَحْمِىْ وَدَمِىْ وَمُخِّىْ وَ

کان اور میری آنکھیں اور میرا گوشت اور میرا خون اور میرے مغز اور

عَصَبِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱ بار

میرے پٹھے (سب) جھکے ہوئے ہیں اللہ کے سامنے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے

(یا) ۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۳ بار

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

یا ۳ رَكَعَ لَكَ سَوَادِىْ وَخَيَالِىْ وَاٰمَنَ

میرا ظاہر و باطن تیرے لئے جھک گیا اور میرا دل تجھ پر ایمان

بِكَ فُؤَادِىْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ هٰذِهٖ

لایا میں اپنے اوپر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں یہ

يَدَاىَ وَمَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِىْ ۱ بار

میرے دونوں ہاتھ ہیں اور جو کچھ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

رکوع سے کھڑے ہو تو کہو

۴ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ۱ بار

اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے پروردگار اور تیرے ہی لئے سب تعریف ہے

(یا) ۵ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۱ بار

اے اللہ ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے ہے سب تعریف

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

۱ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے اور رکوع میں جاتے تو فرماتے اللھم لک رکعت الخ

نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۰۲

۲ ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ (الطبرانی) رح حصن حصین صفحہ ۹۹/۱۹۰

۳ ابن مسعود رضی اللہ عنہ / بزار رح حصن حصین صفحہ ۹۹/۱۹۰

۴ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم کہو اللھم ربنا لک الحمد کیونکہ جس کا کہنا فرشتوں کے کہنے کے موافق ہو جائے گا۔ اس کے اگلے گناہ (صغیرہ) بخش دیئے جائیں گے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن و صحیح ہے اور اسی پر بعض اہل علم صحابہ و تابعین کا عمل ہے کہ امام سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہے اور مقتدی

امام ترمذی نے یہی لکھا ہے۔ ابن سیرین رح وغیرہ کہتے ہیں۔ کہ مقتدی سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہے۔ امام شافعی رح اور امام اسحٰق رح بھی اسی کے قائل ہیں۔ ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۵۶ نمبر ۲۳۶

۵ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا لک الحمد کہو کیونکہ جس کا قول فرشتوں کے قول کے موافق ہو جائے گا تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۱۸ نمبر ۸۴۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

(۳) رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا

اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے بہت پاک اور

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ا بار

مبارک تعریف ہے

(۴) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے (ایسی تعریف) جو آسمانوں

وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ

اور زمین کو بھر دے اور اس کے بعد جسے تو بھرنا چاہے

شَيْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ

(سب کو بھر دے) اے اللہ مجھے برف اولے اور

وَالْبَرَدِ وَالْمَآءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ

ٹھنڈے پانی سے پاک کر اے اللہ مجھے گناہوں

مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى

اور خطاؤں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح

الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ ا بار

سفید کپڑا میل سے صاف ہو جاتا ہے

(۵) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ اے ہمارے پروردگار تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے (ایسی تعریف)

وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا بَيْنَهُمَا وَ

جو آسمانوں اور زمین کو بھر دے اور اس چیز کو بھر دے جو ان دونوں

مِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ

کے درمیان میں ہے اور اس کے بعد جسے تو بھرنا چاہے سب کو بھر دے اے تعریف

الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ

اور بزرگی والے تو ہی اس کا مستحق ہے جو بندہ کہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

۳ حضرت ابن ابی السبیع کہتے ہیں کہ زید بن ابو حنیفہ رح کو عطا بن ابی رباح سے یہ دریافت کرنے کے لئے بھیجا کہ امام جب سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو کیا اس کے ساتھ ربنا لک الحمد بھی ملائے؟ حضرت عطاؒ نے کہا کہ اس کے لئے یہ کہنا ضروری نہیں۔ پھر حضرت عطاؒ نے حضرت ابن عمر رض سے روایت کی کہ حضرت حفصہ نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھایا۔ اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا۔ تو ایک آدمی نے ربنا ولک الحمد حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ کہا۔ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ ان کلمات کو ادا کرنے والا کون تھا؟ تین بار یہ سوال فرمایا۔ ایک شخص بولا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تھا۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ۴م

۴ قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھ کو سچا دین دے کر بھیجا۔ البتہ میں نے دیکھا ~~[illegible]~~ اوپر تیس فرشتوں کو جو بڑھ رہے تھے کہ کون ان میں سے ان (کلمات) کو پہلے لکھ لے۔ اور سب سے پہلے ان کو اٹھا لے جائے۔

مسند امام اعظم رح
صفحہ ۱۳۲

۵
عبد اللہ بن ابی اوفی رض
مسلم رح / ابوداؤد رح
ترمذی رح / ابن ماجہ رح
حصن حصین صفحہ
۲۰۱—۲۰۲

۶
ابی سعید الخدری رض مسلم رح
ابوداؤد رح نسائی رح
حصن حصین ۲۰۱/۲۰۲

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

وَكُلُّنَا لَكَ عَبۡدٌ لَا مَانِعَ لِمَا اَعۡطَيۡتَ
اور ہم سب تیرے بندے ہیں جو چیز تو عطا کرے اس کا منع کرنیوالا
وَلَا مُعۡطِىَ لِمَا مَنَعۡتَ وَلَا يَنۡفَعُ ذَا الۡجَدِّ
کوئی نہیں اور جو چیز تو منع کرے اس کا دینے والا کوئی نہیں اور تیرے قہر سے
مِنۡكَ الۡجَدُّ ۱ بار
دولتمند کو اسکی دولت کچھ نفع نہیں دیتی

(یا) لہ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الۡحَمۡدُ مِلۡءُ السَّمٰوٰتِ
اے اللہ ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے تعریف ہے اور ایسی تعریف
وَالۡاَرۡضِ وَمِلۡءُ مَا بَيۡنَهُمَا وَمِلۡءُ مَا
جو آسمانوں اور زمین کو بھر دے اور اس چیز کو جو ان کے درمیان میں ہے
شِئۡتَ بَعۡدُ اَهۡلُ الثَّنَآءِ وَاَهۡلُ الۡكِبۡرِيَآءِ
اور اس کے بعد جسے تو بھرنا چاہے سب کو بھر دے (تو ہی)، تعریف اور بڑائی
وَالۡمَجۡدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعۡطَيۡتَ وَلَا يَنۡفَعُ
اور بزرگی کا مستحق ہے جو چیز تو عطا کرے اس کا منع کرنیوالا کوئی نہیں اور
ذَا الۡجَدِّ مِنۡكَ الۡجَدُّ ۱ بار
تیرے قہر سے دولتمند کو اسکی دولتمندی کبھی نفع نہیں دیتی

جب سجدہ کرو تو کہو

۲ سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰى ۳ بار
پاک ہے میرا پروردگار بلندی والا

(یا، ۳ سُبۡحٰنَكَ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِكَ اَللّٰهُمَّ
تو پاک ہے اے ہمارے پروردگار اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے اللہ
اغۡفِرۡلِىۡ ۱ بار
مجھے بخش دے

لہ ابن مسعود رض طبرانی
حصن حصین صفحہ ۲۰۲/۲۰۱

۵ عائشہ رض / نسائی رح
نسائی شریف جلد اول
صفحہ ۲۶۳

۲م عبداللہ بن مسعود رض ابوداؤد رح
ابوداؤد شریف جلد اول شمار ۸۹۰
صفحہ ۲۲۵

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔ پڑھیں

(۱)[1] سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ رَبَّنَا وَ
اے اللہ تو پاک ہے اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں ۔ اے ہمارے پروردگار
بِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ۔ ۱بار
ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے اللہ مجھے بخش دے

(۲)[2] سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۱بار
تو نہایت پاک و صاف ہے فرشتوں اور روح الامین کا پروردگار ہے

(۳)[3] اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ
اے اللہ پناہ مانگتا ہوں میں تیرے غصہ سے تیری رضا کی اور پناہ مانگتا ہوں
بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ
تیرے عذاب سے تیری معافی کی اور تجھ سے تیری پناہ لیتا ہوں
مِنْكَ لَآ اُحْصِىْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا
میں تیری تعریف نہیں کر سکتا تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے
اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ۱بار
تجھ اپنی تعریف کی ہے

(۴)[4] اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَلَكَ اَسْلَمْتُ
اے اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تیرے آگے گردن تسلیم خم کی
وَبِكَ اٰمَنْتُ سَجَدَ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ خَلَقَهٗ
اور تجھ پر ایمان لایا میرے چہرہ نے اس کے لئے سجدہ کیا جس نے
وَصَوَّرَهٗ فَاَحْسَنَ صُوْرَتَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ
اس کو پیدا کیا اور صورت بنائی تو اچھی صورت عطا کی اور اس کے کان
وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۱بار
اور آنکھ بنائے اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو (سب) بنانیوالوں میں بہتر بنانیوالا ہے

(۵)[5] اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ
اے اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

[1] عائشہ رضی اللہ عنہا بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۰۹ نمبر ۷۲۶

[2] عائشہ رضی اللہ عنہا ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۳۲۴ نمبر ۸۵۰

[3] حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا مسجد میں ڈھونڈا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پیر کھڑے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اعوذ برضاک من سخطک الخ ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۳۲۴ نمبر ۸۵۶

[4] حضرت امیر المؤمنین علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو فرماتے اللّٰھم لک سجدت الخ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۸۰

[5] حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو نفل پڑھتے اور سجدہ میں کہتے اللّٰھم لک سجدت نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۸۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَلَكَ اَسْلَمْتُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ سَجَدَ

اور تیرے سامنے گردن رکھ دی اے اللہ تو ہی میرا رب ہے سجدہ کیا

وَجْهِىَ لِلَّذِىْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ

میرے منہ نے اس کے لئے جس نے اس کو پیدا کیا اور صورت بنائی اور اسکے

وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ابا

کان اور آنکھ بنائی اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو (سب) بنانیوالوں میں بہتر (بنانیوالا) ہے

(یا) ع۱ خَشَعَ سَمْعِىْ وَبَصَرِىْ وَدَمِىْ وَلَحْمِىْ

میرے کان میری آنکھیں میرا خون میرا گوشت

وَعَظْمِىْ وَعَصَبِىْ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِىْ

میری ہڈیاں میرے پٹھے اور وہ چیز جس کو میرے پاؤں اٹھائے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ابا

ہوئے ہیں سب پروردگار عالم کے آگے جھکے ہوئے ہیں

(یا) ع۲ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذَنْبِىْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ

اے اللہ میرے گناہ چھوٹے اور بڑے

وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ ابا

اگلے اور پچھلے ظاہر اور پوشیدہ (سب) بخش دے

(یا) ع۳ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِىْ وَخَيَالِىْ

اے اللہ میرے ظاہر و باطن نے تیرے لئے سجدہ کیا اور

وَبِكَ اٰمَنَ فُؤَادِىْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ

میرا دل تجھ پر ایمان لایا میں اپنے اوپر تیری نعمت کا اقرار کرتا

وَهٰذَا مَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِىْ يَا عَظِيْمُ

ہوں اور یہ کہ جو کچھ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اے بڑی (رحمت کرنیوالے

يَا عَظِيْمُ اغْفِرْلِىْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اے بڑی (مغفرت کرنے والے) میری مغفرت کر کیونکہ بڑے گناہوں کو

ع۱ جا: ت/ن/ابن حبان
حصن حصین صفحہ ۲۰۳

ع۲
ابن مسعودؓ
مسلم
حصن حصین
صفحہ ۲۰۵/۲۰۴

ع۳
حضرت ابوہریرہؓ سے روایت
ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ
علیہ وسلم سجدے میں پڑھا
اللھم اغفرلی الخ
ابوداؤد شریف جلد اول
صفحہ ۳۴۲ شمارہ ۸۷۵

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

الْعَظِيْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ ١ بار

پروردگار عظیم ہی بخشتا ہے

(١ بار) ٤٠ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

پاک ہے ملک اور بادشاہت والا

سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ

پاک ہے عزت اور غلبہ والا پاک ہے

الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ

(وہ) زندہ جو مرتا نہیں میں تیری بخشش کی

مِنْ عِقَابِكَ وَ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ

تیرے عذاب سے اور تیری رضا کی تیری

سَخَطِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ ١ بار

ناراضگی سے اور تیری تجھ سے پناہ مانگتا ہوں تیری ذات بزرگ و برتر ہے

(١ بار) ٤١ رَبِّ اَعْطِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَ زَكِّهَا

اے پروردگار میرے نفس کو پرہیزگاری عطا کر اور اس کو پاک

اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا

کر دے تو اس کا سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے تو ہی اس کا کارساز

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ١ بار

اور مالک ہے۔ اے اللہ مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ اعلانیہ کیا

(١ بار) ٤٢ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

اے اللہ میرے دل میں نور کر دے اور میری

فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا

شنوائی میں نور کر دے اور میری بینائی میں نور کر دے

وَّاجْعَلْ مِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ

اور میرے نیچے نور کر دے اور میرے اوپر

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

٤٠ ترمذی، حاکم
حصن حصین
صفحہ ٢٠٥/٢٠٢

٤١ ابن ابی شیبہ، عائشہ رض
حصن حصین
صفحہ ٢٠٥/٢٠٢

٤٢ حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ میں ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ کے پاس رہا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی [illegible] حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] رات [illegible] آسمان [illegible] آیتیں [illegible] پھر [illegible]

٤٢ پھر اٹھے اور مشکیزے کے پاس آکر اس کا بندھن کھولا اور پھر وضو کیا (دو وضوؤں کے بیچ کا وضو کیا) پھر نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور نماز شروع کی اور سجدہ میں فرمایا۔ اللھم اجعل فی قلبی نورا الخ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خراٹے لینے لگے پھر حضرت بلال آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے لئے جگایا۔ نسائی شریف جلد اول صفحہ ٣٤٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فَوْقِىْ نُوْرًا وَّ عَنْ يَّمِيْنِىْ نُوْرًا وَّ عَنْ

نور کردے اور میرے دائیں نور کردے اور

يَّسَارِىْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ اَمَامِىْ نُوْرًا وَّ

میرے بائیں نور کردے اور میرے آگے نور کردے اور

اجْعَلْ خَلْفِىْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِىْ نُوْرًا ا

میرے پیچھے نور کردے اور مجھے نور عظیم دے

(تلاوة) قرآن کریم کے سجدہ میں یہ کہو ے

سَجَدَ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ خَلَقَهٗ وَ صَوَّرَهٗ وَ

میرے چہرہ نے اس کے لئے سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا

شَقَّ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ ا بار

ے اور اس کی صورت بنائی اور اسے اپنی طاقت و قوت سے شنوائی و بینائی بخشی

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ا بار

اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانیوالوں میں بہتر بنانیوالا ہے

ے اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِىْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا

اے اللہ تو اس کے بدلہ میرے لئے اپنے پاس اجر و ثواب

وَّضَعْ عَنِّىْ بِهَا وِزْرًا وَّ اجْعَلْهَا لِىْ

لکھ دے اور اس کے سبب سے، مجھ سے گناہوں کا بوجھ دور کردے اور

عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّ تَقَبَّلْهَا مِنِّىْ كَمَا

اس کو اپنے پاس میرے لئے ذخیرہ بنادے اور اس کو مجھ سے قبول کرے جسطرح

تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ ا بار

اس کو تو نے اپنے بندے حضرت داؤد علیہ السلام سے قبول کیا تھا

ے يَا رَبِّ اغْفِرْ لِىْ ۳ بار

اے پروردگار میری مغفرت فرما

ے حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آج رات کو سونے میں دیکھا ہے کہ گویا میں ایک درخت کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں میں نے سجدہ کیا تو میری وجہ سے درخت نے بھی سجدہ کیا اور میں نے اس درخت کو یہ کہتے سنا اللھم اکتب لی بہا عندک اجراً الخ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کی آیت تلاوت فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا، اور سجدہ میں میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح فرماتے سنا، جس طرح اس شخص نے اس درخت کی دعا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نقل کی تھی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ جامع ترمذی اسے ہم صرف اسی طریقے سے جانتے ہیں اور اس باب میں حضرت ابو سعیدؓ سے بھی روایت ہے۔ ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۳۰۳ شمار ۵۲۵

ے حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ تلاوت میں رات کو کہتے سجد وجھی للذی خلقہ الخ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۸۱

ے حاکم رض کی روایت میں یہ اضافہ ہے فتبارک اللہ الخ ترمذی / حاکم حصن حصین صفحہ ۲۰۷

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب دو سجدوں کے درمیان بیٹھو

لہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَارْحَمْنِىْ وَاهْدِنِىْ وَ

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور

عَافِنِىْ وَارْزُقْنِىْ وَاجْبُرْنِىْ وَارْفَعْنِىْ ۱ بار

مجھے عافیت سے رکھ اور مجھ کو رزق عطا فرما اور میری بگڑی بنا دے اور مجھے بلند فرما

(یا) ع رَبِّ اغْفِرْلِىْ ۱ بار

پروردگار! مجھے بخش دے

جب تشہد کے لئے بیٹھو تو کہو

شہ

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ

زبانی مالی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلام آپ پر اے (اللہ) کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ کی رحمت

وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

اور اس کی برکتیں سلام ہم پر اور اللہ کے

الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۱ بار

اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں

(یا) ھ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ

زبانی مبارک عبادتیں بدنی مالی عبادتیں اللہ ہی

لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کے لئے ہیں اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر سلام اللہ کی رحمت اور برکتیں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

حاشیہ صفحہ (گذشتہ)
[illegible] ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible] کہ [illegible] اپنی پیشانی [illegible] سجدہ میں [illegible] تین بار اللّٰھم اغفرلی [illegible] اس کی مغفرت [illegible] (یعنی جو شخص اللہ کے لئے اپنی پیشانی سجدہ میں رکھ کر تین بار اللّٰھم اغفرلی کہتا ہے تو وہ سجدہ سے سر اٹھانے نہیں پاتا کہ اس کی مغفرت ہوچکی ہوتی ہے)

ش ابو سعید الخدری رض / ابن ابی شیبہ موقوفاً، حصن حصین صفحہ ۲۰۶

لہ حضرت ابن عباس رض کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر یہ اللّٰھم اغفرلی الخ پڑھتے (ابو داؤد / ترمذی) ابن عباس رض مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۴۳ صفحہ ۱۸۲

ت ابن عباس رض ترمذی، حصن حصین صفحہ ۲۱۰

ع ابن عباس رض / حاکم / ابن ماجہ / بیہقی فی السنن الکبیر حصن حصین صفحہ ۲۱۰

ع حضرت حذیفہ رض سے منقول ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان میں رب اغفرلی پڑھتے تھے تو امام عبداللہ رض (دارمی) سے کہا گیا کہ آپ بھی پڑھتے ہیں کہا کبھی پڑھتا ہوں اور کبھی چپ رہتا ہوں دارمی شریف صفحہ ۲۱۶ شمار ۱۳۱۴

ھ حضرت عبداللہ بن مسعود رض کہتے ہیں کہ ہم جب رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز میں ہوتے تو (قعدہ میں) کہا کرتے تھے السلام علی اللہ من عبادہ السلام علی فلاں و فلاں (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، السلام علی اللہ نہ کہو کیونکہ اللہ تو خود ہی سلام

(بقیہ برصفحہ آئندہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

نازل ہوں ہم پر اور نیک عمل کرنے والے بندوں پر

الصّٰلِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

سلامتی ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ ایک ہے

وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ابار

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰہِ

تمام قولی اور فعلی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

سلام آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ

کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہم پر اور اللہ کے نیک

اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا

بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی

اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ

زبانی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں مالی اور بدنی

الصَّلَوٰتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ

عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں سلام آپ پر اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا

اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات سلام ہم پر

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ

اور اس کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جس طرح قرآن کریم کی سورت سکھاتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے (وہ تشہد یہ ہے) التحیات المبارکات الصلوٰۃ الطیبات للہ الخ ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۳۱ شمارہ ۹۷۴

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور ہم کو طریقہ سکھلایا اور نماز بتلائی پھر فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو صفیں درست کرو پھر تم میں سے کوئی امامت کرے جب امام تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو اللہ قبول کرے گا اور جب وہ تکبیر کہے اور رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو اس لئے کہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے سر اٹھاتا ہے

(ما نشیء صفحہ گزشتہ) بلکہ یوں کہو التحیات للہ ... وعلی عباد اللہ الصالحین کیونکہ جب تم یہ کہہ دو گے تو (یہ دعا) اللہ سبحانہ کے ہر نیک بندے کو پہنچ جائے گی خواہ وہ آسمان میں ہو یا زمین میں (یا آسمان و زمین کے بیچ میں) اشہد ان لا الہ الا اللہ الخ بعد اس کے جو دعا اسے اچھی معلوم ہو اختیار کرے اور وہی مانگے۔ بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۹۳- شمارہ ۷۹۴

حنفی حضرات یہی تشہد پڑھتے ہیں اس کو تشہد ابن مسعودؓ کہتے ہیں۔ حصن حصین صفحہ ۲۱۳

حافظ نے کہا کہ [illegible] نے اتفاق کیا اس امر پر کہ کوئی تشہد حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے تشہد سے زیادہ صحیح نہیں ہے اور راویوں نے اختلاف نہیں کیا اس کے الفاظ میں اور اتفاق کیا اس پر ائمہ نے لفظاً و معناً۔ موطا شریف صفحہ ۹۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ا بار

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

(یا) بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ

اللہ کے نام اور اللہ کے ساتھ تمام زبانی اور بدنی

وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

اور مالی عبادتیں اللہ کیلئے ہیں سلام آپ پر اے (اللہ کے) نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ

اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور

عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ

اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور (اس بات کی) کہ (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے

وَرَسُوْلُهٗ وَاَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ

اور رسول ہیں اور اللہ سے مانگتا ہوں میں جنت اور اللہ کی

بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ا بار

پناہ میں آتا ہوں دوزخ سے

(یا) بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ التَّحِيَّاتُ

اللہ کے نام سے اور اللہ (لفظ) کے ساتھ جو تمام ناموں سے بہتر ہے تمام زبانی

الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کیلئے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

۱۳ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد سکھاتے تھے جیسے قرآن کریم کی کوئی سورت سکھلاتے۔ بسم اللہ وباللہ التحیات للہ الخ امام نسائی نے کہا ہم نہیں جانتے کسی کو کہ اس نے متابعت کی ہو حضرت ایمن بن نابل کی اس روایت میں حضرت ایمن بن نابل ہمارے نزدیک ہیں کوئی عیب نہیں اور ایمن بن نابل میں کوئی عیب نہیں مگر حدیث خطا ہے اور اللہ سے توفیق مانگتے ہیں ہم (تقریب میں ہے کہ حضرت ایمن بن نابل سچا ہے اور اس کو وہم ہوتا ہے اور اس کو روایت کیا ہے امام بخاری اور امام نسائی اور امام ترمذی اور ابن ماجہ نے) اور غالباً یہ عبارت (اسأل اللہ الجنۃ واعوذ باللہ من النار) التشہد میں بڑھانا ہے حضرت ایمن بن نابل کا وہم ہے نسائی شریف جلد اول صفحہ ۱۴۲/۱۴۳

(صفحہ گذشتہ کا بقیہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادھر کی کسر ادھر نکل آوے گی۔ اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم اللہم ربنا ولک الحمد کہو اس لئے کہ اللہ عزوجل نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ یعنی اللہ نے سن لی جو کوئی اس کی تعریف کرے۔ پھر جب وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرے تم بھی سجدہ کرو اس لئے کہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے سر اٹھاتا ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادھر کی کسر ادھر نکل آوے گی۔ جب وہ بیٹھے تم یہ کہو التحیات الطیبات الصلوات للہ الخ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۱۹۵/۱۹۶

حضرت عبدالرحمن بن عبدالقاری نے سنا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے اور وہ منبر پر سکھاتے تھے لوگوں کو تشہد کہتے تھے کہو التحیات للہ الزاکیات للہ الطیبات للہ الخ موطا شریف صفحہ ۹۳

ع ابن الزبیر / طبرانی
ابن الاوسط حصن حصین
منزل الاول صفحہ ۳۱۲/۳۱۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ
کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اسکے بندے اور رسول ہیں، جنکو اس نے دینِ حق دے کر
بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ
خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) بھیجا ہے اور (اسکی کہ) قیامت ضرور آنیوالی ہے
فِیْھَا اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ
اس میں کسی طرح کا شک نہیں۔ سلام آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اے اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)
اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر
الصّٰلِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاھْدِنِیْ ابار
اے اللہ مجھے بخش دے اور میری راہنمائی فرما

تشہد کے بعد صلوٰت شریف یوں پڑھو۔

لہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
نازل فرما جسطرح تونے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام)
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
کی آل پر رحمت نازل فرمائی بیشک تو ہی تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ
جس طرح تونے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر
عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ابار
برکت نازل فرمائی بے شک تو ہی تعریف کا مستحق ہے بڑی بزرگی والا ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

لہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے ملاقات کی اور کہا کہ کیا میں تجھ کو وہ چیز ہدیہ نہ دوں جس کو میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے میں نے کہا ہاں ہم کو وہ ہدیہ ضرور دیجئے انہوں نے کہا کہ ہم نے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت پر ہم کس طرح درود بھیجیں اللہ سبحانہ نے سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم کو سکھا دیا ہے آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح کہو اللھم صل علی محمد الخ لیکن امام مسلم رح کی روایت میں دونوں مقامات پر علی ابراھیم نہیں پایا جاتا۔

لہ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بخاری و مسلم رح مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۸۵ شمار ۸۳۹۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۱ے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ
اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام)
وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
کی آل پر رحمت بھیجی ہے۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا
مَّجِيْدٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
ہے اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم)
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
کی آل پر برکت نازل فرما۔ جسطرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ ۱ بار
تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

۲ے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ
اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل پر
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
(علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا
مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
ہے اے اللہ برکت نازل کر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ
جس طرح تو نے (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) پر اور

۱ے حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا مجھ سے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے تو انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں ایک ایسا ہدیہ نہ دوں جو میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ میں نے کہا، کہ ہاں وہ ہدیہ مجھے دیجئے۔ تو انہوں نے کہا، ہم نے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر یعنی آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت پر درود کس طرح پڑھا جائے؟ یہ تو اللہ سبحانہ نے ہمیں بتایا ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کس طرح درود پڑھیں آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ الخ (بخاری شریف جلد دوم صفحہ ۱۵۷ شمار ۵۹۰)

۲ے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درود کیونکر بھیجیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الخ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۱۹

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمِیْن آمِیْن آمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ؕ يَا قَيُّوْمُ

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت نازل فرمائی بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگی
مَّجِيْدٌ ۱ بار
والا ہے۔

لہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى
اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى
رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر بھیجی
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ
عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما جسطرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۱ بار
پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

ع اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى
اے اللہ تو حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى
آل پر درود بھیج جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر درود بھیجا
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط
بے شک تو قابل تعریف اور بزرگ و برتر ہے
وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ
اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

لہ حضرت ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے
کہ حضرت کعب بن عجرہ رض مجھ سے
ملے انہوں نے کہا کیا میں تم کو ایک ہدیہ
نہ دوں وہ ایک بار حضور اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم باہر نکلے ہم نے
عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
پر سلام کرنا تو معلوم ہے لیکن
درود کس طرح بھیجیں۔ آپ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یوں
کہو۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ الخ
(مسلم شریف جلد اول
صفحہ ۳۸۲/۸۳
شمار ۸۱۲)

ع حضرت کعب بن عجرہ رض کہتے
ہیں کہ ہم لوگوں نے عرض کیا۔ یا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سلام
بھیجا جاتا ہے اس کا طریقہ تو ہم
نے جان لیا ہے۔ اب یہ فرمائیے
کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود
کس طرح بھیجیں۔ آپ صلے اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا۔ یوں کہا کرو
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الخ
ترمذی شریف جلد اول
صفحہ ۹۰ شمار ۴۳۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

پر برکت نازل فرما جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط ا بار

نازل فرمائی بے شک تو قابل تعریف اور بزرگ و برتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے اللہ تو حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

رحمت بھیج جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت نازل

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

فرمائی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

فرما۔ جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی۔

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط ا بار

بے شک تو قابل تعریف اور بزرگ و برتر ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے۔ ہم نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور
سلام کا طریقہ
بھیجا کرو، تو سلام کا طریقہ
ہم جان گئے ہیں۔ لیکن درود کیونکر
بھیجیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ الخ
(ابوداؤد شریف جلد اول
صفحہ ۳۷۲
نمبر ۱۰۲۸)

حضرت کعب بن
عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم
نے عرض کیا۔ یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ
علیہ وسلم پر سلام تو ہم
معلوم کر چکے، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم
پر درود
کیونکر بھیجیں۔ آپ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہو۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الخ
(نسائی شریف جلد اول
صفحہ ۳۱۸)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل پر
عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو برکت
عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
دی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔
مَّجِيْدٌ ط
ا بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى
اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى
آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
کی آل پر رحمت بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم)
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
آل پر برکت نازل فرمائی بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔
ا بار

حضرت ابن ابی لیلیٰ رضؓ سے روایت
ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رضؓ
نے مجھ سے کہا کہ میں تجھ کو ایک
ہدیہ دوں: ہم لوگوں نے عرض
کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
ہم سلام کرنا تو پہچان چکے لیکن
درود کیونکر بھیجیں، آپ
صلے اللہ علیہ وسلم پر۔ آپ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
کہو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الخ
(نسائی شریف جلد اول)
(صفحہ ۳۱۸)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر جیسی رحمت بھیجی تو
صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ
نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر اے اللہ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
برکت بھیج حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کو جیسی برکت دی
عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ١ بار
تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد کو

٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم)
اٰلِ مُحَمَّدٍ ١ بار
کی آل پر رحمت بھیج۔

٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد
وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
(صلے اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر
اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم)
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جیسے کہ تو نے حضرت

١ حضرت ابو مسعود انصاری رض سے روایت ہے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے صحابہ رض نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ہم کو حکم ہوا ہے آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا اور سلام کا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے پس آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود کیونکر بھیجیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ الخ (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۱۸)

٢ حضرت زید بن خارجہ رض سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ درود بھیجو میرے اوپر اور کوشش کرو دعا میں اور کہو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الخ (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۱۹)

٣ حضرت ابو سعید خدری رض سے روایت ہے ہم نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر سلام کرنا تو ہمیں معلوم ہو چکا۔ اب درود کیونکر بھیجیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الخ (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۱۹)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ا بار

ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی۔

[1] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد (صلے اللہ

وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر درود بھیجا اور

اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

برکت نازل فرما حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

کی آل پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر

اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ ا بار

اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت نازل فرمائی

[2] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد

وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر

اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ا بار

جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

[1] حضرت ابو سعید خدری رض نے روایت بیان کی کہ ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھنا تو ہمیں معلوم ہے درود کیسے پڑھیں۔ فرمایا یوں پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الخ (بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۲۹۶ شمار ۱۲۸۰)

[2] حضرت ابو سعید خدری رض کا بیان ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم کو معلوم ہو گیا لیکن درود کس طرح پڑھا کریں۔ فرمایا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الخ پڑھا کرو۔ (ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۰۴)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ
آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر
وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ
آل کو برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو تمام
فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۱ بار
عالم میں برکت دی ہے بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل پر
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ
رحمت بھیج جسطرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی۔
اِبْرٰھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کو اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
آل کو برکت دے۔ جسطرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل
عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ
کو تمام عالم میں برکت دی بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۱ بار
بزرگی والا ہے۔

۴- حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی بیٹھک میں ہمارے ساتھ بیٹھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے جو حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے والد ہیں کہا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سبحانہٗ نے ہم کو درود بھیجنے کا حکم دیا ہے تو کیونکر درود بھیجیں آپ پر۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم چپ رہے۔ یہاں تک کہ ہم نے تمنا کی کہ بشیر نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھا ہوتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یوں پڑھو:
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الخ
اور سلام اسی طرح ہے جیسے تم کو سکھلایا گیا ہے۔
(دارمی شریف)
(صفحہ ۳۱۹، شمار ۱۳۴۳)

۵- حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ حضرت سعد بن عبادہؓ کے مکان میں تو حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ نے ہم کو حکم کیا ہے آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا۔ تو کس طرح درود بھیجیں ہم آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر۔ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم یہ سن کر چپ ہو رہے۔ یہاں تک کہ ہم نے آرزو کی کاش انہوں نے نہ پوچھا ہوتا۔ پھر آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہو:
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ الخ
(نسائی شریف جلد اول)
صفحہ ۳۱۴

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى

اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ

پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت بھیجی اور

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ا بار

برکت دی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نبی امی پر اور حضرت محمد (صلی اللہ

الْاُمِّيِّ وَ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جسطرح تو نے

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل

اِبْرٰهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ

پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نبی امی کو اور حضرت محمد

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل کو برکت دے

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ

جسطرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو اور حضرت ابراہیم

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

(علیہ السلام) کی آل کو برکت دی۔ بے شک تو ہی تعریف کا مستحق بڑی

مَّجِيْدٌ ا بار

بزرگی والا ہے

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

۱/ بخاری، مسلم

(حصن حصین صفحہ ۱۹۳)

۲ حضرت عبداللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا اور جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا، اور ہم آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، پھر کہنے لگا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنا تو ہم نے جان لیا لیکن جب ہم اپنی نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں تو کس طرح بھیجیں۔ اللہ سبحانہٗ آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمائے (حضرت عبداللہ بن مسعود رض جو اس حدیث کے راوی ہیں) کہتے ہیں کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے یہ پسند کیا کہ یہ شخص آپ صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال نہ کرتا تو (پوچھا ہوتا)، پھر آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یہ کہو اللھم صل علی محمد ن النبی الامی ۲، ا

ابن حبان، ؟ حاکم ؟ (عبداللہ بن مسعود الانصاری) ؟ حصن حصین ص ۱۹۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۱ے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو نبی امی

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

ہیں۔ اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں پر جو مومنوں کی

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

مائیں ہیں۔ اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اولاد اور اہل بیت پر رحمت

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۱بار

رحمت بھیجی۔ بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے

۲ے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

کی بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج۔ جس طرح تو نے حضرت

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى

ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو

مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ

اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو برکت دے

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو برکت دی۔

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۱بار

بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

۱ے
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کو پورا پورا ثواب ملے جبکہ وہ ہم پر اور اہل بیت پر درود بھیجے۔ پس اس کو چاہیئے کہ اس طرح درود بھیجے
اللھم صل علی محمد النبی الامی ..... الخ

عن ابو داؤد / ابوہریرہ
مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۱۸۲
شمار ۸۶۲

۲ے
حضرت ابی حمید ساعدی رض سے روایت ہے۔ لوگوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ہم کیونکر درود بھیجیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہو:-
اللھم صل علی محمد ..... الخ

ابو داؤد شریف
جلد اول صفحہ ۲۳۲
شمار ۸۲۹

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَاقَیُّوْمُ

لہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ
کی بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی
ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ
اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو برکت دے
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو برکت دی
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۱ بار
بے شک تو بہت تعریف کیا گیا ہے بزرگی والا ہے

لے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ
اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ
وسلم) کی بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج ۔ جس طرح تو نے حضرت
عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ
ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ
وسلم) کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو
ذُرِّیَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
برکت دے ۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام کو برکت دی

لہ
حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ
کہتے ہیں ۔ کہ حضرات صحابہؓ
نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم
سے عرض کیا یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ
صلی اللہ علیہ وسلم پر کس طرح
درود بھیجیں ۔ آپ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ۔ اس
طرح کہو ۔ ا
اللھم صل علیٰ
محمد و ازواجہ
وذریتہ ... الخ
ابو حمید ساعدی رضی
بخاری / مسلم رح
مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۱۸۷ شمار ۸۵۰

لے
حضرت ابو حمید ساعدیؓ
کہتے ہیں ۔ کہ صحابہؓ نے عرض
کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ! ہم آپ صلی اللہ علیہ
وسلم پر درود کیونکر پڑھیں ۔
تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا ۔ یوں پڑھو ۔
اللھم صل علی
محمد و ازواجہ
و ذریتہ ... الخ
بخاری شریف جلد دوم
صفحہ ۱۵۶-۵۷
شمار ۵۸۹

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۱ بار

بے شک تو بہت تعریف کیا گیا ہے بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ

بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جس طرح تو نے (حضرت)

عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ

ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ

اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو برکت دے جسطرح

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

تو نے (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد کو برکت دی بے شک

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۱ بار

تو تعریف کیا گیا ہے بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ

بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جسطرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ

کی اولاد پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد

۴ حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوں پڑھو۔ اللھم صل علی محمد و ازواجہ و ذریتہ ..... الخ

بخاری شریف جلد دوم صفحہ ۳۹۶ شمارہ ۱۲۸۲

۵ حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوں پڑھو: اللھم صل علی محمد و علی ازواجہ و ذریتہ ..... الخ

مسلم شریف جلد اول صفحہ ۳۸۳ شمارہ ۸۱۵

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ وَ
(صلی اللہ علیہ وسلم) کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور
ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اولاد کو برکت دے۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ابار
اولاد کو برکت دی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ
اے اللہ عطا کر اپنی طرف سے درود اور
رَحْمَتَکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ
رحمتیں اور برکتیں رسولوں (علیہم السلام) کے
الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ
سردار پر اور پرہیز گاروں کے امام پر اور
خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
نبیوں کے ختم کرنے والے پر جن کا نام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ قَائِدِ
ہے۔ جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔ جو ہر بھلائی میں پیشوا اور ہر امر خیر
الْخَیْرِ رَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ
میں راہبر ہیں۔ جو رحمت والے رسول ہیں اے اللہ عطا
ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُ بِہٖ
کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام محمود جس پر اولین و آخرین
الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
رشک کرتے ہیں۔ اے اللہ درود بھیج

حضرت ابن مسعود رضہ کہتے ہیں کہ جب تم لوگ حضور اقدس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو تو اچھی طرح بھیجا کرو۔ تم کو کیا معلوم شاید وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا جائے۔ لوگوں نے عرض کیا آپ ہمیں سکھا دیجئے

فرمایا اس طرح کہو: ۔
اللھم اجعل صلواتک … الخ
ابن ماجہ شریف
صفحہ ۱۰۵

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَ
آل پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور
عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر رحمت بھیجی بیشک تو تعریف کیا گیا
مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
بزرگ ہے اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت
وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اولاد کو برکت دے۔ جس طرح تو نے حضرت
عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ
ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد کو
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ا بار
برکت دی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

ط
کنز العمال جلد اول
صفحہ ١٢٥ شمارہ ٢١٩٢
عن بریدہ رض

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ
اے اللہ (نازل) کردے اپنے درود اور
رَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اپنی رحمت اور اپنی برکتیں (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰٓی
اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جیسے (نازل) کیا تو نے حضرت ابراہیم
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ا بار
(علیہ السلام) پر بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

لے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر میری طرف سے اتنے

عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ

درود بھیج۔ جتنے درود تیری ساری خلق بھیجا کرتی ہے

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ

اور درود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ ہمیں چاہیے کہ ہم آپ

لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجیں اور درود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ

پر جیسے کہ تو نے ہمیں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود

نُصَلِّیَ عَلَیْہِ ۱۰ بار

بھیجنے کا (حکم) فرمایا ہے

لہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج: یہاں تک کہ تیرے

مِنْ صَلَوٰتِكَ شَیْءٌ وَ بَارِكْ عَلٰی

درودوں میں سے کچھ باقی نہ رہے اور برکت دے حضرت محمد (صلی اللہ

مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِكَ

علیہ وسلم) کو یہاں تک کہ تیری برکتوں میں سے کچھ باقی نہ رہے

شَیْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا

اور سلام بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر یہاں تک کہ

یَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ شَیْءٌ ۱ بار

تیرے سلام سے کچھ باقی نہ رہے

لے حضرت ابوطلحہؓ سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں تھا۔ پس ایک آدمی آیا۔ اور سلام عرض کیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دیا۔ اور خندہ پیشانی فرمائی اور اسے پاس بٹھایا۔ پس جس وقت اس آدمی نے اپنی حاجت پوری کر لی۔ اٹھ کر چلا گیا۔ پس سرور کائنات حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے (صدیق اکبرؓ سے) فرمایا۔ اے ابوبکرؓ! یہ وہ آدمی ہے جس کے روزانہ کے برابر ساری زمین والوں کے عمل بلندی کی جانب ہیں۔ عرض کی کہ وہ کیسے؟ فرمایا: یہ شخص صبح کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب بھی دس بار ایسا درود پڑھتا ہے۔ جو درود ساری خلق کے درود کے برابر ہے۔ (ابوبکرؓ) نے عرض کی وہ درود کیا ہے؟ فرمایا: یہ ہے۔ صلی اللہ علی محمد ن النبی۔ الخ (ذکرہ فی مرقاۃ شرح مشکوٰۃ) عن ابی طلحہ ؓ

لہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں۔ کہ صحابہ کرامؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک آدمی لے کر حاضر ہوئے تو صحابہؓ نے اس آدمی کے خلاف گواہی دی۔ کہ اس شخص نے ان کی اونٹنی چوری کی۔ پس اس گواہی کی بنا پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ پس وہ آدمی بھاگا یہ کہتا ہوا۔ اللھم صل علی محمد حتی لا یبقی ..... الخ پس بول گیا اونٹ (ان کو) عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ آدمی بری ہوا میری چوری کرنے سے پس فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس آدمی کو کون میرے پاس لائیگا؟ تو ستر آدمی اہل مسجد میں سے دوڑے۔ پھر اسکو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور لایا گیا۔ پس فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اے جوان! تو ابھی ابھی کیا کہتا تھا؟ اس حال کہ تو دوڑتا جاتا تھا۔ تو اس آدمی نے اس درود شریف کی خبر دی۔ (ابوالقاسم بن صعود)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لہ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَ
اے اللہ بچھانے والے (فرش) زمینوں کے اور
بَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ اَهْلِ
پیدا کرنے والے بلند آسمانوں کے اور مجبور کرنے والے
الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَ
دلوں کے ان کی خلقت پر بدبخت ہونا ان کا اور
سَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ
نیک بخت ہونا ان کا نازل کر تو اپنی بزرگترین رحمتیں اور
بَرَكَاتِكَ وَرَاْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى
بڑھنے والی برکتیں اور بڑی مہربانیاں اپنی حضرت محمد (صلی اللہ
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ
علیہ وسلم) پر جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں جو ختم کرنیوالے ہیں
لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَ
اس کے جو گذرا اور کھولنے والے ہیں اس چیز کو جو بند کی گئی اور
الْمُعِيْنِ بِالْحَقِّ عَلَى الْحَقِّ وَالْوَاضِحِ
مدد فرمانے والے ساتھ حق کے اوپر حق کے اور واضح کرنے والے اور
وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا
توڑنے والے باطل کے لشکروں کے جیسے اٹھائے
حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ
گئے تھے (ان کے توڑنے کو) پس مستعد ہوگئے تیرے حکم پر تیری
مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ غَيْرَ نَكِلٍ
فرمانبرداری کو جلدی کرنے والے تیری خوشنودی کی طلب
عَنْ قُدُمٍ وَّلَا وَهْنٍ فِيْ عَزْمٍ وَّاعِيًا
میں اور نہ سستی فرمانے والے ارادے میں نگاہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

لہ
عن ابو بکر الصدیق رض
کنز العمال جلد اول
صفحہ ۲۱۴ شمار ۲۰۰۰م

حاشیہ
۱ (گزشتہ سے پیوستہ)
پس فرمایا حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
نے دیکھا میں نے فرشتوں
کو، کہ چھپتے تھے مدینہ (منورہ)
کے ٹیلوں میں اس حال میں
کہ ٹھوکوں کو پھیر دیتے تھے۔
(اتنی کثیر تعداد کے ساتھ)
قریب تھا۔ کہ میرے اور
تیرے درمیان حائل ہو جائیں
پھر اس کے بعد فرمایا اس
نے تو ضرور ضرور پل صراط
پر سے گذرے گا۔ اور اس
حال میں۔ کہ تیرا چہرہ زیادہ
روشن ہوگا (جیسا ہوگا)
چودھویں رات کے چاند
سے۔
(کنز العمال جلد اول
صفحہ ۲۱۶ شمار ۱۵۰۰م
عن عبداللہ ابن عمر رض)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا
رکھنے والے تیری وحی کے۔ محافظ تیرے قول کے چلانے والے
عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا
تیرے حکم کے یہاں تک کہ روشن کر دیا تیرے نور
لِّقَابِسٍ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ
کے شعلہ کو واسطے روشنی لینے والے کے۔ ہدایت دیئے گئے دل بعد ڈوب
خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ مُوْضِحَاتِ
جانے کے۔ فتنوں اور گناہ میں ظاہر کرنے والے
الْاَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ وَ
دین کی نشانیوں کو اور روشن کرنے والے (ارکان) اسلام کو اور
نَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ
روشن کرنے والے احکامات (اسلام) کو۔ پس آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) امین
الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ
ہیں تیرے امین دیئے گئے اور نگہبان ہیں تیرے پوشیدہ علم
الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ
کے اور گواہ ہیں تیرے دن قیامت
الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً
کے اور تیری بھیجی ہوئی نعمت ہیں
وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً
اور رسول تیرے ساتھ حق کے سراپا رحمت ہیں
اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مُفْسَّحًا فِيْ
اے اللہ کشادہ کر دے تو جگہ واسطے ان کے کشادہ کی ہوئی
عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ
اپنی جنت ہیں اور جزا دے ان کو دو چند نیکیوں کی

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَلْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ لَّهٗ
اپنے فضل سے جو خوشگوار ہوں آپ (صلی اللہ
غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ
علیہ وسلم) کے لئے ۔ بے کدورت ہوں ساتھ کامیابی ثواب تیرے کے ۔ جو
اَلْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ
اتارا گیا ہے اور بڑی بخشش تیری کے جو پے در پے آنیوالی ہے
اَلْمَعْلُوْلِ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلَى النَّاسِ
اے اللہ بلند کر لوگوں پر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)
بِنَآئَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ
کی منزل کو اور بزرگ کر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی منزل کو پاس اپنے
وَنُزُلَهٗ وَاَتِمَّ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ
اور مہمانی اُن کی اور تمام کر دے واسطے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نور آپ
مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ
(صلی اللہ علیہ وسلم) کا اور جزا دے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنے اٹھانے سے ان کے
وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ
تئیں ۔ مقبولیت گواہی کی ۔ اور خوشنودی گفتگو کی جو انصاف کی گویائی والی
وَّكَلَامٍ فَصْلٍ وَّحُجَّةٍ وَّ
اور فیصلہ کی شان والی اور حجت اور
بُرْهَانٍ ۱ بار
دلیل والی

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

تشہد اور صلوات شریف کے بعد یہ کہو

ے۱ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ
اے اللہ ان کو قیامت کے روز اپنے پاس خاص
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۱ بار
مقام میں اتار

ے۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا
اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے
وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ
اور تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا تو تو اپنی خاص
مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ
بخشش سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما بے شک
اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۱ بار
تو ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

ے۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ
اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ تحقیق کہ تو
الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ
اکیلا ہے بے نیاز ہے جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ ماں باپ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ
اور نہ کوئی ہمسر ہے کہ تو میرے گناہ بخش
ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۱ بار
دے بے شک تو بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

ے۴ اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَ اَحْسَنُ
بہترین کلام کلام اللہ ہے اور بہترین

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

ے۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اور یہ کہا اللھم انزلہ المقعد المقرب الخ اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ رویفع بن ثابت (بزار، طبرانی فی الاوسط والکبیر) حصن حصین صفحہ ۲۱۹

ے۲ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھ کو کوئی ایسی دعا بتلا دیجئے جو میں اپنی نماز میں مانگوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو اللھم انی ظلمت نفسی الخ بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۹۲ شمارہ ۱۰۸

ے۳ حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے ایک شخص نماز پڑھ کر تشہد میں تھا اور یہ کہتا تھا اللھم انی اسئلک یا اللہ الخ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا بخش دیا گیا۔ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۲۱

ے۴ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تشہد کے بعد فرماتے تھے احسن الکلام کلام اللہ الخ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

اَلْهُدٰی هَدْیُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ
ہدایت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۱ بار
ہدایت

۵۳ اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۱ بار
اے اللہ تو مجھ سے آسانی سے حساب لینا

۵۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
اے اللہ میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا
الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ
ہوں اور دجال کے فتنے سے پناہ مانگتا
الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُ بِكَ
ہوں اور زندگی اور موت
مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ
کے فتنے سے پناہ مانگتا ہوں
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ
اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے (بھی)
وَالْمَغْرَمِ ۱ بار
پناہ مانگتا ہوں

۵۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے
عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ مِنْ عَذَابِ
عذاب سے اور قبر کے عذاب سے
الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ
اور زندگی اور موت کے فتنہ (آزمائش) سے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

۵۳
عائشہؓ / حاکم رح
حصن حصین
صفحہ ۲۲۱-۲۲۲

۵۴
ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دعا مانگتے اللھم انی اعوذ بک من عذاب القبر ... الخ ایک شخص نے کہا کیا وجہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پناہ مانگتے ہیں قرضداری ۵۵

۵۵
گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی قرضدار ہو جاتا ہے تو جھوٹ بولنے لگتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔ (یعنی) اکثر قرض لینا ٹھیک نہیں ہے مگر ذریعے کے کرنا ہوں گا۔ اس لئے اس سے پناہ مانگنا چاہیے (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۲۴)

۵۶
حصن حصین
صفحہ ۲۲۰/۲۱۹
عن ابی ہریرہ رض
مسلم، د، سنن اربعہ /
ابن حبان رح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ
اور کانے دجال کے فتنہ کی برائی
الدَّجَّالِ ۱بار
سے

۱؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ! میں دوزخ کے عذاب سے تیری
عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ
پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ
تیری پناہ چاہتا ہوں اور کانے دجال
مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ
کے فتنہ سے پناہ لیتا ہوں اور
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ
زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ
الْمَمَاتِ ۱بار
مانگتا ہوں

۲؎ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ وَيْلٌ
میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم سے خرابی ہے
لِّاَهْلِ النَّارِ ۱بار
جہنم والوں کی

۳؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ
اے اللہ میں تجھ سے ہر قسم کی بہتری چاہتا ہوں
كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ
جو کچھ میں جانتا ہوں اور جو کچھ میں نہیں جانتا

۱؎
حصن حصین
صفحہ ۲۲۲/۲۱۹
مسلم - سنن اربعہ - ابن حبان
(عن ابی ہریرہ رض)

۲؎
ابو لیلیٰ ؓ سے روایت ہے
کہ میں نے نماز پڑھی
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کے پہلو میں نفل نماز
میں پس سنا آپ صلی
اللہ علیہ وسلم فرماتے
تھے - اعوذ
اللھم انی اعوذبک
من عذاب جہنم...الخ
ابوداؤد شریف جلد اول
صفحہ ۳۲۵/۳۲۴
شمار ۸۵۹

۳؎
حصن حصین
صفحہ ۲۲۲ - ۲۲۱
(ابن ابی شیبہ)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ
اے اللہ! میں تجھ سے وہ خیر مانگتا ہوں۔ جو
مَا سَاَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ
تجھ سے تیرے نیک بندوں نے مانگی ہے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ
اور اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے
عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا
نیک بندوں نے پناہ مانگی ہے اے ہمارے پروردگار!
فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ
ہمیں دنیا میں بھی برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا
رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
اے ہمارے پروردگار ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں۔ تو ہمارے گناہ معاف
ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
فرما۔ اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی
اے ہمارے پروردگار جیسے وعدے اپنے رسولوں (کی معرفت) تو نے ہم سے
رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
فرمائے ہیں۔ ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہم کو رسوا نہ کیجیو
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۱ بار
تو (کبھی) وعدہ خلافی تو کیا ہی نہیں کرتا
لہ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِكَ
اے اللہ میں آپ کے علم غیب اور آپکی مخلوق پر قدرت

لہ حضرت عطاء بن السائب رح نے اپنے باپ سے روایت کی کہ حضرت عمار بن یاسر رض نے نماز پڑھائی۔ تو مختصر نماز پڑھائی۔ بعضوں نے کہا۔ تم نے نماز ہلکی یا مختصر پڑھی۔ انہوں نے کہا۔ باوجود اس کے میں نے اس میں کچھ دعائیں پڑھیں جن کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ جب وہ کھڑے ہوئے۔ تو ایک شخص ان کے پیچھے گئے۔ (حضرت عطاء رح نے کہا۔ وہ میرے باپ تھے۔ لیکن انہوں نے اپنا نام پوشیدہ رکھا) اور وہ دعا ان سے پوچھی۔ پھر واپس آئے۔ اور لوگوں کو بتائی وہ دعا یہ تھی:- اللھم بعلمک الغیب۔ الخ (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۲۲-۳۲۳)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِىْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ
کے طفیل آپ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے زندہ رکھ جب تک میرے لئے
خَيْرًا لِّىْ وَتَوَفَّنِىْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ
زندگی آپ کے علم میں بہتر ہو اور مجھے وفات دے جب آپ میرے لئے وفات بہتر
خَيْرًا لِّىْ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ
جانیں اے اللہ اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کا خوف
يَعْنِىْ فِى الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ
پوشیدگی اور ظاہر میں اور آپ سے سوال
كَلِمَةَ الْحَقِّ فِى الرِّضَآءِ وَالْغَضَبِ وَ
کرتا ہوں سچی بات کا رضامندی اور غصہ کی حالت میں اور
اَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِى الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَ
آپ سے سوال کرتا ہوں درمیانی چال کا فقر اور دولتمندی میں اور
اَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ
آپ سے سوال کرتا ہوں ایسی نعمت کا جو ختم نہ ہو۔ اور آپ سے آنکھوں کی
عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَآءَ
ٹھنڈک مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آپ سے سوال کرتا ہوں رضامندی کا
بَعْدَ الْقَضَآءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ
آپ کے فیصلہ کے بعد اور آپ سے سوال کرتا ہوں ٹھنڈی زندگی کا
بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ
موت کے بعد اور سوال کرتا ہوں تجھ سے لذت تیرے چہرے
اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ
کو دیکھنے کی اور شوق آپ کی ملاقات کا
فِىْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ
اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس مصیبت سے جس پر صبر نہ ہو سکے اور فساد سے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

مُضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ
جو گمراہ کردے اے اللہ زینت بخش ہم کو ایمان کی زینت

الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً
کے ساتھ اور ہم کو بنا ہدایت کرنے والے

مُهْتَدِيْنَ ١ بار
ہدایت یافتہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوٰۃ المغرب

اذان[1]

دعا بعد اذان مغرب[2] ۱ بار

اَللّٰهُمَّ[3] هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَ
اے اللہ! یہ تیری رات آ رہی ہے اور

اِدْبَارُ نَهَارِكَ وَ اَصْوَاتُ
یہ تیرا دن ختم ہو رہا ہے اور تیری طرف بلانے والوں (موذنوں)

دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِىْ ۱ بار
کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں (ایسے وقت میں) مجھے بخش دے۔

اَللّٰهُمَّ[6] هٰذَا اسْتِقْبَالُ لَيْلِكَ
اے اللہ! یہ تیری رات کی آمد ہو رہی ہے

وَ اسْتِدْبَارُ نَهَارِكَ وَ اَصْوَاتُ
اور یہ تیرا دن چلا جا رہا ہے اور تیرے موذنوں کی

دُعَاتِكَ وَحُضُوْرُ صَلَوٰتِكَ
آوازیں سنی جا رہی ہیں اور تیری نمازیں کھڑی ہو رہی ہیں

اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِىْ ۱ بار
درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے کہ مغفرت فرما دے تو میری۔

مقاماً محمودن الذی وعدتہ۔ تو اس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت حلال ہو گی۔ جابر رض ۔ بخاری ج ۱ ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول نمبر ۶۰۳ ۔ صفحہ ۱۳۹ ۔

[3] حضرت ام سلمہ کہتی ہیں کہ مجھ کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلایا کہ میں مغرب کی اذان کے وقت یعنی اذان کے بعد یہ دعا مانگوں۔ اللھم ھذا اقبال لیلک و ادبار نھارک واصوات دعاتک فاغفر لی۔ ام سلمہ رض ۔ ابوداؤد ج ۱ ۔ بیہقی ج ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول نمبر ۶۱۳ ۔ صفحہ ۱۵۱ ۔

[4] حضرت ابن بریدہ رض سے روایت ہے کہ ایک انصاری حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غمگین پایا۔ اور یہ شخص (انصاری) کھانے پینے (والے) آدمی تھے۔ فقراء ان کے پاس (کھانے کی امید میں) جمع ہوتے تھے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غمگین دیکھ کر اس کے سبب یہ بھی وہاں سے چلے۔ کھانا بھی چھوڑ دیا اور جمع ہونے والے لوگوں کو بھی (عزیز و اقارب فقراء وغیرہ) یا کھانے کے ساز و سامان کو بھی اور اپنے محلہ کی مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے۔ اسی حالت میں غنودگی آگئی۔ ان کی خواب میں کوئی آیا۔ اور اس نے ان سے کہا، کیا تم جانتے ہو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی غمگینی کا سبب؟ (باقی صفحہ آئندہ پر)

[5] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے اذان سن کر کہا (یعنی اذان کے بعد یہ دعا پڑھی) اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ القائمۃ ات محمدن الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ

[6] حضرت ام سلمہ رض فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا سکھائی اللھم ھذا استقبال لیلک الخ۔ ام سلمہ رض ۔ ترمذی شریف جلد دوم نمبر ۱۳۴۲ ۔ صفحہ ۳۲۲ ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

(گذشتہ سے پیوستہ)

غمگین ہیں، انہوں نے کہا۔ نہیں، اس شخص نے کہا۔ اسی اذان کے بارہ میں (غمگین ہیں) تو جاؤ ان کے پاس اور ان سے عرض کرو، کہ بلالؓ کو حکم فرمائیں، کہ وہ اذان کہیں، پس اس شخص نے ان کو اذان سکھائی (اس طرح) اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر ہر دو دو مرتبہ (گویا کل چار مرتبہ) اَشْھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ دو مرتبہ۔ اشھد اَنَّ محمّداً رسول اللّٰہ دو بار حیّ علی الصلوٰۃ دو بار حیّ علی الفلاح دو بار، اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر، لا الٰہ الا اللّٰہ — پھر ان کو اقامت سکھائی اسی طرح اور اس کے آخر میں کہا قد قامت الصلوٰۃ، قد قامت الصلوٰۃ
اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الٰہ الا اللّٰہ

(راویؓ کہتا ہے) جس طرح آجکل لوگوں کی اذان و اقامت ہے پھر یہ انصاری (یہ انصاری دراصل حضرت عبداللہ بن زید بن عبدربہؓ ہیں) مسجد سے نکلے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازہ پر جا بیٹھے (اتنے میں) حضرت ابوبکرؓ تشریف لائے۔ انصاری نے ان سے کہا، ذرا میرے لئے اجازت طلب فرمائیں۔ اور

(باقی برحاشیہ)

حضرت ابوبکرؓ نے بھی یہی
خواب دیکھ چکے تھے
حضور اقدس صلی اللہ علیہ
وسلم سے یہ خواب بیان کی
پھر انصاری کے لئے اجازت
چاہی، تو انصاری آئے
اور انہوں نے جو کچھ خواب
میں دیکھا تھا۔ وہ کہہ
سنایا۔ اس پر جناب
رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ
حضرت ابوبکرؓ نے
بھی ہم سے ایسی ہی
خواب بیان کی ہے۔
پھر حضور اقدس صلی اللہ
علیہ وسلم نے حضرت
بلالؓ کو حکم دیا۔ کہ وہ
اسی طرح اذان دیں۔
مسند امام اعظمؒ
صفحہ ۱۱۱ - ۱۱۰

حضرت بلالؓ کہتے ہیں
کہ مجھ کو حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے
حکم دیا تھا۔ کہ فجر کی اذان
میں الصلوٰۃ خیر
من النوم (نماز نیند سے
بہتر ہے) کہا کرنا۔
اور منع کی نماز میں
الصلوٰۃ خیر من النوم
کہنے کی ضرورت نہیں۔
ابن ماجہ شریف
صفحہ ۵۲

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

ح۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو پہلے مغرب کے دو رکعتیں، نماز پڑھو پہلے مغرب کے دو رکعتیں، تیسری بار الفاظ فرمائے صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کا جی چاہے، اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ لوگ اس کو سنت مؤکدہ بنا لیں گے۔ روایت کیا اس کو عبداللہ بن مغفل نے۔ بخاری ج۱، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۱۹ شمارہ ۱۰۸۲۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے (یعنی) اذان اور اقامت کے درمیان، ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے اور تیسری بار فرمایا اس شخص کے لیے جو چاہے۔ عبداللہ بن مغفل، بخاری ج۱، دارمی ج۱، مشکوٰۃ شریف صفحہ ۲۳۲ شمارہ ۱۲۰۱۔ حضرت انس بن مالک کہتے ہیں کہ جب مؤذن مدینہ منورہ میں مغرب کی اذان دیتا تو (صحابہ) ستونوں کی طرف جلدی کرتے اور دو دو رکعتیں پڑھتے یہاں تک کہ اجنبی آدمی مسجد میں آتا تو خیال کرتا کہ نماز پڑھی جا چکی ہے ان دو رکعتوں کے پڑھنے والوں کی کثرت کی وجہ سے۔ مسلم

سنّت غیر مؤکدہ	۲ رکعتیں
فرض	۳ باجماعت
الدعوات	
سنّت مؤکدہ	۲ رکعتیں
نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ	
اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے ہی	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَ الْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے!	

ح۱ بہت سی روایات ... [illegible] انس، مسلم، بخاری، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۱۱۰۱ صفحہ ۲۲۱۔

حضرت مرثد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں عقبہ جہنی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور کہا کیا میں تم کو تعجب کی بات نہ بتاؤں؟ ابو تمیم مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے ہیں۔ عقبہ نے کہا ہم بھی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پڑھتے تھے۔ میں نے کہا اب کس چیز نے تم کو اس سے روک رکھا ہے؟ انہوں نے کہا دنیا کے شغل نے۔ مرثد بن عبداللہ، بخاری ج۱، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۱۱۰۲ صفحہ ۲۲۱۔

حضرت مکحول تابعیؒ اس روایت کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھے اور ایک روایت میں چار رکعت کے الفاظ ہیں اور نماز مغرب اور ان رکعتوں کے درمیان دنیا کی کوئی بات نہ کرے اس کی نماز مقام علیین میں پہنچائی جاتی ہے۔ مکحول تابعی، رزین، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۱۱۰۵ صفحہ ۲۲۱۔ ابن عباس، بخاری، مسلم، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۸۸۸ صفحہ ۱۹۰ ...

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ	پاک ہے اللہ	١٠ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	١٠ بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ بہت بڑا ہے۔	١٠ بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ	پاک ہے اللہ	٣٣ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	٣٣ بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ بہت بڑا ہے	٣٣ بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ	کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا کوئی شریک نہیں ہے اُس کا	
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى	اُسی کی ہے بادشاہی اور اُسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر	
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	چیز پر قدرت رکھتا ہے	١ بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ	پاک ہے اللہ	١٠٠ بار

(بقیہ) [illegible] ف٢ [illegible] شریف جلد اول [illegible] مشکوٰۃ شریف صفحہ ١٩٠ ـ ٨٩ [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] جو شخص [illegible] خصلت [illegible] اللہ تبارک و تعالیٰ [illegible] ذوالجلال والاکرام [illegible] تسبیح [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] شیطان [illegible] کہ شیطان اللہ کے پاس آتا ہے [illegible] وہ سو جاتا ہے [illegible] اور تسبیح وغیرہ [illegible] اس سے [illegible] یہ حدیث حسن صحیح ہے [illegible] باب میں حضرت زید بن ثابتؓ حضرت انسؓ اور حضرت ابن عباسؓ سے بھی روایت ہے۔

عبداللہ بن عمرؓ۔ ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ٢٩٣ ـ ٥ [illegible] ف٣ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ہر نماز کے بعد ٣٣ بار سبحان اللہ ٣٣ بار الحمد للہ ٣٣ بار اللہ اکبر کہے [illegible] لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیء قدیر [illegible] صحیح مسلم [illegible]

ف٤ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سبحان اللہ سو بار [illegible] اس کے گناہ اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں بخش دیے جائیں گے۔ حصن حصین صفحہ ٢٢٦

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰۰ بار

اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱۰۰ بار

کوئی معبود نہیں مگر اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰۰ بار

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱۰۰ بار

اور کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا

کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے اور کوئی

مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ۱۰۰ بار

بچاؤ کی جگہ نہیں ہے اللہ کی گرفت سے مگر اسی کے دامنِ رحمت میں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۱۰۰ بار

کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ [illegible]

ف لا حول ولا قوۃ الا باللہ ولا منجا من اللہ الا الیہ [illegible] ترمذی [illegible]

رسول [illegible] ((اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ)) تو اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام جس کو دوزخ پر حرام کردے گا یعنی وہ دوزخ میں نہیں جائے گا۔ یہ حدیث حضرت معاذ بن جبل نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنی اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں لوگوں کو اس کی خبر دوں تاکہ وہ خوش ہو جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اس کے بھروسے پر [illegible] کر لیں گے اور عمل میں سستی کریں گے۔ پھر حضرت معاذ رض نے دنیا سے رخصت ہوتے وقت علم کے چھپانے کے گناہ سے بچنے کی وجہ سے یہ حدیث بیان کی۔ انس رض۔ بخاری ج۱ و مسلم ج۱ حصن حصین ص ۲۰۲

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص [illegible] کے ساتھ اس کلمہ (شہادت) کی گواہی دے گا اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس پر دوزخ حرام کر دے گا۔ عبادہ بن صامت رض۔ مسلم ج۱ ترمذی ج۲ حصن حصین صفحہ ۲۰۲ [illegible]

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ [illegible]

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَتُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ

میرے پروردگار مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بے شک

اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۱۰۰ بار

تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۱۰۰ بار

وہی زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا اور رجوع کرتا ہوں میں اس کی طرف

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ہم گنتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں سو مرتبہ استغفار فرماتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک نشست میں ان کلمات کو سو بار دہراتے رب اغفر لی وتب علی انک انت التواب الغفور۔ ابن عمرؓ - ترمذی ج۲ - ابو داؤد ج۲ - ابن ماجہ ج۲ - مشکوٰۃ شریف جلد اول نمبر ۲۲۲۸ - صفحہ ۴۹۵ -

۲ حضرت بلال بن یسار بن زید نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام سے روایت ہے وہ اپنے والد سے اور ان کے والد ان کے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ کہے بخش دیا جاتا ہے اگرچہ وہ میدان جنگ سے بھاگا ہو۔ بلال بن یسار بن زید رضی - ترمذی ج۲ - ابو داؤد - مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۴۹۵ - شمار ۲۲۲۹

(بقیہ) کے ننانوے دفتر اس کے سامنے کھولے جائیں گے ہر دفتر اتنا بڑا ہوگا کہ اس کی لمبائی حد نظر تک ہوگی پھر اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کیا تو ان میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے کیا میرے لکھنے والوں نے تجھ پر ظلم کیا ہے وہ عرض کرے گا نہیں اے میرے رب پھر فرمائے گا کیا تیرے پاس کوئی عذر ہے وہ جواب دے گا نہیں اے میرے رب پھر فرمائے گا ہاں تیری ایک نیکی ہمارے پاس ہے اور آج تجھ پر ظلم نہیں ہوگا پس ایک پرچہ کاغذ کا نکالا جائے گا جس میں اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ لکھا ہوگا جو بھی اس نے خلوص دل کے ساتھ کہا تھا اس پرچہ کو میزان میں رکھا جائے گا وہ عرض کرے گا اے رب یہ پرچہ ان ننانوے دفتروں کے مقابلہ میں جو اتنے بڑے ہیں کیا حقیقت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا پھر وہ پرچہ ایک پلڑے میں اور ننانوے دفتر دوسرے پلڑے میں رکھے جائیں گے تو دفتروں کا پلڑا ہلکا ہو جائے گا اور پرچہ والا پلڑا بھاری ہو جائے گا کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کے نام کے برابر کوئی چیز نہیں ہو سکتی وہ سب سے بھاری ہے۔ عبد اللہ بن عمرو رضی - ترمذی - ابن ماجہ - ابن حبان - حصن حصین صفحہ ۳۰۳ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

حضرت پیران پیر غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی نے اپنی کتاب غنیۃ الطالبین میں یا حی یا قیوم کی فضیلت کا ایسا واقعہ نقل فرماتے ہوئے اس طرح ذکر فرمایا ہے کہ :-

• پھر کہا حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہ اے سردارو! کون ہے تم میں کہ میرے پاس لا دے ان کا (حضرت بلقیس کا) تخت پہلے اس سے کہ وہ آویں میرے پاس تابعدار ہو کر، یعنی نہیں حلال ہے بواسطے پیچھے صلح کے لینا ان کا (تخت) کہا حضرت سلیمان علیہ السلام کو ایک عفریت نے جنوں میں سے، کہ اس کا نام صخر تھا۔ اور وہ عفریت درشت اور سخت مزاج تھا۔ کہ میں لاتا ہوں اس کو آپ کے پاس پہلے آپ کے اٹھنے کے اپنے مقام سے جو واسطے فیصلہ کرنے کے ہے۔ اور وہ اجلاس صبح سے دوپہر تک رہتی تھی۔ اور تحقیق میں اس کے اٹھانے پہ البتہ طاقت رکھتا ہوں، اور امانت دار بھی ہوں اس چیز پر جو اس میں ہے موتی اور جواہر اور زمرد اور سونے اور چاندی سے، اور تھی قوت عفریت کی اس قدر کہ تحقیق وہ رکھتا تھا قدم اپنا، جہاں پہنچتی تھی نظر اس کی آنکھ کی۔ پس کہا حضرت سلیمان ع نے، کہ میں اس سے جلدی چاہتا ہوں۔ پس کہا اس شخص نے جو اس کے پاس علم تھا اللہ کی کتاب کا، یعنی اسم اعظم (یہ) دو نام ہیں یا حی یا قیوم — میں اپنے پروردگار کی کتاب سے دعا کروں گا — میں اس کی طرف توجہ کروں گا۔ اور میں اس کو آپ کے پاس لاؤں گا پہلے آپ کی آنکھ پھرنے سے۔ اور وہ بنی اسرائیل میں سے تھا۔ اور وہ آصف بن برخیا بن شیا تھا۔ اور اس کی ماں کا نام باقورا تھا۔ اور اللہ کا اسم اعظم جانتا تھا۔ (اس نے کہا) میں اس کو آپ کے پاس لاتا ہوں آپ کی نظر پھرنے سے پہلے، یعنی پہلے اس کے کہ آوے آپ کی طرف وہ چیز جس کو آپ کی نظر پہنچتی ہے۔ پس کہا اس کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہ غائب آیا اگر تو نے کر دیا۔ تو تو نے شرمندہ کیا مجھ کو جنوں میں — اور میں جنوں اور آدمیوں کا سردار ہوں — اور کھڑا ہوا آصف، پس وضو کیا۔ پھر اللہ کو سجدہ کیا پکارتا تھا اللہ کو ساتھ اس کے اسم اعظم کے۔

یاحی یاقیوم

اوراد

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت کی گئی ہے کہ تحقیق اس نے کہا، کہ وہ یہی اسم اعظم ہے۔ جب اللہ سے اس نام کے ساتھ دعا کی جاوے، تو قبول کرتا ہے، اور جب اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے سوال کیا جاوے، تو دیتا ہے۔ اور وہ یا ذالجلال والاکرام ہی ہے۔ کہا راوی نے۔ پس غائب ہو گیا تخت بلقیس کا زمین کے نیچے، یہاں تک کہ ظاہر ہوا حضرت سلیمان علیہ السلام کی کرسی کے پاس۔ اور کہا گیا ہے، کہ تحقیق وہ (تخت بلقیس) ظاہر ہوا کرسی کے پاس جب حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے دونوں قدم رکھے تھے جب اپنی جگہ کرسی پہ بیٹھ چکے تھے۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۱۸۸/۱۸۶ مطبع صدیقی لاہور ۱۳۲۲ھ)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کا بیان ہے، کہ جنگ بدر میں میں کچھ لڑ کر دوڑتا ہوا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا۔ تو میں نے دیکھا سرور کائنات فخر موجودات سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں سر مبارک رکھے ہوئے یاحی یاقیوم پڑھ رہے تھے۔ پھر میں چلا گیا۔ اور لڑائی میں شریک ہو گیا۔ پھر خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بدستور اسی طرح سجدہ میں سر مبارک رکھے ہوئے یاحی یاقیوم پڑھ رہے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ سبحانہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح کی خوشخبری سنا دی۔

(حصن حصین صفحہ ۱۱۴)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ

هٰذَا الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَاِسْمٌ لَّنَا مُرَبِّيْنَا
وَالْمُسْتَغَاثُ لَنَا فِيْ هٰذِهِ السِّلْسِلَةِ الطَّرِيْقَةِ۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوٰۃ الاوابین

نفل ۶ یا ۲۰ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ

اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَ الْاِكْرَامِ ۱ بار

اور عزت والے

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ

اے محبت کرنے والے اے محبت رکھنے والے اے مالک بزرگی

الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ

والے عرش کے اے پہلی بار پیدا کرنے والے! اے دوبارہ پیدا کرنے والے!

کا فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بعد نماز مغرب کے بیس رکعت نماز پڑھے اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام اس کے واسطے جنت میں گھر بنا دیتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۱۰۹۵ صفحہ ۲۲۰

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نماز مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بری بات زبان سے نہ نکالے تو اس کو ثواب بارہ برس کی عبادت کے برابر ملتا ہے (ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے) مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۱۰۹۴ [illegible]

یا ودود یا ودود یا ذا العرش المجید یا مبدئ یا معید یا فعال لما یرید اسئلک بنور وجھک الذی ملأ ارکان عرشک واسئلک بقدرتک التی قدرت بھا علی جمیع خلقک وبرحمتک التی وسعت کل شیء لا الہ الا انت یا مغیث اغثنی یا مغیث اغثنی یا مغیث اغثنی

اس دعا کو پڑھا، ناگہاں ایک سوار نمودار ہوا جس کے ہاتھ میں ایک نیزہ تھا [illegible] چور نے سوار کو دیکھا [illegible] سوار نے اس کو قتل کر دیا [illegible]

صفحہ ۲۲۱ شمار ۱۰۹۷ [illegible] مشکوٰۃ شریف جلد اول [illegible] روایت ہے حضرت انس بن مالک سے کہ ایک شخص اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible] تجارت کرتا تھا [illegible] ایک چور [illegible] اس نے کہا مجھے چھوڑ دے تاکہ میں نماز پڑھ لوں [illegible] اس نے چار رکعت نماز پڑھی اور یہ دعا مانگی [illegible]

[illegible] اس نے کہا میں چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں جب تو نے پہلی بار دعا کی تو میں نے آسمان کے دروازوں کی آواز سنی [illegible] دوسری بار دعا کی تو [illegible] تیسری بار دعا کی تو کہا گیا یہ مصیبت زدہ کی دعا ہے [illegible] جو شخص یہ دعا مانگے [illegible] اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا [illegible] (باقی آئندہ صفحہ پر)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ط اَسْئَلُكَ
اے کر ڈالنے والے اُس چیز کے جس کا ارادہ کرے، مانگتا ہوں میں تجھ سے
بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْكَانَ
تیری ذات کے اُس نور کے طفیل جس نے بھر دیا ہے تیرے عرش کے
عَرْشِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ
ستونوں کو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری اس قدرت کے طفیل
الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ
جس سے قدرت رکھتا ہے تو اپنی تمام
خَلْقِكَ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ
مخلوق پر اور تیری اُس رحمت کے طفیل جو حاوی ہے
كُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا
ہر چیز پر کوئی معبود نہیں مگر تو اے
مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ
فریاد رسی کرنے والے! میری فریاد رسی کر اے فریاد رسی کرنیوالے! میری فریاد سن
یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ ۱ بار
اے فریاد سننے والے سن لے میری فریاد

([illegible])
[illegible] دعا کی جاوے
تحقیق اس سے جب [illegible] اور جب
گی تو قبول ہوگی [illegible]
سوال کیا جاوے گا تو دیا
جاوے گا۔
(رسالہ قشیریہ)
انس بن مالک رض
دلائل الخیرات حاشیہ بر
صفحات ۳۰۱ - ۳۰۲
([illegible])

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

شنبہ (شب)

نفل ف۱ — ۱۲ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ — ۱ بار
اللہ سب سے بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ — ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَ الْاِكْرَامِ — ۱ بار
اور عزت والے!

ف ۱
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے ۔ حضور اقدس رسول کریم
و اکمل جناب رسول اللہ صلی اللہ
و جمیل الطیب و آلہ وسلم
علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جس نے ہفتہ کی رات
مقتدی کی رات
بارہ رکعتیں

اللہ تبارک
و تعالیٰ عز وجل
ذو الجلال و الاکرام
فرشتوں کے لیے بہشت
میں ایک محل بناتا
ہے اور فرشتے کو
ہر مسلمان مرد اور مسلمان
عورت پر صدقہ کی اور
بہبود کے دین
اور دعا اور اللہ
تبارک و تعالیٰ عز وجل
ذو الجلال و الاکرام
بخشش دے گا اس کو
غنیۃ الطالبین صفحہ
۴۴ ۵ مطبع صدیقی
۱۳۲۲ھ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

یک شنبہ (شب)

نفل ۱؎	۲۰ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی وَالْاِكْرَامِ اور عزت والے	۱ بار

۱؎ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و الطیب و الطاہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یک شنبہ کی رات میں بیس رکعت پڑھتا ہے اور ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورۃ اخلاص پچاس بار اور معوذتین (سورہ فلق و الناس) ایک بار اور استغفار سو بار اور بخشش مانگتا ہے اپنے لئے اور ماں باپ کے لئے سو بار اور درود پڑھتا ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر سو بار اور اپنے حول اور قوت سے بیزار ہوتا ہے اور اللہ عزوجل کی طرف ذوالجلال والاکرام سے التجا کرتا ہے پھر کہتا ہے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان آدم صفوۃ اللہ و فطرتہ و ابراہیم خلیل اللہ عز و جل و موسیٰ کلیم اللہ تعالیٰ و عیسیٰ روح اللہ و محمد صلی اللہ علیہ وسلم حبیب اللہ عز و جل تو اس کے لیے کافروں اور مسلمانوں کی گنتی کے موافق ثواب ہوتا ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام اس کو قیامت کے دن امن والوں میں سے اٹھاوے گا۔ اور اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام پر حق ہے کہ اس کو پیغمبروں کے ساتھ بہشت میں داخل کرے۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۶۲ مطبع صدیقی ۱۳۲۲ ہجری)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

دوشنبہ (شب)

نفل	۴ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ اور عزت والے!	۱ بار
سورۃ الاخلاص	۷۵ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰى لِنَفْسِيْ وَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ بزرگ و برتر سے اپنے لیے اور	
لِوَالِدَيَّ اپنے والدین کے لیے	۷۵ بار
صلوۃ الشریفہ	۷۵ بار
اپنی حاجت مانگ	

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و الحبیب و الکریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دوشنبہ کی رات میں چار رکعتیں پڑھیں پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص دس بار اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص بیس بار اور تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص تیس بار اور چوتھی میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص چالیس بار پھر سلام پھیرے اور سورہ اخلاص

پچھتر بار پڑھے اور پچھتر بار اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے اللہ تبارک و تعالیٰ سے معافی چاہے (مثلاً یوں استغفر اللہ تعالیٰ لنفسی و لوالدی) اور پچھتر بار حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے پھر اپنی حاجت مانگے اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام پر حق ہے کہ اس کی حاجت پوری کرے اور اس کا نام حاجت کی ...

غنیۃ الطالبین صفحہ ۳-۵۰۲
۱۳۲۳ ہجری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

دو شنبہ (شب الصًا)

نفل ۲	۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے!	
اٰيَةُ الْكُرْسِى	۱۵ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۱۵ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	

سہ شنبہ (شب

نفل ۱۲	۱۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و مجمل الطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دو شنبہ کی رات دو رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص پندرہ بار اور سلام کے بعد پندرہ بار آیۃ الکرسی پڑھے اور پندرہ بار استغفار پڑھے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کا نام عز و جل ذو الجلال والاکرام جنتی لوگوں میں لکھے گا اور دوزخیوں میں سے مٹا دے گا اور اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ دنیا کے برابر ہوتا ہے ۔ غنیۃ الطالبین

جس کے لیے حج اور عمرے کا ثواب لکھا جاتا ہے اگر دو شنبہ سے آئندہ تک مر جائے تو شہید مرا۔ غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۰۳ مطبع صدیقی ۱۳۲۳ھ لاہور

ع۳ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و مجمل الطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سہ شنبہ کی رات بارہ رکعتیں پڑھیں اور پڑھا ہر ایک رکعت میں فاتحہ ایک بار اور اذا جاء نصر اللہ پندرہ بار اس کے لیے اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذو الجلال والاکرام جنت میں گھر بنا دیتا ہے جس کا عرض اور طول سات

صفحہ ۵۰۳ مطبع صدیقی واقع لاہور
۱۳۲۳ ہجری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَ الْاِكْرَامِ ۱ بار
اور عزت والے!

چہارشنبہ (شب)

نفل ۲ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَ الْاِكْرَامِ ۱ بار
اور عزت والے!

ص
حضور اقدس
بیکس جناب
رسول اکرم و
حبیب الطیب و
الصلی اللہ
علیہ وسلم نے
فرمایا جس نے
چہارشنبہ کی
رات میں دو
رکعتیں پڑھیں
پڑھا پہلی
رکعت میں فاتحہ
ایک بار اور
قل اعوذ
برب الفلق
دس بار اور
دوسری رکعت

میں فاتحہ ایک
بار اور قل
اعوذ برب
الناس دس
بار تو اترتے
ہیں ستر ہزار
فرشتے ہر آسمان
سے جو اس کے
لیے قیامت تک
ثواب لکھتے ہیں۔
غنیۃ الطالبین
ص ۵۲۳
مطبع صدیقی
واقع لاہور
بحرہ ۱۳۲۳ ہجری

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

پنجشنبہ (شب)

نفل ١	٢ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	١ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	٣ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی وَ الْاِكْرَامِ اور عزت والے !	١ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	١٥ بار
اس کا ثواب والدین کو بخش	

جمعۃ المبارک (شب)

نفل ٢	١٢ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	١ بار

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

ف ١ حضرت ابو صالح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے پنجشنبہ کی رات مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعتیں نماز پڑھیں ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار، آیۃ الکرسی پانچ بار اور قل ہو اللہ احد پانچ بار اور معوذتین (سورہ فلق والناس) پانچ پانچ بار پڑھ کر نماز سے فارغ ہو کر پندرہ بار استغفار پڑھا اور اس کا ثواب ماں باپ کو بخش دیا تو اس نے اپنے والدین کا حق ادا کیا [illegible] تبارک و تعالیٰ عزوجل ذو الجلال والاکرام اس کو صدیقوں اور شہیدوں کا سا ثواب دیتا ہے۔ غنیۃ الطالبین صفحہ ٥٧٣ مطبع صدیقی ١٣٢٣ ہجری

ف ٢ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کی رات مغرب اور عشاء کے درمیان بارہ رکعتیں نماز پڑھی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص دس بار گویا اس نے اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذو الجلال والاکرام کی عبادت ہ بارہ سال کی، دن کو روزہ رکھا اور رات کو کھڑا رہا۔ غنیۃ الطالبین صفحہ ٥٧٤ — مطبع صدیقی واقع لاہور ١٣٢٣ ہجری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَالْاِکْرَامِ ۱ بار
اور عزت والے

جمعۃ المبارک (شب ایضًا)

نفل ط ۱۰ رکعتیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَالْاِکْرَامِ ۱ بار
اور عزت والے !

ط
حضرت [illegible] کتب [illegible]
سے روایت ہے وہ حضرت
انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے حضور
اقدس [illegible] جناب رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب
[illegible]
کی رات عشاء کی نماز [illegible]
پڑھی اس کے بعد دس رکعتیں
سنت [illegible] فاتحہ ایک بار اور
ہر رکعت میں [illegible] ایک بار اور [illegible]
سورۃ اخلاص ایک ایک بار [illegible]
ایک ایک بار پھر [illegible]
اور [illegible]
قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جاوے
اس نے گویا ساری [illegible]
اللہ کی عبادت کی ۔
غنیۃ الطالبین صفحہ ۳۰۵
مطبع صدیقی واقع لاہور
۱۳۴۴ ہجری

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فضائل تلاوۃ

القرآن المجید

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ جس شخص کو قرآن خوانی کا شغل دعا و ذکر الٰہی سے غافل بنا دے میں اس کو مانگنے والوں سے بہتر و زیادہ دیتا ہوں اور کلام اللہ کی بزرگی دوسرے کلاموں پر ایسی ہے جیسی کہ میری بزرگی تمام مخلوقات پر۔ ابوسعیدؓ ترمذیؒ۔ دارمیؒ بیہقیؒ المشکوٰۃ شریف جلد اول۔ شمار ۲۰۱۹، صفحہ ۳۶۱ ——— فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پڑھے رات میں سو آیتیں نہیں جھگڑے گا قرآن اس سے اس رات میں اور جو شخص کہ پڑھے رات میں دو سو آیتیں۔ لکھا جاتا ہے اس کے لئے ثواب قیام رات کا۔ اور جو شخص پڑھے رات میں پانسو آیتوں سے لیکر ایک ہزار آیتوں تک تو صبح کرتا ہے وہ اس حال میں کہ ہوتا ہے واسطے اس کے ثواب بقدر قنطار کے صحابہ کرام نے پوچھا قنطار کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بارہ ہزار دینار یا درہم۔ حسنؓ مرسلاً۔ دارمی رح مشکوٰۃ شریف جلد اول صہ ۳۶۷ شمار ۲۰۶۷ - ——— فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص رات کو دو سو آیتیں پڑھے گا۔ عابدوں میں لکھا جائے گا۔ ابوالدرداءؓ دارمیؒ۔ دارمی شریف صفحہ ۴۹ شمار ۳۳۰۹

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنا قرآن کا بہتر ہے نماز میں اس قرآن کے پڑھنے سے جو نماز میں نہ پڑھا جائے اور پڑھنا قرآن کا بغیر نماز کے بہتر ہے تسبیح و تکبیر سے اور تسبیح بہتر ہے صدقہ سے اور صدقہ بہتر ہے روزہ سے اور روزہ ڈھال ہے دوزخ کی۔ عائشہ رضؓ بیہقی رح مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۶۴ شمار ۲۰۴۸ -

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ پڑھے کتاب اللہ میں سے ایک حرف اس کو ہر حرف کے بدلے ایک نیکی ملے گی اور ہر نیکی دس نیکیوں کے برابر ہوگی۔ میں الٓمٓ کو ایک حرف نہیں کہتا بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف۔ ابن مسعودؓ ترمذی رح دارمی رح مشکوٰۃ شریف جلد ۱ صفحہ ۳۶۱ - شمار ۲۰۲۰ -

حضرت مغیرہ بن جدلی رضؓ سے منقول ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا کہ جو شخص رات کو دس آیتیں پڑھے گا۔ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا۔ اور جو شخص رات کو سو آیتیں پڑھے گا۔ عابدوں میں لکھا جائے گا اور جو شخص دو سو آیتیں پڑھے گا بامرادوں میں لکھا جائے گا۔ دارمی شریف صفحہ ۴۹ شمار ۳۳۱۰ -

حضرت عمران بن حصین رضؓ سے روایت ہے کہ وہ ایک قاری کے پاس سے گذرے وہ قرآن پڑھ رہا تھا قرآن پڑھنے کے بعد اس نے لوگوں سے سوال کیا۔ حضرت عمران بن حصینؓ نے فرمایا۔ *

* انا للہ و انا الیہ راجعون۔ پھر فرمایا میں نے حضور اقدس جناب رسول اکرم و اجل الیب و اطہر صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جس نے قرآن پڑھا ہوا ہے قرآن کے ذریعہ اور وسیلے اللہ سبحانہ سے مانگنا چاہیے کیونکہ عنقریب ایسی قومیں آئیں گی جو قرآن کے ذریعہ لوگوں سے سوال کریں گی۔ اور بھیک مانگیں گی۔ (یہ حدیث حسن ہے) عمران بن حصین رضؓ ترمذی رح ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۱۳۱ شمار ۷۷۵

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلند آواز سے قرآن کریم پڑھنے والا اس شخص کی مانند ہے جو اعلانیہ صدقہ دے اور چپکے چپکے قرآن پڑھنے والا چپکے چپکے صدقہ دینے والے کی مانند ہے (یہ حدیث حسن غریب ہے)

یہ حدیث بذات خود مفصل اور کسی شرح تشریح کی محتاج نہیں پھر بھی علمائے کرام نے اس کی یوں وضاحت کی اور یہ وضاحت ہی اختلافات کی اصل ہے قرآن خوانی ہر دو طرح جائز و مستحسن ہے اعلانیہ بھی اور چپکے بھی) ا س م

حدیث کا مطلب یہ ہے کہ آہستہ آہستہ قرآن پڑھنے والا زور سے قرآن پڑھنے والے سے بہتر ہے کیونکہ چھپا کر صدقہ دینے والا علماء کے نزدیک اعلانیہ صدقہ دینے والے سے بہتر ہے اور علماء کے نزدیک اس حدیث کا مقصد یہ ہے کہ آدمی ریا اور غرور سے محفوظ ہے کیونکہ جو شخص کوئی کام چھپ کر کرتا ہے اس پر ریا و غرور کا اتنا اندیشہ نہیں ہوتا جتنا کہ اعلانیہ کام کرنے کے حق میں ہوتا ہے۔ عقبہ بن عامر۔ ترمذی رح ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۱۳۰۔ شمار ۷۷۶

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

جب سورہ اَلْقِیٰمَۃ کی آخری آیۃ

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ
کیا وہ (اللہ سبحانہٗ) اس بات پر قدرت نہیں رکھتا۔ کہ

يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ○
(قیامت میں) مردوں کو زندہ کر دے

پڑھو، تو جواب میں کہو

بَلٰى وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ
ہاں اور میں اس بات پر گواہ ہوں

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ا بار
ہم اللہ پر ایمان لائے

جب سورہ اَلْمُرْسَلٰت کی آخری آیۃ :-

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ○
تو پھر اس (قرآن کریم) کے بعد اور پھر کونسی بات پر ایمان لاویں گے

پڑھو، تو جواب میں کہو

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ا بار
ہم اللہ پر ایمان لائے

جب سورۃ التّین کی آخری آیۃ :-

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ○
کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے ؟

حضرت ابوہریرہ رضی
روایت ہے کہ حضرت
ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جب تم میں سے
کوئی "لا اقسم بیوم
القیمۃ" یعنی سورۃ قیامۃ
پڑھے جب اس کے آخر
میں الیس ذالک
بقدر ۔۔۔۔ الخ پر پہنچے تو کہے
بلیٰ و انا ۔۔۔۔ الخ
اور جب سورہ مرسلت
پڑھے اور اس کے آخر
میں فبای حدیث
بعدہ یؤمنون پر
پہنچے، تو کہے
امنا باللہ - الحدیث

تم میں سے کوئی
سورۃ والتین
پڑھے، تو اس
کے آخر میں جب
الیس اللہ
باحکم
الحاکمین پر
پہنچے، تو کہے
بلیٰ و انا علیٰ
ذالک من
الشاہدین
عمل الیوم واللیلۃ
ابن السنی رح
صفحہ ۱۱۶/۱۱۷ شمارہ ۳۴۶

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

پڑھو، تو جواب میں کہو :-

بَلٰی وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰھِدِیۡنَ ابار

ہاں! اور میں اس بات پر گواہ ہوں

جب سورۂ آلِ عمران کی یہ آیت پڑھو

شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

گواہی دی اللہ تعالےٰ نے۔ کہ سوائے اس کی ذات کے کوئی معبود

وَالۡمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًا بِالۡقِسۡطِ

نہیں اور فرشتوں نے اور اہلِ علم نے بھی وہ قائم ہے عدل کے ساتھ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زبردست حکمت والا ہے

اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ قف

بے شک دین (حق) اللہ تعالےٰ کے نزدیک صرف اسلام ہے

تو اس کے بعد کہو

وَاَنَا اَشۡھَدُ بِمَا شَھِدَ اللّٰہُ بِہٖ

اور میں (بھی) گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ جو گواہی دی اللہ

وَاَسۡتَوۡدِعُ اللّٰہَ ھٰذِہِ الشَّھَادَۃَ وَ

تعالےٰ نے اور میں اس گواہی کو بطور امانت

ھِیَ لِیۡ عِنۡدَ اللّٰہِ وَدِیۡعَۃٌ ابار

اللہ تعالےٰ کے سپرد کرتا ہوں

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ
سے روایت ہے۔ کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا۔ کہ جو شخص
پڑھے شھد اللہ لا الٰہ
الا ھو … الخ
اور پھر کہے وانا اشھد
بما شھد اللہ … الخ
تو وہ شخص قیامت کے دن
اس شہادت کے ساتھ حاضر
ہوگا۔ تو اللہ تعالیٰ کی
طرف سے ارشاد ہوگا۔
کہ میرے بندے کا ایک عہد
میرا عہد ہے۔ اور عہد پورا
کرنے والوں میں (وفا کرنے میں)
سب سے زیادہ حق ہے۔
(اس لئے حکم ہوگا) میرے
بندے کو جنت میں داخل
کر دو۔
کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۳۲
شمار ۳۵۸۱

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

سُوۡرَةُ الۡبَقَرَةِ[۱]	
آخری دو آیات	۱ بار
سُوۡرَةُ اٰلِ عِمۡرَانَ[۲]	
آخری رکوع	۱ بار
مسبّحات[۳]	
سورۃ بنی اسرائیل	۱ بار
سورۃ الحدید	۱ بار
سورۃ الحشر	۱ بار
سورۃ الصف	۱ بار
سورۃ الجمعۃ	۱ بار

[۱] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورہ بقرہ کے آخر میں دو آیتیں ہیں جو شخص ان کو پڑھے رات میں وہ اس کے لئے کافی ہوتی ہیں یعنی ہر قسم کی آفت اور شر سے بچاتی ہیں۔ ابو مسعود رض۔ بخاری رح۔ مسلم رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول نمبر ۲۰۱۰ صفحہ ۴۰۲

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں آمن الرسول سے ختم سورہ تک ایسی ہیں کہ جس گھر میں تین رات تک پڑھی جائیں شیطان اس کے قریب نہیں جاتا۔ نعمان بن بشیر رض۔ ترمذی رح۔ ابن حبان رح۔ حاکم رح۔ نسائی رح۔ حصن حصین صفحہ ۲۵۳

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عز وجل ذوالجلال والاکرام نے سورہ بقرہ کو ایسی دو آیتوں پر ختم کیا ہے جنہیں اپنے اس خزانے سے مجھے دی ہیں جو اس کے عرش کے نیچے ہے ان آیتوں کو خود بھی سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی سکھلاؤ کیونکہ وہ رحمت ہیں اور قرآن ہیں اور دعا ہیں۔ ابی ذر رض۔ حاکم رح۔ حصن حصین صفحہ ۲۵۳
حضرت ایفع بن عبد کلاعی رض کہتے ہیں کہ *

* ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم کی کون سی آیت بڑے مرتبے کی ہے فرمایا قل ھو اللہ احد۔ کہا یا رسول اللہ قرآن کریم کی کون سی آیت سب سے بڑھ کر مرتبے کی ہے فرمایا آیۃ الکرسی اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم۔ کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سی آیت کو آپ پسند فرماتے ہیں کہ آپ کو اور آپ کی امت کو پہنچے فرمایا آخر سورہ بقرہ کیونکہ وہ اللہ کے خزانے میں سے ہے جو اس کے عرش کے نیچے ہے۔ یہ سورت اس امت کو دی گئی ہے دنیا اور آخرت کی بھلائی میں سے کوئی بھلائی نہیں چھوڑی جو اس میں نہ ہو۔ ایفع بن عبد کلاعی رض۔ دارمی رح صفحہ ۳۸۲ نمبر ۳۳۲۵

[۲] حضرت امیر المؤمنین عثمان رض بن عفان کہتے ہیں کہ جو شخص پڑھے رات کو آخر سورہ آل عمران کا لکھا جاتا ہے اس کے لئے ثواب رات کے قیام کا یعنی تہجد کا۔ عثمان رض۔ دارمی رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول نمبر ۲۰۵۴ صفحہ ۲۶۵

[۳] حضرت عرباض بن ساریہ رض کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے مسبحات کو پڑھا کرتے تھے یعنی ان سورتوں کو جن کے شروع میں سبحان ، یسبح ہے (باقی آئندہ صفحہ پر)

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سورۃ التغابن	۱۱بار
سورۃ الاعلیٰ	۱۱بار
سورۃ الزمر	۱۱بار
سورۃ الم السجدہ	۱۱بار
سورۃ الملک	۱۱بار

(بقیہ صفحہ گذشتہ)
سبح یا یسبح کے الفاظ ہیں
اور وہ سات سورتیں ہیں:
سبحان الذی اسریٰ
بنی اسرائیل۔ سورہ الحدید، سورہ الحشر،
سورہ الصف، سورہ الجمعہ،
سورۃ التغابن، سورہ الاعلیٰ۔ اور ان سورتوں
اور فرمایا کہ ان میں ایک آیت ہے جو ہزار
آیتوں سے بہتر ہے۔ (ترمذی
ابوداؤد، مشکوٰۃ شریف صفحہ ۱۸۸)
جیسا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
ابوداؤد شمارہ ۲۰۰۲۔ صفحہ ۱۶۲
جلد اول شمارہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ۔ صفحہ ۱۴۱
۲۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
الم تنزیل اور تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے
جامع ترمذی جلد دوم شمارہ ۱۲۸ صفحہ ۲۲۶
۳۔ حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
سورہ الم تنزیل السجدہ قبر میں اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑا کرے گی
اور کہے گی الٰہی اگر میں تیری کتاب میں سے ہوں تو اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما
سنن دارمی صفحہ ۴۸۵ شمارہ ۳۳۶۴
اور اگر میں تیری کتاب میں سے نہیں ہوں تو مجھے اس میں سے مٹا دے *

* اور وہ پرندے کی طرح اپنے بازو اس پر پھیلا دے گی اور اس کے لئے سفارش کرے گی تو اس کی سفارش قبول کی جائے گی تو وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا اور سورہ ملک کے بارے میں بھی ایسا ہی کہا اور حضرت خالد رضی اللہ عنہ ان دونوں سورتوں کو پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے۔
سنن دارمی شریف صفحہ ۴۸۵
شمارہ ۳۳۶۵۔

حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نجات دینے والی سورت پڑھو اور وہ سورہ السجدہ ہے کیونکہ مجھ کو معلوم ہوا ہے کہ ایک شخص اس کو پڑھا کرتا تھا اور اس کے سوا کچھ نہیں پڑھتا تھا اور وہ بڑا گنہگار تھا تو اس سورت نے اپنے بازو اس پر پھیلا دیئے اور کہا کہ الٰہی اس کو بخش دے کیونکہ یہ مجھ کو بہت پڑھا کرتا تھا تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی اور کہا کہ اس کے لئے ہر گناہ کے بدلے ایک نیکی لکھو اور اس کے درجے بلند کرو۔ سنن دارمی صفحہ ۴۸۵ شمارہ ۳۳۶۳۔
حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ حضرت طاؤس نے کہا کہ دونوں سورتیں (یعنی سجدہ الم السجدہ اور الملک) قرآن کریم کی ہر سورت سے ساٹھ نیکیوں کی مقدار بڑھ کر ہیں۔
سنن دارمی صفحہ ۴۸۶ شمارہ ۳۳۶۶۔
۵۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۂ ملک کی تیس آیتیں آدمی کی اس قدر سفارش کرتی ہیں جس سے وہ بخش دیا جاتا ہے۔
(ابوہریرہ رضی اللہ عنہ۔ ابن حبان، سنن ابو داؤد، حصن حصین صفحہ ۲۵۴)۔
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۂ ملک) اپنے پڑھنے والے کی اس وقت تک مغفرت مانگتی رہتی ہے جب تک اسے بخش نہ دیا جائے۔
(ابوہریرہ رضی اللہ عنہ۔ ابن حبان، حصن حصین ۲۵۷)
(حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم (باقی صفحہ آئندہ))

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

ح۱ سُورۃ یٰسٓ		۱ بار
ح۲ سُورۃ حٰمٓ الدخان		۱ بار
ح۳ سُورۃ الواقعہ		۱ بار
ح۴ سُورۃ الانشراح	●	۱۱ بار
ح۵ سُورۃ القدر	●	۱۱ بار

ح۴ و ح۵

ارشاد مرشد رح - شاہ حکیم امیر الحسن صاحب رح سہارن پوری -

(بقیہ صفحہ گزشتہ) کا قرآن ہے) میں چاہتا ہوں (سورۃ یٰسٓ) ہر قلب مومن میں ہو (یعنی ہر شخص کو یاد ہو)۔ ابن عباس رض - حاکم رح موقوفاً حصن حصین صفحہ ۰ -

۲۵۴ - فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عذاب کے فرشتے (جب) آدمی کے پاس اس کی قبر میں آتے ہیں تو اس کے پاؤں کی طرف سے آتے ہیں تو اس کے پاؤں کہتے ہیں ہمارے (اس) طرف سے کوئی (راستہ) نہیں کیونکہ وہ ہمارے ساتھ سورۃ ملک پڑھا کرتا تھا پھر اس کے سینہ کی جانب سے (اور) پیٹ کی طرف سے آتے ہیں پھر سر کی جانب سے آتے ہیں اور ہر ایک یہی کہتا ہے (غرض) ہر عضو یہی کہتا ہے (اس کی) فضیلت اس طرح بیان کی گئی ہے پس یہ سورۃ عذاب قبر سے بچاتی ہے اور توریت میں (اس کا نام) سورۃ ملک ہے جو شخص اسے رات میں پڑھتا ہے اس نے بہت نیکیاں اور اچھے کام کئے۔ ابن مسعود رض - حاکم رح موقوفاً حصن حصین صفحہ ۲۵۵/۲۵۶ -

حضرت ابن عباس رض کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رض میں سے ایک شخص نے ایک قبر پر خیمہ کھڑا کر لیا اور اس کو خیال نہ تھا کہ یہ قبر ہے پس ناگہاں انہوں نے سنا کہ اس (قبر) میں ایک انسان سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھ رہا ہے یہاں تک کہ اس نے سورۃ کو ختم کر لیا اس صحابی رض نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر واقعہ عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سورۃ منع کرنے والی ہے (یعنی عذاب سے) روکنے والی ہے، یہ نجات دینے والی ہے (پڑھنے والے کو اللہ کے عذاب سے) نجات دیتی ہے۔ ابن عباس رض - ترمذی رح - (یہ حدیث غریب ہے) مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۳۶ - شمار ۲۰۳۶ -

ح۱ فرمایا جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص رات کو اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام کی رضا کے لئے سورۃ یٰسٓ پڑھتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام اس کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔ جندب رض - و عبد اللہ البجلی رض - ابن حبان رح - حصن حصین صفحہ ۱۲۹ - ۳۶

ح۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص پڑھے سورۃ حٰمٓ الدخان کو رات میں تو وہ صبح کرے گا اس حال میں کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے مغفرت چاہتے ہوں گے۔ (امام ترمذی رح) مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۰۳۲ -

ابوہریرہ رض - ترمذی رح - صفحہ ۳ - ۲۶۲ - فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے جمعہ کی رات کو حٰمٓ الدخان پڑھی اس کی مغفرت کر دی گئی (اس حدیث کو ہم صرف اسی طریقہ سے جانتے ہیں) اس کے ایک راوی حضرت ہشام ابوالمقدام رض ضعیف ہیں اور حضرت حسن بصری رض (جو حضرت ابوہریرہ رض سے یہ روایت کرتے ہیں) نے حضرت ابوہریرہ رض سے نہیں سنا۔ ترمذی رح - ترغیب جلد دوم صفحہ ۱۳۲ - شمار ۲۷۴ -

ح۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص روزانہ رات کو سورۃ الواقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا اور حضرت ابن مسعود رض اپنی بیٹیوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ وہ اس سورۃ کو ہر رات پڑھا کریں۔ ابن مسعود رض - بیہقی رح - مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۰۶۲ - صفحہ ۹۶ - ۳ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سُوْرَةُ الزِّلْزَال ●	۱۱ بار
سُوْرَةُ الْكَوْثَر ●	۱۱ بار
صَلٰوةُ الْاُوَيْسِيَّة وَالْاِسْتِغْفَار	۱۱ بار
سُوْرَةُ الْاِخْلَاص	۱۱ بار
(ہر بار آیۃ اللّٰہ الصمد پر سو سو بار تکرار)	
يَا عَزِيْزُ اے زبردست	۱۱۰۰ بار
يَا بُدُّوْحُ (یہ عبرانی میں اسم ذات باری تعالیٰ ہے توریت میں، واللہ اعلم بالصواب)	۱۱۰۰ بار
يَا لَطِيْفُ اے باریک بین	۱۱۱ بار
يَا يٰسٓ اے یاسین	۱۱۱ بار
يَا وَاجِدُ اے ہر چیز کو پانے والے.	۱۱۱ بار
يَا مَاجِدُ اے بزرگی والے!	۱۱۱ بار

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ف فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ اذا زلزلت الارض (ثواب میں) آدھے قرآن کے برابر ہے اور قل یا ایہا الکافرون چوتھائی حصہ قرآن کے برابر ہے (انس رض، ترمذی ۲/۱۱۶، حصن حصین صفحہ ۵۰۵) (ایک روایت میں ہے ... نصف قرآن کے برابر ہے، ترمذی ۲/۱۱۶ ابن عباس رض / حصن حصین ۸/۵۰۵) حاکم ... ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو پڑھا دیجئے، فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو تین سورتیں ان میں سے جن کے شروع میں الٓر ہے۔ اس نے کہا زیادہ ہو گئی عمر میری اور سخت ہو گیا دل میرا اور موٹی ہو گئی زبان میری، فرمایا پس پڑھو تین سورتیں ان میں سے جن کے شروع میں حٰم ہے، پس اس نے ... فرمایا پڑھو تین سورتیں مسبحات میں سے یعنی جن کے شروع میں سبح ہے ... *

* اس نے پھر یہی کہا جو پہلے کہا تھا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو کوئی ایسی سورت پڑھا دیجئے جو جامع ہو یعنی جس میں بہت سی باتیں جمع ہوں، پس پڑھائی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سورۃ اذا زلزلت الارض یہاں تک کہ فارغ ہوئے اس سے یعنی تمام سورۃ اس کو پڑھا دی، پھر اس شخص نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق دے کر بھیجا ہے میں اس پر کچھ زیادہ نہ کروں گا، پھر جب وہ شخص چلا گیا تو حضرت اقدس جناب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامیاب ہوا یہ شخص دو مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ الفاظ فرمائے۔
عبداللہ بن عمرو رض / احمد، ابو داؤد ۲۰۹/۱، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۹۶

و بحار ۳۶۲ / ۲۰ —

ارشاد
شاہ حکیم ابرار الحق صاحب
ہردوئی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

یَا وَاحِدُ ۱۱ بار

اے وہ جو تنہا ہے!

یَا اَحَدُ ۱۱۱ بار

اے وہ جو ایک ہے!

یَا صَمَدُ ۱۱۱ بار

اے بے نیاز!

یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ ۱۱۱ بار

اے اللہ! اے نور! اے ذاتِ برحق! اے وہ ذات جو واضح اور کھلی ہے

صَلٰوۃُ الْاُوَیْسِیَّۃِ وَ الْاِسْتِغْفَار ۱۱ بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ

کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو میں ہی ہوں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۱۱ بار

ظلم کرنے والوں میں سے

اَللّٰھُمَّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ۱۱۱ بار

اے اللہ اے حاجتوں کو پورا فرمانے والے!

صَلٰوۃُ الْاُوَیْسِیَّۃِ وَالْاِسْتِغْفَار ۱۱ بار

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ

اے اللہ! اے بیحد مہربان اے نہایت رحم کرنے والے! اے زندہ جاوید

یَا قَیُّوْمُ ۱۱۱ بار

اے ہمیشہ قائم رہنے والے

[illegible]

ارشادِ مرشد شاہ حکیم سید الحسن صاحب سہارن پوری۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

صلوٰة العشاء

اذان	
دُعا بعد اذان	
سُنت غیر مؤکدہ	۴ رکعتیں
فرض	۴ رکعتیں باجماعت
الدعوات	
سنت مؤکدہ	۲ رکعتیں
نفل	۴ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے۔	۳ بار

ط۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص عشاء کی نماز جماعت سے پڑھے گویا اس نے آدھی رات عبادت میں کھڑے ہو کر گزاری اور جس نے عشاء اور صبح دونوں نمازیں جماعت سے پڑھیں گویا اس نے تمام رات [illegible]۔ بروایت حضرت عثمان غنی رض، حضرت ابوہریرہ رض، حضرت انس رض، ابن عمر رض وغیرہ سے روایت ہے۔ عثمان غنی رض ۱/۳۲ ترمذی ۱/۵ ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۲۸۔ شمار ۱۹۷۔

ط۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خوشخبری دے دو اندھیروں میں مسجد کی طرف چل کر جانے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کی۔ (یہ حدیث غریب ہے) بریدہ رض ۱/۳۰ ترمذی ۱/۲ ترمذی شریف جلد اول صفحہ [illegible]

حضرت ابوالشعثاء رض سے روایت ہے [illegible] ایک شخص مسجد سے اذان کے بعد نکل گیا تو حضرت ابوہریرہ رض نے فرمایا کہ اس نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔ پھر فرمایا ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جب تم مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو [illegible] نماز پڑھے بغیر نہ نکلے۔ [illegible]

ط۳ [illegible] اگر ان میں سے کسی کو یہ معلوم ہو جائے کہ وہ ایک موٹی ہڈی یا دو عمدہ گوشت والی پائے پائے گا تو یقیناً عشاء کی نماز میں آئے۔ ابوہریرہ رض ۱/۲۱۰ بخاری بخاری شریف جلد اول صفحہ ۳۱۵ شمار ۶۰۵

حضرت ابی برزہ رض سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز تہائی رات میں پڑھتے تھے اور اس سے پہلے سونے کو اور اس کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند کرتے تھے اور نماز فجر میں سو آیتوں سے ساٹھ تک پڑھتے تھے اور اس وقت فارغ ہوتے کہ ایک دوسرے کا چہرہ پہچان لیتے۔ ابی برزہ اسلمی رض ۱/۲۲۹ مسلم شریف جلد دوم صفحہ ۲۰۷/۸ - ۲۰۸

ط۴ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز عشاء اور فجر منافقوں پر بہت بھاری ہے اگر اس کا اجر جانتے تو گھٹنوں کے بل چل کر آتے میں نے تو ارادہ کیا کہ نماز کا حکم دوں کہ قائم کی جائے پھر ایک شخص کو کہوں کہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر چند لوگوں کو ساتھ لے کر جو لکڑیوں کے گٹھے ساتھ لئے ہوں ان کے پاس جاؤں جو نماز میں نہیں آتے اور ان کے گھر جلا دوں۔ ابوہریرہ رض ۱/۲۳۲ مسلم ۱/۱۱۱ بخاری [illegible] مسلم شریف جلد دوم صفحہ ۲۱۲ - بخاری ۱/۹۰ مشکوٰۃ شریف جلد اول، شمار ۶۲۳ صفحہ ۱۲۹

(حاشیہ ۳ تا ۴ ترجمہ صفحہ پر)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

حضرت سعید بن منصورؒ نے اپنی کتاب "سُنَن" اور برہان شرح مواہب الرحمٰن میں حدیث بیان کی ہے۔ کہ حضورِ اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجملؐ اطیّب و اطہر صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا۔ کہ جو کوئی نماز عشاءؑ سے پہلے چار رکعتیں پڑھے۔

تو گویا اُس نے اُس رات

تہجّد

پڑھی۔ اور جو کوئی بعد عشاءؑ چار رکعت پڑھتا ہے

تو گویا اس نے

لَيْلَةُ الْقَدْر

میں چار رکعتیں پڑھیں!

(مظاہر حق شرح مشکوٰۃ و شرح وقایہ نور الہدایہ ص۱۳۶)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ		
اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے		
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ		۱با
بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے!		
سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰*	۳۳ بار
پاک ہے اللہ		
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰	۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے		
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰	۳۳ بار
اللہ بہت بڑا ہے		
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ		
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا کوئی شریک نہیں		
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ		
اس کا اُسی کی ہے بادشاہی اور اُسی کے لیے ہے تعریف اور وہ		
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ		۱ بار
ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔		
۲سُبْحَانَ اللّٰهِ		۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ		
اَللّٰهُ اَكْبَرُ		۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے		
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ		۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں مگر اللہ		
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ		۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔		

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

(بقیہ صفحہ گذشتہ)
۱۵ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کے بعد صرف اتنی دیر بیٹھتے تھے جتنی دیر میں اللھم انت السلام ... پڑھتے تھے۔
۱۶ مسلم شریف۔ ابوداؤد۔ عائشہ صدیقہ رضی۔ بخاری شریف جلد اول شمارہ
مشکوٰۃ شریف۔ صفحہ ۲۲۰۔ ابن ماجہ
۱۰۹۶۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ۔ بخاری شریف جلد اول
مسلم شریف صفحہ ۱۹۰۔ مشکوٰۃ شریف
شمارہ ۸۸۸۔ ثوبان رضی اللہ عنہ۔ مسلم
۱۷ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۹۰۱
صفحہ ۱۹۰ (دائیں صفحہ کا)
۱۸ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر کہے یعنی کل ننانوے اور سو کی تعداد پوری کرنے کے لئے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد

وھو علیٰ کل شئی قدیر پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں یعنی بہت زیادہ۔
ابوہریرہ رضی۔ مسلم ۱۷
مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۸۹۶۔ صفحہ ۱۹۱۔
۱۸ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ سو مرتبہ اللہ اکبر سو مرتبہ لا الہ الا اللہ سو مرتبہ الحمد للہ کہے (تو) اس کے گناہ اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں بخش دیئے جائیں گے۔
زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے۔ نسائی
الحمد للہ۔ حصن حصین صفحہ ۲۲۶۔
* پہلے دس دس بار پڑھیں
عبداللہ بن عمرو رضی
ترمذی۔ ترمذی شریف
جلد دوم شمارہ ۳۳۹۳
صفحہ ۲۹۳۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اور کوئی
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ۱۰۰ بار
تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ وَلَا
کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے اور کوئی
مَنْجَاً مِنَ اللهِ اِلَّا اِلَيْهِ ۱۰۰ بار
بچاؤ کی جگہ نہیں اللہ کی گرفت سے مگر اسی کے دامن رحمت میں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ
گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں میں
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۱۰۰ بار
کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَتُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ
میرے رب بخش دے مجھے اور توبہ قبول کر لے میری بے شک تو ہی
اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۱۰۰ بار
بہت توبہ قبول کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ
بخشش مانگتا ہوں میں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ
مگر وہی زندہ جاوید، ہمیشہ قائم رہنے والا اور رجوع کرتا ہوں
اِلَيْهِ ۱۰۰ بار
میں اسی کی طرف

ف۱ عبداللہ بن عمرؓ
ترمذی شریف
ترمذی، ترمذی صفحہ ۳۱۷
جلد دوم، شمارہ ۱۳۱۱
(راقم نے اس کی تعداد اپنی
طرف سے مقرر کی ہے)

ف۲ ابوہریرہؓ، مکحول تابعی
ترمذی شریف
ترمذی، شمارہ ۱۴۲۹
جلد دوم، صفحہ ۱۷/۳۴۲
(راقم نے اس کی تعداد اپنی
طرف سے مقرر کی ہے)

ف۳ صحیحین
ابن عمرؓ، بخاری و مسلم، تعداد
صفحہ ۴۰۴، (راقم نے اس کی تعداد
اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

ف۴ ابن عمرؓ، حصن حصین
ترمذی، ابو داؤد، مشکوٰۃ
ابن ماجہ، جلد اول شمار
شریف جلد اول، صفحہ ۲۹۵
۲۲۲۸

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه کہے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ جہاد سے بھاگا ہو۔

ف۵ بلال بن یسارؓ بن زید، ترمذی، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۲۲۹ صفحہ ۲۹۵۔
(راقم نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

ف۵ حضرت بلال بن یسار بن زیدؓ
کہتے ہیں بیان کیا مجھ سے
میرے باپ نے، انہوں نے اپنے والد سے
سنا، ان سے بیان کیا، انہوں نے حضور اقدس
سے سنا، جناب رسول اکرم

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ

ھٰذَا الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَ اِسْمٌ لَّنَا مُرَبِّیْنَا
وَالْمُسْتَغَاثُ لَنَا فِیْ ھٰذِہِ السِّلْسِلَۃِ الطَّرِیْقَتِ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوٰۃ الوتر

واجب ۳ رکعتیں

کا فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر حق ہے (یعنی لازم ہے) ہر مسلمان پر جس کا جی چاہے وہ پانچ رکعت پڑھے اور جس کا جی چاہے تین رکعتیں پڑھے اور جو شخص ایک ہی پڑھنا چاہے وہ ایک ہی پڑھ لے۔ ابوداؤد، ابن ماجہ ج ۲، مشکوٰۃ شریف، نسائی جلد اول شمار ۱۰۱۵، صفحہ ۲۳۲۔

حضرت عبدالعزیز بن جریج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں کون سی سورۃ پڑھتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور دوسری میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری میں قل هو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس۔ عبدالعزیز بن جریج، ترمذی، ابوداؤد، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۳۵۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور قل یا ایہا الکافرون اور قل هو اللہ احد ایک ایک رکعت میں پڑھتے تھے۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما، ترمذی ج ۱، ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۲ شمار ۴۱۰۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصہ میں وتر پڑھے ہیں یعنی ابتدائی رات میں بھی درمیان میں بھی اور آخر رات میں بھی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کی انتہا رات کا آخری چھٹا حصہ تھا۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، بخاری ج ۱، مسلم ج ۱، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۱۱۸۱، صفحہ ۲۳۲۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر کی آخری رکعت میں جب رکوع سے سر اٹھائیں تو قنوت پڑھیں۔ حسن بن علی رضی اللہ عنہ، الحصن الحصین۔

حضرت خارجہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ حق تعالیٰ نے ایک نماز سے تمہاری مدد کی ہے (یعنی تم کو زیادہ دی ہے) جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے، وہ وتر ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے تم لوگوں کے لئے نماز عشاء اور صبح کے درمیان بنایا ہے یعنی اس کا وقت نماز عشاء سے صبح صادق تک ہے۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابو بصرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ (حضرت خارجہ بن حذافہ کی حدیث غریب ہے) ترمذی ج ۱، ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۶ شمار ۴۰۲۔

حضرت امیر المومنین علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ وتر تمہاری فرض نمازوں کی طرح ضروری نہیں (یعنی فرض نہیں) لیکن سنت ہے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت کیا ہے اور فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے پس اے قرآن والو وتر پڑھا کرو۔ اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ (حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی حدیث حسن ہے) ترمذی ج ۱، ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۲ شمار ۴۰۱۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح ہونے سے پہلے جلدی وتر پڑھ لیا کرو۔ (یہ حدیث حسن صحیح ہے) ابن عمر رضی اللہ عنہ، ترمذی ج ۱، ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۷ شمار ۴۱۵۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

دُعائے قنوت

لہ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ
اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں
نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ
اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں
وَ نُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَ
اور تیری بہترین تعریف کرتے ہیں اور
نَشْكُرُكَ وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ
تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری سے بچتے ہیں اور ہم اس
وَ نَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ
شخص کو چھوڑ دینگے اور ترک کردینگے جو تیرا گناہ کرے گا اے اللہ ہم
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّیْ وَ
تیری ہی کی عبادت کرتے ہیں اور صرف تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں۔
نَسْجُدُ وَ اِلَیْكَ نَسْعٰی وَ
اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے اور تیری خدمت
نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰی
میں مشتاق کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے
عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ
یقینی عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا قطعی اور یقینی عذاب
بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ا بار
کفار کو پہنچنے والا ہے

لہ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں رکوع سے قبل دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔
ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۳۸

عہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ سے روایت ہے کہ ہمیں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سکھایا پڑھنا دعائے قنوت کا اللھم انا نستعینک و نستغفرک و نومن بک ... الخ
ابن ابی شیبہ، بیہقی
نور الہدایہ اردو شرح وقایہ جلد اول صفحہ — ۱۳۲

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

(یا)[1] اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ
اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور
نَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ
تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تیری بہترین تعریف
الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ نَخْلَعُ
کرتے ہیں اور تیری ناشکری سے بچتے ہیں ہم اس شخص
وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ۱ بار
کو چھوڑ دیں گے اور ترک کر دیں گے جو تیرا گناہ کرے
[2] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱ بار
شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
[3] اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ
اے اللہ! ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور صرف
لَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَ
تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور
اِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَ
تیری ہی طرف دوڑتے اور تیری خدمت میں شتابی کرتے
نَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ
ہیں اور تیرے یقینی عذاب سے ڈرتے ہیں
وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ اِنَّ
اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں بے شک
عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ
تیرا قطعی اور یقینی عذاب کفار کو پہنچنے
مُلْحِقٌ ۱ بار
والا ہے

[1] مع ابن سنی ۳/۱
حصن حصین
صفحہ ۱۴۲-۱۴۳

[2] مع ابن مسعود / ابن ابی شیبہ
[3] عمر ابن الخطاب رض / بیہقی
حصن حصین
صفحہ ۱۴۲-۱۴۳

مع بیہقی فی سنن الکبیر
حصن حصین
صفحہ ۱۴۲-۱۴۳

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

بَارِّحۡ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ ۝

(یا) اَللّٰهُمَّ اهۡدِنِىۡ فِيۡمَنۡ

اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت کی ہے ان کے زمرے میں

هَدَيۡتَ وَ عَافِنِىۡ فِيۡمَنۡ عَافَيۡتَ

مجھے بھی ہدایت دے اور مجھے دنیاوی اور اخروی آفتوں سے عافیت میں رکھ

وَتَوَلَّنِىۡ فِيۡمَنۡ تَوَلَّيۡتَ وَ بَارِكۡ

ان لوگوں کے زمرے میں جنہیں تو نے عافیت دے رکھی ہے۔ اور ان لوگوں کے زمرے

لِىۡ فِيۡمَا اَعۡطَيۡتَ وَقِنِىۡ شَرَّ

میں میری کارسازی کر جنکی تو نے مدد کی۔ اور جو تو نے مجھے عطا کیا ہے اس میں برکت دے

مَا قَضَيۡتَ اِنَّكَ تَقۡضِىۡ وَلَا

اور مجھے اس چیز کی برائی سے بچالے جو تو نے میرے مقدر میں لکھی ہے۔ کیونکہ تیرا

يُقۡضٰى عَلَيۡكَ وَ اِنَّهٗ لَا

حکم سب پر چلتا ہے اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا۔ جس کا تو نگہبان ہوا وہ کبھی

يَذِلُّ مَنۡ وَّالَيۡتَ وَلَا

ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس کو تو نے دشمن رکھا وہ کبھی عزت

يَعِزُّ مَنۡ عَادَيۡتَ تَبَارَكۡتَ

نہیں پا سکتا۔ تو بابرکت ہے اے ہمارے

رَبَّنَا وَ تَعَالَيۡتَ نَسۡتَغۡفِرُكَ

پروردگار اور تو ہی برتر ہے ہم تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں اور

وَنَتُوۡبُ اِلَيۡكَ ۱ بار

تیری طرف رجوع کرتے ہیں

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

اور اللہ رحمت بھیجے (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو

مُحَمَّدٍ ۱ بار

نبی ہیں

حسن بن علی ؓ ۹۸ / ن ق ۲۹۸
حصن حصین
صفحہ ۱۷۲/۱۷۳

۹۱
حسن بن علی ؓ / سنن ابن ماجہ
ابن حبان ۲/۴۹۸
ابن ابی شیبہ
حصن حصین صفحہ ۱۷۱/۱۷۲/۱۷۳

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡنَ اٰمِيۡنَ اٰمِيۡنَ يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

دُعائے قنوت

ے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
اے اللہ ہم کو اور سب ایماندار مرد اور ایماندار عورتوں اور
الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو بخش دے
وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ
اور ان کے دلوں میں الفت ومحبت بھر دے اور ان کے سارے کام
بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى
سنوار دے اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کی
عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ
مدد فرما اے اللہ کفار کو جو تیری
الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَ
راہ سے لوگوں کو روکتے اور تیرے
يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ
پیغمبروں کو جھٹلاتے اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں لعنت کر
اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ
اے اللہ ان کی باتوں میں مخالفت پیدا کر دے اور ان کے قدموں
اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِىْ
کو ڈگمگا دے اور ان پر اپنا وہ عذاب نازل کر جسے تو
لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ
گنہگار قوم پر سے رد (ہی) نہیں کرتا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱ بار
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

ے سیدنا عمر فاروق رضؓ
بیہقی فی سنن الکبیر
حصن حصین
صفحہ ۱۷۲/۱۷۳

ے حضرت انس رضؓ سے روایت
ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ
علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک
قنوت پڑھی چند آدمیوں
پر ، یا چند قبیلوں پر بد
کی لعنت کی ۔ پھر چھوڑ دیا
اس کو ۔ اور یہ قنوت
آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے رکوع کے بعد پڑھی
ایک روایت میں ہے
کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ایک مہینہ تک قنوت
پڑھی ۔ آپ صلی اللہ علیہ
وسلم لعنت کرتے تھے
رعل ، ذکوان اور لحیان
پر (یہ قبیلوں کے نام
ہیں)
(نسائی شریف جلد اول
صفحہ ۲۷۰)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ۳ بار

پاک ہے بادشاہ منزہ ہے ہر عیب سے

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۱ بار

جو پروردگار ہے فرشتوں کا اور روح الامین کا

نفل² ۲ بار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ³ ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۱ بار

۵ بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے!

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی

مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ

تیرے غصے سے اور تیری معافی کی تیری

عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا

سزا سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کی تیری گرفت سے نہیں

اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا

حق ادا کر سکتا میں تیری تعریف کا تو ایسا ہی ہے جیسا کہ

اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ۱ بار

تو نے خود اپنی تعریف کی

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

۱ حضرت [illegible] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] تسبیح [illegible] ترمذی ج ۱، ابو سعید خدری رض، ترمذی شریف جلد اول ص ۹۵ شمارہ ۴۱۲ -

۵ حضرت ابی بن کعب رض کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وتر کا سلام پھیرتے تو کہتے سبحان الملک القدوس یعنی پاک ہے بادشاہ [illegible] تین بار [illegible] ابو داؤد ج ۱، نسائی ج ۱ [illegible] مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۱۱۹۱ - ص ۲۳۵ -

رب الملٰئکۃ والروح یعنی فرشتوں اور جبرائیل علیہ السلام کا [illegible] دارقطنی [illegible] حصن حصین ص ۱۸۵ -

۴ حضرت ابو امامہ رض [illegible] جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] اذا زلزلت الارض اور قل یا ایہا الکافرون پڑھا کرتے تھے - ابو امامہ رض، مسند احمد، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۱۲۰۳ - ص ۲۳۶ -

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ رات کا جاگنا سخت اور گراں کام ہے لہذا جب تم میں سے کوئی وتر پڑھ چکے تو چاہیے کہ دو رکعتیں پڑھ لے پھر اگر صبح تہجد کے لئے اٹھ گیا تو خیر ورنہ یہ دو رکعتیں تہجد کے لئے کافی ہو جائیں گی - ثوبان رض، دارمی ج ۱، مشکوٰۃ شریف ص ۲۵۳ شمارہ ۱۵۸۷ -

۵ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یہ دعا پڑھتے تھے - اللھم انی اعوذ برضاک تا آخر - علی المرتضیٰ رض، ابو داؤد ج ۱، ترمذی ج ۲، ابن ماجہ ج ۱، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۱۱۹۲ - ص ۲۳۵ -

۳ ابن عباس رض، بخاری ج ۱، مسلم ج ۱، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۸۸۸ ص ۱۹۰ -

۲ ثوبان رض، مسلم ج ۱، مشکوٰۃ شریف شمارہ ۸۹۰ - ص ۱۹۰ -

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

اوراد النوم

۱ وضو

تحیۃ الوضوء نفل ۲ رکعتیں

۲ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے

۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی
وَالْاِکْرَامِ ۱ بار
اور عزت والے

۱
فرمایا جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے
کوئی مسلمان جو پاکی کی حالت میں
یعنی باوضو اللہ تبارک و تعالیٰ
عزوجل ذوالجلال والاکرام کا ذکر
کرتا ہوا سوئے اور پھر رات کو
بیدار ہو اور اللہ تبارک و تعالیٰ
عزوجل سے بھلائی کی دعا مانگے
مگر یہ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو
عزوجل ذوالجلال والاکرام عطا فرماتا
دین و دنیا کی بھلائی

۱ معاذ بن جبل رض
احمد ، ابوداؤد رح
مشکوٰۃ شریف جلد اول
شمارہ ۱۱۳۰ ، صفحہ ۲۳۷ ۔

۲
ابن عباس رض / بخاری و مسلم رح
مشکوٰۃ شریف
جلد اول ، شمارہ ۸۸۸
صفحہ ۱۹۰ ،

۳
ثوبان رض / مسلم رح
مشکوٰۃ شریف
جلد اول ، شمارہ ۸۹۰ ،
صفحہ ۱۹۰ ،

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ
اے اللہ! جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبَّ
پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے رب

كُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِیْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ
ہر چیز کے اور مالک اس کے گواہی دیتا ہوں میں کہ

لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
کوئی معبود نہیں ہے مگر تو پناہ لیتا ہوں میں تیری اپنے

شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ
نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے

وَشِرْكِهٖ ۱ بار
اور اس کے شرک سے

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة ۱ بار

سورۃ الاخلاص ۱ بار

سُوْرَةُ الْبَقَرَة اٰیات ۱ تا ۵ ۱ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ
الف، لام، میم یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

۲۹ حضرت ابو ہریرہ رض
کہتے ہیں۔ حضرت ابو بکر رض نے
بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
حضور اقدس سے عرض کیا، یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی بات بتائیے
جس کو میں صبح و شام پڑھا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا: یہ پڑھا کرو:
اللھم عالم الغیب
والشہادۃ ۔۔۔۔ الخ
ان کلمات کو صبح اور شام اور
سوتے وقت پڑھو۔
(ابو ہریرہ رض / ترمذی ج۲،
ابوداؤد ج۲، دارمی ج۲،
مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۲۰۲، شمارہ ۲۲۶۴)

۳۰ فرمایا جناب رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے جب تو سونے
اپنا پہلو بستر پر رکھے اور سورۃ
الفاتحہ اور سورۃ الاخلاص
پڑھ لے تو موت کے علاوہ
ہر چیز سے امن میں ہو گیا۔
(بزار، حصن حصین صفحہ ۱۲۸)

۳۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے جس گھر میں سورۃ البقرہ کی
دس آیتیں پڑھی جائیں اس رات
شیطان اس گھر میں داخل
نہیں ہوگا۔
سورۃ البقرہ کی پہلی چار
آیتیں اور آیۃ الکرسی۔ اور
آیۃ الکرسی کے بعد کی دو آیتیں
اور سورۃ البقرہ کی آخری تین
آیتیں (ابن مسعود رض، طبرانی،
موقوفاً، حصن حصین صفحہ
۱۳۰ ۔ ۱۲۹)

۳۲ حضرت شعبی رض کہتے ہیں۔ کہ
حضرت عبداللہ بن مسعود رض نے
کہا: جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے اصحاب میں سے
ایک شخص کی ایک جن سے
ملاقات ہوئی۔ تو دونوں
میں کشتی ہوئی تو اس شخص
نے اس جن کو گرا دیا اور کہا کہ میں تجھ
کو کمزور اور دبلا دیکھتا ہوں
تیری کلائیاں ایسی ہیں جیسی
کتے کی۔ تم جن لوگ ایسے ہی
ہوتے ہو یا تو ہی ان میں ایسا
ہے۔ کہا نہیں واللہ میں تو
ان میں سے قوی ہوں۔
لیکن تو مجھ سے پھر لڑ۔ اگر
تو نے مجھے پچھاڑ دیا تو میں
تجھے ایک ایسی چیز بتا دوں گا
جو تجھ کو نفع دے گی۔
(پھر صحابی نے اسے پچھاڑ دیا)
(باقی اگلے صفحہ پر)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَ زِنَۃَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

فِیۡہِ ۛ ھُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ○ الَّذِیۡنَ
نہیں۔ ہدایت ہے اُن پرہیزگار لوگوں کے لیے جو

یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ
غیب پر ایمان لاتے ہیں نماز قائم

الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰھُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ○
کرتے ہیں، اور جو رزق ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ
اور جو کتاب تم پر نازل کی گئی ہے (یعنی قرآن) اور جو

اِلَیۡكَ وَ مَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَ
کتابیں تم سے پہلے نازل کی گئیں ہیں ان سب پر ایمان لاتے ہیں اور

بِالۡاٰخِرَۃِ ھُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ○
آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰی ھُدًی مِّنۡ
یہی لوگ اوپر ہدایت کے ہیں اپنے

رَّبِّھِمۡ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ ھُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ○
پروردگار سے اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے

صفحہ گزشتہ سے پیوستہ
تو جن نے کہا کہ یہ
آیت پڑھ :-
اللہ لا الہ الا
ھو الحی القیوم
(اصحابی نے) کہا
بہت اچھا (پھر جن نے
کہا) تو اس کو جب گھر
میں پڑھے گا۔ شیطان
گدھے کی طرح گوز کرتا
ہوا اس سے نکل جائے
گا۔ پھر صبح تک نہیں
آئے گا۔
شعبی رح۔ دارمی رح
دارمی شریف :
صفحہ ۲-۴م شمار
۳۳۳۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلۡحَیُّ
اللہ وہ زندہ جاوید ہستی جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے

ط سورۃ البقرۃ

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

آیات ۲۵۵ تا ۲۵۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۞

اَلْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ لگتی ہے۔
نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے
فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
جناب میں اس کی جو اس کی کون ہے اس کا ہے
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اجازت کے بغیر سفارش کر سکے۔ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے۔ اور اس کی
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفت ادراک میں نہیں آ سکتی الا یہ کہ کسی چیز کا علم خود ہی
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
ان کو دینا چاہے۔ اس کی حکومت آسمانوں اور زمینوں پر چھائی ہوئی ہے۔
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ
اور ان کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے بس وہی ایک بزرگ و
الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قف
برتر ذات ہے۔ دین کے معاملے میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ
صحیح بات غلط خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے اب جو کوئی
يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
طاغوت کا انکار کرکے اللہ پر ایمان لے آیا
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ
اس نے ایک ایسا مضبوط سہارا تھام لیا

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ (جس کا سہارا اس نے لیا ہے) سب

عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ
کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اُن کا حامی و مددگار اللہ ہے

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
اور وہ اُن کو تاریکیوں سے روشنی میں نکال لاتا ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ
اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں اُن کے حامی و مددگار طاغوت ہیں۔

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ
اور وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف کھینچ لے جاتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں جہاں یہ ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ○ ۱ بار
رہیں گے۔

ط لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے

ط سورۃ البقرۃ
آیۃ ۲۸۴ تا ۲۸۶

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ
تم اپنے دل کی باتیں خواہ ظاہر کرو خواہ چھپاؤ

تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ
اللہ بہرحال اُن کا حساب تم سے لے لے گا۔ پھر اُسے اختیار ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
جسے چاہے معاف کر دے اور جسے چاہے سزا دے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ
وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ رسول اُس

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اُس کے رب کی طرف سے اُس پر نازل ہوئی ہے
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ
اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں، انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم
مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ
کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا
کو مانتے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں
وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
کرتے ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں
الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔ اللہ کسی متنفس پر اس کی قدرت سے بڑھ کر ذمے داری کا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
بوجھ نہیں ڈالتا۔ ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ
بدی سمیٹی ہے اس کا وبال اسی پر ہے۔ (ایمان لانے والو! تم یوں دعا کیا کرو) اے ہمارے رب
اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں ان پر گرفت نہ کر۔ مالک! ہم پر وہ بوجھ
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
ڈالے تھے۔ پروردگار! جس
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ
بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ ہمارے ساتھ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

عَنَّا وقفۃ وَاغْفِرْ لَنَا وقفۃ وَارْحَمْنَا وقفۃ

نرمی کر ہم سے درگزر فرما اور ہم پر رحم کر،

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

تو ہمارا مولا ہے کافروں کے مقابلے میں ہماری

الْكٰفِرِيْنَ ○ ۱ بار

مدد کر،

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ

اللہ زندۂ جاوید ہستی جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے اُس کے

الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

سوائے کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اُسے اونگھ

نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

لگتی ہے زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے اُسی

فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

کا ہے۔ کون ہے جو اُس کی جناب میں اُس کی

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا

اُسے بھی وہ جانتا ہے اور جو ان سے اوجھل ہے اُس سے بھی وہ واقف ہے۔ اور اُس کی

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا

معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفت ادراک میں نہیں آسکتی الا یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود

شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

ان کو دینا چاہے۔ اُس کی حکومت آسمانوں اور زمینوں پر

الْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج

چھائی ہوئی ہے۔ اور ان کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے۔

لہ فرمایا جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ جو
شخص ہر نماز
کے بعد آیۃ الکرسی
پڑھے تو اس کو
موت کے سوا کوئی
چیز جنت میں
جانے سے
نہیں روکتی اور
جو شخص آیۃ
الکرسی کو سوتے
وقت پڑھے
اللہ تبارک و

تعالیٰ عز و
جل ذوالجلال
والاکرام اس
کے اور اس کے
پیاروں کے
صدقے مسلمانات
اس مکان کے
گرد ہوں سب
کو امن میں
رکھتا ہے
علی المرتضیٰ
بیہقی ۔ ح ۔
مشکوٰۃ شریف
جلد اول شمار
۹۰۲ ص ۱۹۲

ط سورۃ البقرہ آیۃ ۲۵۵ ۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

۳ سورۃ البقرہ
آیات ۲۸۵ تا ۲۸۶

وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ ۱بار

بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ

رسول اُس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اُس پر نازل ہوئی

رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ

ہے۔ اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم

مَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ

کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں

اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

اور اُن کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم

غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ○

سُنا اور اطاعت قبول کی مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا لَھَا مَا

اللہ کسی متنفس پر اُس کی قدرت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔ ہر شخص نے جو

کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا

نیکی کمائی ہے اُس کا پھل اُسی کے لیے ہے اور جو بدی سمیٹی ہے اُس کا وبال اُسی پر ہے۔

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج

(ایمان لانے والو! تم یوں دعا کرو) اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا

ان پر گرفت نہ کر۔ مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو

حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج

تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا

پروردگار! جس بار کو اُٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر

فرمایا جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے
اللہ تبارک و تعالے
عزوجل ذوالجلال
والاکرام نے آسمانوں
اور زمین کو پیدا کرنے
سے دو ہزار برس
پہلے کتاب لکھی جو
اللہ تبارک و تعالے
عزوجل ذوالجلال
والاکرام کے علم سے
فرشتوں نے لوح
محفوظ پر لکھا ہے
اس کتاب میں سے
اللہ تبارک و تعالے
عزوجل

ذوالجلال والاکرام
نے دو آیتوں کو اتارا
ان دو آیتوں پر سورہ
بقرہ ختم ہو جاتی ہے
پس جس گھر میں ان
آیتوں کو تین رات
برابر پڑھا جائے شیطان
اس گھر کے قریب نہیں آتا۔
نعمان بن بشیرؓ
ترمذی رح دارمیؒ
مشکوٰۃ شریف
جلد اول شمار ۲۰۲۸
صفحہ ۳۶۲

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَ زِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَاقَيُّوۡمُ

بِهٖ ج وَاعۡفُ عَنَّا وقفہ وَاغۡفِرۡ لَنَا قف
نہ رکھ ہمارے ساتھ نرمی کر ہم سے درگزر فرما اور

وَارۡحَمۡنَا قف اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا
ہم پر رحم کر، تو ہمارا مولیٰ ہے کافروں کے مقابلے

عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ○ ١ بار
میں ہماری مدد کر

سُوۡرَةُ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | الۡكٰفِرُوۡنَ
شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ○ لَاۤ
کہو اے کفر کرنے والو! میں

اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ
نہیں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم

عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ
عبادت کرتے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں

مَّا عَبَدۡتُّمۡ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ
جس کی تم نے عبادت کی ہے اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو

مَاۤ اَعۡبُدُ ○ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ○
جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے ہے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاص ٣ بار

سورة الفلق ٣ بار

سورة النّاس ٣ بار

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡنَ اٰمِيۡنَ اٰمِيۡنَ يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

---

١ حضرت فروہ بن نوفل رض اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ کو کوئی ایسی چیز بتا دیجئے کہ میں بستر پر جاتے وقت (رات کو) پڑھ لیا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پڑھو۔ قل یا ایہا الکفرون.. الخ اس لیے کہ یہ سورۃ ظاہر کرتی ہے بیزاری کو شرک سے

فروہ بن نوفل رض / ترمذی
ابو داؤد / دارمی
مشکوٰۃ شریف جلد اول
شمار ٢٠٤٣ صفحہ ٣٦٤

٢ حضرت عائشہ صدیقہ رض کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو سونے کے لیے اپنے بستر پر جاتے تو دونوں ہاتھوں کو ملا لیتے پھر ان پر دم کرتے اور پھر ان پر سورۃ الاخلاص اور والفلق والناس پڑھتے پھر دونوں ہاتھوں کو سارے جسم پر جہاں تک ہاتھ پہنچتا پھیرتے ابتداء سر اور چہرہ سے کرتے اور بدن کے اگلے حصہ پر پھیرتے اور یہ تین مرتبہ کرتے

عائشہ صدیقہ رض / بخاری و مسلم
مشکوٰۃ شریف جلد اول
شمارہ ٢٠١٦ صفحہ ٣٦٠

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ بار

پاک ہے اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

اَللهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار

اللہ بہت بڑا ہے

سُوْرَةُ الْاِخْلَاص ۱۰۰ بار

۳۶ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر

هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۳ بار

وہی زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا اور رجوع کرتا ہوں میں اسی کی طرف

۳۷ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا کوئی شریک نہیں

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ

اس کا اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کے لیے ہے تعریف اور

هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا حَوْلَ

وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے کوئی تدبیر

۳۴ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت سیدۃ النساء فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خادم مانگنے آئیں۔ آپ نے ان کو حاضر دیکھ کر فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا میں تم کو وہ چیز نہ بتلا دوں جو خادم سے بہتر ہے سبحان اللہ ۳۳ بار اور الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۴ بار سوتے وقت اور ہر نماز کے بعد ادا کرو۔ مسلم الجزء الاول مشکوۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۰۱ - شمار ۲۳۶۲

۳۵ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سونے کا ارادہ کرے اپنے بستر پر اور دائیں پہلو پر لیٹ جائے پھر سو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے تو قیامت کے دن پروردگار فرمائے گا اے میرے بندے اپنی داہنی طرف سے جنت میں داخل ہو جا۔ ترمذی مشکوۃ شریف جلد اول شمار ۲۰۶۱ - ۲۲۲۳ ۲۵/۲

۳۶ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بستر پر سوتے وقت تین مرتبہ یہ کہے استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ تو اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذو الجلال و الاکرام اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں اور اگرچہ درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر ہوں اور اگرچہ ریت کی تعداد میں ہوں اور اگرچہ دنیا کے دنوں کی تعداد میں ہوں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اسے ہم صرف اسی طریق سے جانتے ہیں ابو سعید / ترمذی / ترمذی شریف جلد دوم شمار ۱۲۳۹ صفحہ ۲۹۱

۳۷ ابو ہریرہ رضہ۔ ابن حبان ج ۲، نسائی ۲/۲ موقوفاً۔ حصن حصین ص ۳۳ - ۱۴۲

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے پاک ہے اللہ

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ

وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۱ بار
اور اللہ بہت بڑا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَفَانِىْ وَ
تعریف اُس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے بچا لیا مجھے اور

اٰوَانِىْ وَ اَطْعَمَنِىْ وَ سَقَانِىْ وَ
ٹھکانا دیا اُس نے مجھے اور کھانا کھلایا اُس نے مجھے اور پلایا اُس نے مجھے اور

الَّذِىْ مَنَّ عَلَىَّ فَاَفْضَلَ وَ الَّذِىْ
جس نے احسان کیا میرے اوپر اور بے پایاں کیا اور جس نے

اَعْطَانِىْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى
عطا کیا مجھے اور بہت زیادہ عطا کیا تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ہر

كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَىْءٍ
حال میں اے اللہ! پروردگار ہر چیز کے

وَّ مَلِيْكَهٗ وَ اِلٰهَ كُلِّ شَىْءٍ اَعُوْذُ
اور مالک اس کے اور معبود ہر چیز کے پناہ لیتا ہوں میں

بِكَ مِنَ النَّارِ ۱ بار
تیری دوزخ کی آگ سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَ
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا ہمیں اور

سَقَانَا وَ كَفَانَا وَ اٰوَانَا فَكَمْ
پلایا ہمیں اور بچا لیا اُس نے ہمیں اور ٹھکانا دیا ہمیں، کتنے ہی

ف ۱
حضرت ابن عمر رضہ
کہتے ہیں کہ جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
(رات کو) جب اپنے
بچھونے پر جاتے تو
کہتے الحمد للہ
الذی کفانی و
اوانی الخ
ابن عمر رضہ،
ابو داؤد و درج،
مشکوٰۃ شریف
جلد اول شمارہ ۲۲۸۳،
ص ۶-۵ بر،

ف ۲
حضرت انس رضہ کہتے
ہیں کہ جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بستر پر جاتے
تو کہتے الحمد
للہ الذی اطعمنا
وسقانا وکفانا
الخ۔
انس رضہ، مسلم، م
مشکوٰۃ شریف جلد
اول شمارہ ۲۰-۲۲
ص ۲۰۱ م

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مِمَّنْ لَّا كَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ ۱ بار
جن کا کوئی بچانے والا نہیں اور ٹھکانا دینے والا نہیں۔

۵۱ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا
جو چاہے اللہ نہیں قوت مگر

بِاللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى
اللہ کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ ہر

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۱ بار
چیز پر قادر ہے

۵۲ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱۰ بار
دکھ سے بچ سکتے ہیں اور نہ نیکی کر سکتے ہیں مگر اللہ تعالٰی کی توفیق سے

۵۳ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَيْكَ وَ
اے اللہ میں نے اپنی جان کو تیرے حوالے کیا اور میں نے اپنے

وَجَّهْتُ وَجْهِیْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ
چہرے کو تیری طرف متوجہ کیا اور اپنے کام کو تیرے

اَمْرِیْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِیْ اِلَيْكَ
سپرد کیا۔ اور اپنی پیٹھ کو تیری پناہ میں دیا۔

اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَنَبِيِّكَ
میں ایمان لایا تیری نازل کی ہوئی کتاب (قرآن مجید) پر (اور ایمان لایا) تیرے نبی

الْمُرْسَلِ اَللّٰهُمَّ نَفْسِیْ خَلَقْتَهَا لَكَ
مرسل (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر اے اللہ! میرے نفس کو تو نے پیدا کیا۔ تیرے لئے ہی ہے

مَحْيَاهَا وَمَمَاتُهَا اِنْ قَبَضْتَهَا
اس کا جینا اور مرنا اگر تو اسے قبض کرلے۔ تو اس پر

فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا
رحم فرما۔ اور اگر زندہ رکھے تو ایمان کی حفاظت

۵۱ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی صبح کو کہے ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ ... الخ تو اسے اس دن عبادت دی جاتی ہے۔ اور اس سے اس دن کا شر دور کیا جاتا ہے۔ اور جو شخص رات کو کہے اسے اس رات کی عبادت نصیب ہوتی ہے۔ اور اس سے اس رات کا شر دور کیا جاتا ہے۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۱۵ شمار ۵۳

ف: اخر نسخہ اس دعا کو احتیاطاً بعد عصر بھی کہا جاتا ہے

۵۰ حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے ... ان کے وقت ... یہ کلمات کہنے ... جن کو وہ حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت فرماتے

۵۳ (کلمات پیرہن) اللھم اسلمت نفسی الیک الخ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی صفحہ ۱۹۰ شمار نمبر ۳۴۳

۵۲ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صبح کے وقت اسے کوئی دس بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہے ... اور شام کے وقت دس بار کہے ... تو اس سے دنیا کی ستر بلائیں اور ... شیطان کا ... اور ... غضب دور کر دیا جاتا ہے

۵۲ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۱ شمار ۳۶۱۷

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ ١ بار

کے ساتھ محفوظ رکھ

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ

اے اللہ! سونپ دی میں نے اپنی جان تجھے

وَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ

اور کر دیا میں نے اپنا رُخ تیری طرف اور سپرد کر دیا میں نے

اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ

اپنا معاملہ تیرے اور لگا دیا میں نے اپنی پیٹھ کو

اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ

تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ

کوئی جائے پناہ نہیں اور کوئی جائے نجات نہیں تیری گرفت سے مگر تیرے دامن

اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

رحمت میں۔ ایمان لایا میں تیری اُس کتاب پر جس کو تو نے نازل کیا

وَ نَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ ١ بار

اور تیرے اُس نبی پر جس کو تو نے بھیجا۔

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ

اے اللہ! سونپ دی میں نے اپنی جان تجھے

وَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَأْتُ

اور کر دیا میں نے اپنا رُخ تیری طرف اور رکھ دی میں نے

ظَهْرِيْ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ

اپنی پیٹھ تیری طرف اور سپرد کر دیا میں نے اپنا معاملہ

اِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ

تیرے کوئی جائے پناہ نہیں تیرے عذاب سے مگر تیرے دامن رحمت میں

۱ حضرت براء بن عازب رض سے مروی ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تو اپنے بستر پر جائے تو داہنی کروٹ لیٹ کر اور فرمایا کہ اللھم اسلمت نفسی الیک و وجھت وجھی الیک و فوضت امری الیک الخ اور فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا ان کلمات کو اور مر گیا وہ اسی رات میں تو مرے گا دین اسلام پر واقع ہوگا اور ایک روایت میں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے جب تو بستر پر جائے تو کہہ

رافع بن خدیج رض / ترمذی رح

کہ جب تو نماز کے وضو کی مانند وضو کر اور پھر داہنی پہلو پر لیٹ اور پھر کہہ اللھم اسلمت نفسی الیک الخ اور پھر فرمایا اگر تو مر گیا اسی رات میں تو مرے گا دین فطرۃ (اسلام) پر اور اگر زندہ رہا تو پہنچے گا بھلائی کو۔ حضرت براء بن عازب رض بخاری ج۲ و مسلم ج۲ و مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۲۲۵۹ صفحہ ۲۰۹

۲ فرمایا جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم میں سے کوئی داہنے پہلو پر لیٹے تو کہے اللھم اسلمت نفسی الیک الخ اگر وہ اسی رات کو مر جائے تو داخل ہوگا جنت میں

ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۱۲۹ شمارہ ۱۲۴۷

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اُؤْمِنُ بِكِتَابِكَ وَ بِرَسُوْلِكَ ۱ بار

ایمان لاتا ہوں میں تیری کتاب پر اور تیرے رسول پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری عزت والی

الْكَرِيْمِ وَ كَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ مِنْ

ذات کی اور تیرے کلمات کاملہ کی ہر اُس

شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ

چیز کے شر سے جس کی پیشانی سے تو نے اُسے پکڑ رکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَ

اے اللہ! تو ہی دور کرتا ہے قرض و تاوان کو اور

الْمَأْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ

گناہ کو اے اللہ! نہیں شکست دی جاسکتی تیرے لشکر کو

وَ لَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَ لَا يَنْفَعُ

اور نہیں خلاف ورزی ہوسکتی تیرے وعدے کی اور نہیں نفع دے سکتی

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحٰنَكَ

کسی اقبال مند کو تیرے عذاب سے اُس کی اقبال مندی پاک ہے تو

وَ بِحَمْدِكَ ۱ بار

اور تیری ہی تعریف۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اے اللہ! پروردگار آسمانوں اور زمین کے

وَ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَ

اور پروردگار ہر چیز کے پھاڑنے والے دانے اور

النَّوٰى مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِيْلِ

گٹھلی کے اُتارنے والے تورات اور انجیل

۲۶
حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر جاتے تو کہتے اللّٰھم رب السمٰوٰت والارض ورب کل شیٔ الخ
ابوہریرہؓ۔ ابوداؤدؒ
ترمذیؒ۔ ابن ماجہؒ۔
مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۲۸۱
صہ ۲۰۵۔

۲۵
حضرت امیر المؤمنین علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت یہ دعا پڑھتے اللّٰھم انی اعوذ بوجھک الکریم الخ۔
علی المرتضیٰؓ۔ ابوداؤدؒ
مشکوٰۃ شریف
جلد اول شمار ۲۲۷۶۔
صہ ۲۰۴

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

وَالْقُرْاٰنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
اور قرآن کے اور پناہ لیتا ہوں تیری ہر اس شر والی
ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ
چیز کے شر سے جس کو پکڑ رکھا ہے تو نے چوٹی سے
اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ
تو ہی سب سے پہلے تھا تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا
وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ
اور تو ہی سب سے بعد رہ جائے گا تیرے بعد کچھ نہ ہو گا
وَّ اَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ
اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر
شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ
کچھ نہیں ہے۔ اور تو ہی باطن ہے تیرے سوا کچھ نہیں ہے
شَیْءٌ اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَ
ادا کر دے میرے قرض کو اور
اَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ ۱ بار
دولتمند کر دے مجھے مفلسی دور کر کے۔
اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبَّ
اے اللہ! پروردگار آسمانوں اور پروردگار
الْاَرْضِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
زمین کے اور پروردگار بزرگی والے عرش کے
رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ
اے پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے پھاڑنے والے
الْحَبِّ وَ النَّوٰی وَ مُنْزِلَ التَّوْرٰۃِ
دانے اور گٹھلی کے اور نازل کرنے والے توراۃ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

[1] ابو ہریرہ رض مسلم رح سنن اربعہ۔ ابن ابی شیبہ رح عائشہ صدیقہ رض۔ ابو یعلیٰ حصن حصین صفحہ ۳/۱۴۲۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الْفُرْقَانِ اَعُوْذُ
اور انجیل اور فرقان کے پناہ لیتا ہوں میں
بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
تیری ہر اس چیز کے شر سے جس کی چوٹی
بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ
تیرے ہاتھ میں ہے اے اللہ! تو ہی سب سے پہلے تھا
فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ
تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا اور تو ہی سب سے بعد رہ جائیگا
فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ
تیرے بعد کچھ نہ ہوگا اور تو ہی ظاہر ہے
فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَ اَنْتَ
تیرے اوپر کچھ نہیں ہے اور تو ہی
الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ ط
باطن ہے تیرے نیچے کچھ نہیں ہے
اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ
ادا کر دے ہمارے قرض کو اور غنی کر دے ہمیں
الْفَقْرِ ا بار
مفلسی سے۔

ے بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ
اللہ ہی کے نام کے ساتھ رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَ اَخْسِئْ
اے اللہ! بخش دیجئے میرے گناہ کو اور دور کر دیجئے
شَيْطَانِيْ وَ فُكَّ رِهَانِيْ وَ ثَقِّلْ
میرے شیطان کو اور آزاد کر دیجئے میری جان کو اور بھاری کر دیجئے

ے ابی الازہر الانصاری رض۔ ابوداؤد رح حاکم رح حصن حصین۔ صفحہ ۷۔ ۱۳۶

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مِيْزَانِىْ وَ اجْعَلْنِىْ فِى النَّدِىِّ
میرے ترازوئے اعمال کو اور شامل کر دیجیے مجھے
الْاَعْلٰى ا بار
اعلیٰ طبقے میں۔

ط۱ بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِىْ لِلّٰهِ
اللہ ہی کے نام کے ساتھ اور اللہ ہی کے لیے رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ وَ اَخْسِئْ
اے اللہ بخش دیجیے میرے گناہ کو اور دور کر دیجیے
شَيْطَانِىْ وَ فُكَّ رِهَانِىْ وَ اجْعَلْنِىْ
میرے شیطان کو اور آزاد کر دیجیے میری جان کو اور شامل کر دیجیے مجھے
فِى النَّدِىِّ الْاَعْلٰى ا بار
اعلیٰ طبقے میں

ط۲ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
اے اللہ! پروردگار سات آسمانوں کے
وَ مَا اَظَلَّتْ وَ رَبَّ الْاَرْضِيْنَ
اور ان چیزوں کے جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور پروردگار زمینوں کے
وَ مَا اَقَلَّتْ وَ رَبَّ الشَّيٰطِيْنِ
اور ان چیزوں کے جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں اور پروردگار شیطانوں کے
وَ مَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّىْ جَارًا مِّنْ
اور اس کے جس کو انہوں نے گمراہ کیا ہے۔ بن جائیے میری پناہ گاہ اپنی
شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ
تمام مخلوق کے شر سے مبادا
يَّفْرُطَ عَلَىَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ
زیادتی کرے مجھ پر ان میں سے کوئی یا وہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

ط۱
حضرت ابو الازہر
انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ جب رات کو بستر پر جاتے
رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم پڑھتے بسم اللہ
وضعت جنبی الخ
ابوداؤد مشکوٰۃ
شریف جلد اول
۲۰۲-۲۰۳
صفحہ ۲۰۲

ط۲
حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے حضرت خالد بن
ولید رضی اللہ عنہ نے نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم
سے شکایت کی یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بے خوابی کے سبب
مجھ کو رات کو نیند
نہیں آتی آپ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا
جب تو اپنے بستر پر
جائے تو یہ کلمات
کہہ اللھم رب
السمٰوٰت السبع
وما اظلت الخ
الحدیث ترمذی مشکوٰۃ
شریف جلد اول
۲۰۶-۲۰۷
صفحہ ۲۰۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

يَبْغِيَ ، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُ لَكَ
بغاوت کرے غلبے میں ہے تیری پناہ میں آنے والا، اور بلند برتر ہے تیری تعریف

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر

اَنْتَ ۱ بار
تو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
اے اللہ پروردگار سات آسمانوں کے

وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ
اور اُن چیزوں کے جن پر وہ سایہ فگن ہیں۔ اور پروردگار زمینوں کے

وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ
اور اُن چیزوں کے جن کو وہ اُٹھائے ہوئے ہیں اور پروردگار شیطانوں کے

وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ
اور اُن کے جن کو گمراہ کیا ہے اُنہوں نے بن جا میری پناہ گاہ اپنی

شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ
تمام مخلوق کے شر سے مبادا زیادتی کرے

عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى
مجھ پر کوئی ان میں سے یا وہ بغاوت کرے

عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ۱ بار
غلبے میں ہے تیری پناہ لینے والا اور بڑی برکت والا ہے تیرا نام

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ
پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے اُن کلمات کاملہ کی

الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا
جن سے نہیں بچ سکتا ہے کوئی نیک اور نہ

ط: خالد بن ولید رض - طبرانی فی الاوسط - ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ حصن حصین صفحہ ۲ - ۱۵۱ -

ط: خالد بن ولید رض - طبرانی رحمہ اللہ حصن حصین صفحہ ۲ - ۱۵۱ -

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربَّ العٰلمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ
کوئی بدکار اس چیز کے شر سے جو نازل ہوتی ہے آسمان
السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ
سے اور جو چڑھتی ہے اس میں اور
مِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِى الْاَرْضِ
اس چیز کے شر سے جو پھیلی ہوئی زمین میں
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ
اور جو نکلتی ہے اس سے اور رات کے
فِتَنِ اللَّيْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ
فتنوں کے شر سے اور دن کے فتنوں کے شر سے اور
شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
رات دن کے حوادث کے شر سے
اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا
سوائے اس حادثہ کے جو بھلائی لے کر آئے
رَحْمٰنُ ا بار
اے بے حد مہربان!
اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی ذات مکرم کی
وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِىْ
اور اللہ کے اُن کلمات تامہ کی جن سے
لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ
نہیں بچ سکتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بدکار
مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ
اس چیز کے شر سے جو نازل ہوتی ہے آسمان سے

۱۰
حضرت یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ
سے روایت ہے کہ
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو جس رات
معراج ہوئی ایک
دیو نظر آیا کہ اس
کے ہاتھ میں شعلہ تھا
آگ کا جب جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نگاہ کرتے تو
اس کو دیکھتے آپ صلی
اللہ علیہ وسلم کی طرف
چلا آتا حضرت جبرائیل
علیہ السلام نے فرمایا
کیا میں آپ صلی اللہ علیہ
وسلم کو ایسے کلمات
سکھا دوں کہ اگر آپ
صلی اللہ علیہ وسلم ان کو
فرمائیں تو اس کا شعلہ
بجھ جائے۔ آپ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کیوں نہیں سکھاؤ۔
حضرت جبرائیل علیہ
السلام نے کہا کہیے
اعوذ بوجہ
اللہ الکریم
وبکلمات اللہ
التامات التی الخ
یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ
مالک رح۔ موطا شریف
ص ۷۲۹

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

وَ مِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ شَرِّ
اور اُس چیز کے شر سے جو اس میں چڑھتی ہے اور اُس چیز

مَا ذَرَاَ فِى الْاَرْضِ وَ شَرِّ مَا
کے شر سے جو پیدا ہوئی زمین میں اور اُس چیز کے شر سے جو

يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ
نکلتی ہے اس سے اور رات دن کے فتنوں

وَ النَّهَارِ وَ مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ
سے اور رات دن کے

وَ النَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ
حوادث سے سوائے اس حادثہ کے جو ساتھ لائے بھلائی کو

يَّا رَحْمٰنُ ۱بار
اے بے حد مہربان

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی اُس پر عظمت ذات کی

الَّذِىْ لَيْسَ شَىْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ
جس سے کوئی شے بھی بڑی نہیں ہے

وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِىْ لَا
اور اللہ کے اُن کلمات کاملہ کی جن سے

يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ وَّ
بچ نہیں سکتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بدکار اور

بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا
اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جن کو

عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ
میں جانتا ہوں اور وہ جن کو میں نہیں جانتا اُس کی

لوگوں نے پوچھا وہ
کلمات کیا ہیں کعب رض
نے کہا اعوذ بوجہ
اللہ العظیم الذی
لیس شیء الخ
قعقاع بن حکیم رح
مالک موطا شریف
صفحہ
۷۲۵

حضرت قعقاع بن حکیم رح
سے روایت ہے کہ کعب
الاحبار رض کہتے تھے
کہ اگر میں [illegible]
[illegible] کلمات
نہ پڑھتا تو یہودی جادو کر کے
مجھکو گدھا بنا دیتے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ ۱ بار
مخلوق کے شر سے جس کو اُس نے پیدا کیا اور پھیلایا ہے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کلمات کاملہ کی

مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ
اُس کے غصے سے اور اُس کی سزا سے اور اُس کے بندوں کے شر سے

وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَ
اور شیطانوں کے وسوسہ اندازی سے اور

اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۱ بار
اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ
اے اللہ! پروردگار آسمانوں اور

الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ
زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے

اَنْتَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ اَشْھَدُ
تو ہی رب ہے ہر چیز کا گواہی دیتا ہوں میں

اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا
کہ کوئی معبود نہیں ہے مگر تو اکیلا کوئی

شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
شریک نہیں ہے تیرا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدُکَ وَ
صلے اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور

رَسُوْلُکَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ یَشْھَدُوْنَ
تیرے رسول ہیں اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں

۲
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ
نے کہا جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم سے
میں ڈرتا ہوں راتوں کو
پس آپ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا پڑھو
یہ اعوذ
بکلمات اللہ

التامات من
غضبہ الخ
حضرت یحییٰ ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ
مالک رحمۃ اللہ مؤطا شریف
صفحہ ۹-۴۸۲
۳
ابن عمرو رضی اللہ عنہ، احمد
ترمذی، حصن حصین
صفحہ ۱۲۰

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَ
پناہ لیتا ہوں میں تیری شیطان سے اور
شِرْكِهٖ وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقْتَرِفَ
اس کے شرک سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے کہ کروں میں اپنے نفس
عَلٰى نَفْسِىْ سُوْٓءً اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى
پر کوئی برائی یا کھینچوں میں اس کو کسی
مُسْلِمٍ ۱ بار
مسلمان کے سر
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِىْ وَ
اے اللہ! تو نے پیدا کیا ہے میری جان کو اور
اَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَ
تو ہی وفات دے گا اس کو تیرے ہی لیے اس کا مرنا اور
مَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا
اس کا زندہ رہنا ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما
وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ
اور اگر تو اسے موت دیوے تو اس کو بخش دینا اے اللہ!
اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ ۱ بار
میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تندرستی کا۔
اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَ
اے اللہ! ڈوب گئے ہیں ستارے اور
هَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَ اَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ
سکون میں آ گئی ہیں (نیند سے) آنکھیں اور تو ہے زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا
لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ يَا حَيُّ
نہیں آتی ہے تجھے اونگھ اور نہ نیند اے زندہ جاوید

ط ۱
عن فاروق رض
مسلم ۲۷ ن ۲۷۲۶
حصن حصین صفحہ ۱۴۱
ط ۲
حضرت زید بن ثابت رض
کہتے ہیں کہ میں نے
جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم سے
اپنی نیند اچٹ

جانے کی شکایت کی
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا یہ دعا پڑھا کر
اللھم غارت
النجوم وھدأت
العیون الخ
زید بن ثابت رض
ابن سنی ؟ حصن حصین
صفحہ ۱۵۱۰۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ

اے ہمیشہ قائم رہنے والے چین دے مجھے اس رات میں

وَ اَنِمْ عَيْنِيْ ۱ بار

اور نیند عطا فرما میری آنکھوں میں

نَامَتِ الْعُيُوْنُ وَ غَارَتِ

سو گئی ہیں آنکھیں اور ڈوب گئے ہیں

النُّجُوْمُ وَ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۱ بار

تارے اور تو ہے زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا!

۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُّوَافِيْ وَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ایسی تعریفیں جو پوری ہوں اور

يُكَافِئُ مَزِيْدَهٗ ۳ بار

برابری کریں زائد سے زائد حمد کی

۳ بِاسْمِكَ رَبِّيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ ۱ بار

تیرے ہی نام کے ساتھ میرے پروردگار! پس بخش دیجئے میرے گناہ کو

۴ بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ۱ بار

تیرے ہی نام سے رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو پس تو مجھے بخش دے

۵ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ

تیرے نام سے اے میرے پروردگار! رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو

وَ بِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ

اور تیری ہی بدولت میں اسے اُٹھاؤں گا اگر تو نے روک لیا

نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا وَ اِنْ

میری جان کو تو اس کی بخشش فرمانا اور اگر

اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ

تو اسے چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حفاظت فرمانا جیسا کہ تو حفاظت

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

۱ امام مالکؒ سے روایت ہے کہ حضرت ابوالدرداءؓ [illegible] رات [illegible] نامت العیون الخ [illegible] صفحہ ۲۱۸ [illegible] ابوالدرداء / ابن ابی [illegible]

۲ امام نوویؒ نے اذکار میں لکھا ہے کہ سیدنا حضرت آدم علیہ السلام نے جناب الٰہی میں عرض کیا کہ اے رب [illegible] آپ نے مجھے [illegible] اور [illegible] مشغول کر دیا ہے [illegible] حمد [illegible] ان [illegible] الخ [illegible]

۳ الحمد للہ حمداً یوافی ...... الخ تحفۃ [illegible] ترجمہ اردو نزہۃ المجالس جلد اول صفحہ ۹۶/۹۷ ۱۳۵۳ھ

۳ ابن عمرؓ / [illegible] حصن حصین صفحہ ۱۳۰

۴ ابن عمرؓ / ابن ابی شیبہ حصن حصین صفحہ ۱۳۶-۱۳۷

۵ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بستر کو تین بار کپڑے کے کونے سے جھاڑ دے اور یہ دعا پڑھے۔ باسمک ربی وضعت جنبی ... الخ ابوہریرہؓ / صحاح ستہ ابن ابی شیبہ / حصن حصین صفحہ ۱۳۶/۱۳۷

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
بِاَلْحَیْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۳ مرتبہ

بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ا بار
فرماتا ہے اپنے نیک بندوں کی

اَللّٰهُمَّ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ
اے اللہ! تیری ہی مدد سے رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو

وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنْ
اور تیری ہی مدد سے میں اسے اٹھاؤں گا اے اللہ! اگر

اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا
تو روک لے میری جان کو تو اسے بخش دینا

وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا
اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح

تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ا بار
تو حفاظت کرتا ہے اپنے نیک بندوں کی

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ
تیرے ہی نام سے اے میرے پروردگار رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو

وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ
اور تیری ہی مدد سے میں اسے اٹھاؤں گا اگر تو نے روک لیا

نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا
میری جان کو تو اس پر رحم فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ
تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جیسا تو حفاظت کرتا ہے

عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ا بار
اپنے ا نیک بندوں کی

۳ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا عَدَدَ الشَّفْعِ
اللہ تعالے بہت بڑائی والا ہے جفت اور طاق

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

جب کوئی [illegible] اپنے بستر پر [illegible] (یعنی [illegible]) پھر [illegible] جائے تو [illegible] کہے باسمک ربی وضعت جنبی الخ
ابو داود، بخاری / مسلم
مشکوۃ شریف جلد اول شمار ۲۲۵۸ صفحہ ۴۰۰

۶
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم میں سے کوئی [illegible] اپنے بستر پر [illegible] [illegible] باسمک ربی وضعت جنبی الخ
سنن دارمی شریف شمار ۲۶۵۱ [illegible]
عن ابی [illegible]

۶۴
حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اور بستر پر سونے کے وقت کہے "اللہ اکبر کبیرا ..... الخ" تین بار الحمد للہ ... لا الہ الا اللہ تین بار تو اس کی قبر میں اور پل صراط پر نور ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ (کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۵ شمار ۴۹۷۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَالْوَتْرِ وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
کے عدد اور اللہ کے کامل پاکیزہ

الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ ۳ بار
مبارک کلمات

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۳ بار
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُمَّ قِنِىْ عَذَابَكَ يَوْمَ
اے اللہ! بچا لینا مجھے اپنے عذاب سے جس دن

تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۳ بار
اٹھائے گا تو اپنے بندوں کو

اَللّٰهُمَّ قِنِىْ عَذَابَكَ يَوْمَ
اے اللہ! بچالے مجھ کو اپنے عذاب سے جس دن

تَجْمَعُ اَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۱ بار
تو جمع کرے گا یا تو اٹھائے گا اپنے بندوں کو

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ
اے اللہ! تیرے نام سے میں مرتا ہوں اور

اَحْيٰى ۱ بار
میں زندہ ہوتا ہوں

بِاسْمِكَ نَمُوْتُ وَنَحْيٰى ۱ بار
تیرے نام سے ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے ہیں

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَ
تیرے ہی نام سے اے اللہ! میں مرتا ہوں اور

اَحْيٰى ۱ بار
میں زندہ ہوتا ہوں

حضرت حذیفہ بن الیمان رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا ہاتھ مبارک سر مبارک کے نیچے رکھتے پھر فرماتے اللھم قنی عذابک یوم تجمع او تبعث عبادک ۔ حذیفہ بن الیمان رض ترمذی ۲ ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۴۹۱ نمبر ۱۲۵۰ ۔

حضرت حذیفہ رض سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر جاتے تو اپنا دایاں ہاتھ مبارک رخسار کے نیچے رکھتے اور فرماتے اللھم باسمک اموت واحیی اور جب جاگتے تو فرماتے الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا و الیہ النشور ۔ حذیفہ رض بخاری ۱/۲ بخاری شریف جلد اول نمبر ۲۲۵۴ ۔ صفحہ ۔

حضرت ابو ذر رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بچھونے پر تشریف لے جاتے تو فرماتے باسمک نموت و نحیی جب سو کر اٹھتے تو فرماتے الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا و الیہ النشور ۔ ابو ذر رض بخاری رح بخاری شریف جلد سوم نمبر ۲۲۲۵ ۔ صفحہ ۱۲۵ ۔ (حاشیہ بر صفحہ آئندہ ۵)

حضرت حفصہ رض کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور کہتے اللھم قنی عذابک یوم تبعث عبادک کلمات فرماتے تین مرتبہ ۔ حفصہ رضی اللہ عنہا ۔ ابو داؤد ۱/۲ مشکوٰۃ شریف جلد اول نمبر ۲۲۷۵ صفحہ ۴۰۴

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمٰتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن (اور) رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○
کہو پناہ مانگتا ہوں میں صبح کے رب کی

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ
اُس کی مخلوق کے شر سے اور اندھیرے کے

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ
شر سے جب وہ پھیل جائے اور گرہوں میں

النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ
پھونکیں مارنے والی عورتوں کے شر سے، اور حاسد کے شر

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ ۱۱۱ بار
سے جب وہ حسد کرے

سُوْرَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن (اور) رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ
کہو پناہ لیتا ہوں میں لوگوں کے رب کی لوگوں کے

النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ
بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی وسوسہ ڈالنے والے

الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ
پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے جو

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

۵۵ (حصن حصین) حضرت حذیفہ رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کو لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى اور جب بیدار ہوتے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ پڑھتے تھے۔ بخاری شریف حصہ سوم ص ۲۹۰ شمار ۱۲۳۴ ۔ عن حذیفہ رض

۵۶ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ان جیسی سورتوں کے ساتھ کسی سائل نے سوال کیا۔ اور نہ کسی پناہ مانگنے والے نے پناہ مانگی۔ عقبہ بن عامر رض / نسائی ابن ابی شیبہ ۔ حصن حصین ص ۲۵۹

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جن اور نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ یہ دونوں معوذتین (سورہ فلق و ناس) نازل ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو اختیار فرمایا۔ اور ان کے علاوہ (باقی سب چھوڑ دیا) (ترمذی)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں (سورہ فلق اور سورہ ناس) جیسی کوئی سورتیں نہیں۔ عقبہ بن عامر رض / ابن ابی شیبہ۔ حصن حصین ص ۲۵۹

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قل اعوذ برب الفلق پڑھا کرو، کیونکہ تم کوئی ایسی سورت نہیں پڑھو گے جو اس سے زیادہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ اور ذو الجلال والاکرام سے پہلے پہنچنے والی ہو۔ اگر تم ہو سکے تو اس کو نہ چھوڑنا۔ ابن حبان، حاکم۔ عقبہ بن عامر رض۔ حصن حصین ص ۲۵۹

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ پر ایسی آیتیں نازل ہوئی ہیں جن کی مثل کبھی نہیں دیکھی گئی: قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس۔ عقبہ بن عامر رض / ابن ابی شیبہ۔ حصن حصین صفحہ ۲۵۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤ مِنَ
وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں جنوں سے ہو

الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○ ۱۱۱ بار
یا انسانوں میں سے

رات کو سوتے ہیں جب کروٹ لو، تو کہو

بِسْمِ اللّٰهِ ۱۰ بار
اللہ کے نام سے

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰ بار
پاک ہے اللہ

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ
ایمان لایا ہوں میں اللہ پر اور انکار کیا ہے میں نے

بِالطَّاغُوْتِ ۱۰ بار
طاغوت کا

(تفل جانب چپ آخر گزشتہ صفحہ ۲۲۴)
سب دعاؤں کو چھوڑ دیا
ابو سعید الخدری رض
ترمذی رض / نسائی رض
ابن ماجہ رض
حصن حصین صہ ۲۵۹

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ان دونوں سورتوں کی طرح کوئی سورتیں قرآن میں نہیں پڑھیں
عقبہ رض / نسائی رض / ابن حبان
حصن حصین صہ ۲۵۹

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا میں تمہیں نہ بتاؤں سب سے بہتر دو سورتیں جو پڑھی جائیں وہ سب سے بہتر ہیں (فلق و ناس) ہیں۔
عقبہ بن عامر رض / ابو داؤد رض / نسائی رض
حصن حصین صہ ۲۵۹

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: شیطان ہر ایک کے سر پر تین گرہیں لگاتا ہے، جب وہ سو جاتا ہے۔ ہر گرہ پر یہ پھونک دیتا ہے۔ علیک لیل طویل فارقد (ابھی بہت رات باقی ہے سو جا) پھر اگر وہ بیدار ہوا۔ ۵۵

۵۵ اور اس نے اللہ سبحانہٗ کا ذکر کیا۔ تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور اگر اس نے وضو کر لیا۔ تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے۔ پھر اگر اس نے نماز پڑھ لی۔ تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ اور صبح کو وہ نشاط اٹھتا ہے۔ ورنہ صبح کو بدباطن اور کسل مند اٹھتا ہے۔
(ابو ہریرہ رض / بخاری رض)
بخاری شریف جلد اول صہ ۲۵۴ شمار ۱۰۶۰)

۵۶ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو رات کو کروٹ لیتے وقت دس بار بسم اللہ دس بار سبحان اللہ اور دس بار امنت باللہ وکفرت بالطاغوت کہے۔ تو وہ ان تمام چیزوں سے جن سے وہ ڈرتا ہے محفوظ رہے گا۔ کوئی اور جس وقت تک وہ ۱۰ بار پڑھا کرے گا۔ اور نہ ہلاک کرے گا گناہ
(ابن عمر رض / طبرانی فی الاوسط)
حصن حصین صہ ۱۵۲-۵۵

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اِذَا انْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ

جب نیند سے بیدار ہو تو (کہے)

[۱] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْيَانَا

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے زندہ کیا ہمیں

بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ا بار

بعد اس کے کہ موت دی اس نے ہمیں اور اسی کی طرف جی اٹھنے کے بعد جانا ہے

[۲] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْيَا نَفْسِیْ بَعْدَ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے زندہ کیا موت دینے

مَآ اَمَاتَهَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ا بار

کے بعد اور اسی کی طرف جی اٹھنے کے بعد جانا ہے

[۳] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے میرے جسم کی

فِیْ جَسَدِیْ وَ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَ

تندرستی عطا کی اور میری روح میری طرف لوٹا دی اور

اَذِنَ لِیْ بِذِكْرِهٖ ا بار

مجھے اپنے ذکر کی اجازت دی

[۴] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ اِلَیَّ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے واپس کر دی میری طرف

نَفْسِیْ وَ لَمْ يُمِتْهَا فِیْ مَنَامِهَا

میری جان اور نیند کی حالت میں اسے موت نہیں دی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ يُمْسِكُ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے تھام رکھا ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

۴۰
عہ عن حذیفہ بن الیمان رضؓ
بخاری رحؒ / مشکوٰۃ شریف
جلد اول صفحہ ۴ شمارہ ۳۲۵
عہ عن حذیفہ بن الیمان رضؓ / ترمذی رحؒ
ترمذی شریف جلد دوم
صفحہ ۲۹۶/۲۹۵ شمارہ ۱۲۳۸
عہ
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی
اپنے بستر سے اٹھے۔ اور پھر اس
کی طرف لوٹے تو اس کو چاہئے کہ
اپنے تہبند کے کنارے سے
تین بار جھاڑ لے۔ کیونکہ
اسے معلوم نہیں کہ اس کے
بعد کیا چیز اس پر آ گئی
اور پھر جب لیٹے تو کہے باسمک
ربی وضعت جنبی وبک
ارفعہ فان امسکت نفسی
فارحمھا وان ارسلتھا
فاحفظھا بما تحفظ بہ
عبادک الصالحین ۔
(ترجمہ) تیرے نام سے اے میرے رب میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے ہی نام سے اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم فرما اور اگر چھوڑ دے تو اس کی [illegible]

اسی طرح حفاظت
کیجیو جیسا کہ تو حفاظت
کرتا ہے اپنے نیک بندوں کی)
پھر جب وہ جاگے تو کہے:
الحمد للہ الذی عافانی
فی جسدی ورد علی… الخ
حضرت ابو ہریرہ رضؓ
جلد دوم / ابو ہریرہ رضؓ
ترمذی رحؒ / ترمذی شریف
جلد دوم صفحہ ۲۶۳
شمارہ ۱۳۵۳
(ابو ہریرہ رضؓ کی حدیث
حسن ہے)
عہ
فرمایا جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جب سو کر اٹھے تو کہے
الحمد للہ الذی
رد الی نفسی… الخ
جلد دوم / نسائی رحؒ
ابن حبان رحؒ / حاکم رحؒ
ابو یعلیٰ رحؒ
حصن حصین
صفحہ ۱۵۲-۱۵۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا
آسمانوں اور زمین کو اس سے کہ وہ ٹل نہ جاویں
وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ
اور اگر وہ ٹل جاویں تو تھام نہ سکے کوئی
اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا
اس کے سوا کوئی بےشک نہیں وہ بہت ہی بردبار
غَفُوْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
بہت ہی بخشنے والا ہے تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے
يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى
تھام رکھا ہے آسمان کو کہ وہ نہ گر پڑے
الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ
زمین پر مگر اس کی اجازت سے بےشک اللہ
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ الرَّحِيْمُ ابار
لوگوں پر نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُحْيِى
تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جو زندہ کرتا ہے
الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ابار
مردوں کو اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو تنہا ہے
الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
زورآور ہے پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا
وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ابار
اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ زبردست (بڑا) بخشنے والا ہے

۱
فرمایا جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے
جب سوکر اٹھے تو کہے
الحمد للہ الذی
یحیی الموتٰی
وھو علی کل شیء
ابو یعلٰی، ابن سنی، حاکم
حصن حصین ۱۵۳۔

۲
فرمایا جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے
"اور جب سوکر اٹھے تو
کہے لا الٰہ الا اللہ
الواحد القھار
(الخ)"
عائشہ صدیقہ رض۔
ن، ابن سنی، حاکم
حصن حصین صفحہ ۱۵۳۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

۲۰ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے نیند
النَّوْمَ وَالْیَقْظَةَ اَلْحَمْدُ
اور بیداری کو پیدا کیا سب تعریفیں
لِلّٰہِ الَّذِیْ بَعَثَنِیْ سَالِمًا
اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے صحیح درست اٹھایا
سَوِیًّا اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰہَ یُحْیِی
میں گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ زندہ کرتا
الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
ہے مردوں کو اور وہ ہر چیز پر
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۱ بار
قادر ہے

۲۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا یُّوَافِیْ وَ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ ایسی تعریفیں جو پوری
یُكَافِیْ مَزِیْدَهٗ ۳ بار
ہوں اور برابری کریں زائد حمد کی

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

۲۱
امام نووی رح نے اذکار میں
لکھا ہے۔ کہ سیدنا حضرت
آدم علیہ السلام نے جناب
الٰہی میں عرض کیا، کہ اے
اللہ! آپ نے مجھے دنیا
کے بکھیڑوں اور دھندوں
میں مشغول کر دیا ہے۔
اسلئے مجھے کسی ایسی چیز کی
تعلیم دیجئے جو ہر قسم کی
حمد و تسبیح کو جامع اور حاوی
ہو۔ اللہ سبحانہ نے
ان پر وحی بھیجی۔ کہ جب
تم صبح ہو اٹھو، اور جب
رات کو سونے لگو۔ تو تین
دفعہ یوں کہہ لیا کرو۔
الحمد للہ حمداً
یوافی ...... الخ
غرر المجالس ترجمہ اردو
نزہۃ المجالس
جلد اول صفحہ ۱۸/۹۷
۱۳۵۲ھ

۲۰
حضرت ابوہریرہ رضی
سے روایت ہے۔ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: کہ جو شخص نیند
سے جاگے اور یہ کہے
الحمد للہ الذی
خلق النوم ... الخ
تو اللہ سبحانہ فرماتا ہے
کہ میرے بندے نے
سچ کہا۔
عمل الیوم واللیلۃ
ابن سنی رح ۱۳
صفحہ ۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

۱ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو یکتا ہے اُس کا
شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ
کوئی شریک نہیں اُسی کا راج ہے اور اُسی کے لیے
الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر
قَدِیْرٌ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ
قدرت رکھتا ہے اور پاک ہے اللہ اور تعریف اُسی
لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ
کے لیے ہے اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے
وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے
رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ۱ بار
اے میرے رب مجھے بخش دے۔
۲ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو
اَللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ
اے اللہ! اور میں تیری تعریف کرتا ہوں اور تجھ سے بخشش مانگتا ہوں
لِذَنْبِیْ وَ اَسْئَلُکَ رَحْمَتَکَ
اپنے گناہوں کی اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری رحمت
اَللّٰھُمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَ لَا تُزِغْ
اے اللہ! میرے علم کو زیادہ کر اور راہِ راست سے نہ ہٹا
قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ
میرے دل کو اس کے بعد کہ تو نے مجھے ہدایت دی اور بخش دے

۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص رات کو نیند سے بیدار ہو اور دعا مانگے لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ الخ پھر کہے اللھم اغفرلی یا کوئی اور دعا مانگے قبول کی جائے گی اور اگر وضو کرکے نماز پڑھے اس کی نماز
قبول کی جائے گی۔ عبادہ بن صامت رضی۔ بخاری، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۱۱۳۲ صفحہ ۲۲۶۔

۲ حضرت عائشہ صدیقہ رض کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو یہ فرماتے لا الٰہ الا انت سبحانک الخ ۲

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

۲ عائشہ صدیقہ رض۔ ابوداؤد، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۱۱۳۵ صفحہ ۲۲۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ
مجھے اپنی طرف سے رحمت بلاشبہ

اَنْتَ الْوَهَّابُ ۱ بار
تو ہی بہت بخشش کرنے والا ہے

معشّرات اربع

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۰ بار
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف کرتا ہوں

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ۱۰ بار
پاک ہے بادشاہ بے حد پاک

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۱۰ بار
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ
دنیا کی تنگی سے اور روز قیامت کی

الْقِيٰمَةِ ۱۰ بار
تنگی سے

ف
حضرت شریق الہوزنی
رضی اللہ عنہ کہتے
ہیں کہ میں حضرت
عائشہ صدیقہ رضی
اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر
ہوا اور پوچھا کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جب رات کو
بیدار ہوتے تو کس چیز
سے شروع کرتے
(عبادت کا آغاز کرتے)
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے
کہا تم نے مجھ سے ایسی
بات پوچھی ہے جو تم
سے پہلے کسی نے نہیں پوچھی
جب آپ صلی اللہ
علیہ وسلم بیدار ہوتے
تو دس بار اللہ اکبر کہتے اور دس بار

الحمد للہ کہتے دس
مرتبہ سبحان اللہ
وبحمدہ کہتے دس
مرتبہ سبحان الملک
القدوس کہتے اور
دس مرتبہ استغفر اللہ
کہتے اور دس مرتبہ
لا الہ الا اللہ کہتے پھر
دس مرتبہ اللھم
انی اعوذ بک
من ضیق الدنیا
وضیق یوم
القیامۃ دس مرتبہ
اس کے بعد نماز
تہجد شروع کرتے
شریق الہوزنی رح
ابو داؤد ۲/۷
مشکوٰۃ شریف
جلد اول
شمار ۱۱۳۲ صفحہ ۲۲۷

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۱؎ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰ بار
پاک ہے اللہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۱۰ بار
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ
اے اللہ! بخش دے مجھے اور ہدایت دے مجھے

وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ ۱۰ بار
اور رزق دے مجھے اور عافیت دے مجھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۱۰ بار
تنگی سے جگہ کی قیامت کے دن

۲؎ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱۰ بار
پاک ہے اللہ پروردگار تمام جہانوں کا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۰ بار
پاک ہے اللہ اور اُسی کی تعریف ہے

۳؎ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ۱۰ بار
سُن لی اللہ نے اُس کی جس نے اُس کی تعریف کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۱؎ حضرت عاصم بن حمید سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رض سے پوچھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کس دعا سے شروع کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے مجھ سے وہ بات پوچھی جو کسی نے نہیں پوچھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دس بار اللہ اکبر کہتے تھے دس بار سبحان اللہ کہتے تھے دس بار استغفر اللہ کہتے تھے اور دس بار اللھم اغفر لی واھدنی وارزقنی وعافنی کہتے تھے اور پناہ مانگتے تھے قیامت کے روز کی جگہ کی تنگی سے یعنی یوں اللھم انی اعوذ بک من ضیق المقام یوم القیامۃ۔ سنن نسائی شریف جلد ۱ عن عاصم بن حمید صفحہ ۲۰۴۔

۲؎ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رض سے روایت ہے کہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ شریفہ کے پاس رات گزارتا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھتے اور سنتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیر تک سبحان رب العلمین کہتے رہتے پھر کہتے سبحان اللہ وبحمدہ دیر تک۔ ربیعہ بن کعب اسلمی رض۔ نسائی ج ۱۔ ترمذی ج ۲۔ (یہ حدیث حسن صحیح ہے) مشکوٰۃ شریف جلد اول۔ شمار ۱۱۳۹۔ صفحہ ۲۲۸۔ اور حصن حصین صفحہ ۹۔ ۱۶۸۔ ربیعہ بن کعب الاسلمی رض سے سبحان اللہ رب العلمین سبحان اللہ وبحمدہ کا ذکر آیا ہے۔ ربیعہ بن کعب اسلمی رض۔ ابو داؤد ج ۲۔ نسائی ج ۱۔ حصن حصین صفحہ ۹۔ ۱۶۸۔ (احقر نے یہ تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)۔

۳؎ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رض فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازہ شریف کے پاس رات گزارا کرتا تھا اور وضو کا پانی دیتا تھا اور رات کے کچھ حصہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے سنتا اور رات کے کچھ حصہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو الحمد للہ ص

ص رب العلمین پڑھتے سنتا (یہ حدیث حسن صحیح ہے)۔ ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۲۹۵ شمار ۱۲۶۷۔ (احقر نے یہ تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ﷺ

۱ بار	سورۃ آل عمران آخر رکوع ۱
	آیات ۱۹۰ تا ۲۰۰
	صلوۃ التسبیح
۴ رکعتیں	نفل ۲
۱ بار	اَللّٰهُ اَكْبَرُ
	اللہ بہت بڑا ہے
۳ بار	اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
	میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں
	اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ
	اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے
	السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
	سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی
۱ بار	وَ الْاِكْرَامِ
	اور عزت والے!

۱ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک رات میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے یہاں رہا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی وہیں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیوی (حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا) کے ساتھ تھوڑی دیر باتیں کرتے رہے پھر سو گئے۔ پھر جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر بیٹھ گئے اور آسمان کی طرف دیکھا اور پڑھا ان فی خلق السموات والارض واختلاف اللیل والنهار لآیات لاولی الالباب آخر سورۃ تک۔ پھر اٹھے اور وضو کیا اور مسواک کی، پھر گیارہ رکعتیں پڑھیں، پھر بلال نے اذان دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر باہر تشریف لے گئے اور صبح کی نماز پڑھائی۔ [illegible] (بخاری شریف جلد [illegible] صفحہ ۲۲۳ شمار ۱۱۱۶)

۲ روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس بن عبد المطلب سے کہا اے عباس اے میرے چچا کیا میں تم کو نہ دوں، کیا میں تم کو نہ بخشوں، کیا میں تم کو نہ بتاؤں دس خصلتیں کہ جب تم ان پر عمل کرو تو اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذو الجلال والاکرام تمہارے تمام اگلے پچھلے، پرانے اور نئے، بھول کر کیے ہوئے اور جان بوجھ کر کیے ہوئے، چھوٹے اور بڑے، چھپے اور ظاہر سب گناہوں کو بخش دے گا۔ وہ یہ ہے کہ تم چار رکعت نماز پڑھو، ہر رکعت میں ایک بار الحمد اور ایک سورۃ پڑھو، جب قرأت سے فارغ ہو جاؤ تو کھڑے کھڑے پندرہ مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھو، پھر رکوع کرو اور رکوع میں دس مرتبہ یہی کلمے پڑھو، پھر رکوع سے سر اٹھاؤ اور دس مرتبہ پڑھو، پھر سجدہ کرو اور سجدے میں دس مرتبہ پڑھو، پھر سجدے سے سر اٹھاؤ اور دس مرتبہ پڑھو، پھر سجدہ کرو اور دس مرتبہ پڑھو، پھر سجدے سے سر اٹھاؤ اور دس مرتبہ پڑھو۔ یہ ہر رکعت میں پچھتر ہوئے، چاروں رکعتوں میں اسی طرح کرو۔ اگر تم سے ہو سکے تو ہر روز ایک بار پڑھو، اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ میں ایک بار، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک بار، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک بار، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ساری عمر میں ایک بار۔ (ابو داؤد، ابن ماجہ) مشکوۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۳۲-۲۳۳ شمار ۱۳۲۱

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سُوْرَةُ الْعَلَق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ
پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے

خَلَقَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
پیدا کیا۔ پیدا کیا انسان کو خون

عَلَقٍ ○ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ○
لوتھڑے سے پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے

الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ○ عَلَّمَ
جس نے قلم سے تعلیم دی تعلیم دی

الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ○ كَلَّآ
انسان کو جو وہ نہ جانتا تھا ہرگز نہیں

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ○ اَنْ رَّاٰهُ
بے شک انسان سرکشی کرتا ہے جب اپنے آپ کو

اسْتَغْنٰى ○ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ
غنی دیکھتا ہے بے شک تیرے رب کی طرف

الرُّجْعٰى ○ اَرَءَيْتَ الَّذِىْ
لوٹنا ہوگا۔ کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جو

يَنْهٰى ○ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ○
منع کرتا ہے ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ○
کیا تو نے دیکھا اگر وہ ہدایت پر ہو

⁂ [illegible] ثوبان رض۔ مسلم رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۹۰ صفحہ ۱۹۰

صفحہ [illegible] ترمذی شریف [illegible] ابن عباس رض۔ بخاری رح۔ مسلم رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۰۸ ص ۱۹۰ ⁂

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

اَوۡ اَمَرَ بِالتَّقۡوٰی ○ اَرَءَیۡتَ اِنۡ
یا تقوے کا حکم دیتا ہو کیا تو نے دیکھا اگر

کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ○ اَلَمۡ یَعۡلَمۡ
وہ جھٹلاتا اور پیٹھ پھیرتا ہو - کیا وہ نہیں جانتا

بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی ○ کَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ
کہ اللہ اس کو دیکھتا ہے - ہرگز نہیں اگر یہ شخص باز

یَنۡتَہِ ۬ۙ لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِیَۃِ ○
نہ آوے گا - البتہ ہم پیشانی سے پکڑ کر گھسیٹیں گے

نَاصِیَۃٍ کَاذِبَۃٍ خَاطِئَۃٍ ○
جھوٹی خطا کار پیشانی

فَلۡیَدۡعُ نَادِیَہٗ ○ سَنَدۡعُ
سو وہ اپنے ہم مجلس کو بلالے ہم بھی سزا دینے والوں کو

الزَّبَانِیَۃَ ○ کَلَّا ؕ لَا تُطِعۡہُ
بلاتے ہیں - ہرگز نہیں - تو اس کی بات نہ مان

وَاسۡجُدۡ وَاقۡتَرِبۡ ○ ۱۱ بار
اور سجدہ کر اور قرب حاصل کر

بروز جمعۃ المبارک

سُوۡرَۃُ ھُوۡد ۱ بار

سُوۡرَۃُ الۡکَہۡف ۱ بار

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

ص۱
فرمایا جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جمعہ کے دن سورۃ ہود پڑھا کرو۔ سنن دارمی رج
شعب ایمان بیہقی جلد اول [illegible]
مشکوٰۃ شریف ۳۶۵ - صـ ۲۰۵۲

ص۲
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سورۃ کہف پڑھے جمعہ کے دن تو اس کے لیے اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک ایک نور روشن رہے گا۔ ابی سعید حاکم رج
حصن حصین ۵-۴ ۲۵۶
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اس کو پڑھے جمعہ کی رات اس کے لیے اس کے اور بیت عتیق کے درمیان نور روشن ہو جائے گا۔ دارمی ابی سعید رج
حصن حصین صـ ۵-۴ ۲۵۶
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اس کی آخری دس آیتیں پڑھے گا اور دجال نکلا تو وہ اس پر غالب نہیں آئے گا [illegible]

حاکم رج
حصن حصین صـ ۵-۴ ۲۵۵ -
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جو سورۃ کہف پڑھتا ہے اس کے لیے قیامت کے دن اس کی جگہ سے مکہ تک نور ہوگا۔ اور جو اس کی آخری دس آیتیں پڑھتا ہے تو اگر دجال نکلا تو وہ اسے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ ابی سعید رج
حصن حصین صـ ۵-۴ ۲۵۴ -
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اس کی پہلی دس آیتیں یاد کرے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ ابی الدرداء رج مسلم رج ابوداؤد رج نسائی رج ترمذی رج
حصن حصین صـ ۵-۴ ۲۵۴ -
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو سورۃ کہف کی دس آیتیں یاد کرے گا -

(یا) فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آخری دس آیتیں پڑھتا ہے تو دجال کے فتنہ سے بچا رہے گا۔ ابی الدرداء رج مسلم رج ابوداؤد رج نسائی رج
حصن حصین صـ ۲۵۴ (باقی ۲۲۸ صفحہ پر)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّاۤ
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

التهجّد

حضرت حذیفہ رضہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الطیب والطاہر صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجد کے لئے اٹھتے تو اپنا منہ مسواک سے صاف کرتے تھے۔ (بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۵۴ ، شمارہ ۱۰۵۲)

حضرت عائشہ صدیقہ رضہ کہتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز کی [illegible] اس قدر عبادت کرتے کہ آپ کے پاؤں مبارک پھٹ جاتے (یعنی پیروں میں ورم آ جاتا) [illegible] عرض کیا [illegible] فرمایا [illegible] (بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۵۲ ، شمارہ [illegible])

[illegible] (بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۵۳ ، شمارہ ۱۰۶۰)

حضرت انس بن مالک رضہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اکرم و اجمل الطیب والطاہر صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] یہاں تک کہ ہم گمان کرتے [illegible] اور اگر آپ کو رات میں نماز پڑھتے دیکھنا چاہتے تو دیکھ لیتے اور سوتے دیکھنا چاہتے تو دیکھ لیتے۔ (بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۵۶ ، شمارہ ۱۰۶۸)

حضرت اسود رضہ [illegible] حضرت عائشہ صدیقہ رضہ سے [illegible] حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کس طرح ہوتی تھی؟ انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شروع رات میں سو رہتے تھے اور پچھلی رات میں اٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ بعد نماز کے پھر اپنے بستر کی طرف لوٹ آتے تھے۔ پھر جب مؤذن اذان دیتا تو اٹھتے۔ پس اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرورت ہوتی تو غسل کرتے، ورنہ وضو کر کے باہر تشریف لے جاتے۔ (بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۵۵ ، شمارہ ۱۰۶۲)

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الطیب والطاہر صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص کا ذکر کیا گیا۔ اور کہا گیا کہ وہ برابر صبح تک سوتا رہتا ہے نماز (تہجد) کے لئے نہیں اٹھتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان اس کے کان میں پیشاب کر دیتا ہے۔ (بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۵۵ / شمارہ ۱۰۶۴)

حضرت عبداللہ بن عمرو (ابن عاص) رضہ کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الطیب والطاہر صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: (اے عبداللہ) کیا مجھے خبر دی گئی ہے کہ تم رات بھر (نماز میں) کھڑے رہتے ہو اور دن کو (ہمیشہ) روزہ رکھتے ہو۔ میں نے عرض کیا: (جی ہاں) میں ایسا کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت تم ایسا کرو گے تمہاری آنکھیں ضعیف ہو جائیں گی اور نفس تمہارا سست ہو جائے گا۔ اور بے شک تمہارے جی کا (بھی تم پر) حق ہے اور تمہارے گھر والوں کا (بھی تم پر) حق ہے۔ لہٰذا تم (کبھی) روزہ رکھو اور (کبھی) نہ رکھو، اور (رات کو) نماز پڑھو اور سو بھی رہو۔ (بخاری شریف — جلد اول صفحہ ۲۵۶ — شمارہ ۱۰۷۱)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ
اے اللہ! تعریف تیرے ہی لیے ہے تو
قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
قائم رکھنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا اور
مَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ
جو ان کے درمیان ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے
اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تو نور ہے آسمانوں اور زمین کا
وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ
اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے
اَنْتَ مَالِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تو مالک ہے آسمانوں اور زمین کا
وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ
اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے
اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ
تو حق ہے اور تیرا وعدہ حق ہے
وَلِقَآءُکَ حَقٌّ وَّقَوْلُکَ حَقٌّ
اور تیری ملاقات حق ہے اور تیری بات حق ہے
وَّالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ
اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے
وَّالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ
اور تمام نبی (علیہم السلام) حق ہیں اور حضرت محمد
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَقٌّ
صلے اللہ علیہ وسلم حق ہیں۔

اس پر سورہ کہف کی پہلی دس
آیتیں پڑھو دے۔ الحدیث
نواس بن سمعان رض مسلم ج۲
سنن اربعہ حصن حصین صفحہ
۵ — ۴۵۲ —
فرمایا جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو
آیتیں دجال کے فتنہ سے
اس کے لیے قلعہ ہیں"
ابی الدرداء رض ۔ ابوداؤد ۲
حصن حصین صـ ۵ — ۴۵۲ —

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۳۵)
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اور جو سورہ
کہف کی پہلی تین آیتیں
پڑھتا رہے گا وہ دجال کے
فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ ترمذی
ابی الدرداء رض ۔ ۵ — ۴۵۲
حصن حصین ص
فرمایا جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص
دجال کو پائے اسے چاہیے

ف۱ حضرت ابن عباس رض کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجد کی نماز پڑھنے کھڑے ہوتے تو یہ دعا کرتے۔ (یعنی اللہ اکبر کہنے کے بعد یا رکوع کے بعد) اللھم لک الحمد تا آخر۔

ابن عباس رض ۔ بخاری رح مسلم رح مشکوٰۃ شریف جلد۱۔ شمار ۱۱۳۲۔ صفحہ ۲۲۶ —

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَالسَّاعَةُ حَقٌّ
اور قیامت حق ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَ بِكَ
اے اللہ! میں تیرا مطیع ہوگیا ہوں اور تجھ پر

اٰمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْكَ
ایمان لایا ہوں اور تیرے اوپر میں نے بھروسہ کیا ہے اور تیری طرف

اَنَبْتُ وَ بِكَ خَاصَمْتُ وَ اِلَيْكَ
میں متوجہ ہوا ہوں اور تیری ہی بدولت میں نے جھگڑا کیا ہے اور فیصلہ

حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ
کے لیے تیرے پاس آیا ہوں پس بخش دے میرے پہلے اور

وَ مَآ اَخَّرْتُ وَ مَآ اَسْرَرْتُ وَ
پچھلے اور پوشیدہ اور

مَآ اَعْلَنْتُ وَ مَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ
علانیہ گناہوں کو اور ایسے گناہوں کو کہ تو زیادہ جانتا ہے اُن کو

مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ
مجھ سے تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی (توفیق سلب کرکے)

الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَ
پیچھے ہٹانے والا ہے کوئی معبود نہیں مگر تو اور

لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۱ بار
کوئی معبود نہیں سوائے تیرے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَ
اے اللہ! پروردگار جبرئیل اور

مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ
میکائیل اور اسرافیل کے پیدا کرنے والے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنی نماز اس دعا

سے شروع کرتے اللھم رب جبرئیل الخ
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔
مسلم و مشکوٰۃ شریف جلد اول
شمار ۱۱۲۳
ص ۲۲۶-۲۲۷

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

عَالِمَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
آسمانوں اور زمین کے جاننے والے
الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ
غیب اور حاضر کے تو ہی فیصلہ کرے گا
بَيْنَ عِبَادِكَ فِىْ مَا كَانُوْا فِيْهِ
اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ
يَخْتَلِفُوْنَ ط اِهْدِنِىْ لِمَا اخْتُلِفَ
اختلاف کرتے ہیں۔ میری رہنمائی کر اختلافی باتوں میں
فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ
حق کی طرف اپنے حکم سے بلاشبہ تو
تَهْدِىْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ
رہنمائی کرتا ہے جس کی تو چاہتا ہے سیدھی راہ
مُّسْتَقِيْمٍ ۱ بار
کی طرف۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

صلوٰۃ التہجد

نفل ۸ رکعتیں

ے۲ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

ے۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۳ بار

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ

اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَ الْاِکْرَامِ ۱ بار

اور عزت والے!

ما جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لازم کرو تم اپنے اوپر رات کے قیام کو یعنی تہجد کی نماز کو کیونکہ یہ طریقہ ہے ان نیک لوگوں کا جو تم سے پہلے تھے اور رات کا قیام تمہارے اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام سے نزدیکی کا سبب ہے اور گناہوں کا کفارہ ہے اور گناہوں سے روکنے والا ہے۔ ابو امامہ رض۔ ترمذی ج۲۔ ترمذی شریف جلد اول۔ شمارہ

مشکوٰۃ شریف۔ ۱۱۳۸۔ صہ ۲۲۹۔

حضرت مسروق رض کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رض سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کا سوال کیا یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کتنی رکعتیں پڑھتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رض نے فرمایا کبھی سات رکعتیں کبھی نو اور کبھی گیارہ علاوہ فجر کی دو سنتوں کے۔ مسروق رض۔ بخاری ج۲۔ بخاری شریف جلد اول۔ شمارہ ۱۱۱۳۔ صفحہ ۳۲۲۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم لوگ رات کو (نماز تہجد کے لیے) ضرور کھڑے ہوا کرو، کیونکہ یہ تم سے پہلے کے صالحین کا طریقہ ہے اور اس سے اللہ سبحانہٗ کی قربت نصیب ہوتی ہے، اور یہ گناہ سے بچاتا ہے۔ ابو امامہ رض۔ ترمذی ج۲۔ ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۳۲۳ شمارہ ۱۳۹۸۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم لوگ رات کا قیام اپنے لیے ضروری کر لو (یعنی تہجد کی نماز التزام سے پڑھا کرو) کیونکہ یہ تم سے پہلے کے صالحین کا طریقہ ہے اور بلاشک و شبہ رات کا قیام اللہ سبحانہٗ سے نزدیک کرتا، گناہ سے روکتا ہے اور برائیوں کا کفارہ ہے اور

بھی دو رکعت کی تاکید ہے۔ بخاری کی حدیث حسن غریب ہے اور اسناد کے اعتبار سے صحیح نہیں ہے۔ بلال رض۔ ترمذی ج۲۔ ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۳۳۲ شمارہ ۱۳۱۹۔

حضرت ابن عباس رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اجمل جناب رسول اکرم و اجمل و اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ ۱۳ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ (اس کی تفصیل یہ ہے کہ ۸ رکعتیں تہجد کی، تین وتر کی اور دو دو رکعتیں بعد)۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابن عباس رض۔ ترمذی ج۲۔ ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۹۰۔ شمارہ ۳۹۰۔

حضرت عائشہ صدیقہ رض فرماتی ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل و اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نیند یا اونگھ کے غالب ہونے کی وجہ سے جب رات کو نماز نہ پڑھ سکتے تو دن کو بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عائشہ رض۔ ترمذی ج۲۔ ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۰۔ شمارہ ۳۹۲۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب رات کی پہلی تہائی گزر جاتی ہے تو اللہ سبحانہٗ تعالیٰ آسمان دنیا پر ہر رات نازل ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ میں ہی بادشاہ ہوں، کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے اور میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے سوال کرے کہ میں اس کو عطا کروں اور کون ہے جو مجھ سے مغفرت مانگے کہ میں اس کی مغفرت کروں۔ صبح کے روشن ہونے تک اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام یونہی فرماتے رہتے ہیں۔ (بقیہ آئندہ صفحہ پر)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ رَحْمَةً

اے اللہ میں ہوں مانگتا تجھ سے تیری

مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِىْ بِهَا قَلْبِىْ

خاص رحمت کہ ہدایت دیوے تو اس سے میرے دل کو

وَ تَجْمَعُ بِهَآ اَمْرِىْ وَ تَلُمُّ

اور اکٹھا کر دے تو اس سے میرے کام کو اور جمع کر دے تو

بِهَا شَعْثِىْ وَ تُصْلِحُ بِهَا غَآئِبِىْ

اس سے میری پراگندہ حالت کو اور درست کر دے تو اس سے میرے باطن کو

وَ تَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِىْ وَ تُزَكِّىْ

اور بلند کر دے تو اس سے میرے ظاہر کو اور پاکیزہ بنا دے تو

بِهَا عَمَلِىْ وَ تُلْهِمُنِىْ بِهَا رُشْدِىْ

اس سے میرے عمل کو اور ڈال دیوے تو میرے دل میں اس سے راستی

وَ تَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِىْ وَ تَعْصِمُنِىْ

اور لوٹا دیوے تو اس سے میری الفت کو اور بچا لیوے تو

بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ

اس سے مجھے ہر برائی سے

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ اِيْمَانًا وَّ

اے اللہ! عطا کر دے مجھے ایسا ایمان اور

يَقِيْنًا لَيْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّ

یقین جس کے بعد کفر نہ ہو اور

(بقیہ صفحہ گزشتہ) ہیں۔ اس باب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ، حضرت ابن مسعود رض، حضرت ابوسعید رض، حضرت جبیر بن مطعم رض، حضرت رفاعہ جہنی رض، حضرت ابو الدرداء رض اور حضرت عثمان بن ابی العاص رض سے روایات ہیں [illegible] حضرت ابوہریرہ رض [illegible] حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible] روایت ہے [illegible] آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس وقت نازل ہوتے ہیں جب رات باقی رہتی ہے [illegible] اور یہ صحیح ہے [illegible] رات کے آخری حصہ میں اللہ سبحانہ کا نزول [illegible] ترمذی [illegible]

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کوئی مرد اپنی عورت کو جگاوے رات کو پھر دونوں نماز پڑھیں تو مرد ذاکرین میں سے لکھا جاوے گا اور عورت ذاکرات میں سے (کلام الٰہی میں ذاکرین اور ذاکرات کی شان میں فرمایا) اعد اللہ لھم مغفرۃ و اجرا عظیما۔ یعنی ان کے واسطے بخشش اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ (ابو سعید رض و ابوہریرہ رض ابوداؤد [illegible] جلد اول صفحہ [illegible] ۱۱۲۸)

حضرت عبداللہ بن ابی قیس رض سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رض نے کہا رات کی نماز کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں چھوڑتے تھے جب وہ بیمار ہو جاتے یا سست ہو جاتے تو بیٹھ کر [illegible] سنن ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۳۰۰

[illegible] ابن عباس رض [illegible] ۱۱۴۶ [illegible] ثوبان رض مسلم رح مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ [illegible] ۱۹۰

واحضرت ابن عباس رض فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات کو جب نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پڑھتے سنا اللھم انی اسئلک رحمۃ من عندک تھدی بھا قلبی الخ ابن عباس رض ترمذی [illegible] ۱۳۷۰ [illegible] ۳۹۶

[illegible] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] رات کے آخری حصہ [illegible] ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۳۲ [illegible] ۱۲۲۸

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ
ایسی رحمت کہ حاصل کروں میں اس کے ذریعے تیری عزت کی بلندی کو

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
دنیا اور آخرت میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْفَوْزَ
اے اللہ! میں مانگتا تجھ سے کامیابی

فِي الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ وَ
فیصلے کی اور مہمانی شہیدوں کی اور

عَيْشَ السُّعَدَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَى
زندگی سعادتمندوں کی اور فتح

الْاَعْدَآءِ
دشمنوں پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُنْزِلُ بِكَ
اے اللہ! میں پیش کرتا ہوں تیرے حضور

حَاجَتِيْ وَاِنْ قَصُرَ رَأْيِيْ وَ
اپنی حاجت اگرچہ کوتاہ ہے میری رائے اور

ضَعُفَ عَمَلِيْ اِفْتَقَرْتُ اِلٰى
کمزور ہے میرا عمل محتاج ہوں میں تیری

رَحْمَتِكَ فَاَسْئَلُكَ يَا قَاضِيَ
رحمت کا پس تجھ سے مانگتا ہوں میں اے فیصلہ کرنے والے

الْاُمُوْرِ وَيَا شَافِيَ الصُّدُوْرِ
معاملات کے اور شفا دینے والے سینوں کے

كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ
جیسا کہ پناہ دیتا ہے تو سمندروں کے درمیان کہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ
پناہ دے تو مجھے دوزخ کے عذاب سے

وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ
اور ہلاکت کی پکار سے اور قبور کے فتنے سے

اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ
اے اللہ! وہ بھلائی جس تک

رَأْيِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِيْ
میری سمجھ نہیں پہنچ سکی اور جہاں تک

وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْاَلَتِيْ مِنْ خَيْرٍ
میری نیت اور طلب نہیں پہنچ سکی اور

وَّعَدْتَّهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ
اس کا وعدہ کیا ہے تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی ایک کے ساتھ یا

خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا
وہ بھلائی کہ تو دینے والا ہے اسے اپنے بندوں

مِّنْ عِبَادِكَ فَاِنِّيْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ
میں سے کسی ایک کو پس میں رغبت رکھتا ہوں تیرے حضور

فِيْهِ وَ اَسْئَلُكَهٗ بِرَحْمَتِكَ
اس کی اور تجھ سے مانگتا ہوں میں وہ چیز تیری رحمت کے واسطے سے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اے تمام جہانوں کے پروردگار!

اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ
اے اللہ! مضبوط رسی والے اور درست

وَ الْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْئَلُكَ
کام والے میں تجھ سے مانگتا ہوں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَ الْجَنَّةَ

امن خوف کے دن میں اور جنت

يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ

ہمیشگی کے دن میں ایسے مقربین کے ساتھ جو (توحید) کی

الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ

گواہی دینے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے عہد و پیمان

بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ وَّ

پورا کرنے والے ہیں۔ یقیناً تو بہت مہربان بہت محبت کرنے والا ہے اور

اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ

بے شک تو اسے کر ڈالتا ہے جس کا تو ارادہ کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ

اے اللہ! بنا دے ہمیں ہدایت کی طرف بلانے والا

مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَ لَا

ہدایت پر چلنے والا جو نہ تو گمراہ ہو اور نہ

مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَ

گمراہ کرنے والا ہو صلح کرنے والا ہو تیرے دوستوں سے اور

عَدُوًّا لِّاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ

دشمنی کرنے والا ہو تیرے دشمنوں سے تیری محبت کی وجہ سے ہم اُن سے

مَنْ اَحَبَّكَ وَ نُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ

محبت رکھیں جو تجھ سے محبت کریں اور عداوت رکھیں تیری عداوت کی وجہ سے

مَنْ خَالَفَكَ

اُن لوگوں کے ساتھ جو تیرے مخالف ہیں۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ وَ

اے اللہ! یہ دعا ہے میری اور

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

عَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ
اے قبول کرنا تیرا کام ہے اور یہ کوشش ہے (میری)

وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ
اور تیرے اوپر بھروسہ ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ
اے اللہ! کردے میرے لیے نور میرے

قَلْبِيْ وَنُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا
دل میں اور نور میری قبر میں اور نور

بَيْنَ يَدَيَّ وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِيْ
میرے آگے اور نور میرے پیچھے

وَنُوْرًا عَنْ يَّمِيْنِيْ وَنُوْرًا
اور نور میرے دائیں اور نور

عَنْ شِمَالِيْ وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِيْ
میرے بائیں اور نور میرے اوپر

وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِيْ وَنُوْرًا فِيْ
اور نور میرے نیچے اور نور میرے

سَمْعِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ وَ
کان میں اور نور میری آنکھ میں اور

نُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ
نور میرے بالوں میں اور نور میری

بَشَرِيْ وَنُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ وَ
جلد میں اور نور میرے گوشت میں اور

نُوْرًا فِيْ دَمِيْ وَنُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ
نور میرے خون میں اور نور میری ہڈیوں میں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِىْ نُوْرًا
اے اللہ! پر عظمت کر دے میرے لیے نور کو
وَّ اَعْطِنِىْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّىْ
اور عطا کر مجھے نور اور بنا دے میرے لیے
نُوْرًا
نور ہی نور
سُبْحَانَ الَّذِىْ تَعَطَّفَ الْعِزَّ
پاک ہے وہ ذات جس نے عزت کی چادر اوڑھی
وَ قَالَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِىْ لَبِسَ
اور اس چیز کو بیان بھی کیا پاک ہے جس نے بزرگی کا لباس
الْمَجْدَ وَ تَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ
پہنا اور اس سے مشرف ہے پاک ہے
الَّذِىْ لَا يَنْبَغِى التَّسْبِيْحُ اِلَّا
وہ کہ نہیں لائق تسبیح مگر
لَهٗ سُبْحَانَ ذِى الْفَضْلِ وَ
اسی کے لیے پاک ہے احسان اور
النِّعَمِ سُبْحَانَ ذِى الْمَجْدِ
نعمتوں والا پاک ہے بزرگی اور
وَ الْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِى الْجَلَالِ
عزت والا پاک ہے بزرگی
وَ الْاِكْرَامِ ۱ بار
اور عزت والا

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

ایمان مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
ایمان لایا میں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور

كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر

وَ الْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ
اور اس پر کہ اچھی اور بُری تقدیر اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ تَعَالٰى وَ الْبَعْثِ بَعْدَ
کی طرف سے ہے اور موت کے بعد

الْمَوْتِ ط ۳ بار
جی اُٹھنے پر

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ
ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے

بِاَسْمَآئِهٖ وَ صِفَاتِهٖ وَ
ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور

قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ
قبول کیے میں نے اُس کے تمام احکام

اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَ تَصْدِيْقٌ
زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق

بِالْقَلْبِ ط ۳ بار
کر کے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

جلد اول تعداد ۳۳ - ۱۱۱
ابوہریرہ رض / بخاری رح مسلم رح
ص ۲۹ — ۲۲۸ —
اس حدیث کی تعمیل میں
حضرت نے یہ کلمات وہ عبارت انتخاب
کیں۔ اور ان کی تعداد اپنی طرف
سے مقرر کی۔

ربنا تقبل منا
انک انت السمیع
العلیم آمین آمین
آمین —

(اے ہمارے پروردگار!
ہماری دعا قبول فرما بے شک تو
سننے والا جاننے والا ہے)
یا حی یا قیوم
لا الٰہ الا انت و لا
الٰہ غیرک۔
(اے وہ ذات جو زندہ
ہے اور اے وہ جو
قائم ہے کوئی معبود
نہیں مگر تو اور کوئی
معبود نہیں تیرے
سوا۔

ما
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ اترتا ہے پروردگار
ہمارا ہر روز جب رات کے وقت دنیا
کے آسمان پر جب کہ باقی
رہتی ہے آخری تہائی رات اور
فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے
دعا کرے تا کہ میں اس کے سوال کو
پورا کروں، کون ہے جو مغفرت
چاہے مجھ سے اور بخش دوں
اس کو۔ (بخاری و مسلم رح)
اور مسلم رح کی روایت میں
یہ الفاظ ہیں پھر اللہ تبارک و
تعالیٰ عز و جل ذو الجلال
والاکرام کھولتا ہے اپنے لطف
اور رحمت کے ہاتھوں کو اور
کہتا ہے کون ہے جو قرض دے
ایسی ذات کو جو نہ تو فقیر ہے
اور نہ ظالم اور صبح
تک اللہ تبارک و تعالیٰ
عز و جل ذو الجلال
والاکرام یہی فرماتا
رہتا ہے۔
مشکوٰۃ شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

کلمہ طیّب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے حضور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ؕ ۳ بار
اللہ کے رسول ہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم

کلمہ شہادت

اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے
وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَاَشۡھَدُ
جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ ؕ ۳ بار
کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

کلمہ تمجید

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ
پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ
اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے
وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اور گناہوں سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق کے ساتھ

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ؕ ۳ بار

جو بہت بلند عظمت والا ہے ۔

کلمۂ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اُس کا

شَرِیۡکَ لَہٗ لَہُ الۡمُلۡکُ وَ لَہُ

کوئی شریک نہیں ہے راج اُسی کا ہے اور اُسی کے لیے

الۡحَمۡدُ یُحۡیِیۡ وَ یُمِیۡتُ وَ

تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور

ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوۡتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ

وہ ایسا زندہ ہے جو کبھی بھی نہیں مرے گا

ذُو الۡجَلَالِ وَ الۡاِکۡرَامِ بِیَدِہِ

بزرگی اور عزت والا ہے اُسی کے ہاتھ میں

الۡخَیۡرُ ؕ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ

بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِیۡرٌ ؕ ۳ بار

قدرت رکھتا ہے ۔

کلمۂ استغفار

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جو میرا رب ہے ہر

کُلِّ ذَنۡبٍ اَذۡنَبۡتُہٗ عَمَدًا اَوۡ

اُس گناہ سے جس کو میں نے عمدًا کیا یا

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ
غلطی سے کیا چھپ کر کیا یا سامنے کیا اور

اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ
میں رجوع کرتا ہوں اُس گناہ سے

الَّذِىْ اَعْلَمُ وَ مِنَ الذَّنْبِ
جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے

الَّذِىْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ
جس کو میں نہیں جانتا ہوں بلاشبہ تو

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَ سَتَّارُ
بہت زیادہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور بہت ڈھانپنے والا ہے

الْعُيُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ
عیبوں کا اور بہت بخشنے والا ہے گناہوں کا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اور گناہ سے بچنے کی اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط ۳ بار
سے جو بلند اور عظمت والا ہے

کلمۂ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا
اس بات سے کہ میں شریک کروں تیرے ساتھ کسی کو

وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ اَسْتَغْفِرُكَ
جانتے ہوئے اور میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ
اُس گناہ کی جسے میں نہیں جانتا میں نے اس سے رجوع کیا

وَ تَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَ الشِّرْكِ
اور میں بر طرف ہوگیا ہوں کفر سے اور شرک سے

وَ الْكِذْبِ وَ الْغِيْبَةِ وَ
اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور

الْبِدْعَةِ وَ النَّمِيْمَةِ وَ
بدعت سے اور چغل خوری سے اور

الْفَوَاحِشِ وَ الْبُهْتَانِ وَ الْمَعَاصِيْ
بے حیائی کے کاموں سے اور بہتان سے اور دیگر تمام نافرمانیوں سے

كُلِّهَا وَ اَسْلَمْتُ وَ اَقُوْلُ لَآ
اور مطیع ہوگیا ہوں میں اور میں کہتا ہوں کہ کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
معبود نہیں سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول

اللّٰهِ ط ۳ بار
ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ بلند

الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
عظمت والا کوئی معبود نہیں مگر اللہ

الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
بردبار عزت والا کوئی معبود نہیں سوائے

اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
اللہ کے پاک ہے اللہ پروردگار بزرگی والے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

ط ترمذی شریف جلد دوم شمار ۱۳۵۴ - صفحہ ۲۲۲ - عن علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہٗ
ایک روایت میں اس دعا کے آخر میں اتنا اور ہے - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔
(یہ حدیث غریب ہے)

(احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۷ بار

عرش کا سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

اے وہ ذات جو زندہ ہے اے وہ جو قائم ہے تیری رحمت کی

اَسْتَغِيْثُ ۷۰ بار

فریاد کرتا ہوں

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۷۰ بار

میں ہی ظالموں میں سے ہوں

اَللهُ اَللهُ رَبِّیْ لَاۤ اُشْرِكُ بِهٖ

اللہ اللہ جو میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو

شَيْئًا ۷۰ بار

شریک نہیں کرتا ہوں

ع۵ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ ارْحَمْنِیْ

اے اللہ بخش دے مجھ کو اور مجھ پر رحم کر

وَ اهْدِنِیْ وَ عَافِنِیْ وَ ارْزُقْنِیْ

اور مجھے ہدایت دے اور مجھے تندرستی عطا کر اور رزق دے مجھے

وَ اجْبُرْنِیْ وَ ارْفَعْنِیْ ۷۰ بار

اور مجھے درست رکھ اور میرے رتبے کو بلند کر دے

ع۵ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ

اے اللہ پروردگار آسمانوں اور

الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ

زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور حاضر کے

ھ
ابن عباس رضہ / ترمذی ج۲
ابوداؤد ج۲
مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۱۸۳
شمار ۸۳۲

قد
ابن عباس رضہ - ترمذی ج۱/۲، حصن
حصین صفحہ
۲۱۰

صلا
ابن عباس رضہ - حاکم ج۲ -
ابن ماجہ ج۱/۲ - بیہقی ج۲ فی سنن کبیر
حصن حصین صفحہ
۲۱۰
(۱) حضرت نے اس کی تعداد اپنی
طرف سے مقرر کی ہے -)

ھ
حصن حصین صفحہ ۲۲۰/۲۹ - ابن مسعود ج۱/۲
احمد ج۱ -
(حضرت نے اس کی
تعداد اپنی طرف سے
مقرر کی ہے)

ط
حصن حصین صفحہ ۲۱۸ -
ابن مسعود رضہ - حاکم ج۲ - ابن
حبان ج۲ - اس کی تعداد اپنی
(۱) حضرت نے
طرف سے مقرر کی ہے)

ط
حصن حصین صفحہ ۲۱۸ -
سعد ابن ابی وقاص رضہ -
ابن حبان ج۲ - اس کی تعداد اپنی
(۱) حضرت نے
طرف سے مقرر کی ہے)

ع۵
حصن حصین صفحہ ۲۱۲ -
اسماء بنت عمیس رضہ - طبرانی ج۱
فی کتاب الدعاء
(۱) حضرت نے اس کی تعداد
اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ

میں عہد کرتا ہوں تجھ سے اس زندگی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَآ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ

میں کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی

لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا

کہ کوئی معبود نہیں مگر تو اکیلا ہے تیرا

شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا

کوئی شریک نہیں اور اس بات کی کہ محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ عَبْدُكَ

صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے

وَ رَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى

اور تیرے رسول ہیں پس اگر تو مجھے سپرد کرتا ہے میرے

نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَ

نفس کے تو نزدیک کردے گا تو مجھے برائی کے اور

تُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَ اِنِّيْ

دور کردے گا تو مجھے بھلائی سے اور میں

اِنْ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ

نہیں بھروسہ کرتا ہوں مگر تیری رحمت پر

فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا

پس میرے لیے اپنی طرف سے ایک عہد بنا دے

تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ

جس کو پورا کرے تو قیامت کے روز بلاشبہ تو

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ٣ بار

وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ہے۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب کسی رات کو اللہ کی عبادت میں گذارنا چاہیں، تو یوں دُعا کریں

۱ه اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
اے اللہ واسطے تیرے تمام تعریفیں ہیں

حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ
ایسی تعریفیں جو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہیں ساتھ تیری ہمیشگی کے

وَلَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا لَّا
اور تیرے لئے تمام تعریفیں ہیں ہمیشہ رہنے والی جن کی کوئی

مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ
انتہا نہیں سوائے تیری مشیت کے

وَعِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ
اور ہر آنکھ جھپکنے کے اور ہر

وَّ تَنَفُّسِ نَفَسٍ ۱ بار
سانس کے لینے تک (تیری تعریف ہے)

ربنا تقبل منا
انك انت السميع العليم
آمين آمين يا رب العلمين

۱ه حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ
وجہہ سے روایت ہے کہ
حضور اقدس صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس حضرت
جبرئیل علیہ السلام نازل
ہوئے اور عرض کیا یا محمد
صلی اللہ علیہ وسلم
اگر آپ یہ پسند کریں
کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
عبادت کریں اللہ تعالیٰ کی
کسی رات کی جیسا کہ حق ہے
عبادت کرنے کا تو یہ کہیں
اللھم لک الحمد الخ
مجمع الزوائد جلد ۱۰
صفحہ ۹
طبرانی
حاشیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوٰۃ الاویسیۃ رضی و الاستغفار	اا بار
سُورۃ المزمل	اا بار
صلوٰۃ الاویسیۃ رضی و الاستغفار	اا بار
يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اے بہت بخشنے والے! اے بہت رحم کرنے والے	ااا بار
صلوٰۃ الاویسیۃ رضی و الاستغفار	اا بار
سُورۃ طٰہٰ	ا بار
سورۃ یٰسٓ	ا بار
سُورۃ الفتح	ا بار
سُورۃ الرحمٰن	ا بار
سورۃ نوح	ا بار
سورۃ المدثر	ا بار
سورۃ الدھر	ا بار

۵ ارشاد مرشد شاہ حکیم ابرار الحسن صاحب سہارنپوری علیہ الرحمۃ دورانِ تذکرہ
ف: سورۂ مزمل آخری آیت کی تفصیل میں حضرت نے عمل جاری کیا۔ "مؤلف"

۶ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ سبحانہٗ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے سے ایک ہزار برس پہلے سورۂ طٰہٰ اور سورۂ یٰسٓ کو پڑھا جب فرشتوں نے ان سورتوں کو سنا تو کہا مبارک ہے وہ قوم جس پر یہ اتارا جائے گا یہ قرآن یعنی یہ دونوں سورتیں اور خوشخبری ہے ان دلوں کو جو اٹھائیں گے یعنی یاد کریں گے ان سورتوں کو یا ان کی تلاوت کریں گے اور خوشخبری ہے ان زبانوں کو جو پڑھیں گی اس قرآن کو یا ان سورتوں کو
ابوہریرہؓ / دارمیؒ
مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۴۶۲ نمبر ۱۳۰۳

۷ حضرت عمر بن الخطابؓ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ ایک سفر میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے میں نے پھر بات کی تو بھی آپ چپ رہے پھر میں نے بات کی تو بھی آپ چپ رہے یہ دیکھ کر میں اپنی اونٹنی کو ہنکا کر ایک کنارہ ہو گیا اور میں نے (اپنے دل میں) کہا اے خطاب کے بیٹے! تیری ماں تجھے روئے تو نے تین مرتبہ اصرار کیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کلام کیا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھے جواب تک نہیں دیا تو اس لائق ہے کہ تیرے بارے میں قرآن میں کچھ نازل ہو۔ ابھی میں کچھ دیر ہی ٹھہرا تھا کہ میں نے ایک شخص کو سنا کہ وہ زور سے مجھے پکار رہا ہے۔ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے خطاب کے بیٹے! آج رات ایسی سورت نازل ہوئی ہے کہ اس کے بدلے اگر وہ تمام چیزیں جن پر آفتاب طلوع ہوتا ہے مجھے دے دی جائیں تو بھی انہیں پسند نہ کروں۔ وہ سورت ہے "اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا" یعنی ہم نے آپ کو کھلی فتح دی اور کھلی فتح دی۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔
ترمذی شریف جلد دوم
صفحہ ۳۳۹/۳۴۰، نمبر ۱۱۱۶
[illegible]

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

سورۃ المرسلٰت	۱ بار
سورۃ التکویر	۱ بار
سورۃ الانفطار	۱ بار
سورۃ الانشقاق	۱ بار
سورۃ الاعلیٰ	۱ بار
سورۃ الفجر	۱ بار
سورۃ التکاثر	۱ بار

رہ منقول شدہ
فرمایا جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اذا زلزلت
نصف ہے اور قرآن کی [illegible]
[illegible] علی کرم اللہ وجہہ / بیہقی رض
مشکوٰۃ شریف جلد اول
شمارہ ۲۰۶۱ / صفحہ ۳۶۶

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ
عرض کیا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ بوڑھے ہو گئے
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مجھ کو سورہ ہود اور واقعہ اور سورہ
مرسلات اور سورہ عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا
ابن عباس رض / ترمذی
مشکوٰۃ شریف جلد دوم
شمارہ ۵۰۹۲ صفحہ ۲۶

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے جس شخص کو اچھا لگے کہ قیامت کو دنیا ہی میں گویا وہ
اپنی آنکھ سے دیکھتا ہے تو پڑھے
سورۃ اذا الشمس کورت اور
سورۃ اذا السماء انفطرت اور
سورۃ اذا السماء انشقت
پڑھے۔ *

* ابن عمر رض / احمد، ترمذی
مشکوٰۃ شریف جلد دوم
شمارہ ۵۲۸۴ صفحہ ۳۰۸

حضرت علی کرم اللہ
وجہہ کہتے ہیں کہ جناب رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ
سبح اسم ربک الاعلیٰ کو
بہت محبوب رکھتے تھے۔
علی کرم اللہ وجہہ / احمد رض
مشکوٰۃ شریف جلد اول،
شمارہ ۲۰۶۳ صفحہ ۳۶۶

فرمایا جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے کیا نہیں طاقت رکھتا
تم میں سے کوئی شخص اس کی کہ پڑھے
روزانہ ہزار آیتیں۔ صحابہ کرام رض نے
عرض کیا کون اس کی طاقت
رکھتا ہے کہ روزانہ ہزار آیتیں
پڑھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کیا تم میں سے کوئی اس کی طاقت
نہیں رکھتا کہ روزانہ
الھکم التکاثر پڑھے۔
ابن عمر رض / بیہقی
مشکوٰۃ شریف جلد اول،
شمارہ ۲۰۶۵، صفحہ ۳۶۶،

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

سورة الفيل	١ بار
سورة قريش	١ بار
سورة الماعون	١ بار
سورة الكوثر	١ بار
سورة الكٰفرون[1]	٧ بار
سورة النصر[2]	٢١ بار
سورة اللهب	١ بار
سورة الاخلاص[3]	١١ بار
سورة الفلق[4]	٧ بار
سورة الناس[5]	٧ بار

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

[1] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ اذا زلزلت الارض آدھے قرآن کے برابر ہے۔ اور قل ھو اللہ احد تہائی قرآن کے برابر ہے۔ اور قل یاایھا الکٰفرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ (ترمذی / انس بن مالک و ابن عباس) مشکوٰۃ شریف جلد اول، صفحہ ٣٦٣، شمارہ ٢٠٣٤

حضرت [illegible] بیان کرتے ہیں حضرت [illegible] صاحب نے فرمایا [illegible] جب زیادہ رات ہو گئی [illegible] کہا ایک شخص آیا [illegible] بیان کرتا تھا کہ میں ایک سفر میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قل یاایھا الکٰفرون پڑھتے سنا تو فرمایا یہ شرک سے بری ہو گیا۔ اور ایک شخص کو قل ھو اللہ احد پڑھتے سنا تو فرمایا اس کی بخشش ہو گئی۔ (دارمی) — دارمی / مشکوٰۃ شریف، صفحہ ٤٢٨، شمارہ ٢١٨٣ (حضرت نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

[2] اذا جاء نصر اللہ (ثواب میں) چوتھائی قرآن کے برابر ہے — انس / ترمذی، حصن حصین ٢٥٧-٨ (حضرت نے اسکی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

[3] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن نہیں پڑھ سکتا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہائی قرآن کیونکر پڑھا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قل ھو اللہ احد (پوری سورۃ) تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (ابو الدرداء / بخاری و مسلم) مشکوٰۃ شریف جلد اول، صفحہ ٣٦٠، شمارہ ٢٠١١ (حضرت نے اسکی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

[4] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تجھ کو معلوم نہیں ایسی آیتیں جو نازل کی گئی ہیں آج کی رات کہ ان کی مانند آج تک نہیں دیکھی گئیں۔ اور وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہیں۔ (عقبہ بن عامر / مسلم) مشکوٰۃ شریف جلد اول، صفحہ ٣٦٠، شمارہ ٢٠١٥ (حضرت نے اسکی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

تِلَاوَۃِ الۡقُرۡاٰنِ
الۡکَرِیۡم

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رض کہتے ہیں کہ (ایک روز) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: مجھ کو خبر دی گئی ہے کہ تو (ہمیشہ) دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو عبادت کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا: ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کر، روزہ بھی رکھ اور افطار بھی کر، رات کو عبادت بھی کر اور سو بھی، اس لیے کہ تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیری آنکھ کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے ملاقاتیوں کا بھی تجھ پر حق ہے۔ تیرے لیے کافی ہے کہ ہر مہینہ میں تین دن روزہ رکھا کر، اس لیے کہ ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہے۔ پس یہ ہمیشہ کے روزوں کے برابر ہو جائے گا۔ میں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ یعنی ایک دن روزہ اور ایک دن افطار، اور سات راتوں میں ایک قرآن (ختم کر) اور اس پر زیادہ نہ کر۔

عبداللہ بن عمرو بن العاص رض۔ بخاری ج۲ و مسلم ج۲ — مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۱۹۳۳ — ص ۳۵۰ —

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص قرآن کریم شروع کرنے کے وقت موجود ہو گویا کہ وہ جہاد کی فتح میں شریک ہوا اور جو شخص قرآن کریم ختم کرنے کے وقت موجود ہو گویا مال غنیمت کی تقسیم میں شریک ہوا۔

ابوقلابہ رح۔ دارمی رح
دارمی شریف صفحہ ۲۹۱
شمارہ ۳۳۲۴۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

سورۃ الفاتحۃ

۷ بار

۲۱ بار

۴۱ بار

۷۰ بار

۱۱۱ بار

۳۰۰ بار

۵۰۰ بار

۷۰۰ بار

۱۱۰۰ بار

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب رض سے پوچھا (یعنی نماز میں) تم کس طرح پڑھتے ہو؟ حضرت ابی رض نے جواب میں سورۃ فاتحہ پڑھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ سورۃ فاتحہ جیسی کوئی سورۃ نہ توراۃ میں اور نہ انجیل میں اور نہ زبور میں نازل کی گئی اور نہ قرآن میں اس جیسی کوئی سورۃ ہے۔ یہی سبع مثانی ہیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم ہے جو مجھ کو دیا گیا ہے۔ (ابوہریرہ رض۔ ترمذی رح) مشکوٰۃ شریف جلد اول ص ۴۶۲ شمارہ ۲۰۲۵

حضرت ابو سعید بن معلی رض سے روایت ہے کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو آواز دی میں نے جواب نہیں دیا (نماز میں مشغول ہونے کے سبب) پھر نماز سے فارغ ہو کر حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ اللہ اور رسول کی پکار کا جواب دو جب وہ تم کو پکاریں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھ کو مسجد سے باہر جانے سے پہلے ایک ایسی سورۃ نہ بتلا دوں جو قرآن کی سب سے بڑی سورۃ ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور (باتوں میں) مشغول ہوگئے۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد سے باہر جانے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں تجھ کو قرآن کی ایک بڑی سورۃ سکھاؤں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ الحمد للہ رب العالمین ہے اس میں سات آیتیں ہیں جو نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم ہے جو مجھ کو دیا گیا ہے۔ (ابو سعید بن معلی رض۔ بخاری رح) مشکوٰۃ شریف جلد اول ص ۴۵۸ بخاری رح

حضرت ابن عباس رض کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جبرائیل علیہ السلام حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ اوپر کی جانب دروازہ کھلنے کی سی آواز سنی۔ انہوں نے سر اٹھایا اور کہا کہ یہ آسمان کا دروازہ کھولا گیا ہے جو آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔ پھر اس دروازے سے ایک فرشتہ اترا۔ جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ یہ فرشتہ آج ہی زمین کی طرف اترا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں اترا۔ اس فرشتہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اور کہا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو) دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیئے گئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کسی نبی علیہ السلام کو نہیں دیئے گئے (باقی صفحہ آئندہ پر)

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

(صفحہ گذشتہ سے آگے) ایسے دو نور دیئے گئے ہیں جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے (ایک) الفاتحۃ الکتاب (دوسرا) سورۃ البقرہ کا آخری حصہ۔ ان میں سے جو حرف بھی آپ پڑھیں گے اس کا ثواب دیا جائے گا۔ ابن عباس رض، مسلم رح، مشکوٰۃ شریف جلد اول، صفحہ ۳۵۹ - شمار ۲۰۰۹ -

عبدالملک بن عمیر رض سے مرسلاً روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فاتحۃ الکتاب یعنی سورۃ الحمد شفا ہے ہر بیماری کی۔ دارمی رح، بیہقی رح، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۶۵ شمار ۲۰۵۲ - ([illegible] ہر مرض کی شفا ہے)

سورۃ الاخلاص

۱۰ بار

۵۰ بار

۱۰۰ بار

۲۰۰ بار

۳۰۰ بار

۵۰۰ بار

۱۱۰۰ بار

حضرت سعید بن المسیب رض سے مرسلاً روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دس بار قل ھو اللہ احد پڑھے اس کے لئے جنت میں ایک محل بنایا جائے گا اور جو شخص بیس بار پڑھے اس کے لئے جنت میں دو محل بنائے جائیں گے اور جو شخص تیس بار پڑھے اس کے لئے جنت میں تین محل بنائے جائیں گے۔ حضرت عمر بن خطاب رض نے کہا یا رسول اللہ تب تو ہم بہت سے محل بنا لیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ وسعت والا ہے۔ دارمی رح، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۰۷۲ - صفحہ ۳۶۷/۸ -

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ہر روز دو سو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے مٹ جائیں گے اس کے پچاس برس کے گناہ۔ مگر قرض کا گناہ معاف نہیں کیا جائے گا (ترمذی رح، دارمی رح) عن انس رض اور ایک روایت میں دو سو مرتبہ کی بجائے پچاس مرتبہ کے الفاظ ہیں اور اس روایت میں قرض کا ذکر نہیں ہے۔ انس رض - دارمی رح - ترمذی رح - مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۰۷۰ - صفحہ ۳۶۳ -

ابوہریرہ رض کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قل ھو اللہ احد پڑھتے سنا تو فرمایا واجب ہو گئی۔ میں نے پوچھا کیا چیز واجب ہو گئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کے لئے جنت واجب ہو گئی۔ ابوہریرہ رض - مالک رح - ترمذی رح - نسائی رح - مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۰۴۲ - صفحہ ۳۶۴ -

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن نہیں پڑھ سکتا؟ صحابہ کرام رض نے عرض کیا کہ تہائی قرآن کیونکر پڑھا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قل ھو اللہ احد (پوری سورۃ) تہائی قرآن کے برابر ہے۔ ابوالدرداء رض - بخاری رح - مسلم رح - مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۰۱۲ - صفحہ ۳۶۰ -

حضرت عائشہ صدیقہ رض کہتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ایک لشکر کا سردار بنا کر بھیجا اور وہ شخص اپنے ساتھیوں کی امامت بھی کرتا تھا اور نماز میں قرأت کو قل ھو اللہ احد پر ختم کرتا تھا۔ جب لوگ واپس آئے تو اس کا ذکر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا ہے۔ اس سے پوچھا گیا تو اس نے کہا یہ رحمٰن کی صفت ہے اور میں اس کو پڑھنا پسند کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو آگاہ کر دو کہ اللہ بھی اس کو دوست رکھتا ہے۔ عائشہ رض، بخاری رح، مسلم رح، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۰۱۳، صفحہ ۳۶۰ - (باقی صفحہ آئندہ پر)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے پاک ہے
اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۱۰۰ بار
اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

(یعنی [illegible]) حضرت انس رض سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اس سورہ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] (قل ہو اللہ احد) سے مجھ کو محبت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی محبت نے تجھ کو جنت میں داخل کر دیا۔ (ترمذی) مشکوٰۃ شریف، جلد اول، شمارہ ۲۱۳۰، صفحہ ۴۶۰

([illegible] اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

حضرت ابو امامہ باہلی رض سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس [illegible] معاویہ بن معاویہ مزنی رض [illegible] اور [illegible] جنازہ [illegible] حضرت جبرئیل علیہ السلام ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ [illegible] اپنا پر زمین پر مارا [illegible] پہاڑوں کو [illegible] پست کر دیا [illegible] حضرت جبرئیل علیہ السلام [illegible] آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] جنازہ [illegible] اور حضرت جبرئیل علیہ السلام سے [illegible] معاویہ رض [illegible] کس عمل کی وجہ سے [illegible] حضرت جبرئیل علیہ السلام نے جواب دیا [illegible] قل ہو اللہ احد [illegible] (یعنی ہر حال میں) (یعنی سورہ اخلاص) پڑھنے کی وجہ سے

عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی صفحہ ۵۰ شمارہ ۱۸۰

امام غزالی رح نے اس کے فضائل کی حدیث کو اپنی کتاب "کیمیائے سعادت" المعروف "اکسیر ہدایت" (مطبع نول کشور ۱۳۰۵ھ) صفحہ ۱۲۰ پر اس طرح ذکر کیا ہے کہ "ایک مرد جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دنیا نے مجھ کو چھوڑ دیا ہے۔ تنگدست اور محتاج اور عاجز ہو گیا ہوں۔ میری کیا تدبیر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ تو کدھر ہے؟ ملائکہ کی صلوٰۃ اور خلق کی اس تسبیح سے کیوں غافل ہے؟ جس کی بدولت وہ روزی پاتے ہیں۔ اس نے عرض کی۔ وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ استغفر اللہ۔ فجر کی نماز سے پہلے سو بار روز پڑھ۔ تا کہ دنیا خواہ مخواہ تیری طرف متوجہ ہو جائے۔ اور حق تعالیٰ ہر کلمہ سے ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ وہ قیامت تک تسبیح کیا کرتا ہے اور اس کا ثواب تجھ کو ملے گا۔ اور فرمایا کہ یہ کلمات باقیات الصالحات ہیں۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

صلوٰۃ الفجر

اذان

دعا بعد اذان

ما حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اکمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک شخص کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ وہ برابر صبح تک سوتا رہتا ہے۔ نماز کے لئے نہیں اٹھتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان اس کے کان میں پیشاب کر دیا ہے۔

عبداللہ (ابن مسعودؓ) بخاری ۲/۱ بخاری شریف جلد اول، صفحہ ۱۵۵ - شمارہ ۱۰۶۲

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تمہارے پاس رات کے فرشتے اور دن کے فرشتے آگے پیچھے آتے رہتے ہیں (یعنی حفاظت کے لئے) اور نماز فجر اور نماز عصر میں جمع ہوتے ہیں۔ پھر چڑھ جاتے ہیں وہ فرشتے جو رات کو تمہارے پاس تھے اور اللہ تبارک و تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے (حالانکہ وہ خوب جانتا ہے) کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا۔ وہ عرض کرتے ہیں کہ جب ہم نے ان کو چھوڑا جب بھی نماز پڑھتے تھے (یعنی صبح کی) اور جب ہم ان کے پاس گئے تھے جب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

ابوہریرہؓ / بخاری، مسلم شریف جلد دوم صفحہ ۱۹۱

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہرگز داخل نہ ہوگا وہ شخص دوزخ میں جس نے نماز ادا کی قبل طلوع آفتاب کے اور قبل غروب آفتاب کے یعنی فجر اور عصر کی۔ سو بصرہ والوں میں سے ایک شخص نے اس سے کہا کیا تم نے یہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں۔ اس نے کہا اور میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے سنا ہے اس کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ سنا ہے میرے کانوں نے اور یاد رکھا ہے میرے دل نے۔

عمارہؓ / مسلم شریف جلد دوم، صفحہ ۱۹۱

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ سبحانہٗ کے ذمہ میں ہے۔ پس اللہ سبحانہٗ کے ذمہ میں کوئی خلل نہ ڈالو (یعنی پکڑ وہ اس کی مدد سے اوندھا کرے گا)

جندب بن سفیانؓ / ترمذی ۲/۱ ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۲۳، شمارہ ۱۹۸
۲۶ ابن بریدہؓ / احمد / مشکوٰۃ صفحہ ۱۱۱
بلالؓ / ابن ماجہ شریف صفحہ ۸۳

ھ۳ جابرؓ / بخاری ۲/۲ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۴۹ شمار ۶۰۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سنتِ مؤکدہ ف۱ — ۲ رکعتیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَ

اے اللہ جو رب ہے جبرئیل کا اور

مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ مُحَمَّدٍ

میکائیل کا اور اسرافیل کا اور نبی محمد

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کا

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ۳ بار

میں پناہ لیتا ہوں تیری (دوزخ کی) آگ سے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ قَلْبِىْ نُوْرًا

اے اللہ کر دے میرے دل میں نور

وَّ فِىْ بَصَرِىْ نُوْرًا وَّ فِىْ سَمْعِىْ

اور میری آنکھ میں نور اور میرے کان میں

نُوْرًا وَّ عَنْ يَّمِيْنِىْ نُوْرًا وَّ عَنْ

نور اور میرے دائیں نور اور میرے

يَّسَارِىْ نُوْرًا وَّ فَوْقِىْ نُوْرًا وَّ

بائیں نور اور میرے اوپر نور اور

تَحْتِىْ نُوْرًا وَّ اَمَامِىْ نُوْرًا وَّ

میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ف۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی دو سنتیں دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے افضل ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے ۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مسلم ج ۱ جلد اول شمارہ ۱۰۰۵ مشکوٰۃ شریف بیہقی صفحہ ۲۱۹ ۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نہیں کرتے تھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نوافل میں سب سے زیادہ حفاظت صبح کی دو سنتوں کی ف۲ [illegible] بخاری و مسلم مشکوٰۃ شریف عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بخاری شمارہ ۱۰۰۲ صفحہ ۲۱۹ جلد اول

ف۳ [illegible] حاکم ابن السنی اسامہ بن [illegible] صفحہ ۶ ۔ ۵۱۰ حصن حصین

ف۴ تفسیر حدیث سورہ آل عمران حاشیہ صفحہ ۳۳۲

دیا ان کی اک آواز آئے [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] شریف [illegible] اور اس کے بعد حضرت بلال نے اذان دی اور [illegible] آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز [illegible]

[illegible] ادا کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ بیٹھے اور بغیر وضو کے نماز پڑھ لی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دعا جو سنتوں اور فرضوں کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وسلم مانگتے تھے۔ اللھم اجعل فی قلبی نورًا و فی بصری نورًا و فی سمعی نورًا و عن یمینی نورًا و عن یساری نورًا و فوقی نورًا و تحتی نورًا و امامی نورًا و خلفی نورًا و اجعل لی نورًا

اور بعض راویوں نے یہ الفاظ بھی دعا میں لکھے ہیں۔ و فی لسانی نورًا اور بعضوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ و فی عصبی نورًا و فی لحمی نورًا و فی دمی نورًا و فی شعری نورًا و فی بشری نورًا اور بخاری و مسلم کی ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں واجعل فی نفسی نورًا و اعظم لی نورًا اور مسلم کی ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں اللھم اعطنی نورًا

ابن عباس رضی اللہ عنہ / بخاری و مسلم مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۱۱۱۶ صفحہ ۲۲۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

خَلْفِىْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّىْ نُوْرًا
میرے پیچھے نور اور کر دے میرے لیے نور ہی نور

وَّ فِىْ لِسَانِىْ نُوْرًا وَّ فِىْ عَصَبِىْ
اور میری زبان میں نور اور میرے پٹھوں میں

نُوْرًا وَّ فِىْ لَحْمِىْ نُوْرًا وَّ فِىْ
نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے

دَمِىْ نُوْرًا وَّ فِىْ شَعْرِىْ نُوْرًا
خون میں نور اور میرے بالوں میں نور

وَّ فِىْ بَشَرِىْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ فِىْ
اور میرے چمڑے میں نور اور کر دے میری

نَفْسِىْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِىْ نُوْرًا
جان میں نور اور پُر عظمت بنا دے میرے لیے نور کو

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ نُوْرًا ۱ بار
اے اللہ عطا کر مجھے نور

دائیں کروٹ پہ لیٹ ف۱

فرض ف۲ ۲ رکعتیں باجماعت

الدعوات

سُبْحَانَ اللّٰهِ ف۳ ۱۰ بار
پاک ہے اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

ف۱
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑھ لے تم میں سے کوئی دو سنتیں فجر کی تو دائیں پہلو پر لیٹ رہے۔
ابوہریرہؓ / ترمذیؒ، ابوداؤدؒ
مشکوٰۃ شریف جلد اول، صفحہ ۲۲۵
شمارہ ۱۱۴۲،

ف۲
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روشنی میں پڑھو نماز فجر کی اس لئے کہ روشنی میں اس کا بہت بڑا اجر ہے۔
رافع بن خدیجؓ / ترمذیؒ، ابوداؤدؒ، دارمیؒ
مشکوٰۃ شریف جلد اول، صفحہ ۱۲۳، شمارہ ۵۶۰،

ف۳ عبداللہ بن عمروؓ / ترمذیؒ
شمارہ ۱۲۶۳

ترمذی شریف جلد دوم،
صفحہ ۵ - ۲۹۴

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار
پاک ہے اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۳ بار
اللہ بہت بڑا ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
کوئی شریک نہیں ہے راج اسی کا ہے اور اسی کے لیے

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۱ بار
قدرت رکھتا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں مگر اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

ف۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۳ بار اللہ اکبر یہ کل ننانوے بار اور سو کی تعداد پوری کرنے کے لیے یہ پڑھے۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد و ھو علی کل شیء قدیر تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں یعنی بہت زیادہ۔ ابوہریرہ رض۔ مسلم رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول۔ شمارہ ۸۹۶۔ صفحہ ۱۹۱۔

ف۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ۔ سو مرتبہ اللہ اکبر سو مرتبہ لا الہ الا اللہ سو مرتبہ الحمد للہ پڑھے تو اس کے گناہ اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں تو بخش دیے جائیں گے۔ زید بن ثابت رض۔ نسائی رح۔ حصن حصین صفحہ ۲۲۹۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَكْبَرُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر

بِاللّٰہِ ۱۰۰ بار

اللہ کی توفیق سے۔

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا

گناہ سے پھرنے کی۔ اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر

بِاللّٰہِ وَ لَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰہِ

اللہ کی توفیق سے اور کوئی جائے پناہ نہیں اللہ سے

اِلَّا اِلَیْہِ ۱۰۰ بار

مگر اسی کے پاس

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ

وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

وَ رَسُوْلُہٗ ۱۰۰ بار

اور اس کے رسول ہیں۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ تُبْ

اے میرے پروردگار مجھے بخش دے اور میری توبہ

عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

قبول کرلے بلاشبہ تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا

الْغَفُوْرُ ۱۰۰ بار

بخشنے والا ہے۔

ص۱ عبداللہ بن عمرو رض - ترمذی ۱/۲
ترمذی شریف جلد دوم
شمارہ ۱۲۱۱ - صفحہ ۱۷۲ -
(احقر نے اس کی تعداد
اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

ص۲ مکحول تابعی (رح) ابو ہریرہ رض - ترمذی
ترمذی شریف جلد دوم - شمارہ ۱۳۳۱
صفحہ ۳۳۶ - (احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

ص۳ انس رض - بخاری ۱/۲
مسلم ۱/۲ - حصن حصین صفحہ ۲۰۲ -
عبادہ بن صامت رض - مسلم ۱/۲
ترمذی ۱/۲ - حصن حصین صفحہ ۲۰۲ -

عبداللہ بن عمرو رض - ابن ماجہ ۱/۲
ابن حبان ۱/۲ - حاکم ۱/۲ - حصن
حصین صفحہ ۳۰۱ -
(احقر نے اس کی تعداد اپنی
طرف سے مقرر کی ہے)۔

ص۴ ابن عمر رض - احمد ۱/۲ - ترمذی ۱/۲
ابو داؤد ۱/۲ - ابن ماجہ ۱/۲ -
مشکوٰۃ شریف جلد اول -
شمارہ ۲۲۲۸ - صفحہ ۳۹۵ -

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۱۰۰بار
ہے جو زندہ قائم رہنے والا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

لہ
حضرت بلال بن یسار بن
زیدؓ کہتے ہیں کہ بیان کیا مجھ
سے میرے والد نے اور ان سے
بیان کیا ان کے والد نے کہ
انہوں نے حضور اقدس و اکمل
جناب رسول اکرم و اجمل اطیب
و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے
سنا ہے کہ جو شخص
استغفر اللہ الـذی لا الہ
الا ھو الحی
القیوم و

((حضرت نے اس کی تعداد اپنی
انشا سے مقرر کی
ہے))

بلال بن یسار بن زیدؓ / ترمذی و د
مشکوٰۃ شریف جلد اول
نمبر ۲۲۲۹ ۔ صفحہ ۴۹۵

اتوب الیہ
کے بخش دیئے جاتے ہیں
اس کے گناہ اگرچہ وہ بھاگا
ہوا ہو جہاد سے ۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ

هٰذَا الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَاسْمُ لَنَا مُرَبِّیْنَا
وَالْمُسْتَغَاثُ لَنَا فِیْ هٰذِهِ السِّلْسِلَةِ الطَّرِیْقَةِ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو اکیلا ہے اس کا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ
کوئی شریک نہیں راج اسی کا ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے
وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۰۰ بار
اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بادشاہ ہے
الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۱۰۰ بار
سچا واضح طور پر

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰۰ بار
تعریف خدا ہی کے لیے ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے

۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک دن میں سو بار ان کلمات کو پڑھے تو اس کو دس غلاموں کے آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور سو گناہ مٹا دئیے جائیں گے اور وہ اس روز شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص (قیامت کے دن) اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا سوائے اس شخص کے جس نے اس سے زیادہ عمل کیا ہو (ان کلمات کو سو بار سے زیادہ پڑھا ہو)۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر (بخاری، مسلم، ترمذی)
مشکوٰۃ شریف جلد اول نمبر ۲۱۳۰ و ۲۱۴ صفحہ ۳۸۴

۲ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر روز سو مرتبہ لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین پڑھا کرے اس کے لئے فقر سے امان ہوگی اور قبر کی وحشت سے انس ہوگا اور اس کے ذریعہ سے دولت مندی آئے گی اور جنت کے دروازے کھٹکھٹائے گا۔ (کنز العمال جلد اول صفحہ ۳۵۵ نمبر ۵۰۶۷)

۳ حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سبحان اللہ سو مرتبہ صبح کے وقت اور سو مرتبہ شام کے وقت کہے اس شخص کے برابر ثواب ملے گا جس نے سو حج کئے ہوں۔ اور جو شخص الحمد للہ سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو کہے اس شخص کو اتنا ثواب ملے گا جس نے سو آدمیوں کو اللہ کی راہ میں گھوڑوں پر سوار کیا ہو۔ اور جو شخص لا الہ الا اللہ سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو کہے اس شخص کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے سو غلام حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے آزاد کئے۔ اور جو شخص اللہ اکبر سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو کہے تو قیامت کے دن اس سے زیادہ ثواب کوئی شخص نہیں لائے گا مگر وہ شخص جس نے اتنی ہی مرتبہ یا اس سے زیادہ کہا ہو۔ (ترمذی) حدیث حسن غریب ہے (عمرو بن شعیب)
مشکوٰۃ شریف جلد اول نمبر ۲۱۸۹ صفحہ ۳۸۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ۱۰۰ بار ۱۱۰۰ بار

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

م

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے دن میں سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہا اس کے گناہ دور کئے جاتے ہیں اگرچہ وہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ابوہریرہؓ / بخاری [illegible]، شمار [illegible]، صفحہ ۳۸۶) مشکوٰۃ شریف جلد اول

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سبحان اللہ وبحمدہ ایک بار کہتا ہے اس کے لئے دس بار لکھا جاتا ہے [illegible] ہزار بار لکھا جاتا ہے اور جو زیادہ [illegible] زیادہ ثواب [illegible]۔ [illegible] ۲۰۶-۲۰۷

[illegible] صبح [illegible] شام [illegible] سو سو بار [illegible] اس شخص سے زیادہ [illegible] کسی کا عمل نہ [illegible] ہو [illegible] (ترمذی [illegible]) صفحہ ۳۸۶

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] سبحان اللہ وبحمدہ [illegible] (ابوہریرہؓ / بخاری [illegible]) [illegible] شخص [illegible]

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] وغیرہ [illegible]

[illegible] ان کلمات (سبحان اللہ وبحمدہ) [illegible] یہ بات جانی [illegible] کیونکہ یہ کلمہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کو [illegible] سب سے زیادہ پیارے ہیں [illegible] اس کی راہ میں خرچ کیا جائے۔ [illegible] حصن حصین صفحہ ۲۰۸

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا کلام بہتر ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کلام (زیادہ بہتر ہے) جس کو اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام نے اپنے فرشتوں کے واسطے چن لیا ہے یعنی سبحان اللہ وبحمدہ (ابوذرؓ / مسلم [illegible]۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول، شمار [illegible]، صفحہ ۳۸۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور یہی کلمہ (سبحان اللہ وبحمدہ) ہے جس کا حکم حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو دیا تھا۔ کیونکہ یہ تمام مخلوقات کی دعا اور تسبیح ہے۔ اور اسی کی برکت سے مخلوق کو روزی ملتی ہے۔ (جابرؓ / [illegible] حصن حصین صفحہ ۲۰۶-۲۰۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ایک (سبحان اللہ وبحمدہ) کہتا ہے اس کے لئے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ [illegible] حصن حصین صفحہ ۲۰۸

([illegible])

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

ک۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ
اللہ پاک ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّهٗ كَانَ
میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں بے شک وہ توبہ قبول
تَوَّابًا ۷۰ بار
کرنے والا ہے

ک۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ بار
پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے
ک۳ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بار
پاک ہے اللہ عظمت والا
ک۴ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ بزرگی والے سے اور
اَتُوْبُ اِلَيْهِ بار
اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

ف ک۲، ک۳، ک۴ کے آگے تعداد درج نہیں کی گئی "بار" کے ساتھ حسب طاقت و گنجائش وقت تعداد لکھ لیں۔

"مؤلف"

ک۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے سبحان اللہ العظیم و بحمدہ کہا اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ جامع ترمذی۔ ترمذی و مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۲۱۰۰ صفحہ ۳۸۰۔

ک۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دو کلمے ہیں زبان پر ہلکے ہیں لیکن اعمال کے ترازو میں بھاری ہیں اور بخشنے والے اللہ کے نزدیک بہت پیارے ہیں (اور وہ یہ ہیں) سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ بخاری (ابوہریرہ رض) بخاری شریف و مسلم رح، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۲۱۴۵ صفحہ ۳۸۶۔

ک۴ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ان کلمات استغفر اللہ العظیم و اتوب الیہ کے ساتھ جس ... ۵ ... ۔

جو شخص ان کلمات سے کہ جس طرح اس نے کہے کہ پڑھے جاتے ہیں طور پر اس کے ساتھ لفظ دیئے جاتے ہیں۔ اور کوئی گناہ جو اس شخص نے کیا ہوا ان کلمات کو نہیں مٹاتا یہاں تک (جب) وہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام سے قیامت کے روز ملے گا تو وہ کلمے اسی طرح سربمہر ہوں گے جس طرح (اس نے کہے) تھے۔ ابن عباس رض۔ بزار رح۔ حصن حصین صفحہ ۲۱۰۔

ک۱ حضرت ابن زرارہ رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز ادا فرماتے تو اس حالت میں کہ التحیات کی شکل میں بیٹھے ہوئے پڑھتے سبحان اللہ و بحمدہ استغفر اللہ انہ کان توابا ۷۰ بار۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۳۹ شمار ۱۳۱

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

[illegible] الرحمن الرحیم [illegible]

روایت ہے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا انہوں نے جب اتری بسم اللہ الرحمن الرحیم بھاگے بادل مشرق کی طرف اور ٹھہر گئیں ہوائیں [illegible] دریا اور لگائے کان اپنے [illegible] اور مارے گئے شیطان آسمان سے اور قسم کھائی اللہ عزوجل نے [illegible] کہ نہیں [illegible] نام [illegible] کسی چیز پر [illegible] برکت کرے گا اس میں [illegible] شخص [illegible] بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible] داخل ہوگا بہشت میں۔

اور روایت ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا انہوں نے جو شخص ارادہ [illegible]

[illegible] حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

اور روایت ہے [illegible] حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ [illegible] حضرت عثمان رضی اللہ عنہ [illegible]

اور روایت ہے [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

اور روایت ہے [illegible]

[illegible]

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

[illegible]

[illegible]

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

[illegible]

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

ابوعمرو بن علا سے کہ وہ مشتق ہے اَلِہْتُ فِی الشَّیْءِ سے جب حیران ہووے تو اس میں پس بندہ راہ نہ پاوے طرف اس کے اور معنی اس کے یہ ہیں کہ تحقیق عقلیں حیران ہیں اس کی صفت اور بزرگی کی حقیقت میں اور اس کی کیفیت کے احاطہ کرنے میں پس اللہ سبحانہ الٰہ ہے جس طرح کہ کہا جاتا ہے [illegible]

[illegible]

خاص ہے یعنی اس کا [illegible] رحمٰن خاص ہے اس وجہ سے کہ تحقیق درست نہیں ہے کہ کوئی سوا اللہ سبحانہ کے یہ نام رکھا جاوے ساتھ اس کے۔ تحقیق وہ شامل ہے ساری موجودات [illegible]

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

[illegible]

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اور جلال
کے۔ پس قول اس
کا بسم اللہ جلال ہے [illegible] میں
اور قول اس کا الرحمٰن الرحیم جمال ہے [illegible]
میں۔ پس جو شخص حاضر ہوا اس کے جلال کو [illegible] فانی ہوا
اور جو شخص حاضر ہوا اس کے جمال کو [illegible] زندگانی پائی [illegible]
ہے کہ جمع کیا اس نے درمیان قدرت اور رحمت کے [illegible] گناہگاروں کے
[illegible] فرمانبرداروں کی اور [illegible] عبادت گزاروں کے [illegible]
کرو تم بسم اللہ۔ پس گویا کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ [illegible] پس ہوگی
ساتھ ذکر عبادتوں کے [illegible] پہنچا طرف [illegible] خلاصی پائی اس نے
دل اس کا بیچ دونوں واسطے [illegible] اللہ سبحانہ کے
روضے کے اور جو شخص پہنچا طرف [illegible] بیدائی سے
خلاصی پائی اس نے [illegible] اور جو شخص پہنچا طرف [illegible] بجلاء
اور جو شخص پہنچا طرف اللہ [illegible] کے ساتھ پاکی اس نے [illegible] سے دوست کے
ہوا ابدی تک کے۔
اور بے حرف با اشارہ ہے طرف پیدا کرنے والے مخلوقات کے اور سین اشارہ ہے طرف [illegible]
کرو تم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم [illegible] احسان کرنے والے کی ساتھ بخششوں کے اور کہا گیا ہے
واسطے [illegible] معنی با کے [illegible] اور سین کے معنی [illegible] اور میم کے معنی [illegible]
تحقیق معنی با کے [illegible] اور معنی [illegible] قبول
کرنے والا [illegible] کا اور کہا گیا ہے [illegible] بخشنے والا ہوں اور معنی ہیں
پلا دو تم تحقیق [illegible] عبادت کرنے والوں
کیا گیا ہے کہ [illegible] اور [illegible] کا اور
کا اور میم [illegible] اللہ سبحانہ [illegible] رحمٰن نصیب
رحمٰن دینے والا [illegible] وہ ہے جس نے روزی دی [illegible]
عابدوں کا۔ رحیم [illegible] ساتھ [illegible]
والوں کا۔ رحمٰن وہ ہے [illegible] الرحمٰن ہے ساتھ [illegible] ہمارے کے [illegible] قبروں سے
الرحیم ہے ساتھ نکالنے ہمارے کے اندھیروں سے طرف نور کے۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۱۹۲ تا ۲۰۳ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ ھجری المقدس)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوٰۃ الاویسیۃ رضہ والاستغفار ۱۱ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۱۱ بار / ۳۰۰ بار / ۵۰۰ بار / ۷۸۶ بار
خدا کے نام کے ساتھ جو بہت بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صلوٰۃ الاویسیۃ رضہ والاستغفار ۱۱ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام کے ساتھ جو بہت بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
پاک ہے اللہ اور تعریف خدا ہی کے لیے ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ
اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱۱۱ بار
جو بلند عظمت والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو مہربان نہایت رحم والا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اور نہیں قوت اور نہیں طاقت مگر اللہ بلند

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بار بار
عظمت والے کے ساتھ

ف ۴۳
حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان کو) ارشاد فرمایا۔ اے علی! کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تو ورطہ میں پڑ جائے تو ان کو پڑھے۔ ہاں میں نے عرض کیا۔ ضرور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ تعالیٰ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان کرے، آپ نے بہت سی بھلائیاں سکھائی ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو ورطہ میں پڑ جائے تو کہہ:
بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم، تو اللہ تعالیٰ اس کے سبب سے جو بلائیں چاہے گا دور فرما دے گا۔
عمل الیوم واللیلۃ / ابن السنی
صفحہ ۹۰ شمار ۳۳۴

ف ۴۲
ارشاد و رشد شاہ حکیم ابو الحسن صاحب سہارن پوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہ۔
یہ عمل دفع جنات اور حصول برکت کے لئے معمول انسب ہے
"مؤلف"

ف ۴۳
ورطہ سے مراد دریا کا گرداب نہیں، بلکہ ہر قسم کی مصیبت و بلا ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

صلوٰۃ الاویسیۃ رضی اللہ عنہ والاستغفار ۱۱بار

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ
اے اللہ اے بے پایاں رحم کرنے والے اے سلامتی دینے والے

یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ ۱۱بار
اے غلبے والے اے بزرگی والے

صلوٰۃ الاویسیۃ رضی اللہ عنہ وَالاستغفار ۱۱بار

یَا غَنِیُّ ۱۱بار
اے وہ ذات جو بے نیاز ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ
پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرْ
اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱۱بار
جو بلند عظمت والا ہے

یَا مُغْنِیُ ۱۱بار
اے بے نیاز کرنے والے!

صلوٰۃ الاویسیۃ رضی اللہ عنہ و الاستغفار ۱۱بار

۲
ارشاد و مرشد شاہ حکیم
سید انور حسن صاحب
سجادہ نوری علیہ رحمۃ
نور اللہ مرقدہ
(یہ عمل خیر و برکت کے
لئے مخصوص ہے)
"مؤلف"

ط
ارشاد مرشد شاہ حکیم
سید انور حسن صاحب
سجادہ نوری علیہ الرحمۃ
نور اللہ مرقدہ
(یہ عمل خیر و برکت کے لئے
مخصوص ہے)
مؤلف

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

يَا فَتَّاحُ	۱۱ بار
اے کھولنے والے!	
يَا رَزَّاقُ	۱۱ بار
اے بہت رزق دینے والے!	
يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ	۱۱ بار
اے حاجات کو پورا کرنے والے!	
صَلٰوةُ الاويسيّة رحمۃ والاستغفار ۱۱ بار	
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ	
میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی شیطان مردود	
الرَّجِيْمِ	۱۱ بار
سے	
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	۱۱ بار
خدا کے نام کے ساتھ جو بہت بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	
لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	
گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے	
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	۱۱ بار
جو بلند عظمت والا ہے	
صَلٰوةُ الاويسيّة رحمۃ والاستغفار ۱۱ بار	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ	
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	
رَّسُوْلُ اللّٰهِ	۱۱ بار
اللہ کے رسول ہیں۔	

ص ۳۰۶
ارشاد و مرشد مشفا دیم
ابوالحسن صاحب
بہار نپوری علیہ الرحمۃ
نور اللہ مرقدہ
(یہ عمل خیر و برکت کے
لیے مخصوص ہے)
"مؤلف"

ص ۱۰۶
ارشاد و مرشد شاہ
ابوالحسن صاحب
تلمیذ امام اہلسنت و
سہارنپوری رحمۃ
نور اللہ مرقدہ
(یہ عمل خیر و برکت کے
لیے مخصوص ہے)
"مؤلف"

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

سورۃ الاخلاص ۱۱ بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو

اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۱ بار
بے شک میں ہوں ظالموں میں سے

صلوٰۃ الاویسیۃ والاستغفار ۱۱ بار

بِسْمِ اللّٰهِ يَا اللّٰهُ الٓمّٓ ۱۱ بار
اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ الف لام میم

صلوٰۃ الاویسیۃ والاستغفار ۱۱ بار

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ بار بار
اللہ کی طرف سے مدد اور جلد ہونے والی فتح

صلوٰۃ الاویسیۃ والاستغفار ۱۱ بار

يَا حَقُّ بار بار
اے ثابت

صلوٰۃ الاویسیۃ والاستغفار ۱۱ بار

ارشاد مرشد شاہ حکیم ۲-۱
ابرار الحسن صاحب
سوانپوری علیہ الرحمۃ
نور اللہ مرقدہٗ، وبرکاتہٗ لے
(اپنا عمل مجرب ہے)
بالخصوص "ترتیب"

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

جب طلوعِ آفتاب ہو تو کہو

[لہ] اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ جَلَّلَنَا الۡیَوۡمَ
تمام تعریفیں اس اللہ تعالے کے لئے ہیں جس نے سایہ کیا
عَافِیَتَہٗ وَجَآءَ بِالشَّمۡسِ مِنۡ
آج کے دن اپنی عافیت کا اور جو لایا ہے سورج کو اس کے
مَطۡلِعِھَا اَللّٰھُمَّ اَصۡبَحۡتُ اَشۡھَدُ
جائے طلوع ہونے سے اے اللہ صبح کی میں نے گواہی دی
لَكَ بِمَا شَھِدۡتَّ بِہٖ
میں نے ساتھ تیرے ساتھ اس چیز کے جو شہادت دی
لِنَفۡسِكَ وَشَھِدَتۡ بِہٖ
تو نے اپنے وجود اقدس کے ساتھ اور گواہی دی
مَلَآئِكَتُكَ وَحَمَلَۃُ عَرۡشِكَ
تیرے لئے تیرے فرشتوں نے اور تیرے عرش کو اٹھانے والوں
وَجَمِیۡعُ خَلۡقِكَ اَنَّكَ
نے اور تمام تیری مخلوق نے بے شک تو
اَنۡتَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا
ہے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں
اَنۡتَ الۡقَآئِمُ بِالۡقِسۡطِ لَاۤ
مگر تو قائم ہے ساتھ عدل کے نہیں
اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ
کوئی معبود مگر تو غالب ہے حکمتوں والا ہے
اُكۡتُبۡ شَھَادَتِیۡ بَعۡدَ شَھَادَتِہٖ
لکھ لے شہادت میری پیچھے شہادت تیرے

[لہ] حضرت ابی سعید الخدری رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب آفتاب طلوع ہوتا تو یہ دعا پڑھتے الحمد للہ الذی جللنا الیوم عافیتہ الخ اس کی اسناد ضعیف ہیں ابو سعید الخدری رض ابن سنی رح کتاب الاذکار امام نووی رح صفحہ ۸۰

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مَلَائِكَتِكَ وَ اُولِي الْعِلْمِ
فرشتوں کی کے اور صاحب علم (کی شہادت) کے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ
یا اللہ! تیرا ہی نام سلام ہے اور تجھی سے ابتدا
السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ
ہے سلامتی کی اور تیری ہی طرف لوٹتی ہے سلامتی
اَسْئَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
میں مانگتا ہوں تجھ سے اے جلال و اکرام والے
اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَ اَنْ
یہ کہ قبول کرے ہمارے حق میں ہماری دعا اور یہ کہ
تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا
دے ہمیں ہماری خواہش اور یہ کہ بے پرواہ کر دے
عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ
ہمیں ان سے جن کو ہم سے بے پرواہ کیا تو نے اپنی مخلوق میں سے
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ
اے اللہ میرا دین سنوار دے جو میرے ہر کام
هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ
کی پشت پناہ ہے اور میری دنیا سدھار دے
الَّتِيْ فِيْهَا مَعِيْشَتِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ
جس میں میری معاش ہے اور میری آخرت سنوار دے
الَّتِيْ اِلَيْهَا مُنْقَلَبِيْ ابار
جس کی طرف میں نے لوٹ کر جانا ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

جب آفتاب طلوع ہو تو کہو

[۴] اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَقَالَنَا یَوۡمَنَا ھٰذَا وَ
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں معاف کر دیا ہے اس میں اور
لَمۡ یُھۡلِکۡنَا بِذُنُوۡبِنَا ۱ بار
ہمیں ہلاک نہیں کیا گیا ہمارے گناہوں کی وجہ سے

[۵] اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ وَھَبَنَا ھٰذَا الۡیَوۡمَ
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں بخشا یہ دن
وَ اَقَالَنَا فِیۡہِ عَثَرَاتِنَا وَ لَمۡ یُعَذِّبۡنَا
اور معاف فرما دیا اس میں ہماری لغزشوں کو اور ہمیں دوزخ کا
بِالنَّارِ ۱ بار
عذاب نہیں دیا۔

وِرۡدُ الۡاِشۡرَاقِ، یُقۡرَاُ عِنۡدَ الۡاِشۡرَاقِ
اشراق کا ورد اشراق کے وقت پڑھا جاتا ہے
لِسَیِّدِنَا عَبۡدِ الۡقَادِرِ الۡمَحۡبُوۡبِ السُّبۡحَانِیِّ
حضرت سید عبدالقادر محبوب سبحانی کی طرف سے

اَشۡرَقَ نُوۡرُ اللّٰہِ وَ ظَھَرَ کَلَامُ اللّٰہِ
چمک اٹھا ہے اللہ کا نور اور ظاہر ہو گیا ہے اللہ کا کلام
وَ ثَبَتَ اَمۡرُ اللّٰہِ وَ نَفَذَ
اور ثابت ہو گیا ہے اللہ کا حکم اور نافذ ہو گیا ہے
حُکۡمُ اللّٰہِ وَ تَوَکَّلۡتُ
اللہ کا حکم اور بھروسہ کیا ہے میں نے

۴ حصن حصین
صفحہ ۱۲۵
عن ابن مسعودؓ

۵ حصن حصین
صفحہ ۱۲۵
عن ابن مسعودؓ

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

عَلَى اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ
اللہ پر جب تک چاہے وہ اور گناہ سے پھرنے

وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ
اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے قلعہ بند ہوگیا ہوں میں

بِخَفِیِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَ بِلُطْفِ صُنْعِ
اللہ کے کرم خفی سے اور اللہ کی باریک کارکردگی

اللّٰهِ وَ بِجَمِیْلِ سِتْرِ اللّٰهِ وَ
سے اللہ اللہ کے باجمال پردے سے اور

بِعَظِیْمِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ بِقُوَّةِ
اللہ کے عظمت والے ذکر سے اور اللہ کی قوت

سُلْطَانِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِیْ كَنَفِ
غلبہ سے داخل ہوگیا ہوں میں اللہ کی

اللّٰهِ وَ اسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ
پناہ میں اور طلب کیا میں نے بھلائی کو (جناب) رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَبَرَّاْتُ
علیہ وسلم کے واسطے سے بر طرف ہوگیا ہیں

مِنْ حَوْلِیْ وَ قُوَّتِیْ وَ اسْتَعَنْتُ
اپنے حیلے اور طاقت سے اور مدد حاصل کی میں نے

بِحَوْلِ اللّٰهِ وَ قُوَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ
اللہ کے حیلے اور طاقت سے اے اللہ

اسْتُرْنِیْ وَ احْفَظْنِیْ فِیْ دِیْنِیْ
ڈھانپ لے مجھے اور میری حفاظت فرما میرے دین میں

وَ دُنْیَایَ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ
اور میری دنیا میں اور میرے اہل کی اور میرے مال کی اور

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَلَدِىْ وَ اَصْحَابِىْ وَ اَحْبَابِىْ
میری اولاد کی اور میرے ساتھیوں کی اور میرے دوستوں کی

بِسِتْرِكَ الَّذِىْ سَتَرْتَ بِهٖ ذَاتَكَ
اپنے اُس پردے سے جس سے ڈھانپا ہے تو نے اپنی ذات کو

فَلَا عَيْنٌ تَرَاكَ وَلَا يَدٌ تَصِلُ
پس کوئی آنکھ نہیں دیکھتی ہے تجھے اور کوئی ہاتھ نہیں پہنچتا ہے

اِلَيْكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
تجھ تک اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

اُحْجُبْنِىْ عَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
چھپا لے مجھے ظالم قوم سے

اُحْجُبْنِىْ عَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
چھپا لے مجھے ظالم قوم سے

اُحْجُبْنِىْ عَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
چھپا لے مجھے ظالم قوم سے

بِقُدْرَتِكَ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ
اپنی قدرت کے ساتھ اے قوت والے اے توانا!

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ بِكَ
اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے! تجھ ہی سے

نَسْتَعِيْنُ اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ
مدد حاصل کرتے ہیں ہم اے اللہ! اے فریاد رسی پر سبقت

الْغَوْثِ يَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَ
لے جانے والے! اے آواز سننے والے اور

يَا كَاسِىَ الْعِظَامِ لَحْمًا بَعْدَ
اے ہڈیوں پر گوشت چڑھانے والے! مرنے کے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

الْمَوْتِ اَغِثْنِىْ وَاَجِرْنِىْ مِنْ خِزْىِ

بعد میری فریاد کو پورا فرما اور مجھے بچالے دنیا کی رسوائی

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ وَلَا حَوْلَ

سے اور آخرت کے عذاب سے اور گناہ سے پھرنے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱ بار

اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ بلند عظمت والے کی مدد سے

صَلٰوةُ الاشراق

نفل ۲ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَالْاِكْرَامِ ۱ بار

اور عزت والے

حضرت امیر المؤمنین عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر نجد کی طرف بھیجا [illegible] بہت مال غنیمت حاصل کیا اور بہت جلد واپس لوٹ آیا [illegible] نے کہا ہم نے کوئی لشکر نہیں دیکھا جو اس لشکر سے زیادہ جلد لوٹا ہو اور زیادہ مال غنیمت لایا ہو پس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو ایسی قوم نہ بتلاؤں جو زیادہ غنیمت والی اور جلد لوٹنے والی ہو یہ وہ لوگ ہیں جو صبح کی نماز میں حاضر ہوں (جماعت سے) پھر بیٹھے اللہ کا ذکر کرتے رہیں یہاں تک کہ آفتاب طلوع ہو جائے پھر دو رکعتیں پڑھیں [illegible] یہ لوگ بہت جلد لوٹنے والے اور زیادہ غنیمت حاصل کرنے والے ہیں۔ (ترمذی ج ۲ یہ حدیث ضعیف ہے۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۳۶ شمار ۹۱۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص صبح کی نماز جماعت سے پڑھے پھر بیٹھا اللہ کا ذکر کرتا رہے آفتاب نکلنے تک اس نے دو رکعت پڑھیں تو اس کو ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملے گا۔ راوی کا بیان ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد فرمایا کہ پورے پورے حج اور عمرہ کا پورے پورے حج اور عمرہ کا پورے پورے حج اور عمرہ کا۔ (انسؓ ترمذی ج ۱ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۲ شمار ۹۰۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نماز صبح سے فارغ ہو کر مسجد میں اپنی جگہ بیٹھا رہے یہاں تک کہ آفتاب نکل آئے (اشراق کی دو رکعتیں پڑھے) اور درمیان میں بجز کلمۂ خیر کے کچھ نہ کہے تو اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ دریا کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔ (معاذ بن انس الجہنیؓ ابوداؤد ج ۲ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۱۲۳۰ صفحہ ۲۴۱)

(ابن عباسؓ بخاری ج ۲ مسلم ج ۲ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۹۰۰ صفحہ ۱۹۰)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

صلوٰۃ الاشراق (ایضاً)

نفل ما	۴ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ما۲ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ما۳ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ اور عزت والے	۱ بار

ما
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام فرماتا ہے کہ اے آدم کے بیٹے شروع دن میں چار رکعتیں پڑھ لے میں کفایت کروں گا تجھ کو آخر دن تک۔
ابوالدرداء رض و ابوذر رض
ترمذی ج۲ - ابوداؤد ج۲ - دارمی ج۲
مشکوٰۃ شریف جلد اول -
شمار ۱۲۲۶ صفحہ ۳۲۱ -

ما۲
ابن عباس رض - بخاری ج۲ - مسلم ج۲
مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۰۸ صفحہ ۱۹۰ -

ما۳
ثوبان رض - مسلم ج۲ - مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۹۰ صفحہ ۱۹۰

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی کے جسم میں تین سو ساٹھ (۳۶۰) جوڑ ہیں پس انسان پر لازم ہے کہ ہر جوڑ کے بدلے صدقہ دے صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کون اس کی طاقت رکھتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد میں پڑے ہوئے تھوک کو مٹی کے اندر دفن کر دینا بھی صدقہ ہے اور موذی چیز کو راستہ سے ہٹا کر پھینک دینا بھی صدقہ ہے اگر تو ان میں سے کوئی چیز نہ کر سکے تو چاشت کی دو رکعتیں تیرے بدلے کافی ہیں۔
بریدہ رض - ابوداؤد ج۲
مشکوٰۃ شریف جلد اول -
شمار ۱۲۲۸ - صفحہ ۳۲۱ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

صَلَوَاتِ الْاَيَّامِ السَّبْعَةِ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

شنبہ (روزہ)

نفل	۴ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَ الْاِكْرَامِ اور عزت والے	۱ بار
آیۃ الکرسی	۱ بار

۴م
ابن عباس رضی / بخاری
مسلم / مشکوٰۃ شریف
جلد اول صفحہ ۱۹۰
نمبر ۸۶۸

۴م
مسلم
ثوبان رضی مشکوٰۃ شریف جلد اول
۱۹۰
صفحہ ۸۹۰
نمبر

۵
حضرت سعید رضی نے ابو ہریرہ رضی سے روایت کیا جناب رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہفتہ کے دن چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور قل یایھا الکفرون تین بار اور فارغ ہو کر آیۃ الکرسی پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر حرف کے بدلے حج اور عمرہ کا ثواب لکھتا ہے اور ہر حرف کے بدلے ثواب برس کے دن کے روزوں کا۔ اور دن کے قیام کا اور ہر حرف کے بدلے شہید کا ثواب دیتا ہے۔ اور عرش کے سایہ میں ہوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا
صفحہ ۵۷۲ غنیۃ الطالبین مترجم مطبع صدیقی ۱۳۷۳ھ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

یک شنبہ (روز)

نفل [۱] ۔۔۔ ۴ رکعتیں

[۲] اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔۔۔ ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

[۲] اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۔۔۔ ۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ

اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَ الْاِکْرَامِ ۔۔۔ ۱ بار

اور عزت والے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

[۱] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم و اجمل الطیب والطاہر صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اتوار کے دن چار رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں فاتحہ اور ایک بار آمن الرسول آخر تک پڑھا اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کے لیے ہر نصرانی اور نصرانیہ کے بدلے نیکیاں لکھتا ہے اور اس کو نبی کا ثواب دیتا ہے اور لکھتا ہے اس کے لیے حج اور عمرہ کا ثواب اور لکھتا ہے ہر رکعت کے بدلے ہزار نماز جنت میں ہر حرف کے بدلے سنہری نیز و کا ایک شہر دے گا ۔
غنیۃ الطالبین مترجم
صفحہ ۵۹۰ مطبع صدیقی
۱۳۲۳ ھ

[۲] ابن عباسؓ / بخاری
مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۸۸

[۲] ثوبانؓ / مسلم
مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۹۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

۱
حضرت علی کرم اللہ وجہہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اتوار کے دن زیادہ نماز
پڑھنے سے اللہ تبارک و
تعالیٰ عزوجل ذوالجلال
والاکرام کی توحید بیان
کرو۔ کیونکہ وہ ایک ہے
اس کا کوئی شریک نہیں
جس نے اتوار کے دن
ظہر کی نماز کے پیچھے چار
رکعتیں پڑھیں پیچھے فرض
اور سنتوں کے۔ پہلی رکعت
میں فاتحہ، اور الم سجدہ
اور دوسری رکعت میں
فاتحہ اور سورۂ ملک پھر
تشہد پڑھا۔ اور سلام پھیرا
پھر اللہ کی دو دو رکعتیں اور
مم

یک شنبہ (روز الیضًا)

نفل ۱	۴ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ۲	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ ۲	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡکَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکۡتَ یَا ذَا الۡجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالۡاِکۡرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

پڑھیں اور ان میں فاتحہ اور
سورۂ جمعہ پڑھیں۔ اور اپنی
حاجت مانگے۔ تو اللہ تبارک
و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال
والاکرام پر حق ہوتا ہے
کہ اس کی حاجت پوری
کرے۔ اور اس کو
نصرانی کے دین سے
محفوظ رکھے۔
(غنیۃ الطالبین مترجم
صفحہ ۵۶۸ مطبع صدیقی
۱۳۲۳ھ)
(عن علی کرم اللہ وجہہ)

۲
ابن عباسؓ / بخاریؒ / مسلمؒ
مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۸۸

۳
ثوبانؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف
جلد اول صفحہ ۱۹۰
شمار ۸۹۰

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

دوشنبہ (روز)

نفل ۱	۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ اور عزت والے!	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۱۰ بار
صلوٰۃ الشریفۃ	۱۰ بار

دوشنبہ (روز ایضاً)

نفل ۲	۱۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے۔	۱ بار

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

ص ۲

حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت جابرؓ
سے روایت ہے کہ حضور
جناب سید المرسلین جناب رسول کریم
انور و اکمل صلی اللہ
و جمال الحبیب و ابہا علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جو شخص دن چڑھے
دو شنبہ کے دن وقت چاشت
بلند ہونے کے بعد دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں ایک بار الحمد اور
ایک بار آیۃ الکرسی ایک بار اخلاص
اور ایک ایک بار معوذتین پڑھے
اور سلام کے بعد دس بار
استغفار اور دس بار درود
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
پر پڑھے تو اللہ تبارک و
تعالیٰ عز و جل ذوالجلال
والاکرام اس کے سب گناہ
معاف کر دیتا ہے۔
غنیۃ الطالبین مترجم
صفحہ ۵۲۸ - ۹
صدیقی طبع ۱۳۲۳ھ

حضرت ثابت بنانیؒ سے روایت
ہے حضرت انس بن مالکؓ سے کہ رسول اکرم
حضور اقدس جناب صلی اللہ علیہ
و جمال الحبیب و اطہر وسلم نے فرمایا
نے فرمایا جس نے

[illegible] بارہ رکعتیں
پڑھے ہر رکعت میں
فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک بار
اور فارغ ہو کر بارہ بار
سورۃ اخلاص اور بارہ بار
استغفار پڑھے تو قیامت کے
دن ندا کیا جاوے گا
فلاں بن فلاں کہاں ہے اٹھ
اور اپنا ثواب اللہ تبارک و
تعالیٰ عز و جل ذوالجلال
والاکرام سے لے۔ پھر
اس کو ہزار جوڑے بہشت کے دیے
جاویں گے اور تاج پہنایا جاوے گا
جنت میں داخل ہوگا پھر
ایک لاکھ فرشتے اس کا
استقبال کریں گے ہر فرشتہ
کے ساتھ ہدیہ ہوگا اور
اس کے گرد پھرتے جاویں گے اور
ہزار نور کے محلوں میں سیر کرتے
رہیں گے۔

غنیۃ الطالبین مترجم
صفحہ ۵۶۹ -
مطبوعہ مطبع صدیقی
۱۳۲۲ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَ الْاِكْرَامِ ۱ بار
اور عزت والے!

سورۃ الاخلاص ۱۲ بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۱۲ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

سہ شنبہ (روز)

نفل ط۱ ۱۰ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ
اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

ط۱ حضرت یزید الرقاشی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہ جناب اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سہ شنبہ کے دن دوپہر کے وقت دس رکعتیں پڑھیں اور دو دو کر کے روایت میں سورج ڈھلنے کے وقت ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی ایک بار۔ اور سورۃ اخلاص تین بار تو ستر دن تک اس پر کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا ستر دن تک اگر مر گیا تو شہید مرا اور اس کے ستر سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ غنیۃ الطالبین۔ صفحہ ۵۶۹۔ مطبع صدیقی ۱۳۲۳ھ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

وَ الۡاِكۡرَامِ — ۱ بار
اور عزت والے!

چہارشنبہ (روزہ)

نفل ۱۲ — ۱۲ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ — ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ — ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡكَ
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكۡتَ يَا ذَا الۡجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَ الۡاِكۡرَامِ — ۱ بار
اور عزت والے!

پنجشنبہ (روزہ)

نفل ۲ — ۲ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ — ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ — ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

ص ۲۶
حضرت عکرمہ رض سے روایت ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس و اکمل جناب رسول الکریم و اجمل الطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعرات کے دن ظہر و عصر کے درمیان دو رکعتیں پڑھیں پہلی رکعت میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری رکعت میں فاتحہ اور سو بار سورۃ اخلاص اور فارغ ہو کر سو بار مجھ پر درود پڑھا، اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذو الجلال والاکرام اس کو رجب اور شعبان اور رمضان کے روزہ دار کا ثواب دیتا ہے اور بیت اللہ شریف کا حج کرنے والے کا ثواب اور ایمان لانے والے اور اس پر بھروسہ کرنے والے کی گنتی کے موافق اس کے لیے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (قیس سے مراد جو کہ) غنیۃ الطالبین
صفحہ ۵۰۰
مطبع صدیقی ۱۳۲۳ھ

ص ۲۶ حضرت
حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ جناب رسول اقدس و اجمل الطیب و اطہر کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے چہارشنبہ کے دن چاشت کے وقت بارہ رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار اور معوذتین تین تین بار پڑھے تو عرش سے ایک فرشتہ اس کو ندا کرتا ہے اے بندے عمل از سر نو کر تیرے پچھلے گناہ معاف ہوئے اور اللہ تعالیٰ اٹھا لیتا ہے تجھ سے عذاب قبر اور اس کی تنگی اور اندھیرا اور اٹھا لیتا ہے تجھ سے قیامت کی تکلیفیں اور اٹھایا جاتا ہے اس دن اس کا نبیوں کا سا عمل۔ صفحہ ۵۰۶
غنیۃ الطالبین
مطبع صدیقی ۱۳۲۳ ہجری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
اَلسَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے!	
صلوٰت الشَّریفۃ	۱۰۰ بار
جمعۃ المبارک (روز)	
نفل ما	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
اَلسَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے!	
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ	۵۰ بار
گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کے بغیر نہیں	

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

ما
حضرت جابرؓ سے
روایت ہے
حضرت ابن عباسؓ سے
حضور اقدس
واکمل جناب رسول
اکرم و اجل و اطیب
و اطہر صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا جو
شخص جمعہ کے دن ظہر
اور عصر کے درمیان
دو رکعتیں پڑھیں
پہلی رکعت
میں فاتحہ ایک بار
اور آیۃ الکرسی
ایک بار اور پچیس بار
قل اعوذ برب
الفلق اور دوسری
رکعت میں ایک بار

سورۃ فاتحہ ایک بار اور سورۃ
اخلاص ایک بار اور
قل اعوذ برب
الفلق پچیس بار
اور بعد سلام کے
پچاس بار
لا حول ولا قوۃ
الا باللہ تو وہ
شخص دنیا سے نہ
نکلے گا جب تک اللہ
تبارک و تعالیٰ عز و
جل ذوالجلال والاکرام
کو خواب میں دیدار نہ کر
لے اور اپنی جگہ بہشت
میں نہ دیکھ لے یا اس کو
دکھائی نہ دے
غنیۃ الطالبین
صفحہ ۵۷۱ مطبع
صدیقی ۱۳۲۲ھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

جمعۃ المبارک (روز ایضًا)

نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
الْاِکْرَامِ عزت والے!	۱ بار
اٰیۃ الکرسی	۷ بار
نفل	۸ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	

ف ایک اعرابی حضور اقدس و اجل الحبیب جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف دوڑ کر آیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جنگل میں رہتا ہوں مدینہ منورہ سے دور ہوں اور ہر جمعہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہیں پہنچ سکتا مجھ کو ایسی نماز بتائیے جس سے جب میں پڑھوں تو جمعہ کا ثواب پاؤں۔ تو حضور اقدس و اجل جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے اعرابی جب جمعہ کا دن ہو تو دن چڑھے بعد دو رکعتیں پڑھ اور پہلی رکعت میں فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور دوسری رکعت میں فاتحہ اور قل اعوذ برب الناس پڑھ اور سلام کے بعد آیۃ الکرسی سات بار پڑھ پھر کھڑا ہو اور آٹھ رکعتیں دو سلام سے پڑھ اور ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور قل ھو اللہ احد پچیس بار پڑھ

نماز سے فارغ ہو کر ستر بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے قسم ہے مجھ کو اس ذات پاک کی جس کے قبضہ میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی جان ہے جو کوئی مسلمان مرد اور عورت جمعہ کے دن اس نماز کو پڑھتا ہے جس طرح میں کہتا ہوں تو میں اس کے لیے جنت کا ضامن ہوں اور نہیں اٹھتا اپنی جگہ سے مگر اللہ اس کو اور اس کے ماں باپ کو بخش دیتا ہے اگر وہ مسلمان ہیں۔ اور عرش کے نیچے ایک منادی آواز دیتا ہے اے اللہ کے بندے نئے سرے سے عمل شروع کر تیرے پہلے گناہ بخشے گئے۔ اور اس نماز کی بہت فضیلت مذکور ہے جس کے بیان سے طول ہوتا ہے اور ہم نے بیان کی اور فضیلتیں دوسری نمازوں میں جیسی سورہ اخلاص اٹھارہ بار پڑھنا جمعہ کے دن آیا ہے

بحوالہ کتاب نزہۃ المجالس جلد ۲ صفحہ ۱۵۸ مطبع خیریہ ۱۳۲۳ ھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی
وَ الْاِكْرَامِ ۱ بار
اور عزت والے

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۷۰ بار
جو بلند عظمت والا ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صَلٰوةُ الْاِسْتِخَارَةِ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

صلوٰۃ الاستخارہ

نفل ط١ ۲ رکعت

اَللّٰهُ ط٢ اَكْبَرُ ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ ط٣ اللّٰهَ ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ
اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور

مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا
تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے

ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ۱ بار
بزرگی اور عزت والے!

اَللّٰهُمَّ ط١ اِنِّىْٓ اَسْتَخِيْرُكَ
اے اللہ! میں بھلائی چاہتا ہوں تجھ سے

بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ
تیرے علم کے ذریعہ اور طاقت چاہتا ہوں میں تجھ سے تیری قدرت کے ذریعہ

وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے بے پایاں فضل میں سے

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَ لَآ اَقْدِرُ وَ
بے شک تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں اور

ط٢
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔ اور جب کسی کام کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ دو رکعت (نماز) نفل پڑھے پھر یہ دعا مانگے ۔ اللھم انی استخیرک الخ ۔
جابر بن عبد اللہ الانصاری رضی اللہ عنہ ۔ مسلم ۱/۶ ۔ سنن اربعہ ۔ حصن حصین صفحہ ۲۶۳ ۔

ط١
جابر بن عبد اللہ الانصاری رض
مسلم رح ۔ سنن اربعہ ۔
حصن حصین صفحہ ۲۶۳ ۔

ط٢
ابن عباس رض ۔ بخاری رح
و مسلم رح ۔ مشکوۃ شریف
جلد اول ۔ شمار ۸۰۸ صفحہ ۱۹۰ ۔

ط٣
ثوبان رض و مسلم رح
مشکوۃ شریف جلد اول
شمار ۹۰۰ صفحہ ۱۹۰ ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

تَعْلَمُ وَ لَآ اَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ
تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں تو خوب واقف ہے

الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ
تمام پوشیدہ چیزوں سے اے اللہ! اگر تو

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ
جانتا ہے کہ یہ کام بہتر ہے

لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَ مَعَاشِىْ وَ
میرے لیے میرے دین کے لحاظ سے اور میرے معاش کے لحاظ سے اور

عَاقِبَةِ اَمْرِىْ اَوْ عَاجِلِ
میرے انجام کار کے لحاظ سے یا میرے فوری ہونے والے

اَمْرِىْ وَ اٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ
کام کے لحاظ سے اور دیر سے ہونے والے کام کے لحاظ سے تو اسے مقدر فرما

لِىْ وَ يَسِّرْهُ لِىْ ثُمَّ بَارِكْ
میرے لیے اور آسان کر دے اس کو میرے لیے پھر برکت فرما

لِىْ فِيْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
میرے لیے اس میں اور اگر تو جانتا ہے

اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّىْ
کہ یہ کام برا ہے میرے لیے

فِىْ دِيْنِىْ وَ مَعَاشِىْ وَ
میرے دین کے لحاظ سے اور میرے معاش کے لحاظ سے اور

عَاقِبَةِ اَمْرِىْ اَوْ عَاجِلِ
میرے انجام کار کے لحاظ سے یا میرے فوری ہونے والے

اَمْرِىْ وَ اٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ
کام کے لحاظ سے اور دیر سے ہونے والے کام کے لحاظ سے تو ہٹا لے اس کو

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَ
مجھ سے اور ہٹالے مجھے اس سے اور
اقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ
مقدر فرما میرے لیے بہتری جہاں کہیں بھی وہ ہو
ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ ۱ بار
پھر مجھے اس پر مطمئن اور راضی کر دے
اِنْ کَانَ خَیْرًا لِّیْ فِیْ
اگر یہ بہتر ہے میرے لیے میرے
دِیْنِیْ وَ مَعَادِیْ وَ مَعَاشِیْ
دین کے لحاظ سے اور میری آخرت کے لحاظ سے اور میرے معاش کے لحاظ سے
وَ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَقَدِّرْہُ لِیْ
اور میرے انجام کار کے لحاظ سے تو مقدر فرما اس کو میرے لیے
وَ یَسِّرْہُ لِیْ وَ بَارِکْ لِیْ
اور آسان کر دے اس کو میرے لیے اور برکت عطا کر میرے لیے
فِیْہِ وَ اِنْ کَانَ شَرًّا لِّیْ
اس میں اور اگر یہ برا ہے میرے لیے
فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَادِیْ وَ
میرے دین کے لحاظ سے اور میری آخرت کے لحاظ سے اور
مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ
میرے معاش کے لحاظ سے اور میرے انجام کار کے لحاظ سے
فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ
تو ہٹالے اس کو مجھ سے اور مجھے ہٹا دے
عَنْہُ وَ قَدِّرْ لِیَ الْخَیْرَ
اس سے اور مقدر فرما میرے لیے بہتر کام

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

ص۱ جابر رض - ابن حبان رح - ابن ابی شیبہ رح حصن حصین صفحہ ۶-۲۶۵ -

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

وَ رَضِّنِیْ بِہٖ ۱ بار
اور راضی و مطمئن کر دے تو مجھے اس پر

خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
(اگر) بہتر ہو میرے لیے میرے دین کے لحاظ سے اور

خَیْرًا لِّیْ فِیْ مَعِیْشَتِیْ وَ
بہتر ہو میرے لیے میری معیشت کے لحاظ سے اور

خَیْرًا لِّیْ فِیْ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ
بہتر ہو میرے لیے میرے انجام کار کے لحاظ سے

فَاقْدُرْہُ لِیْ وَ بَارِکْ لِیْ
تو مقدر فرما اس کو میرے لیے اور برکت عطا کر میرے لیے

فِیْہِ وَ اِنْ کَانَ غَیْرُ ذٰلِکَ
اس میں اور اگر ہو اس کے سوا اور کچھ

خَیْرًا لِّیْ فَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ
بہتر میرے لیے تو مقدر فرما میرے لیے بہتری

حَیْثُمَا کَانَ وَ رَضِّنِیْ
جہاں کہیں بھی ہو اور مجھے راضی رکھ

بِقَدَرِکَ ۱ بار
اپنی تقدیر پر ۔

خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
(اگر) بہتر ہو میرے لیے میرے دین میں اور

مَعِیْشَتِیْ وَ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ
میرے معاش میں اور میرے انجام کار میں

فَاقْدُرْہُ لِیْ وَ یَسِّرْہُ لِیْ
تو مقدر فرما اس کو میرے لیے اور آسان کر دے اسے میرے لیے

ع۔ ابی سعید رض۔ ابن حبان رح۔ حصن حصین صفحہ ۶-۲۶۵-

ع۔ ابوہریرہ رض۔ ابن حبان رح۔ حصن حصین ۶-۲۶۵-

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَ اِنْ كَانَ كَذَا وَ كَذَا
اور اگر ہو (ایسا اور ایسا

لِلْاَمْرِ الَّذِىْ يُرِيْدُ شَرًّا
یعنی اس کام کا نام لے جس کا ارادہ کرلے) برا

لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَ مَعِيْشَتِىْ
میرے لیے میرے دین میں اور میرے معاش میں

وَ عَاقِبَةِ اَمْرِىْ فَاصْرِفْهُ
اور میرے انجام کار میں تو ہٹالے اس کو

عَنِّىْ ثُمَّ اقْدِرْ لِىَ الْخَيْرَ
مجھ سے پھر مقدر فرما میرے لیے بہتری

اَيْنَمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَ
جہاں کہیں بھی وہ ہے۔ کوئی تدبیر اور

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ١ بار
کوئی طاقت کارگر نہیں ہوسکتی مگر اللہ کی مدد سے

وَ ط اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ
اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے فضل

وَ رَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا بِيَدِكَ
اور تیری رحمت کا کیونکہ یہ دونوں تیرے دست قدرت میں ہیں

لَا يَمْلِكُهُمَا اَحَدٌ سِوَاكَ
کوئی بھی مالک نہیں ہے ان کا تیرے سوا

فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَ لَآ اَعْلَمُ
اس لیے کہ تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں

وَ تَقْدِرُ وَ لَآ اَقْدِرُ وَ
اور تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں اور

ط۱ پھر یہ دعا مانگے واسئلك من فضلك الخ ابن مسعود رض - بزار رح - حصن حصین صفحہ ۲ - ۲۶۵ -

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا حَيُّ

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

تو خوب واقف ہے پوشیدہ امور سے

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا

اے اللہ! اگر یہ کام (جس کا

الْاَمْرُ الَّذِىْ يُرِيْدُهٗ خَيْرًا

وہ ارادہ کرتا ہے) بہتر ہے

لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَ فِىْ دُنْيَاىَ

میرے لیے میرے دین کے لحاظ سے اور میری دنیا کے لحاظ سے

وَ عَاقِبَةِ اَمْرِىْ فَوَفِّقْهُ

اور میرے انجام کار کے لحاظ سے تو توفیق عطا فرما اس کی

وَ سَهِّلْهُ وَ اِنْ كَانَ غَيْرُ

اور آسان کردے اس کو اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور

ذٰلِكَ خَيْرًا لِّىْ فَوَفِّقْنِىْ

کام بہتر ہے میرے لیے تو توفیق دے مجھے

لِلْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ ١ بار

بھلائی کی جہاں کہیں بھی وہ ہو۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سُوْرَةُ يٰسٓ

۱ بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ — بار
پاک ہے اللہ عظمت والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ — بار
پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے

دلائل الخیرات

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ — بار
اے اللہ بخش دے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ — بار
اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

اَللّٰهُمَّ رَفِيْقَ الْاَعْلٰى
اے اللہ عالی مرتبہ ساتھی

يَا عَزِيْزُ — بار
اے غلبے والے

ح ۱
حضرت عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ مجھ کو معلوم ہوا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دن کے شروع میں سورہ یٰس پڑھے اس کی پورے دن کی حاجات پوری کر دی جاتی ہیں۔
عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ مرسلاً — مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۰۵۸، صفحہ ۳۶۲۔

ح ۲
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں، اعمال کے ترازو میں بھاری اور اللہ رحمٰن کے نزدیک بہت پیارے ہیں (اور وہ یہ ہیں) سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔
ابوہریرہؓ — بخاری ج ۲، مسلم ج ۲، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۸۶، شمار ۲۱۲۵۔

ح ۳
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے سبحان اللہ العظیم وبحمدہ کہا اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگایا جاتا ہے۔
جابرؓ — ترمذی ج ۲، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۱۸۱ — صفحہ ۳۰۵۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ کلمہ یعنی (سبحان اللہ العظیم وبحمدہ) ہر مخلوق کی عبادت ہے اور اسی کی (برکت) سے ان کا رزق تقسیم کیا جاتا ہے۔
ابن عمروؓ، بزار — حصن حصین صفحہ ۳۰۸-۳۰۹

(ح ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ کی تعداد درج نہیں کی گئی۔ حسب طاقت و گنجائش وقت تعداد رکھ لیں۔) مؤلف

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

اَلضُّحٰى

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

صلوٰۃ الضحیٰ

نفل ١ ۴ یا ۸ یا ١٢ رکعتیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ٢ ١ بار

اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ٣ ٣ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ

اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَالْاِکْرَامِ ١ بار

اور عزت والے

٤ اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ وَبِکَ

اے اللہ! تیری مدد سے میں حیلہ کرتا ہوں اور تیری مدد سے میں

اُصَاوِلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ ١ بار

حملہ کرتا ہوں اور تیری مدد سے میں جنگ کرتا ہوں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

---

١ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص چاشت کے وقت بارہ رکعتیں پڑھے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بناتا ہے (انس رض۔ ترمذی، ابن ماجہ، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۶١ شمار ۱۲۳۹) حضرت علی بن حسین رض اپنے باپ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا جو بندہ سورج کے نکلنے کے وقت بیدار ہو اور کامل وضو کیا، پھر وضو کیا اور کامل یقین کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں اور اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کے لیے دو سو نیکی لکھتا ہے اور دو سو برائیاں معاف کرتا ہے اور جو چار رکعتیں پڑھے اس کے لیے جنت میں آٹھ سو درجے بلند کرتا ہے۔ اور جس نے بارہ رکعتیں پڑھیں اللہ تبارک و تعالیٰ ذوالجلال والاکرام اس کے لیے جنت میں دو ہزار اور دو سو نیکی لکھتا ہے اور دو ہزار اور دو سو برائی معاف کرتا ہے اور جنت میں اس کے لیے ایک ہزار دو سو درجے بلند کرتا ہے (غنیۃ الطالبین صفحہ ٥٤٠ مطبع صدیقی ١٣٢٣ ھ)

٢ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے چاشت کی دو رکعت کی پابندی کی اللہ سبحانہ اس کے گناہ بخش دے گا۔ اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ابوہریرہ رض، ترمذی رح، ترمذی شریف جلد اول صفحہ ٩٦ شمار ٤٧٣) حضرت ابو سعید خدری رض سے روایت ہے کہ حضرت اقدس و اکمل و اجمل و اطیب و اطہر جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز یہاں تک پڑھتے تھے کہ ہم کہتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اب اس کو کبھی نہ چھوڑیں گے۔ اور جب چھوڑ دیتے تھے، تو ہم کہتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی نہ پڑھیں گے۔ (یہ حدیث غریب و حسن ہے) ترمذی شریف جلد اول صفحہ ٩٦ شمار ٤٧٥

٣ ابن عباس رض، بخاری، مسلم، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ١٩٠ شمار ٨٨٨

٤ ثوبان رض، مسلم، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ١٩٠ شمار ٨٩٠

٥ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر اور نماز چاشت کے بعد اللھم بک احاول ... الخ (صہیب رض، ابن سنی رح، حصن حصین صفحہ ٢٣٦)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ بار
پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد اس کی مخلوق کی ہے

۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ
پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد اس کی مخلوق کی ہے

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ
اور پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے اس کی مخلوق کو

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ
اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ہر چیز کی

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ
اور پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے ہر چیز کو

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى
اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جن کو

كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا
اس کی کتاب نے شمار کیا ہے اور پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے ان چیزوں

اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
کو جو اس کی کتاب میں شامل ہیں اور تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اتنی دفعہ

عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
جتنی تعداد ہے اس کی مخلوق کی اور تعریف اللہ کے لیے ہے اس

مِلْءَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
قدر جو بھر دے اس کی مخلوق کو اور تعریف ہے اللہ کے لیے

عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ
بقدر گنتی ہر چیز کے اور تعریف ہے اللہ

مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْحَمْدُ
کے لیے اس قدر جو ہر چیز کو بھر کر دے اور تعریف

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

۱ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الحبیب و الرحمی صلی اللہ علیہ وسلم ام المؤمنین حضرت صفیہ رض کے پاس تشریف لے گئے۔ ان کے سامنے چار ہزار گٹھلیاں رکھی ہوئی تھیں جن سے وہ تسبیح پڑھتی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سے میں تمہارے پاس کھڑا ہوا ہوں میں نے اس سے زیادہ تسبیح پڑھ لی۔ حضرت صفیہ رض نے عرض کیا مجھے بھی بتادیں گے۔ فرمایا کہو سبحان اللہ عدد ما خلق (الخ)۔

مشکوٰۃ ۲۰۲۔ ابو داؤد ۲۱۱۔ حاکم ج ۲۔ حصن حصین صفحہ ۱۴۲۔ "بار" کے ساتھ حسب طاقت و حسب توفیق تعداد لکھ لیں۔ (مؤلف)

۲ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الطیب و الرحمی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی الدرداء رض سے فرمایا میں تمہیں ایک ایسی چیز بتاتا ہوں جو دن رات ذکر کرنے سے بہتر ہے (اور وہ یہ ہے) سبحان اللہ عدد ما خلق۔ وسبحان اللہ ملء ما خلق (الخ) ابی الدرداء رض۔ بزار ج ۲۔ طبرانی ج ۲۔ حصن حصین صفحہ ۱۴۲۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
بِاَحَدٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔

لِلّٰهِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَ
للہ کے لیے اس تعداد کے ساتھ جو شامل ہے اس کی کتاب میں اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَآ اَحْصٰى
تعریف اللہ کے لیے ہے اس قدر جو بھر دے ان چیزوں کو جو شامل ہیں

كِتَابُهٗ ۱ بار
اس کی کتاب میں

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ
پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے اس کی مخلوق کی

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ
پاک ہے اللہ اس قدر جو پر کردے اس کی مخلوق کو

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِى الْاَرْضِ
پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جو زمین

وَالسَّمَآءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ
اور آسمان میں ہیں ۔ اور پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے

مَا فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَسُبْحَانَ
ان تمام چیزوں کو جو زمین اور آسمان میں ہیں اور پاک ہے

اللّٰهِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَ
اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جو اس کی کتاب میں شامل ہیں اور

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَآ اَحْصٰى
پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے ان کو جو اس کی کتاب میں شامل

كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ
ہیں ۔ اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی

كُلِّ شَىْءٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ
تعداد ہے ہر چیز کی اور پاک ہے اللہ اتنا کہ بھر دے

سبحان اللہ
ملء ما خلق
تا آخر۔
ابی امامہ رض —
نسائی ج۱ ، حاکم ابن حبان رح
حصن حصین صفحہ ۲۱۶

ط
حضور اقدس صلی اللہ
علیہ وسلم نے حضرت
ابو امامہ رض سے فرمایا
کیا میں تمہیں ایسی
چیز نہ بتلا دوں جو
تمہارے دن رات
ذکر کرنے سے زیادہ اور بہتر
ہو (زیادہ اور وہ یہ ہے)
سبحان اللہ
عدد ما خلق

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

كُلِّ شَیْءٍ ١ بار

ہر چیز کو

(وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ)

اور اسی طرح الحمد للہ

لہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

تعریف اللہ کے لیے ہے اُس کی مخلوق کی تعداد کے برابر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ اَلْحَمْدُ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اس قدر جو بھر دے اس کی مخلوق کو تعریف اللہ

لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

ہی کے لیے ہے اُن چیزوں کی تعداد کے برابر جو زمین اور آسمان میں ہیں۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ

اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اس قدر جو بھر دے اُس کو جو زمین

وَالسَّمَآءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ

اور آسمان میں ہیں اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ان چیزوں کی

مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

تعداد کے برابر جو شامل ہیں اس کی کتاب میں اور تعریف اللہ کے لیے ہے

مِلْءَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ

اس قدر جو بھر دے اُن کو جو شامل ہیں اُس کی کتاب میں اور تعریف اللہ ہی کے لیے

لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہر چیز کی تعداد کے برابر اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

مِلْءَ كُلِّ شَیْءٍ ١ بار

اس قدر جو بھر دے ہر چیز کو

(وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ)

اور اسی طرح اللہ اکبر

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

لہ اور اسی طرح ہر کلمہ کے ساتھ الحمد للہ ملاکر پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ

اللہ بہت بڑا ہے اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ مَا خَلَقَ

اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جو اُس کی مخلوق کو بھر دے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا فِى الْاَرْضِ

اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جتنی تعداد اُن چیزوں کی ہے جو زمین

وَ السَّمَآءِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ مَا

اور آسمان میں ہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اس قدر جو زمین

فِى الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ وَ اللّٰهُ

و آسمان کی تمام چیزوں کو بھر دے اور اللہ

اَكْبَرُ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ

بہت بڑا ہے ان اشیاء کی تعداد میں جن کو گھیرا ہے اُس کی کتاب نے

وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ مَآ اَحْصٰى

اور اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جو بھر دے ان چیزوں کو جو اس کی

كِتَابُهٗ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ كُلِّ

کتاب میں شامل ہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جتنی تعداد

شَيْءٍ وَّ اللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ كُلِّ

ہے ہر چیز کی اور اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جو بھر دے

شَيْءٍ ١ بار

ہر چیز کو -

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد اُس کی مخلوق کی ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهٖ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ اتنی تعداد میں جس پر وہ خوش ہے - پاک ہے

پڑھو اور اسی طرح
امام احمد بن حنبل رح
نے روایت کی ہے
مگر اس میں اللہ اکبر
نہیں ہے -
حصن حصین صفحہ ۲۱۶ -
۲ح
ترمذی ام مسلم رح -
نسائی رح ابو عوانہ رح
ابن ابی شیبہ رح -
حصن حصین صفحہ ۲۱۲ -

ط
اسی طرح طبرانی رح
نے روایت کیا ہے
ابن ابی الدنیا رح
انہوں نے سبحان اللہ
کی جگہ الحمد للہ
روایت کیا ہے
اور پھر کہا ہے اسی طرح
سبحان اللہ کے بعد
اور اسی طرح اللہ اکبر
کے بعد بھی پڑھنا

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
اللہ اتنی دفعہ جو وزن ہے اُس کے عرش کا پاک ہے اللہ

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۳ بار
اتنی دفعہ جو برابر ہوا سکے کلمات کی سیاہی کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ
تعریف اللہ کے لیے ہے اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے اُس کی مخلوق کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رِضٰى نَفْسِهٖ اَلْحَمْدُ
تعریف اللہ کے لیے ہے اتنی مرتبہ جو اُس کو پسند ہے تعریف

لِلّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ اَلْحَمْدُ
اللہ ہی کے لیے ہے اس قدر جو وزن اُس کے عرش کا ہے تعریف

لِلّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۳ بار
اللہ ہی کے لیے ہے اتنی دفعہ جو برابر ہو اُس کے کلمات کی سیاہی کے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ
پاک ہے اللہ اور اُسی کی تعریف ہے

وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ
اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضٰى نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ
اتنی دفعہ جتنی تعداد اُس کی مخلوق کی ہے اور جس پر وہ خوش ہے اور جو تول ہے

عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۳ بار
اُس کے عرش کا اور جو برابر ہے اُس کے کلمات کی سیاہی کے

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳ ۱۰۰ بار
۵۰۰ بار
پاک ہے اللہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

ص۱ حضرت جویریہ رض - ان کی روایت
حصن حصین صہ ۲۱۲ -
ص۲ حضرت جویریہ رض - ان کی روایت
حصن حصین صہ ۲۱۲ -
ص۳ حضرت سعد بن ابی وقاص رض
سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں کوئی شخص اتنی قدرت نہیں رکھتا کہ روزانہ ایک ہزار نیکیاں حاصل کرے جو لوگ اس مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے ان میں سے

کسی نے پوچھا کہ ہم میں کوئی شخص ہزار نیکیاں کیسے حاصل کرے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھے اس کے حساب میں ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی یا اس کے ہزار گناہ معاف کئے جائیں گے۔ سعد بن ابی وقاص رض۔ مسلم ۲/۳ ۔ مشکوۃ شریف جلد اول شمار ۲۱۷۶ ۔ صفحہ ۳۸ (حضرت نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے) ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

صلٰوۃ الزوال ۱؎

نفل ۲؎	۴ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ۳؎	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ ۴؎	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكۡتَ یَا ذَا الۡجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالۡاِکۡرَامِ	۱ بار
عزت والے	
۵ صلٰوۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
اَسۡمَآءُ اللّٰہِ تَعَالٰی الۡحُسۡنٰی ۶؎	
اللہ تعالیٰ کے پیارے نام	
ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ	
وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں	

۲؎ حضرت عبداللہ بن السائب رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم زوال آفتاب کے بعد اور ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق فرمایا کہ یہ ایک ایسی ساعت ہے جس میں آسمان کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں، اور میں پسند کرتا ہوں کہ اس ساعت میں میرا کوئی نیک عمل اٹھایا جائے۔ اس باب میں حضرت علی رض اور حضرت ابو ایوب رض سے بھی روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن السائب رض کی حدیث حسن غریب ہے۔ نیز روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم زوال کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے [illegible] ترمذی (۱)

عبداللہ بن السائب رض۔ ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۶ شمار ۴۳۲

۴؎ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زوال کے بعد ظہر سے پہلے چار رکعتیں [illegible] اور کوئی چیز نہیں مگر اس وقت اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی یتفیؤ ظللہ عن الیمین والشمآئل سجدا للہ وھم داخرون (ترمذی، بیہقی)

۲؎ در شعب الایمان۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۳۰ شمار ۱۰۹۸

۳؎ ابن عباس رض۔ بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۸۸

۴؎ ثوبان رض۔ مسلم۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۹۰

۵؎ ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحق صاحب رح سہارنپوری قدس سرہ العزیز نور اللہ مرقدہٗ

۶؎ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ جن کے ساتھ ہمیں دعا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ننانوے ہیں۔ جو شخص ان کو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ابوہریرہ رض بخاری و مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حاکم، ابن حبان، حصن حصین صفحہ ۲۶-۲۵) (۱) بخاری کی ایک روایت میں اس طرح روایت کیا ہے۔ کہ جو شخص ان کو یاد کرے گا ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ (ابوہریرہ رض بخاری۔ حصن حصین صفحہ ۲۶-۲۵) (۲) حضرت نے ان کی تعداد ایک طرف سے مقرر کی ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

يَا اَللّٰهُ	۱۱۱ بار	اے اللہ!
يَا رَحْمٰنُ	۱۱۱ بار	اے بے حد مہربان!
يَا رَحِيْمُ	۱۱۱ بار	اے نہایت رحم والے!
يَا مَلِكُ	۱۱۱ بار	اے سب کے بادشاہ!
يَا قُدُّوْسُ	۱۱۱ بار	اے پاک ذات!
يَا سَلَامُ	۱۱۱ بار	اے سلامتی دینے والے،
يَا مُؤْمِنُ	۱۱۱ بار	اے امن دینے والے!
يَا مُهَيْمِنُ	۱۱۱ بار	اے پناہ دینے والے!
يَا عَزِيْزُ	۱۱۱ بار	اے غلبہ والے!
يَا جَبَّارُ	۱۱۱ بار	اے زور والے!
يَا مُتَكَبِّرُ	۱۱۱ بار	اے بڑائی والے!
يَا خَالِقُ	۱۱۱ بار	اے پیدا کرنے والے!

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

يَا بَارِئُ اے بنانے والے!	۱۱۱ بار
يَا مُصَوِّرُ اے صورت بنانے والے!	۱۱۱ بار
يَا غَفَّارُ اے بہت بخشنے والے!	۱۱۱ بار
يَا قَهَّارُ اے غضب والے!	۱۱۱ بار
يَا وَهَّابُ اے بہت عطا کرنے والے!	۱۱۱ بار
يَا رَزَّاقُ اے بہت روزی دینے والے!	۱۱۱ بار
يَا فَتَّاحُ اے کھولنے والے!	۱۱۱ بار
يَا عَلِيۡمُ اے خوب جاننے والے!	۱۱۱ بار
يَا قَابِضُ اے تنگ کرنے والے!	۱۱۱ بار
يَا بَاسِطُ اے کشادہ کرنے والے!	۱۱۱ بار
يَا خَافِضُ اے پست کرنے والے!	۱۱۱ بار
يَا رَافِعُ اے بلند کرنے والے!	۱۱۱ بار

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

یَا مُعِزُّ	۱۱۱ بار
اے عزت دینے والے !	
یَا مُذِلُّ	۱۱۱ بار
اے ذلت دینے والے !	
یَا سَمِیْعُ	۱۱۱ بار
اے سننے والے !	
یَا بَصِیْرُ	۱۱۱ بار
اے دیکھنے والے !	
یَا حَکَمُ	۱۱۱ بار
اے فیصلہ کرنے والے !	
یَا عَادِلُ	۱۱۱ بار
اے عادل !	
یَا لَطِیْفُ	۱۱۱ بار
اے باریک بین، مہربان !	
یَا خَبِیْرُ	۱۱۱ بار
اے بڑے خبر والے !	
یَا حَلِیْمُ	۱۱۱ بار
اے حلم والے (بُردبار)	
یَا عَظِیْمُ	۱۱۱ بار
اے عظمت والے !	
یَا غَفُوْرُ	۱۱۱ بار
اے بہت بخشنے والے !	
یَا شَکُوْرُ	۱۱۱ بار
اے قدردان	

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَاقَیُّوْمُ

یَا عَلِیُّ	۱۱۱ بار
اے برتر !	
یَا كَبِیْرُ	۱۱۱ بار
اے بڑائی والے !	
یَا حَفِیْظُ	۱۱۱ بار
اے نگہبان !	
یَا مُقِیْتُ	۱۱۱ بار
اے قُوت دینے والے ! (قُوت یعنی خوراک)	
یَا حَسِیْبُ	۱۱۱ بار
اے حساب کرنے والے	
یَا جَلِیْلُ	۱۱۱ بار
اے بزرگی والے !	
یَا كَرِیْمُ	۱۱۱ بار
اے کرم والے !	
یَا رَقِیْبُ	۱۱۱ بار
اے نگرانی کرنے والے !	
یَا مُجِیْبُ	۱۱۱ بار
اے قبول کرنے والے !	
یَا وَاسِعُ	۱۱۱ بار
اے وسعت دینے والے !	
یَا حَكِیْمُ	۱۱۱ بار
اے دانائی والے !	
یَا وَدُوْدُ	۱۱۱ بار
اے محبت کرنے والے !	

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

یَا مَجِیْدُ ۱۱۱ بار
اے بزرگی والے!

یَا بَاعِثُ ۱۱۱ بار
اے بھیجنے والے (رسولوں کے)

یَا شَهِیْدُ ۱۱۱ بار
اے گواہی دینے والے!

یَا حَقُّ ۱۱۱ بار
اے سچی ذات!

یَا وَکِیْلُ ۱۱۱ بار
اے کارساز!

یَا قَوِیُّ ۱۱۱ بار
اے قوت والے!

یَا مَتِیْنُ ۱۱۱ بار
اے توانا!

یَا وَلِیُّ ۱۱۱ بار
اے دوستی رکھنے والے!

یَا حَمِیْدُ ۱۱۱ بار
اے تعریف کے مستحق!

یَا مُحْصِیُ ۱۱۱ بار
اے شمار کرنے والے!

یَا مُبْدِئُ ۱۱۱ بار
اے پہلی بار پیدا کرنے والے!

یَا مُعِیْدُ ۱۱۱ بار
اے دوبارہ پیدا کرنے والے!

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

يَا مُحْيِيُ	اے زندگی دینے والے!	۱۱۱ بار
يَا مُمِيْتُ	اے موت دینے والے!	۱۱۱ بار
يَا حَيُّ	اے زندہ رہنے والے!	۱۱۱ بار
يَا قَيُّوْمُ	اے قائم رہنے والے!	۱۱۱ بار
يَا وَاجِدُ	اے پانے والے!	۱۱۱ بار
يَا مَاجِدُ	اے بزرگی والے!	۱۱۱ بار
يَا وَاحِدُ	اے اکیلے تنہا!	۱۱۱ بار
يَا اَحَدُ	اے یکتائی والے!	۱۱۱ بار
يَا صَمَدُ	اے بے نیاز!	۱۱۱ بار
يَا قَادِرُ	اے قدرت والے!	۱۱۱ بار
يَا مُقْتَدِرُ	اے اقتدار والے!	۱۱۱ بار
يَا مُتَقَدِّمُ	اے آگے بڑھانے والے	۱۱۱ بار

اَحَد ۹۹ کے شمارے
زائد ہے۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

يَا مُؤَخِّرُ ۱۱۱ بار
اے پیچھے کرنے والے

يَا اَوَّلُ ۱۱۱ بار
اے سب سے پہلے !

يَا اٰخِرُ ۱۱۱ بار
اے سب سے آخر !

يَا ظَاهِرُ ۱۱۱ بار
اے سامنے رہنے والے !

يَا بَاطِنُ ۱۱۱ بار
اے پوشیدہ رہنے والے !

يَا وَالِىُ ۱۱۱ بار
اے سرپرستی والے !

يَا مُتَعَالِىُ ۱۱۱ بار
اے بلندی والے !

يَا بَرُّ ۱۱۱ بار
اے احسان کرنے والے !

يَا تَوَّابُ ۱۱۱ بار
اے بہت توبہ قبول کرنے والے !

يَا مُنْتَقِمُ ۱۱۱ بار
اے انتقام لینے والے !

يَا عَفُوُّ ۱۱۱ بار
اے معاف کرنے والے !

يَا رَءُوْفُ ۱۱۱ بار
اے شفقت کرنے والے !

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ اے ملک پر قبضہ و اختیار رکھنے والے!	١١١ بار
يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اے بزرگی اور عزت والے!	١١١ بار
يَا مُقْسِطُ اے انصاف کرنے والے!	١١١ بار
يَا جَامِعُ اے جمع کرنے والے!	١١١ بار
يَا غَنِيُّ اے ہر چیز سے بے نیاز!	١١١ بار
يَا مُغْنِيْ اے بے نیاز کرنے والے!	١١١ بار
يَا مُعْطِيْ اے عطا کرنے والے!	١١١ بار
يَا مَانِعُ اے روکنے والے!	١١١ بار
يَا ضَارُّ اے نقصان دینے والے!	١١١ بار
يَا نَافِعُ اے نفع دینے والے!	١١١ بار
يَا نُوْرُ اے روشن کرنے والے!	١١١ بار
يَا هَادِيْ اے ہدایت دینے والے!	١١١ بار

اَلْمُعْطِی ۹۹ سے نکالا
زائد ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

يَا بَدِيْعُ ۱۱۱ بار
اے انوکھی شکل دینے والے!

يَا بَاقِيْ ۱۱۱ بار
اے ہمیشہ رہنے والے!

يَا وَارِثُ ۱۱۱ بار
اے ہر چیز کے وارث!

يَا رَشِيْدُ ۱۱۱ بار
اے راستی والے!

يَا صَبُوْرُ ۱۱۱ بار
اے صبر سے کام لینے والے! (برداشت والے)

صلوٰۃ الاویسیہ رض و الاستغفار ۱۱ بار

لہ **يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ**
اے بزرگی اور عزت والے!

۱۰۰ بار
۳۰۰ بار
۵۰۰ بار
۱۱۰۰ بار

صلوٰۃ الاویسیہ رض و الاستغفار ۱۱ بار

حضور اقدس صلی
اللہ علیہ وسلم نے ایک
شخص کو یا ذا الجلال
والاکرام کہتے ہوئے
سنا تو آپ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا تجھے
مقبولیت حاصل ہو گئی
پس تو جو چاہے مانگ
(معاذ رضہ - ترمذی ۹/
حصن حصین صفحہ ۱۰۰)

لہ
فرمایا جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے
کہ یا ذا الجلال والاکرام
کو اپنا ورد بنالو،
(یہ حدیث غریب ہے
اور محفوظ نہیں)،
(انس رضہ، ترمذی کا)
ترمذی شریف جلد دوم
شمارہ ۳۴۰۱،
صفحہ ۸ ۳۴۳،
(حضرت انس کی اجازت
اپنی طرف سے منقول
کی ہے)،

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ	۱۰۰ بار ۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	۱۰۰ بار ۱۰۰ بار
تعریف خدا ہی کے لیے ہے	
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	۱۰۰ بار ۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱۰۰ بار ۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے۔	

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بہترین کلام چار ہیں یعنی سبحان اللہ الحمد للہ لا الٰہ الا اللہ اللہ اکبر اور یہ الفاظ ہیں۔ ایک روایت میں ہے عز و جل تبارک و تعالیٰ کے نزدیک سب کلاموں سے بہتر ذوالجلال والاکرام کے کلام چار ہیں: سبحان اللہ۔ الحمد للہ۔ لا الٰہ الا اللہ۔ اللہ اکبر۔ ان میں سے جس کلام سے چاہے پڑھنا شروع کرے کوئی نقصان نہیں۔ (مسلم رح) مشکوۃ شریف جلد اول سمرۃ بن جندب رض صفحہ ۳۰۶۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میرا سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر کہنا مجھ کو دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے (مسلم رح) مشکوۃ شریف جلد اول ابو ہریرہ رض صفحہ ۲۰۶۔ ۱۲۱۲ ، ۲۱۲ صفحہ ۱۲۱۲۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر کہنا گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتا ہے جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔ حضرت انس رض۔ ترمذی رح۔ تبارک و تعالیٰ [illegible]

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سبحان اللہ کہے اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگایا جاتا ہے۔ اور جو شخص الحمد للہ کہے [illegible] حصن حصین صفحہ ۲۲۳ ۔ [illegible] ترمذی رح حاکم رح [illegible]

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ باقیات الصالحات یعنی نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر اور لا حول و لا قوۃ الا باللہ ہیں۔ [illegible] ابن حبان رح۔ حاکم رح۔ حصن حصین صفحہ ۲۲۶۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چیزوں سے یہ چار کلمے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر بڑی اہمیت اور بڑا درجہ رکھتے ہیں اور ان کا ثواب عرش الٰہی کے چاروں طرف گھومتا رہتا ہے اور ان کی آواز شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی طرح ہوتی ہے اور وہ اپنے پڑھنے والے کی یاد (اللہ کو) دلاتے ہیں کیا کوئی تم میں سے پسند نہیں کرتا کہ اس کی یاد دلانے والا ہمیشہ رہے۔ نعمان بن بشیر رض۔ ابن ماجہ رح۔ حاکم رح۔ حصن حصین ۳۲۶۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے پڑھو باقیات الصالحات (یعنی نیکیاں) میں سے اللہ اکبر و لا الٰہ الا اللہ و سبحان اللہ و الحمد للہ و لا حول و لا قوۃ الا باللہ۔ ابی سعید الخدری رض۔ نسائی رح۔ ابن حبان رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۲۶۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ چاروں کلمے (یعنی سبحان اللہ۔ الحمد للہ لا الٰہ الا اللہ۔ اللہ اکبر) قرآن کریم کے بعد سب سے بہتر کلام ہیں اور یہ قرآن ہی کے کلمات ہیں۔ (احمد رح۔ سمرۃ بن جندب رض) حصن حصین صفحہ ۳۱۸

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ان کلمات (سبحان اللہ الحمد للہ لا الٰہ الا اللہ اللہ اکبر) کو کہے گا اس کے لیے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ ابن عمر رض۔ طبرانی رح۔ حصن حصین ۳۱۸۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات (سبحان اللہ۔ الحمد للہ۔ لا الٰہ الا اللہ۔ اللہ اکبر) مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہیں جن پر سورج طلوع ہوتا ہے (یعنی یہ کلمات مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیارے ہیں) (ابی ہریرۃ رض۔ مسلم رح۔ ترمذی رح۔ نسائی رح۔ ابن ابی شیبہ رح) باقی الطاصفحہ حصن حصین صفحہ ۳۱۸) ۲۱۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱۰۰ بار ۱۱۰۰ بار

جو بلند برتر ہے

صلوٰة الاویسیّة و الاستغفار ۱۱ بار

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۱۰۰ بار ۱۱۰۰ بار

کافی ہے ہمیں اللہ اور وہ اچھا کارساز ہے

صلوٰة الاویسیّة والاستغفار ۱۱ بار

(نقیب: منفعہ [illegible]) فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا سبحان اللہ الحمد للہ لا الہ الا اللہ اللہ اکبر اس کے بدلہ ہر ایک کے جنت میں ایک درخت لگایا جاتا ہے۔ ابن ماجہ ج۲ ابن ابی شیبہ ج۱۰ طبرانی فی الاوسط

احد سے بہت زیادہ ثواب ہے۔ [illegible] ابن ابی الدنیا حصن حصین ۲۴۲ الغفا۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ سو بار کہنے کا ثواب حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی نسل کے سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور الحمد للہ سو بار کہنے کا ثواب ایسے سو گھوڑوں کے برابر ہے جو [illegible] سوار کیا جائے [illegible] ان سو مقبول اونٹوں [illegible] قربانی [illegible] مقبول اور [illegible]

ابن ابی شیبہ ج۱۰ حصن حصین ۲۱۸ ۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] الحمد للہ لا الہ الا اللہ [illegible] حصن حصین [illegible] سبحان اللہ [illegible] اللہ اکبر [illegible]

[illegible]

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلَانَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ ٱلنَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

جمعۃ المبارک

[illegible] صفحہ [illegible]

۵۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] صفحہ ۲۰۲

[illegible] ۲۲۵ صفحہ ۵ [illegible]

حوالہ جات صفحہ ھذا ۔ جمعہ کا دن

[illegible]

[illegible] صفحہ ۱۰ [illegible]

[illegible] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

[illegible]

ربنا
تقبل منا
انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

حضرت ابو سعید [illegible] خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: [illegible] ہر بالغ پر جمعہ کے دن نہانا ضروری ہے اور یہ کہ مسواک کرے اور خوشبو لگائے اگر [illegible]۔ (حضرت [illegible]) [illegible] واجب ہے۔ لیکن مسواک اور خوشبو [illegible] اللہ کو معلوم ہے واجب ہے یا نہیں۔ لیکن حدیث [illegible] (بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۹۹-۲۰۰) [illegible] (۸۳۳) [illegible] (بخاری) [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] حضرت [illegible] صحیح ہے۔ [illegible] (۲۳۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: جس نے جمعہ کے دن [illegible] غسل [illegible] روایت ہے [illegible] حضرت [illegible] ضعیف ہیں [illegible] اسناد [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] (جمعہ) [illegible] اختلاف [illegible]

حضرت ابو ہریرہ [illegible] زمانے کے اعتبار سے [illegible] پیچھے ہیں [illegible] سبقت لے جانے والے ہیں [illegible] (یعنی) [illegible] (۸۱۸) [illegible] علیہ وسلم [illegible] عبادت [illegible] (بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰) [illegible] یہود کل [illegible] اور نصاریٰ [illegible]

حضرت جابر [illegible] خطبہ [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]

مدد فرمائے گا۔ تمہارے نقصان کی تلافی فرمائے گا۔ سنو! اللہ سبحانہ نے تم پر اسی جگہ میں اسی دن اس مہینہ میں اسی سال میں قیامت تک کے واسطے جمعہ فرض کر دیا ہے۔ لہٰذا جس شخص نے میری زندگی میں یا میرے بعد باوجود امام (ظالم) یا عادل ہونے کے اس جمعہ کو چھوڑ دیا، اس کا انکار کرتے ہوئے اس کو ترک کر دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس کے کام کو اکٹھا نہ کرے گا۔ اور اس میں بھی برکت نہ دے گا۔ سنو! نہ اس کی نماز قبول ہو گی، نہ زکوٰۃ، نہ حج، نہ روزہ اور نہ کوئی نیکی جب تک اللہ سے توبہ نہ کرے۔ البتہ اگر توبہ کرے تو اللہ قبول کرے گا۔ عورت مرد کی امامت نہ کرے اور نہ کوئی اعرابی مہاجر کی اور فاجر مومن کی۔ دیکھو! مگر سلطان کا جبر ہو، اور اس کی تلوار یا کوڑے کا خوف ہو تو معذوری ہے۔ (ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۲۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: سید دنوں میں تمہارے افضل دن جمعہ کا ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اور اسی دن ان کی روح قبض ہوئی۔ اور اسی دن صور پھونکا جائے گا۔ اور اسی دن لوگ بیہوش ہو جائیں گے۔ تم اس دن بہت درود بھیجو۔ کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیسے پیش کیا جاوے گا۔ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گل جاویں گے (یعنی قبر میں)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سبحانہ نے حرام کیا ہے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے بدنوں کو، زمین ان کو نہیں کھا سکتی۔ (اور وہ [illegible] زندہ ہیں) (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۳۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمعہ کے روز ایک وقت ہے کہ اس وقت بندہ [illegible] اللہ سبحانہ سے جو مانگتا ہے اللہ سبحانہ دیگا۔ تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ ساعت کونسی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت نماز کھڑی ہوتی ہے اس وقت سے نماز سے فارغ ہونے تک۔ اس باب میں حضرت ابو موسیٰؓ، حضرت ابوذرؓ، حضرت سلمانؓ، حضرت عبد اللہ بن سلامؓ، حضرت ابو لبابہؓ اور

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن و غریب ہے۔ (ترمذی [illegible] جلد اول صفحہ ۹۹ - ۱۰۰ ، شمارہ [illegible]) [illegible] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] جو شخص [illegible] جمعہ [illegible] زیادہ [illegible] اور جو شخص [illegible]

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۵۲ ، [illegible]) [illegible] حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۶۰ ، شمارہ ۹۲۴) [illegible] حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ [illegible]

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے [illegible] جمعہ کے بعد دن کا کھانا کھاتے تھے [illegible] (ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۰۶ ، [illegible]) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ [illegible] حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے [illegible] سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ھل اتاک حدیث الغاشیہ [illegible] (نسائی شریف جلد اول، صفحہ ۲۵۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے [illegible] دو خطبے پڑھتے تھے [illegible] یہاں تک کہ مؤذن اذان سے فارغ ہوتا [illegible] پھر کھڑے ہوتے [illegible] (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۶۱ ، شمارہ ۹۲۷)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے [illegible] جو تجھ سے کہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر خطبہ پڑھتے تھے، وہ جھوٹا ہے۔ قسم اللہ کی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو ہزار نمازوں سے زیادہ پڑھی ہیں۔ (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۶۱ ، شمارہ ۹۳۸)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے پڑھتے تھے۔ ان کے بیچ میں بیٹھتے تھے، اور خطبوں میں قرآن کریم پڑھتے تھے۔ لوگوں کو نصیحت کرتے تھے۔ (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۶۱ ، شمارہ ۹۳۹)

حضرت حصین بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ نے بشر بن مروان رضی اللہ عنہ کو دیکھا دعا مانگتے ہوئے جمعہ کے روز۔ حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ نے کہا: برا کرے اللہ ان دونوں ہاتھوں کو، میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا (منبر پر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے تھے۔ (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۶۲ - ۲۶۳ ، شمارہ ۹۵۰)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خطبے کو طول نہیں دیتے تھے۔ جمعہ کے دن چند کلمے کہہ دیتے تھے۔ (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۶۳ ، شمارہ ۹۲۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم موٹے ہو گئے، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے ان سے عرض کیا، کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ایک منبر تیار کر دوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بوجھ اٹھا لے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! انہوں نے ایک منبر بنایا دو سیڑھیوں کا۔ (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۵۹ ، شمارہ ۹۳۹)

حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر اور دیوار مسجد کے بیچ میں ایک بکری کے جانے کی راہ تھی۔ (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۵۹ شمارہ ۹۴۰)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جو شخص جمعہ کے روز غسل کرے اور کامل طور پر غسل کرے۔ پھر وضو کرے اور کامل طور پر کرے اور اس کے بعد جو عمدہ کپڑے ہوں۔ وہ پہن کر جو خوشبو میسر ہو۔ مل کر جمعہ کی نماز کے واسطے حاضر ہو۔ تو یہ ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہو گا۔

(ابوذر رض / ابن ماجہ رح / ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی، اس نے نماز پالی۔ یہ حدیث حسن و صحیح ہے۔ اکثر اہل علم صحابہ رض و تابعین رح کا اسی پر عمل ہے۔ وہ کہتے ہیں، کہ جس نے جمعہ کے دن ایک رکعت پالی۔ وہ اس کے ساتھ دوسری ملا کر پڑھ لے، اور جو شخص بیٹھنے کی حالت میں شامل جماعت ہو۔ وہ چار رکعتیں پڑھے۔ (یعنی اس کا جمعہ نہیں ہوا۔ وہ ظہر کی چار رکعت پڑھے) سفیان ثوری رح، امام ابن مبارک رح، امام شافعی رح، امام احمد رح اور امام اسحاق رح بھی یہی کہتے ہیں۔

(ابوہریرہ رض / ترمذی رح — ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۰۶، شمارہ ۴۹۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ تم میں سے جو شخص جمعہ کے دن اونگھے تو اسے اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ جگہ بدل دینی چاہیئے۔ (تاکہ نیند کا غلبہ جاتا رہے) یہ حدیث حسن و صحیح ہے۔

(ابن عمر رض / ترمذی رح — ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۰۷، شمارہ ۵۰۰)

حضرت معاذ بن انس جہنی رض اپنے والد رض سے بیان کرتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ جمعہ کے دن جس نے لوگوں کی گردنیں پھلانگیں۔ اس نے دوزخ کی طرف ایک پل بنایا۔ اس باب میں حضرت جابر رض سے بھی روایت ہے۔ حضرت معاذ بن انس جہنی رض کی یہ حدیث غریب ہے۔ اور علماء کا اسی پر عمل ہے۔ کہ جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگنا مکروہ ہے۔ اس بارے میں علماء نے بہت سختی و تاکید کی ہے۔ اور بعض علماء نے (اس روایت کے ایک راوی) حضرت رشدین بن سعد رح کے بارے میں کلام کیا ہے۔ اور اسکو حافظے کے لحاظ سے ضعیف کہا ہے۔

(ترمذی شریف — جلد اول صفحہ ۱۰۲، شمارہ ۴۵۲)

حضرت سہل بن معاذ رض اپنے والد رض سے بیان کرتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ کے وقت احتبار، (یعنی اکڑوں بیٹھ کر ٹانگوں اور پیٹھ سمیٹ کر کپڑے سے باندھ کر سہارا لینا یا کپڑے کے بجائے ہاتھوں سے پکڑ کر بیٹھنا) سے منع فرمایا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ علماء کی ایک جماعت نے اس کو مکروہ بتلایا ہے۔ اور بعض علماء نے اس کی اجازت دی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رض وغیرہ اجازت دینے والوں میں شامل ہیں۔ امام احمد رح اور امام اسحٰق رح بھی اسی کے قائل ہیں۔ ان کے نزدیک خطبہ کے وقت احتبار کرنے میں کچھ حرج نہیں۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۰۲-۱۰۵، شمارہ ۲۵۸)

حضرت ابن عمر رض اور حضرت ابوہریرہ رض کہتے ہیں، کہ ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے لکڑی کے منبر پر فرماتے سنا ہے۔ کہ لوگ جمعہ کو چھوڑنے سے باز رہیں۔ (یعنی جمعہ کے دن کی نماز کو چھوڑ دیں) ورنہ اللہ سبحانہٗ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا۔ اور وہ غافل لوگوں میں شمار ہونے لگیں گے۔

(مسلم رح / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۳۹، شمارہ ۱۲۶۹)

حضرت ابوالجعد ضمری رض سے روایت ہے۔ جو صحابی ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص تین جمعے چھوڑ دے گا سستی سے، مہر کر دے گا اللہ سبحانہٗ اس کے دل پر۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۵۴، شمارہ ۹۱۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جو شخص جمعہ کو بغیر عذر کے ترک کرے۔ تو وہ ایک دینار صدقہ دے۔ اگر ایک دینار نہ ہو، تو نصف دینار صدقہ دے۔

(سمرہ بن جندب رض / ابوداؤد رح — ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۵۵، شمارہ ۹۱۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جس شخص نے بلاوجہ نماز جمعہ ترک کیا۔ وہ اس کتاب میں منافق لکھا جاتا ہے۔ جس کی تحریر نہ مٹائی جا سکتی ہے۔ اور نہ تبدیل ہو سکتی ہے۔ اور بعض روایات میں یہ الفاظ تین مرتبہ درج ہیں۔

(ابن عباس رض / شافعی رح — مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۵۰، شمارہ ۱۲۸۶)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس پر جمعہ فرض ہے مگر مریض، مسافر، عورت، بچہ اور غلام پر نہیں۔ پس جو شخص کھیل یا تجارت میں مشغول ہوا تو اللہ اس سے بے پرواہ ہے اور اللہ بے پرواہ ہے تعریف کیا گیا۔ جابر رض / دارقطنی رح

مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۲۵۰
شمار ۱۲۸۲

حضرت عطاء رح سے روایت ہے کہ ابن زبیر رض نے جمعہ کے دن عید کی نماز دن کے پہلے حصہ میں پڑھائی۔ پھر ہم جمعہ کے لیے گئے تو وہ ہمارے پاس نہیں آئے تو ہم نے اکیلے اکیلے نماز پڑھی۔ اور ابن عباس رض طائف میں تھے، جب آئے تو ہم نے ان سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا انہوں نے سنت کے مطابق کیا۔ آپ رض نے بتایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (ابو داؤد رح) اور ترمذی رح کی روایات میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت عطاء رض نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عمر رض کو دیکھا کہ جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھتے اور اس کے بعد چار رکعتیں۔

مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۲۳۲
شمار ۱۱۰۸

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے — آج کے دن دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں۔ جو شخص چاہے، جمعہ نہ پڑھے۔ ہم تو پڑھیں گے۔

ابو ھریرہ رض / ابو داؤد رح

ابو داؤد شریف جلد اول
صفحہ ۲۵۸
شمار ۹۳۲

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نمازِ جمعہ کیلئے جب مسجد میں داخل ہو، تو
دروازہ کی چوکھٹ کو پکڑ کر کہو:-

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ اَوْجَهَ مَنْ
اے اللہ کردے مجھے اپنی طرف زیادہ متوجہ
تَوَجَّهَ اِلَيْكَ وَ اَقْرَبَ مَنْ
ہونے والوں میں سے اور زیادہ قریب قرب حاصل
تَقَرَّبَ اِلَيْكَ وَ اَفْضَلَ مَنْ
کرنے والوں میں سے اور زیادہ افضل تیری طرف
سَاَلَكَ وَرَغِبَ اِلَيْكَ ۱ بار
سوال کرنے اور رغبت کرنے والوں میں سے

حضرت ابوہریرہ رضی سے
روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم جب
جمعہ کے روز مسجد میں
داخل ہوتے تو دروازے
کی چوکھٹ کو پکڑ کر
پڑھتے :-
اللھم اجعلنی
اوجہ ..... الخ
عمل الیوم واللیلۃ
ابن سنی رحمہ
صفحہ ۱۰۰ نمبر ۳۸۲

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

خطبة الجمعة المُبَارَكَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ
سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو بزرگ ذات

عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَمِيِّ السِّمَاتِ
عظیم صفات بلند حالت

كَبِيْرِ الشَّانِ ج جَلِيْلِ الْقَدْرِ
بڑی شان والا ہے بزرگ مرتبہ

رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْأَمْرِ
بلند ذکر والا واجب الاطاعت

جَلِيِّ الْبُرْهَانِ ج فَخِيْمِ الْاِسْمِ
روشن دلیل والا بڑے نام والا

غَزِيْرِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ
کثیر علم والا وسیع علم والا

كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ ج جَمِيْلِ الثَّنَاءِ
بہت بخشش والا عمدہ تعریفوں والا

جَزِيْلِ الْعَطَاءِ مُجِيْبِ الدُّعَاءِ
بہت عطا کرنے والا دعا قبول کرنے والا

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

عَلِيْمِ الْإِحْسَانِ ج سَرِيْعِ

عالم احسان کرنے والا جلد

الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ

حساب لینے والا سخت سزا دینے والا

أَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ ج

دردناک عذاب دینے والا غالب بادشاہ

وَنَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْخَلْقِ

وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں پیدا کرنے

وَالْأَمْرِ ج وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا

اور حکم کرنے میں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

اور آقا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے بندے ہیں اور

رَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ إِلَى الْأَسْوَدِ

بھیجے ہوئے سیاہ اور سُرخ

وَالْأَحْمَرِ ج اَلْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ

کی طرف تعریف کیے گئے ساتھ شرح

الصَّدْرِ وَرَفْعِ الذِّكْرِ ج وَصَلَّى

صدر کے اور بلندی ذکر کے اور رحمت بھیجے

اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ

اللہ اُن پر اور اُن کی آل پر اور اُن کے اصحاب پر

الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ

جو خلاصہ ہیں اہل عرب کے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

الْغُرَبَآءِ ج وَخَیْرُ الْخَلَآئِقِ بَعْدَ
اور انبیاء علیہم السلام کے بعد تمام خلائق سے
الْاَنْبِیَآءِ ط اَمَّا بَعْدُ فَیٰٓاَیُّهَا
بہتر ہیں پس اس کے بعد اے لوگو!
النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِیْدَ
اللہ کو ایک مانو تحقیق اللہ کو ایک ماننا
رَاْسُ الطَّاعَاتِ ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ
تمام طاعتوں کی جڑ ہے اور اللہ سے ڈرو
فَاِنَّ التَّقْوٰی مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ ج
تحقیق اللہ کا خوف تمام نیکیوں کا سرمایہ ہے
وَعَلَیْكُمْ بِالسُّنَّةِ ج فَاِنَّ السُّنَّةَ
اور سنت کو لازم پکڑو اس لئے کہ سنت اللہ
تَهْدِیْ اِلَی الطَّاعَةِ ج وَمَنْ
کی اطاعت کا راستہ دکھاتی ہے اور جس نے اللہ اور اس
اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے ہدایت
رَشَدَ وَاهْتَدٰی ط وَاِیَّاكُمْ
کا راستہ پا لیا اور بچو تم بدعت
وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ
سے اس لئے کہ بدعت
تَهْدِیْ اِلَی الْمَعْصِیَةِ ج وَمَنْ
نافرمانی کی طرف لے جاتی ہے اور جس نے
یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی پس وہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

ضَلَّ وَغَوٰى ج وَعَلَيْكُمْ
گمراہ ہوا اور بھٹک گیا اور تم سچائی
بِالصِّدْقِ ج فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِىْ
کو لازم پکڑو اس لئے کہ سچائی نجات دلاتی ہے
وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ ط وَعَلَيْكُمْ
اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے اور تم احسان
بِالْاِحْسَانِ ج فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
کو لازم پکڑو اس لئے کہ اللہ احسان کرنے
الْمُحْسِنِيْنَ ط وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ
والوں کو دوست رکھتا ہے اور اللہ کی رحمت سے
رَّحْمَةِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ
ناامید نہ ہو اس لئے کہ وہ سب رحم کرنے والوں
الرّٰحِمِيْنَ ط وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا
میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور دنیا سے محبت نہ کرو
فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ط اَلَا
ورنہ نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے خبردار
وَاِنَّ نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰى
کوئی جاندار نہیں مرسکتا جب تک کہ اپنی روزی کی
تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ
پوری نہ کر لے پس ڈرو اللہ سے
وَاَجْمِلُوْا فِى الطَّلَبِ وَتَوَكَّلُوْا
اور اختصار اختیار کرو طلب معاش میں اور توکل کرو
عَلَيْهِ ط فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ط
اس پر کیونکہ اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ مُّجِيْبُ
اور اس کو پکارو کیونکہ تمہارا رب پکارنے والوں
الدَّاعِيْنَ ج وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ
سے قبول کرنے والا ہے اور اس سے مغفرت طلب کرو وہ مال
بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
اور اولاد سے تمہاری مدد کریگا پناہ چاہتا ہوں میں اللہ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط وَقَالَ
کی شیطان مردود سے اور فرمایا
رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ
تمہارے رب نے مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا
لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ
بے شک جو لوگ تکبر کرتے ہیں
عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ
میری عبادت سے عنقریب جہنم میں داخل ہوں
دَاخِرِيْنَ ط بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ
گے ذلیل ہوکر اللہ برکت دے ہمارے لئے اور تمہارے
فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا
لئے قرآن عظیم میں اور نفع دے
وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ
ہمیں اور تمہیں آیات اور حکمت والے
الْحَكِيْمِ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَ
ذکر سے بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے اپنے
لَكُمْ وَلِسَآئِرِ الْمُسْلِمِيْنَ
لئے اور تمہارے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ
پس تم بھی بخشش مانگو اس سے بے شک وہی بخشش کرنے

الرَّحِيْمُ
والا مہربان ہے

مقدار تین آیات پڑھنے کے منبر پر چپکے بیٹھو پھر

دوسرا خطبہ پڑھو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اس

وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُؤْمِنُ بِهٖ وَ
سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے بخشش طلب کرتے ہیں اور اس پر ایمان

نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ
لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہم پناہ چاہتے ہیں اللہ

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ
کی اپنے نفسوں کی شرارت سے اور اپنے اعمال

سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
کی برائی سے جس کو اللہ ہدایت دے

اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ مَنْ
اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ

يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ وَنَشْهَدُ
کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور ہم گواہی دیتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ نَشْهَدُ اَنَّ
اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
رسول ہیں پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود

الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ
سے بے شک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا
درود بھیجتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ
ایمان والو درود بھیجو ان پر اور

سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سلام اے اللہ! رحمت بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد رسول اللہ

بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَ صَامَ ط وَ
صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر نماز پڑھنے والوں اور روزہ رکھنے والوں کی تعداد

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ
کے برابر اور درود بھیج حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد رسول اللہ صلی

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَ قَامَ ط
اللہ علیہ وسلم کی آل پر قیام و قعود کرنے والوں کی تعداد کے برابر

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى جَمِيْعِ
اور رحمت نازل کرے اللہ ان پر اور تمام نبیوں
الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ
اور رسولوں (علیہم السلام) پر اور
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ الْخُلَفَآءِ
مقرب فرشتوں اور خلفائے
الرَّاشِدِيْنَ ط خُصُوْصًا عَلٰى خَيْرِ
راشدین پر خصوصاً انبیاء علیہم السلام
الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ ج
کے بعد تحقیقی طور پر تمام لوگوں سے بہتر
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ بَكْرِ
امیر المؤمنین حضرت ابو بکر
نِ الصِّدِّيْقِ ج رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
صدیق پر راضی ہو اللہ تعالے ان سے
وَ عَلٰى مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَ
اور محراب و منبر کو زینت
الْمِحْرَابِ ج اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
دینے والے امیر المؤمنین
عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ ج رَضِىَ اللّٰهُ
حضرت عمر بن الخطاب پر راضی ہو اللہ
تَعَالٰى عَنْهُ ج وَ عَلٰى كَامِلِ الْحَيَآءِ
تعالے ان سے اور کامل حیا اور
وَ الْاِيْمَانِ ج اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
ایمان والے امیر المؤمنین

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ
حضرت عثمان بن عفان پر راضی ہو اللہ
تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى مَظْهَرِ
تعالےٰ ان سے اور عجائب و غرائب
الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ اَمِيْرِ
کے منظہر امیر المؤمنین
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِىِّ ابْنِ اَبِىْ طَالِبٍ
حضرت علی ابن ابی طالب پر
كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ وَعَلَى
باعزت کرے اللہ ان کے چہرے کو اور دو بزرگ
الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدِ بْنِ
امام نیک بخت اور
الشَّهِيْدِ بْنِ اَبِىْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَاَبِىْ
شہید ابی محمد حسن اور ابو
عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ
عبد اللہ حسین پر راضی ہو اللہ
تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى اُمِّهِمَا
تعالیٰ ان دونوں سے اور ان دونوں کی والدہ
سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
عورتوں کی سردار حضرت فاطمۃ فاطمۃ الزہراء
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَعَلٰى
پر راضی ہو اللہ تعالےٰ ان سے اور لوگوں
عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ
میں ان کے دو مکرم چچا

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَ اَبِي
حضرت ابی عمارہ حمزہ اور
الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى
ابو الفضل عباس پر راضی ہو اللہ تعالیٰ
عَنْهُمَا وَ عَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ
ان دونوں سے اور باقی چھ
مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرِ
عشرہ مبشرہ پر بھی اور سب
الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَ
مہاجرین اور انصار پر اور
التَّابِعِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ
تمام تابعین نیک اور صالح لوگوں پر
اِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ رِضْوَانُ
روز قیامت تک راضی ہو
اللهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط
اللہ تعالیٰ ان سب سے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
اے اللہ میری مغفرت فرما اور میرے والدین کی
وَ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
اور سب مومنین اور مومنات
وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ اِنَّكَ
اور مسلمین اور مسلمات کی بے شک تو
سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ ط اَللّٰهُمَّ
سننے والا اور دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے اے اللہ!

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۚ

اَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ بِالْاِمَامِ الْعَادِلِ
مسلمانوں کو قوت عطا فرما منصف حاکم

وَالْخَيْرِ وَالطَّاعَاتِ وَاتِّبَاعِ سُنَنِ
اعمال خیر اور فرمانبرداریوں اور حضور سرور کائنات

سَيِّدِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ
صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کے ساتھ اے

مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللہ مدد فرما اس کی جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
علیہ وسلم کے دین کی مدد کرے اور ہمیں ان میں سے

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ
کر دے اور ذلیل کر اس کو جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا
وسلم کے دین کو ذلیل کرے اور ہمیں ان میں

تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ط عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ
سے نہ کر اے اللہ کے بندو! اللہ تم پر

اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
رحم فرمائے بے شک اللہ عدل و احسان کا حکم فرماتا

وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى
ہے اور قرابت داروں کے حقوق ادا

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
کرنے کا اور بے حیائی اور برے کاموں سے

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ ج يَعِظُكُمْ
روکتا ہے اور سرکشی سے نصیحت کرتا ہے تم کو

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط اُذْكُرُوا

تا کہ تم نصیحت حاصل کرو اللہ کا ذکر

اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَ ادْعُوْهُ

کرو وہ تمہارا ذکر کرے گا اور اس سے دعا مانگو

يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

وہ تم سے قبول کرے گا اور یقیناً اللہ تعالیٰ کا ذکر

تَعَالٰى اَعْلٰى وَ اَوْلٰى وَ اَعَزُّ وَ

بلند اور بہتر ہے اور قابل قدر اور

اَجَلُّ وَ اَهَمُّ وَ اَتَمُّ وَ

بزرگ تر اور اہم اور کامل ترین اور

اَكْبَرُ ط

سب سے بڑا ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

خُطۡبَۃُ جُمُعَۃُ الۡمُبَارَکَۃُ

(اوّل)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ اَسۡتَعِیۡنُہٗ وَاَسۡتَغۡفِرُہٗ
سب تعریفیں اللہ تعالےٰ کے ہیں اسی سے مدد چاہتا ہوں اور اسی سے
وَنَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنۡ شُرُوۡرِ اَنۡفُسِنَا مَنۡ
بخشش مانگتا ہوں اور ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ تعالےٰ سے اپنے نفسوں کے شر سے
یَّھۡدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنۡ
جس شخص کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو اللہ
یُّضۡلِلۡہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَاَشۡھَدُ اَنۡ
گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَاشَرِیۡکَ
کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک
لَہٗ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ
نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے
وَرَسُوۡلُہٗ اَرۡسَلَہٗ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا
اور اس کے رسول ہیں بھیجا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو حق کے ساتھ خوشخبری
وَّنَذِیۡرًا بَیۡنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ مَنۡ
دینے والا اور ڈرانے والا قریب قیامت کے جو شخص کہ
یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ فَقَدۡ رَشَدَ وَ
اطاعت کرے اللہ کی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پس اس نے ہدایت

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ
پائی اور جو شخص کہ نافرمانی کرے اللہ کی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ط
نہیں نقصان پہنچایا اس نے مگر اپنے نفس کو اور نہیں ضرر پہنچایا اللہ تعالے نے کچھ
اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ
بعد حمد وصلاۃ کے تحقیق بہتر حدیث اللہ تعالے کی
كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ
کتاب ہے اور بہتر ہدایت ہدایت حضرت محمد (صلی اللہ
مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا
علیہ وسلم) کی ہے اور برے کاموں میں سے نئے کام (دین کے بدعت) ہیں
وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
اور ہر بدعت گمراہی ہے اے لوگو! توبہ
تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ قَبْلَ اَنْ
کرو تم اللہ تعالے کی طرف جو بلند و برتر ہے اس سے پہلے کہ
تَمُوْتُوْا وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ
تمہیں موت آجائے اور جلدی کرو ساتھ اعمال صالحہ کے اس سے
قَبْلَ اَنْ تُشْغَلُوْا وَصِلُوا الَّذِيْ بَيْنَكُمْ
پہلے کہ تم مشغول کئے جاؤ اور پہنچائے جاؤ اس چیز کو جو درمیان
وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهٗ
تمہارے اور درمیان تمہارے رب کے ہے (یعنی موت) کثرت ذکر کے ساتھ اور
وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ
صدقۃ وخیرات کی زیادتی سے پوشیدہ طور پر اور ظاہرہ طور پر
تُرْزَقُوْا وَتُنْصَرُوْا وَتُجْبَرُوْا وَاعْلَمُوْٓا
تم رزق دیئے جاؤ گے اور مدد کئے جاؤ گے اور تم بلند کئے جاؤ گے۔ جان لو کہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

اَنَّ اللّٰہَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَیْكُمُ الْجُمُعَۃَ

اللہ تعالےٰ نے جمعہ کو تم پر فرض کر دیا ہے

فِیْ مَقَامِیْ ھٰذَا فِیْ یَوْمِیْ ھٰذَا فِیْ

میری اس جگہ میں میرے اس دن میں میرے

شَھْرِیْ ھٰذَا مِنْ عَامِیْ ھٰذَآ اِلٰی

اس مہینے میں میرے اس سال میں قیامت

یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فَمَنْ تَرَكَھَا فِیْ حَیَاتِیْٓ

تک جس شخص نے ترک کر دیا اس کو میری زندگی

اَوْ بَعْدِیْ وَلَہٗٓ اِمَامٌ عَادِلٌ اَوْ

میں یا میرے بعد اس کے لئے امام ہو عادل یا

جَائِرٌ اِسْتِخْفَافًا بِھَآ اَوْ جُحُوْدًا

ظالم اس (جمعہ) کو کم اہمیت سمجھتے ہوئے یا انکار کرتے ہوئے

لَّھَا فَلَا جَمَعَ اللّٰہُ لَہٗ شَمْلَہٗ وَلَا

پس نہیں جمع کرے گا اللہ تعالےٰ اس کے لئے اسکی جماعت کو

بَارَكَ لَہٗ فِیْ اَمْرِہٖ اَلَا وَلَا صَلٰوۃَ

اور نہیں برکت ڈالے گا اللہ اس کے امر میں خبردار نہیں ہے اس کے

لَہٗ وَلَا حَجَّ لَہٗ وَلَا صَوْمَ لَہٗ وَلَا

لئے نماز کوئی اور نہ اس کے لئے حج اور نہ اس کے لئے روزہ ہے اور نہ

بِرَّ لَہٗ حَتّٰی یَتُوْبَ فَمَنْ تَابَ تَابَ

اس کے لئے نیکی، یہاں تک کہ توبہ کرے وہ جس نے توبہ کی اللہ نے توبہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ اَلَا لَا تَؤُمَّنَّ امْرَاَۃٌ

اس کی قبول کی خبردار نہ امامت کرے کوئی عورت کسی آدمی

رَّجُلًا وَّلَا یَؤُمُّ اَعْرَابِیٌّ مُّھَاجِرًا

کی اور نہ امامت کرے کوئی دیہاتی مہاجر کی

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

وَّلَا يَؤُمَّ فَاجِرٌ مُّؤْمِنًا اِلَّآ اَنْ

اور نہ امامت کرے فاجر مومن کی مگر یہ کہ

يَّقْهَرَهٗ بِسُلْطَانٍ يُّخَافُ سَيْفُهٗ

زبردستی ہو بادشاہ کی طرف سے اور خوف ہو اس کی تلوار کا

وَسَوْطُهٗ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ

اور کوڑے کا البتہ ضرور رک جاویں ایسی اقوام اپنے جمعہ

وَّدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ

کے ترک کرنے سے ورنہ مہر لگادے گا

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ

اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر پھر ہو جاویں گے

مِنَ الْغٰفِلِيْنَ

غافلوں میں سے

(خُطْبَہ ثَانی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ عَلٰى

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے (خاص) بندہ

عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں

عِوَجًا ○ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا

رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تاکہ وہ

مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ

ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہو گا ڈرائے اور ان اہلِ ایمان کو جو نیک

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا
کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دے کہ ان کو اچھا اجر

حَسَنًا ○ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ○
ملے گا جس ہیں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ
اور تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جو یوں کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اللہ

وَلَدًا ○ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ
تعالیٰ اولاد رکھتا ہے نہ تو اس کی کوئی دلیل ان کے پاس ہے اور نہ

وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً
ان کے باپ دادوں کے پاس تھی بڑی بھاری بات ہے جو ان

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ
کے منہ سے نکلتی ہے (اور) وہ لوگ

يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ○ اِنَّ اللّٰهَ وَ
بالکل جھوٹ کہتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ اور

مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ
اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
اے ایمان والو! تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اور خوب سلام بھیجا کرو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے

اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى
رسول ہیں اور جو لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے صحبت یافتہ ہیں وہ کفار کے مقابلہ

الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ
میں تیز ہیں اور آپس میں مہربان ہیں اے مخاطب تو ان کو دیکھے گا کہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمٰتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا
کبھی رکوع کرتے ہیں اور کبھی سجدہ کررہے ہیں اللہ کے فضل اور رضا جوئی

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ
میں لگے ہوئے ہیں ان کے آثار بوجہ تاثیر سجدہ

وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ
ان کے چہروں پر نمایاں ہیں یہ ان

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛ وَمَثَلُهُمْ فِي
کے اوصاف توراۃ میں ہیں اور انجیل میں

الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ
ان کا یہ وصف ہے کہ جیسے کھیتی۔ اس نے اپنی سوئی

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى
نکالی پھر اس نے اس کو قوی کیا پھر وہ اور موٹی ہوئی

سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ
پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی کہ کسانوں کو بھلی معلوم ہونے لگی تاکہ ان

الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
سے کافروں کو جلادے اللہ تعالیٰ نے ان صاحبوں سے جو کہ ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً
لائے ہیں اور نیک کام کر رہے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا

وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ
وعدہ کیا ہے اور جو مہاجرین اور انصار (ایمان

مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ
لانے میں سب سے) سابق اور مقدم ہیں اور (بقیہ امت میں) جتنے لوگ

اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں اللہ ان سب سے راضی ہوا

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
اور وہ سب اس (اللہ) سے راضی ہوئے۔ اور اللہ تعالٰے نے ان کیلئے ایسے باغ
تَجْرِىْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
مہیا کر رکھے ہیں۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے
اَبَدًا ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ
اللہ تعالٰے کو یہ منظور ہے کہ اے گھر والو تم سے
عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ
آلودگی کو دور رکھے۔ اور تم کو (ہر طرح ظاہراً و باطناً)
يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
پاک و صاف رکھے اے ہمارے پروردگار
وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ
ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں
وَلَا تَجْعَلْ فِىْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○
اے ہمارے پروردگار آپ بڑے شفیق رحیم ہیں
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول (صلی اللہ
اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ
علیہ وسلم) کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کا
فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِىْ شَىْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى
بھی۔ پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو۔ تو اس امر کو اللہ
اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ
اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حوالے کردیا کرو۔ اگر تم اللہ پر اور

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ

یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ امور سب بہتر ہیں

وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ

اور ان کا انجام خوشتر ہے بے شک اللہ تعالٰے اعتدال

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى

اور احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم فرماتے ہیں

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے

وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○

سے منع فرماتے ہیں اللہ تعالٰے تم کو اس لئے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ

کرو۔ پس (ان نعمتوں پر) مجھ کو یاد کرو میں تم کو (عنایت سے) یاد رکھوں گا - اور میری

وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○

(نعمت کی) شکر گذاری کرو اور میری ناشکری مت کرو -

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوۃ الجمعہ

ط۱ اذان

ط۲ دعا بعد اذان

ط۳ سنت موکدہ ۴ رکعتیں

فرض ۲ رکعتیں باجماعت

الدعوات

ط۴ سنت موکدہ ۲ رکعتیں
۴ رکعتیں

ط۵ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

ط۶ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

ط۱ ابن بریدہ رض / مسند امام اعظم رح صفحہ ۱۱۱ — ۱۱۰

ط۲ مشکوۃ شریف جابر رض بخاری رح جلد اول صفحہ ۱۲۹ شمارہ ۶۰۲

ط۳ ابوہریرہ رض ترمذی رح ترمذی شریف جلد اول شمارہ ۲۶۱ صفحہ ۱۰۲

ط۴ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص جمعہ کے بعد نماز پڑھے تو چار رکعتیں پڑھے۔ امام صاحب رح ... دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت علی رض ... حضرت عبداللہ ابن مسعود رض جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور حضرت علی رض سے روایت ہے کہ جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھیں پھر چار رکعتیں۔ امام سفیان ثوری رح ابن مبارک رح حضرت ابن مسعود رض کے قول کی طرف گئے ہیں۔

نبی رح فرماتے ہیں اگر جمعہ کے دن مسجد میں نماز پڑھیں تو چار رکعت پڑھیں اور اگر گھر میں پڑھیں تو دو رکعت پڑھیں۔ اور اس پر یہ دلیل لاتے ہیں کہ جمعہ کے بعد جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم میں سے جمعہ کے بعد نماز پڑھے تو چار رکعتیں پڑھ چاہیئں۔ حضرت ابن عمر رض جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جمعہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھا کرتے تھے انہوں نے بھی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مسجد میں جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اور پھر دو رکعتوں کے بعد چار رکعتیں پڑھیں۔ ابوہریرہ رض ترمذی رح ترمذی شریف جلد اول شمارہ ۴۹۲ صفحہ ۱۰۶

ط۵ ابن عباس رض بخاری رح مسلم رح مشکوۃ شریف جلد اول شمارہ ۸۰۰ صفحہ ۱۹۰

ط۶ ثوبان رض مسلم رح مشکوۃ شریف جلد اول شمارہ ۹۰۸ صفحہ ۱۹۰

وَ الْاِکْرَامِ ۱ بار
اور عزت والے

نماز جمعہ کے بعد پڑھو

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ[۱] ۷ بار

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ ۷ بار

سُوْرَۃُ النَّاسِ ۷ بار

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ
پاک ہے اللہ عظمت والا اور
بِحَمْدِہٖ ۱۰۰ بار
اسی کے لئے تعریف ہے

[۱] حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص نماز جمعہ کے بعد سورۃ الاخلاص اور سورۃ الفلق اور سورۃ الناس سات بار پڑھے اللہ عز و جل دوسرے جمعہ تک برائی سے پناہ دیتے ہیں۔

عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رحمہ شمار ۳۷۵ صفحہ ۱۰۱

[۲] حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد پڑھے۔ سبحان اللہ العظیم وبحمدہٖ سو بار، تو اللہ سبحانہٗ اس کے ہزار گناہ اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار ۲۴۰۰۰ گناہ بخش دیتے ہیں

عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رحمہ صفحہ ۱۰۱ شمار ۳۷۷

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

صلوٰۃ الظہر

اذان[ح۱]	
دعا[ح۲] بعد اذان	
سنت[ح۳] مؤکدہ	۴ رکعتیں
فرض	۴ رکعتیں باجماعت
الدعوات	
[ح۴] سنت مؤکدہ	۲ رکعتیں
نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ[ح۵] اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	

ح۱
ابن بریدہ رض / مسند امام اعظم رح
صفحہ ۱۱۰ — ۱۱۱

ح۲
جابر رض، بخاری رح، مشکوٰۃ شریف
جلد اول صفحہ ۱۴۹ شمارہ ۶۰۳

ح۳
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ جو شخص حفاظت
کرے ظہر سے پہلے چار رکعتوں کی اور
بعد چار رکعتوں کی اللہ تبارک و تعالیٰ
عز وجل ذوالجلال والاکرام
اس پر دوزخ کی آگ حرام
کر دیتا ہے ۔
ام حبیبہ رض، احمد رح، ترمذی رح
ابو داؤد رح، نسائی رح، ابن
ماجہ رح، مشکوٰۃ شریف جلد
اول، شمارہ ۱۰۸۸، صفحہ ۲۱۹ ۔

ح۴
ابن عباس رض، بخاری رح،
و مسلم رح، مشکوٰۃ شریف جلد
اول، شمارہ ۸۸۹، صفحہ ۱۹۰ ۔

ح۵
ثوبان رض، مسلم رح، مشکوٰۃ
شریف جلد اول، شمارہ ۸۹۰ ۔
صفحہ ۱۹۰ ۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَلسَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور

الْاِكْرَامِ ۱ بار

عزت والے

۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰ بار

پاک ہے اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰ بار

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰ بار

اللہ بہت بڑا ہے

۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار

پاک ہے اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۳ بار

اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

کوئی شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کے لیے

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۱ بار

قدرت رکھتا ہے۔

ف ۱ عبداللہ بن عمرو رض ترمذی

ترمذی شریف جلد دوم

نمبر ۳۲۲۱۔

صفحہ ۲۹۵-۲۹۶۔

ف ۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر کہے یعنی ننانوے اور سو کی تعداد پورا کرنے کے لیے

یہ کہے لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیٔ قدیر تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ وہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں۔ یعنی بہت زیادہ۔

ابوہریرہ رض مسلم۔ مشکوٰۃ شریف جلد ۱ نمبر ۸۹۶ صفحہ ۱۹۱۔

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

ف۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

ف۴ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر

بِاللّٰهِ ۱۰۰ بار
اللہ کی مدد سے

ف۲ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے

وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا
اور کوئی جائے پناہ نہیں اللہ سے مگر

اِلَيْهِ ۱۰۰ بار
اسی کے پاس

ف۳ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

ف۱
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے جو شخص ہر نماز فرض کے بعد
۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ
الحمد للہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر
اور ایک مرتبہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک له
پڑھے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اگرچہ
سمندر کے جھاگ کے برابر بھی
زیادہ ہوں بخش دیئے جائیں گے
(راوی ابو ہریرہ رض) مسلم رح، حصن حصین
صفحہ ۲۰۰

ف۲
عبداللہ بن عمرو رض
ترمذی رح، ترمذی
شریف جلد دوم،
شمار ۱۱۳۲، ص ۱۱۴
(اختصار کے لئے اس
کی تعداد اپنی طرف
سے مقرر کی ہے)

ف۳
ابو الدرداء رض (روایت)
ترمذی رح، ابو عمر رح
ترمذی شریف جلد دوم
شمار ۱۳۲۴، صفحہ
۲۰۰۲
(اختصار کے لئے اس کی تعداد
اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

ف۴
انس رض، بخاری رح،
مسلم رح، حصن حصین
صفحہ ۲۰۲۔
عبادہ بن صامت رض
مسلم رح، ترمذی رح،
حصن حصین صفحہ ۲۰۲۔
عبداللہ بن عمر رض
ابن ماجہ رح، ابن حبان رح
حاکم رح، حصن حصین
صفحہ ۲۰۳۔
(اختصار اس کی
تعداد اپنی طرف سے
مقرر کی ہے)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَرَسُوْلُهٗ ۱۰۰ بار
اور اس کے رسول ہیں

۳ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَتُبْ عَلَىَّ
اے میرے رب بخش دے مجھے اور میری توبہ قبول کر
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۱۰۰ بار
بے شک تو توبہ کو بہت قبول کرنے والا بہت زیادہ بخشنے والا ہے

۴ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ
معبود نہیں وہ زندہ قائم رہنے والا ہے اور
اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۱۰۰ بار
میں رجوع کرتا ہوں اسی کی طرف

۳
ابن عمر رضؓ احمد رح ترمذی رح
ابوداؤد رح ابن ماجہ رح مشکوٰۃ شریف
جلد اول۔ شمارہ ۲۲۴ صفحہ ۳۹۵
(احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

۴
حضرت بلال بن یسار بن زید رضؓ کہتے ہیں۔ کہ بیان
کیا مجھ سے میرے والد نے اور ان سے بیان کیا ان کے دادا رضؓ
نے۔ کہ انہوں نے حضور اقدس رحمت جناب رسول اکرم و اجمل
و اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ فرمایا
جو شخص استغفر اللہ الذی لا الٰہ
الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ کہے
بخش دیے جاتے ہیں اس کے گناہ۔ اگرچہ وہ بھاگا
ہو جہاد سے
بلال بن یسار بن زید رضؓ۔ ترمذی رح۔ مشکوٰۃ شریف
جلد اول۔ صفحہ ۳۹۵ شمارہ ۲۲۲/۱
(احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے
مقرر کی ہے)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَلْعَصْر

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
بِلَا حَدٍّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ [illegible]

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوٰۃ العصر

اذان ط۱

دعا بعد اذان ط۲

ط۳ سنّت غیر مؤکدہ ۴ رکعتیں

فرض ۴ رکعتیں باجماعت

الدعوات

سورۃ النبأ ۱ بار

ط۵ سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ	۱۰ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	۱۰ بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱۰ بار
ط۶ سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ	۳۳ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	۳۳ بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۳۳ بار

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

ط۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے (وہ ایسا ہے) گویا اس کے اہل اور مال لٹ گئے۔ اس باب میں حضرت بریدہ رض اور حضرت نوفل بن معاویہ رض سے بھی روایت ہے۔ حدیث حضرت ابن عمر رض کی حسن صحیح ہے۔ ابن عمر رض - ترمذی رح - ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۹ - شمارہ ۱۵۰ -

ط۲ عنوان ابن بریدہ رض / مسند امام صفحہ ۱۱۰ - ۱۱۱

ط۳ جابر رض بخاری رح مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۴۹ شمارہ ۶۰۳

ط۴ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحم کرے اللہ تبارک و تعالیٰ ذوالجلال والاکرام اس شخص پر جو عصر سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے۔ ابن عمر رض - احمد رح - ابوداؤد رح - ترمذی رح -

مشکوٰۃ شریف جلد اول - شمارہ ۱۰۹۱ - صفحہ ۲۲۰ -

ط۵ عبداللہ بن عمرو رض - ترمذی رح - ترمذی شریف جلد دوم - شمارہ ۱۲۶۳ - صفحہ ۲۹۴ - ۲۹۵ -

ط۶ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ - ۳۳ مرتبہ الحمد للہ - ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر کہے یہ ننانوے ہوئے اور سو کی تعداد کو پورا کرنے کے لیے یہ کہے لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ لہ الملک و لہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر - تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں یعنی بہت زیادہ - ابوہریرہ رض - مسلم رح - مشکوٰۃ شریف جلد اول - شمارہ ۸۹۶ - صفحہ ۱۹۱ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو اکیلا ہے اُس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
کوئی شریک نہیں راج اُسی کا ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
اور اُسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱ بار
قدرت رکھتا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں مگر اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

لَآ ۲ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ

اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
بہت بڑا ہے اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت

اِلَّا بِاللّٰهِ ۱۰۰ بار
نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے

لَا ۳ حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
گناہ سے پھرنے۔ اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے مگر

ح۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز فرض کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ سو مرتبہ اللہ اکبر سو مرتبہ لا الٰہ الا اللہ سو مرتبہ الحمد للہ کہے تو اس کے گناہ اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں بخش دیے جاتے ہیں۔ زید بن ثابت رض۔ نسائی رح۔ حصن حصین صفحہ ۲۲۶

ح۲ عبداللہ بن عمرو رض۔ ترمذی رح۔ ترمذی شریف جلد دوم۔ شمار ۱۳۱۱ صفحہ ۳۱۱۔ (احضرت نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)۔

ح۳ ابوہریرہ رض۔ (مکحول تابعی رح)۔ ترمذی رح۔ ترمذی شریف جلد دوم۔ شمار ۱۳۴۹۔ صفحہ ۳۴۶۔ (احضرت نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بِاللّٰهِ وَ لَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ

اللہ کی مدد سے اور کوئی جائے پناہ نہیں اللہ سے

اِلَّآ اِلَيْهِ ١٠٠ بار

مگر اسی کے پاس

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر

اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ١٠٠ بار

اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں

رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَ تُبْ

اے میرے رب مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول

عَلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

فرما بے شک تو بہت ہی توبہ قبول کرنے والا

الْغَفُوْرُ ١٠٠ بار

بہت ہی بخشنے والا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا

اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ

کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رہنے والا اور

اَتُوْبُ اِلَيْهِ ١٠٠ بار

میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۲
انس رضی اللہ عنہ - بخاری رح و مسلم رح - حصن حصین صفحہ ۲۰۴ - عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ - حصن حصین - ترمذی رح - مسلم رح - حصن حصین صفحہ ۲۰۴ - عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ - حاکم رح - ابن حبان رح - ابن ماجہ رح - حصن حصین صفحہ ۲۰۴ - (احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے۔)

۳
ابن عمر رضی اللہ عنہ - احمد رح - ابو داؤد رح - ترمذی رح - ابن ماجہ رح - مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۹۵ - نمبر ۲۲۳۸ - (احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے۔)

۴
حضرت بلال بن یسار بن زید کہتے ہیں کہ بیان کیا مجھ سے میرے والد رضی اللہ عنہ نے اور اُن سے بیان کیا اُن کے والد رضی اللہ عنہ نے کہ انہوں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو الحی القیوم و اتوب الیہ کہے بخش دیئے جاتے ہیں اس کے گناہ اگرچہ وہ بھاگا ہو جہاد سے۔ بلال بن یسار بن زید رضی اللہ عنہ - ترمذی رح مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۹۵ - نمبر ۲۳۳۹ (احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے۔)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ

هٰذَا الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَاِسْمٌ لَّنَا مُرَبِّيْنَا
وَالْمُسْتَغَاثُ لَنَا فِیْ هٰذِهِ السِّلْسِلَةِ الطَّرِيْقَةِ۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ	۱۰۰ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تعریف خدا ہی کے لیے ہے	۱۰۰ بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	۱۰۰ بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱۰۰ بار

حضرت عمرو بن شعیب رضہ اپنے والد اور وہ اپنے دادا رضہ سے نقل کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سبحان اللہ سو مرتبہ صبح کے وقت اور سو مرتبہ شام کے وقت [illegible] اس کو [illegible] سو حج [illegible] ملتا ہے [illegible] اور جو شخص [illegible] سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام [illegible] سو [illegible] پر سوار کیا ہو [illegible] اور جو شخص [illegible] لا الٰہ الا اللہ [illegible] سو مرتبہ

شام کو۔ اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو غلام حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے آزاد کئے ہوں۔ جو شخص اللّٰہ اکبر کہے سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو۔ تو قیامت کے دن اس سے زیادہ ثواب کوئی شخص نہیں لائے گا۔ مگر وہ شخص جس نے کہا ہو ان کلمات کو اتنی ہی مرتبہ یا اس سے زیادہ

عمرو بن شعیب رضہ / ترمذی رح
یہ حدیث حسن غریب ہے۔
مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۳۸۹ شمار ۲۱۸۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

۱۰۰ بار یا ۱۱۰۰ بار

۲

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے سبحان اللہ وبحمدہٖ دن میں سو مرتبہ کہا اس کے گناہ دور کئے جاتے ہیں اگرچہ ہوں وہ دریا کے جھاگ کے برابر ۔

ابوہریرہ رض ۔ بخاری رح
مسلم رح ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول
شمارہ ۲۱۶۳ صفحہ ۳۸۶ ۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سبحان اللہ وبحمدہٖ ایک بار کہتا ہے اس کے لیے دس بار لکھا جاتا ہے ۔ اور جو دس بار کہتا ہے اس کے لیے سو بار لکھا جاتا ہے اور جو سو بار کہتا ہے اس کے لیے ہزار بار لکھا جاتا ہے اور جو کوئی اس سے زیادہ کہے گا اللہ تعالیٰ رحمٰن ورحیم اس سے (دس گنا) زیادہ ثواب دے گا ۔

ابن عمر رض ۔ ترمذی رح
نسائی رح ۔ حصن حصین صفحہ ۷ ۔ ۲۰۶ ۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح و شام سو سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہٖ کہے تو قیامت کے دن اس شخص کے عمل سے بہتر کسی کا عمل نہ ہوگا مگر اس شخص کا جس نے یہی کہا ہو اس کی مانند یا اس سے زیادہ کہا ہو ۔

ابوہریرہ رض ۔ بخاری رح
مسلم رح ۔ مشکوٰۃ شریف حصہ اول
شمارہ ۲۱۶۲ ۔ صفحہ ۳۸۶ ۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص (بیماری وغیرہ کی بنا پر) راتوں کو جاگنے سے عاجز ہو یا مال خرچ کرنے میں بخل کرے یا دشمن سے لڑنے میں ڈرتا ہو اس کو چاہیے کہ کثرت سے کلمات (سبحان اللہ وبحمدہٖ) کو کثرت سے پڑھا کرے (اس لیے) کہ یہ کلمات اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کو سونے کے اس پہاڑ سے بھی زیادہ پسند ہے جو اس کی راہ میں خرچ کیا جائے ۔

ابی امامہ رض ۔ طبرانی رح حصن حصین صفحہ ۲۰۸ ۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اس (سبحان اللہ وبحمدہٖ) کو (ایک مرتبہ) کہتا ہے اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے ۔

ابن عمر رض ۔ بزار رح حصن حصین صفحہ ۲۰۸ ۔

حضرت ابوذر رض کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا کلام بہتر ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کلام جس کو اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام نے اپنے فرشتوں کے واسطے چن لیا ہے یعنی سبحان اللہ وبحمدہٖ !

ابوذر رض ۔ مسلم رح ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۲۱۷۷ صفحہ ۳۸۷ ۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہی کلمہ (سبحان اللہ وبحمدہٖ) ہے جس کا حکم حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو دیا تھا ۔ کیونکہ یہ تمام مخلوقات کی دعا اور تسبیح ہے اور اسی کی (برکت سے) مخلوق کو روزی ملتی ہے ۔

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ ابن ابی شیبہ رح ۔
حصن حصین صفحہ ۷ ۔ ۲۰۶ ۔

(احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے) ۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ
پاک ہے اللہ عظمت والا اور

بِحَمْدِهٖ بار
اسی کی تعریف ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بار
پاک ہے اللہ عظمت والا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جو عظمت والا ہے اور

اَتُوْبُ اِلَيْهِ بار
میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

صلوٰۃ الاویسیۃ و الاستغفار ۱۱ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۱ بار ۳۰۰ بار ۵۰۰ بار ۷۸۶ بار
اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

صلوٰۃ الاویسیۃ و الاستغفار ۱۱ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

م
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جس شخص نے
سبحان اللہ العظیم و
بحمدہٖ کہا اس کے لیے
جنت میں کھجور کا ایک درخت
لگایا جاتا ہے۔
جا، رقم، ترمذی ج ۲،
مشکوٰۃ شریف جلد اول،
شمار ۲۱۸۱، صفحہ ۳۸۸،

م ۲
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے دو کلمے ہیں
زبان سے کہنے میں ہلکے لیکن
اعمال کے ترازو میں بھاری،
اور بخشش والے اللہ کے نزدیک
بہت پیارے ہیں (اور وہ یہ
ہیں) سبحان اللہ
و بحمدہٖ، سبحان
اللہ العظیم، بخاری ج ۲
ابواب ۵، رقم، مشکوٰۃ شریف
جلد اول، شمار ۲۱۵۵، ۱/۲
صفحہ ۴۸۲ مسلم ج ۲،

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جو شخص ان کلمات

کو استغفر اللہ العظیم
و اتوب الیہ کے ساتھ
پڑھے تو وہ اسی طرح سے
جس طرح اس نے کہا لکھ
لیے جاتے ہیں پھر عرش کے
ساتھ لٹکا دیے جاتے ہیں۔
اور کوئی گناہ جو اس شخص نے کیا
ہو ان (کلمات) کو نہیں مٹاتا
یہاں تک کہ (جب) وہ اللہ
تبارک و تعالیٰ عز و جل
ذو الجلال والاکرام سے قیامت
کے روز ملے گا تو یہ کلمات اسی
طرح مہر بند ہوں گے جس
طرح اس نے کہا تھا۔
ابن عباس رض - بزار ج ۲
حصن حصین ص ۱۳۹ -

م
ارشاد و رشد شاہ حکیم
ابرار الحق صاحب رحمۃ اللہ
علیہ و برکاتہ نور اللہ مرقدہ
ہردوئی -

ارشاد و رشد شاہ حکیم
ابرار الحق صاحب ہردوئی
علیہ الرحمۃ نور اللہ مرقدہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱۱۱ بار

کی مدد سے جو بلند عظمت والا ہے

صلوٰۃ الاویسیہؓ والاستغفار ۱۱بار

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا سَلَامُ

اے اللہ! اے بے حد مہربان! اے سلامتی دینے والے!

يَا عَزِيْزُ يَا كَرِيْمُ ۱۱ بار

اے غلبے والے! اے عزت والے!

صلوٰۃ الاویسیہؓ والاستغفار ۱۱بار

يَا غَنِيُّ ۱۱ بار

اے بے نیاز!

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱۱ بار

جو بلند عظمت والا ہے

يَا مُغْنِيْ ۱۱ بار

اے بے نیاز کرنے والے!

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

ح۱ ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہٗ ۔

ح۲ ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہٗ ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوٰۃ الاویسیۃ رضؓ والاستغفار ۱۱ بار

يَا فَتَّاحُ ۱۱ بار
اے کھولنے والے!

يَا رَزَّاقُ ۱۱ بار
اے بہت رزق دینے والے!

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ۱۱ بار
اے حاجات کو پورا کرنے والے!

صلوٰۃ الاویسیۃ رضؓ والاستغفار ۱۱ بار

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِيْمِ ۱۱ بار
مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۱ بار
اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱۱ بار
جو بلند عظمت والا ہے

صلوٰۃ الاویسیۃ رضؓ والاستغفار ۱۱ بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

ط۱ ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہٗ

ط۲ ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہٗ۔

ط۳ ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہٗ۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ رَبِّ تُبْ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۱۱ بار
اللہ کے رسول ہیں

سورۃ الاخلاص ۱۱ بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو
اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۱ بار
بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں

صلوٰۃ الاویسیۃ رض والاستغفار ۱۱ بار

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

تفصیلی فہرست و خلاصۂ مطالب کتاب العمل بالسنّۃ المعروف بہ ترتیب شریف

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
	دعوت وتبلیغ اسلام	
۱	فضیلت امت محمدیہ وحکم امر بالمعروف ونہی عن المنکر	۱
۲	امت محمدیہ میں سے امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی ذمہ داری پوری کرنے والا ایک گروہ ہونا لازمی ہے	۱
۳	حدیثِ رسول ؐ سے تبلیغ کا حکم	۱
۴	جھوٹی حدیث بیان کرنے پر دوزخ کی وعید	۱
۵	بغیر علم کے اپنے خیال اور قیاس سے قرآن مجید کی تفسیر کرنیوالے کیلئے دوزخ کی وعید	۱
۶	امت کے بگاڑ کے وقت سنّت نبویہ کو اختیار کرنیوالے کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا	۲
۷	جھوٹی حدیث بیان کرنیوالے اور رائے سے قرآن مجید کی تفسیر کرنیوالے کیلئے دوزخ کی وعید	۳
۸	ہدایت کی دعوت دینے والے کو پیروی کرنے والے کے برابر ثواب ہوگا۔ اور گناہ کی طرف بلانے والے کو اس پر عمل کرنے والے کے برابر گناہ ہوگا	۳
۹	چالیس حدیثیں یاد کرنے والا شخص قیامت کے دن فقیہ اٹھایا جائیگا۔ اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی	۳
۱۰	عالم وہی ہے جو اپنے علم پر عمل کرے اور اس کا علم اس کے عمل کے موافق ہو	۳
۱۱	ایسی قوم کے ظاہر ہونے کی پیشگوئی، کہ جس کا علم وعمل اور قول وفعل باہم مخالف ہونگے ان کے اعمال غیر مقبول ہوں گے	۳
۱۲	اہل علم وہ لوگ ہیں جو علم پر عمل کر[illegible] سے نکال دیتا ہے	۴

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
[illegible] آمین آمین یا الٰہ العالمین

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان ومطالب	صفحہ
۱۳	آخر زمانے میں مکر و فریب و چرب زبانی کے ساتھ دین کے ذریعہ دنیا کمانے والے لوگوں کے متعلق پیشگوئی	۴
۱۴	علم دین حاصل کرکے اور قرآن پڑھ کر امرا کے پاس طلب دنیا کیلئے جانے کی مذمت	〃
۱۵	امرا کی صحبت سے گناہ ہی حاصل ہوتا ہے	۵
۱۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کے گمراہ پیشواؤں سے خدشہ ظاہر کرنا	〃
۱۷	(آخر زمانے میں) علماء کو موت دے کر علم اٹھا لیا جائے گا۔ پھر لوگ جاہل سرداروں سے دین کے مسائل پوچھ کر گمراہی میں پڑیں گے۔	〃
۱۸	جب امانتداری جاتی رہے، تو قیامت کو قریب سمجھو	〃
۱۹	جب نالائق لوگ اسلام کی باتوں میں مستند قرار دیئے جائیں (امانت داری جاتی رہے گی) اسوقت قیامت قریب سمجھو	〃
۲۰	بعض صحابہؓ کا حضرت ابی بن کعبؓ کے لئے تعظیماً کھڑا ہو جانے پر حضرت عمرؓ کا ان کو کوڑے سے مارنا اور فرمانا۔ کہ یہ بات متبوع کیلئے فتنہ اور تابع کے لئے ذلت ہے	۵، ۶
۲۱	شہرت کے لئے کام کرنے والے کی رسوائی کے ساتھ تشہیر ہوگی	۶
۲۲	تین شخصوں پر زبان رسالتؐ سے لعنت فرمائی گئی	〃
۲۳	قیامت کے دن بندے سے اپنی جگہ سے ہٹنے سے پہلے علم، عمر، مال اور جسم کے استعمال کے بارے میں سوال ہوگا	〃
۲۴	اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنے، پرہیزگاری اختیار کرنے اور امیر کی اطاعت کرنے (خواہ وہ حبشی غلام ہی) کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصیت فرمانا	۷
۲۵	جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اختلاف اور فتنوں کی اطلاع فرما کر بدعات سے بچنے	

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
	اور خلفاء راشدین کی سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کی ہدایت فرمانا	۷
۲۶	دین کی سمجھ رکھنے والے کی خوبی	〃
۲۷	عابد پر عالم کی فضیلت اور عالم کے لئے فرشتوں کا، زمین کی دیگر مخلوقات یعنی چیونٹیوں اور مچھلیوں تک کا دعا کرنا	۸/۷
۲۸	آسمان میں عالم باعمل کی بڑائی	۸
۲۹	علم کی تلاش میں راستہ طے کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بہشت کے راستے پر چلاتا ہے اور فرشتے طالب علم کے آگے پر بچھاتے ہیں	〃
۳۰	عالم کی فضیلت اور اس کے لئے آسمان و زمین کی مخلوقات کا دعا کرنا	〃
۳۱	علماء، انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں۔ اور انبیاء کا ترکہ صرف علم ہے	〃
۳۲	طلبِ علم میں مرنے والے کے لئے جنت میں نبیوں اور اس کے درمیان ایک درجہ کا فاصلہ ہوگا	۹
۳۳	فتنوں کے ظہور اور انسان کے صبح مسلمان اور شام کو کافر ہونے کی پیشگوئی اور علم والے کے محفوظ رہنے کا ذکر	〃
۳۴	حصول علم کیلئے راستہ چلنے والے کیلئے اللہ تعالیٰ جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے	〃
۳۵	طلب علم کے لئے نکلنے والا واپسی تک جہاد میں ہوتا ہے	〃
۳۶	طالب علم کے لئے علم گذشتہ گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔	〃
۳۷	علم کو فخر، جھگڑا، اور لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا ذریعہ بنانیوالا دوزخ میں جائیگا	〃
۳۸	آخر زمانے میں اللہ تعالیٰ کا ہر مرد و زن آزاد، غلام، چھوٹے بڑے میں علم کو پھیلا دینے کا بیان	
۳۹	آخر زمانے میں کسی حکم پر دور اول کی نسبت دسویں حصے پر عمل کر لینا بھی باعثِ نجات ہوگا	۱۰
۴۰	دنیا میں پردیسی یا مسافر کی طرح رہو۔ اور خود کو قبر والوں میں شمار کرو	〃

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۴۱	صبح آنے پر شام کا انتظار نہ کرو۔ اور شام آنے پر صبح کی خبر نہ دو	۱۰
۴۲	بیماری سے پہلے صحت سے فائدہ حاصل کر لو۔ اور مرنے سے پہلے زندگی سے (بہتر) کام لے لو	〃
۴۳	انسان کا حق صرف ان چیزوں میں ہے ۔ رہنے کیلئے گھر۔ ستر کیلئے کپڑا اور (کھانے کے لئے) روٹی پانی ۔	〃
۴۴	دنیا اور اسکی تمام چیزیں ملعون ہیں۔ سوائے اللہ کے ذکر اور عالم اور متعلم کے	۱۱
۴۵	دنیا کی بکری کے مردہ بچے سے بھی زیادہ ذلیل و بے وقعت ہونیکی مثال	〃
۴۶	اگر اللہ سبحانہٗ کے نزدیک دنیا کی وقعت ایک مچھر کے پَر کے برابر بھی ہوتی۔ تو کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی بھی نہ پلاتا	〃
۴۷	دنیا پر مائل ہونے کے خدشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمینداری، باغبانی، جائیداد کے لینے سے منع فرمانا۔	۱۲
۴۸	ہر امت کے لئے ایک فتنہ ہے اور امت محمدیہؐ کا فتنہ مال و دولت ہے	〃
۴۹	طلوع آفتاب کے وقت (روزانہ) دو فرشتوں کی پکار۔ کہ جو مال کم ہو۔ اور کافی ہو، وہ اس سے بہتر ہے جو زیادہ ہو۔ اور لہو و لعب میں ڈالے	〃
۵۰	مجھے مال جمع کرنے یا تجارت کا حکم نہیں دیا گیا۔ بلکہ اپنے پروردگار کی حمد کرنے، سجدہ اور عبادت کا مرتے دم تک حکم ہوا ہے	〃
۵۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دینار دیکھ کر فرمایا، ایک داغ ہے، اور دو دینار دیکھ کر فرمایا۔ دو داغ ہیں۔	۱۳
۵۲	قیامت کے دن بدترین آدمی وہ ہوگا۔ جس نے آخرت کو دنیا کیلئے ضائع	
۵۳	مسلمان وہ ہے۔ جس کی ز… …زا نہ پائیں	〃

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
آمین آمین آمین یا ربّ العلمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۵۴	پہاڑ، لوہا، آگ، پانی سے بھی سخت اور طاقتور وہ انسان ہے۔ جس نے اپنے بائیں ہاتھ سے بھی چھپا کر داہنے ہاتھ سے صدقہ دیا	۱۳
۵۵	حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کر کے بلا تغیر و تبدّل پہنچانے والے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائے کامیابی	۱۴
۵۶	اگر تیری رہنمائی سے اللہ سبحانہٗ ایک آدمی کو بھی ہدایت دیدے، تو تیرے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے	"
۵۷	فتنۂ انکار حدیث کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی	"
	فضائلُ الذّکر	۱۵
۵۸	دانائی خواہش اور ارادہ اگر عبادت کا ہو، تو اسکی خاموشی بھی عند اللہ مقبول ہے	"
۵۹	اللہ کے ذکر کے سوا کسی کلام کی کثرت دل کو سخت کر دیتی ہے	"
۶۰	یادِ الٰہی کے سوا بیکار باتیں مت کرو۔ ورنہ تمہارے دل سخت ہو جائیں گے۔	"
۶۱	دوسرے کے گناہ مت دیکھو، اپنے کو بندہ سمجھ کر اپنے گناہوں پر نظر کرو	"
۶۲	ہر آدمی کے دل میں ایک فرشتے کا مکان ہے، اور ایک شیطان کا ذکر کے وقت شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اور ترک ذکر کے وقت شیطان وسوسہ ڈالتا ہے۔	"
۶۳	ارشاد باری تعالیٰ۔ اے انسان! تو میری عبادت کیلئے فارغ ہو جا۔ میں تیرا سینہ غنا سے بھر دوں گا	۱۶
۶۴	ذکر اللہ کرنے والے کا درجہ فضیلت سب بندوں سے بڑھ کر ہے۔ حتیٰ کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے اور غازی سے بھی بڑھ کر ہے	"

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِيۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۶۵	ہر چیز کی صفائی ہے اور دل کی صفائی اللہ سبحانہٗ کا ذکر ہے۔ اللہ کے عذاب سے بچانیوالی ذکر الٰہی سے بہتر کوئی چیز نہیں	۱۶
۶۶	اللہ سبحانہٗ کا ذکر کرنے والا ایسا ہے۔ جیسے بھاگنے والوں کے بعد دشمن سے لڑنے والا۔ اور غافل لوگوں میں ذکر کرنے والا خشک درخت میں سبز ٹہنی کی مانند ہے	۱۷
۶۷	غفلت شعاروں میں اللہ کا ذکر کرنے والا ایسا ہے۔ جیسا میدانِ جنگ سے بھاگنے والوں میں صابر غازی	”
۶۸	جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت۔ تقویٰ، ذکر اور گناہوں سے توبہ کے متعلق	”
۶۹	خیرات کرنیوالے سے اللہ کا ذکر کرنے والا افضل و اعلیٰ ہے	”
۷۰	اللہ کے نیک بندے وہ ہیں۔ جو چاند، سورج، ستاروں، سالوں کا خیال صرف اللہ کے ذکر کے لئے کرتے ہیں	۱۸
۷۱	آگے بڑھ جانے والے لوگ، یعنی اللہ کی محبت میں ڈوب کر ذکر کرنے والے	”
۷۲	اپنی زبان کو ذکر اللہ سے تر رکھنے والے ہنستے ہوئے جنت میں جائیں گے۔	”
۷۳	جنتی قیامت کے دن صرف اس گھڑی پر حسرت کرینگے۔ جو ان سے بغیر ذکر الٰہی کے گذرگئی	”
۷۴	لوگوں کا کسی مجلس سے بغیر ذکر اللہ کے اٹھ کھڑے ہونا مردار گدھے کی مانند ہوگا۔ جو باعثِ حسرت ہوگا۔	”
۷۵	آدمی کا کسی مجلس میں بغیر ذکر اللہ کے بیٹھنا اور بستر پر بغیر ذکر اللہ کے لیٹنا خسارہ اور افسوس کا باعث ہوگا	”
۷۶	کسی آدمی کا راستے سے بغیر ذکر اللہ کے گذرنا اور بستر پر بغیر ذکر اللہ کے سونا حسرت و افسوس کا باعث ہوگا	۱۹

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۷۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد۔ کہ دنیا میں ایک جماعت نرم بستروں پر اللہ کو یاد کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بلند جنتوں میں داخل فرمائے گا۔	19
۷۸	ارشاد باری تعالےٰ۔ میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں۔ اور میں اس وقت بندے کے ساتھ بیٹھتا ہوں۔ جب وہ میرا ذکر کرتا ہے۔	〃
۷۹	امر دین کی جڑ، جس کے ذریعہ دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل ہوتی ہے۔ اہل ذکر کی مجلسوں میں بیٹھنا ہے	۲۰
۸۰	اللہ کا ذکر کرنیوالی جماعت کو فرشتے گھیر لیتے ہیں۔ اور ان کے دل پر سکینہ نازل ہوتا ہے	〃
۸۱	فرشتے راستوں میں اللہ کا ذکر کرنیوالوں کو تلاش کرکے ان کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں	
	اور بعد ذکر فرشتوں کے ساتھ آسمان پر اہل ذکر کے متعلق کلام فرمانا اور بخشش کا وعدہ	۲۱
۸۲	صرف اللہ تعالےٰ کے ذکر اور حمد و ثنا کیلئے بیٹھنے والوں پر فرشتے فخر کرتے ہیں	۲۲
۸۳	مساجد میں ذکر اللہ کی مجلسیں قائم کرنیوالوں کو "اہل کرم" کے نام سے ممتاز فرمایا جائیگا	〃
۸۴	جب تک اللہ اللہ کرنیوالے دنیا میں ہونگے، قیامت نہیں آئے گی	〃
۸۵	حضرت عمیر بن ہانی رضؓ کا روزانہ ہزار رکعت نماز پڑھنا اور ایک لاکھ بار تسبیح کرنا	۲۳
۸۶	جو بندہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی تلاش میں رہتا ہے۔ اس کے مستحق رحمت ہونے کیلئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے جبرئیل علیہ السلام اور ملائکہ حاملان عرش اور ساتوں آسمانوں کے فرشتے اعلان کرتے ہیں	۲۴
۸۷	جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت کرتا ہے۔ تو جبرئیل علیہ السلام اور آسمان کے فرشتوں کو بھی اس کو دوست رکھنے کا حکم ہوتا ہے۔ پھر اسکی مقبولیت زمین میں اتاری جاتی ہے	〃
۸۸	جب اللہ تعالیٰ کسی سے غضبناک ہوتا ہے اسی طرح کرتا ہے۔ یعنی عنوان بالا کے برعکس	
۸۹	جو اللہ کے مقبول بندے سے عداوت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسکو جنگ کا چیلنج دیتا ہے	۲۵ 〃
۹۰	بندہ نوافل سے اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کرتا ہے	

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان ومطالب	صفحہ
۹۱	قیامت کے دن آپس میں (اللہ کیلئے) دوستی رکھنے والوں کو عرش الٰہی کے سایہ میں کھڑا کیا جائیگا۔ جس روز سوائے اس کے سایہ نہیں ہوگا۔	۲۵
۹۲	جس بندہ نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے کسی بندہ سے محبت کی۔ اس نے اپنے پروردگار کی تعظیم وتکریم کی	″
۹۳	آپس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے محبت کرنیوالوں کی فضیلت	۲۶
۹۴	اللہ تعالیٰ کے لئے محبت رکھنے ولے وہ بندے کہ جو نبیؐ اور شہید تو نہ ہوں گے مگر انبیاء اور شہداء ان کے قرب ومراتب کو دیکھ کر رشک کرینگے	″
	الطّہارۃُ	۲۷
۹۵	نماز کی کنجی طہارت اور تحریمہ اسکی تکبیر اور تحلیل اسکی سلام ہے	″
۹۶	پاکیزگی آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ سے ترازو بھر جاتی ہے اور لا الٰہ الا اللہ سے آسمانؤ زمین کی فضا بھر جاتی ہے	″
۹۷	سمندر کے پانی سے وضو کرنے اور مچھلی کھانے کا حکم	۲۷'۲۸
۹۸	بہنے والے خون سے وضو لازم آتا ہے	۲۸
۹۹	کتّے کے جھوٹے برتن کو دھونے کا طریقہ اور حکم	″
۱۰۰	پیشاب سے بے احتیاطی اور چغلیاں کھانے پر عذاب	″
۱۰۱	پانی کا رنگ، بو اور مزہ نہ بدلے، تو وہ پلید نہیں ہوتا	۲۹
۱۰۲	ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب اور غسل کرنا منع ہے	″
۱۰۳	داہنا ہاتھ وضو کرنے اور کھانے پینے اور بایاں ہاتھ نجاست کی صفائی کے لئے ہے	″

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۱۰۴	رفع حاجت کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی دور جانے کہ نظروں سے اوجھل ہو جاتے	۲۹
۱۰۵	وضو میں ناک جھاڑنے اور طاق ڈھیلوں سے استنجا کرنے کا حکم	۳۰
۱۰۶	ٹھہرنے کی جگہ، سڑک اور سایہ کی جگہ میں پائخانہ نہ کرنیکا حکم	"
۱۰۷	رفع حاجات میں قبلہ کی طرف منہ کرنے سے حکم امتناع	"
۱۰۸	انگشتری پر نام لکھا ہو تو بیت الخلا جانے وقت اتار دینے کا حکم	"
۱۰۹	کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرو	"
۱۱۰	ہڈی، گوبر اور کوئلہ سے استنجا نہ کرو	۳۰-۳۱
۱۱۱	کسی بل یا سوراخ میں پیشاب نہ کرو	۳۱
۱۱۲	پانی سے استنجا کرنے کا بیان	"
۱۱۳	دو آدمی رفع حاجت کیلئے نکلیں تو باتیں کرنے اور پردہ پوشی نہ کرنے پر اللہ تعالیٰ کا غضب	"
۱۱۴	غسل کی جگہ پیشاب نہ کرو	"
۱۱۵	سو جانے کے بعد وضو لازم ہے	۳۲
۱۱۶	مذی سے وضو اور منی سے غسل لازم آتا ہے	"
۱۱۷	قے اور نکسیر سے وضو لازم آتا ہے	"
	اَلسِّوَاكُ (مسواک کا بیان)	۳۳
۱۱۸	مسواک کرنے کی اہمیت اور فضیلت	"
۱۱۹	مسواک منہ کی پاکیزگی اور اللہ کی خوشنودی کا باعث ہے	"
۱۲۰	بلا مسواک نماز کے مقابلے میں مسواک کے ساتھ نماز ادا کرنا ستر درجے فضیلت رکھتا ہے	"

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
١٢١	حضور اقدس ؐ کا مسواک کا معمول	٣٣
١٢٢	حضور اقدس ؐ تہجد کے وقت بھی مسواک فرمایا کرتے تھے	٣٤
١٢٣	مسواک کی اہمیت اور ضرورت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد	〃
١٢٤	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ کے ہاں تشریف لاتے تو سب سے پہلے مسواک فرمایا کرتے	〃
١٢٥	تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں۔ ان کو مسواک سے صاف کیا کرو	〃
	الوضو	٣٥
١٢٦	وضو کیلئے اعضا دھونا جنت میں باعثِ زینت ہوگا۔	〃
١٢٧	امت کی خصوصی علامت قیامت کے دن وضو کے اعضا دھونے کی وجہ سے غرًّا مُّحجلین ہوگی	〃
١٢٨	وضو کرتے وقت بسم اللہ پڑھنے کا حکم	٣٦/٣٥
١٢٩	وضو میں ہر عضو کو تین تین بار دھونے کا حکم	٣٦
١٣٠	سر کا مسح کرنے کا طریقہ	〃
١٣١	کانوں کا مسح کرنا	〃
١٣٢	وضو میں ڈاڑھی کا خلال کرنے کا حکم	٣٧
١٣٣	وضو کرتے وقت انگوٹھی کو حرکت دینے کا حکم	〃
١٣٤	ایڑیوں کا وضو میں خشک رہ جانے پر دوزخ کی وعید	〃
١٣٥	وضو کرتے وقت ناک میں پانی ڈال کر جھاڑنے کا حکم	〃

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۱۳۶	وضو میں ایک ناخن کے برابر بھی جگہ خشک رہ جانے سے وضو نہیں ہوگا	۳۷
۱۳۷	وضو میں ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنے کا حکم	۳۸
۱۳۸	ان اعمال کا ذکر جو گناہوں کے مٹانے اور درجات کی بلندی کا ذریعہ بنتے ہیں	″
۱۳۹	بندہ مومن جب وضو کرتا ہے۔ تو اس کے ہر عضو سے گناہ خارج ہو جاتے ہیں	۳۹
۱۴۰	″ ″ ″ ″ ″	″
۱۴۱	مکمل وضو اور خضوع خشوع سے نماز ادا کرنا گذشتہ گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے	″
۱۴۲	وضو کے بعد رومال سے اعضا کا پونچھ لینا	″
۱۴۳	تین تین بار اعضا دھو کر جو شخص وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے تو اس کے سابقہ گناہ (صغیرہ) بخشے جاتے ہیں۔	۴۰
۱۴۴	ہر نماز کے لئے تازہ وضو اور ایک وضو سے تمام نمازیں پڑھنے کا بیان	″
۱۴۵	اونٹ اور بکری کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا حکم	″
۱۴۶	اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ پر نماز پڑھنا منع ہے	″
۱۴۷	بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی اجازت	۴۱
۱۴۸	دودھ پی کر کلّی کرنے کا حکم	″
۱۴۹	پچھنے لگوا کر سابقہ وضو سے ہی نماز پڑھنے کا حکم	″
۱۵۰	موزوں پر مسح کی مدت کے لئے حکم	″
۱۵۱	موزوں کی پشت پر مسح کرنے کا حکم	″
۱۵۲	پیشانی اور عمامہ پر اور موزوں پر مسح	۴۲
۱۵۳	زخم وغیرہ پر بندھی ہوئی پٹیوں پر مسح کرنے کا حکم	″

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۱۵۴	وضو کے شیطان کا نام ولہان ہے	۴۲
۱۵۵	وضو میں بھی اسراف منع ہے	۴۳
۱۵۶	اگر کوئی سوکر اٹھے اور وضو کرے تو تین بار ناک میں پانی ڈال کر جھاڑے	″
۱۵۷	نماز میں وضو ٹوٹ جائے۔ تو ناک پکڑ کر نکل جانا چاہیئے	″
۱۵۸	سوکر اٹھنے کے بعد ہاتھ کو پانی کے برتن میں ڈالنے سے پہلے تین بار دھو لینا چاہیئے	″
	تیمّم	۴۴
۱۵۹	تیمم میں دو ضربیں ہیں ایک دونوں ہاتھوں کیلئے اور ایک چہرے کے لئے	″
۱۶۰	امت محمدیہ کی دوسری امتوں کے لوگوں پر تین چیزوں میں فضیلت کا بیان	″
۱۶۱	اگر دس سال بھی پانی نہ ملے تو مٹی سے تیمم کر لینے کا حکم	″
۱۶۲	تیمم کر کے نماز ادا کر لینے کے بعد پانی مل جائے تو دوبارہ نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟	۴۵
۱۶۳	ہر نماز کے لئے جدید تیمم کا حکم	″
۱۶۴	طــریقہ تعلیم	″
	المسَاجِد	۴۶
۱۶۵	تمام مساجد آبادیوں سے محبوب ترین مقام اور بازار بدترین مقام ہیں	″
۱۶۶	مسجد بنانیوالے کیلئے اللہ سبحانہٗ جنت میں گھر بنائیگا	″
۱۶۷	قیامت نہیں آئیگی، یہاں تک کہ مسجدوں کے بارے لوگ فخر کریں گے	″
۱۶۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا [illegible] فرمانا	″

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۱۶۹	مسجد میں نیکی سیکھنے اور سکھانے کی غرض سے آنیوالے کا مرتبہ جہاد کرنیوالے کی مانند ہے	۴۷
۱۷۰	مسجد میں دنیا کی باتیں کرنے کی مذمت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ان لوگوں کے پاس بیٹھنے سے منع فرمانا	″
۱۷۱	لہسن کھا کر مسجد میں آنے سے حکم امتناع	۴۸
″	″ ″ ″ ″ ″	″
۱۷۲	جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے علیحدہ رہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد	″
۱۷۳	پیاز اور لہسن کھا کر مسجد میں آنے سے فرشتوں کو ایذا پہنچتی ہے	″
۱۷۴	مسجد میں (غلطی سے) تھوک دینے کا کفارہ	۴۹
۱۷۵	جن سات مقامات پر نماز پڑھنا منع ہے	″
۱۷۶	بکریوں کی جگہ نماز پڑھنے کی اجازت اور اونٹوں کی جگہ پر حکم امتناع	″
۱۷۷	مسجد میں رات کو کتوں کا پیشاب کر جانا	۵۰
۱۷۸	تحویل قبلہ کا ذکر	″
	الصّلوٰۃ	۵۱
۱۷۹	باجماعت نماز میں امام کی قرأت مقتدی کیلئے کافی ہے	″
۱۸۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کسی شخص کے قرأت پڑھنے پر بعد نماز آپؐ کا اس سے منع فرمانا	
۱۸۱	نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم	″
۱۸۲	حضرت مسعودؓ کا رسول اللہؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانند نماز پڑھ کر دکھانا	
۱۸۳	حضرت انس بن مالکؓ کا رسو [illegible] صفت کا ذکر کرنا	۵۲

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
[illegible]

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۱۸۴	نماز فجر اور نماز عصر کے بعد نفل پڑھنے کی ممانعت	۵۲
۱۸۵	قبل طلوع آفتاب نماز فجر کی ایک رکعت اور قبل غروب آفتاب عصر کی ایک رکعت پا لینے سے نماز ادا ہو جانا	״
۱۸۶	جس شخص نے ایک رکعت (جماعت کے ساتھ) پالی اس نے سب نماز پالی	״
۱۸۷	طلوع و غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت	״
۱۸۸	طلوع و غروب آفتاب کے علاوہ دن رات میں جس قدر چاہو نفل نماز پڑھو	۵۳
۱۸۹	طلوع و غروب آفتاب کے وقت نماز کی ممانعت	״
۱۹۰	بعد نماز فجر و عصر نفل کی ممانعت	״
״	״ ״ ״	۵۴
۱۹۱	بعد طلوع آفتاب نماز فجر قضا پڑھنے کا ذکر	״
۱۹۲	جو شخص بھول جائے یا سو جائے تو جب یاد آئے نماز پڑھ لے	״
۱۹۳	جب کھانا رکھا جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو	״
۱۹۴	نماز کے وقت حاجت ہو۔ تو پہلے رفع حاجت سے فارغ ہو جانا چاہیئے	״
۱۹۵	نماز کی حالت میں نیند معلوم ہو۔ تو سو جانا چاہیئے۔ یہاں تک کہ نیند دور ہو جائے	۵۵
۱۹۶	جب کوئی نماز کیلئے کھڑا ہو۔ تو کنکریاں ہٹانے میں مشغول نہ ہو	״
۱۹۷	کھڑے ہو کر نماز پڑھنا افضل ہے اور بیٹھ کر پڑھنا کھڑا ہونیکی نسبت آدھا درجہ رکھتا ہے	״
۱۹۸	جب تک کوئی آدمی باوضو نماز کی جگہ بیٹھا رہے۔ فرشتے اس کیلئے رحمت کی دعا کرتے ہیں	
۱۹۹	نفل نماز گھر میں پڑھنا بہتر ہے	״
۲۰۰	کچھ نمازیں (نفل) گھروں میں	۵۶

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
[illegible] اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۲۰۱	گھروں میں نمازیں (نفل) پڑھنے کی ہدایت	۵۶
۲۰۲	گھروں میں مسجدیں بنانے اور انکو پاک صاف رکھنے کا حکم	〃
۲۰۳	سونے والے اور باتیں کرنے والے کے پیچھے نماز نہ پڑھو	〃
۲۰۴	ایک شخص کے قرآن یاد نہ ہو سکنے کی شکایت کرنے پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بدل میں کلمات سکھانا۔	〃
	نماز میں جائز و ناجائز امور	۵۷
۲۰۵	جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد کو (نماز کیلئے) نکلے تو وہ انگلیوں میں انگلیاں نہ ڈالے کیونکہ وہ نماز میں ہے	〃
۲۰۶	نماز میں سانپ و بچھو مارنے کا حکم	〃
۲۰۷	نماز میں جمائی کو حتی الامکان روکنا چاہیئے	〃
۲۰۸	نکتہ :- جب جمائی آنے لگے تو دل میں خیال کرو۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی جمائی نہیں آئی تھی۔ تو رک جائیگی	۵۸
۲۰۹	نماز میں کمر پر ہاتھ نہ رکھو	〃
۲۱۰	نماز میں کوئی چیز پیش آئے تو سبحان اللہ کہنا چاہیئے	〃
۲۱۱	نماز میں (بغیر سر پھیرنے کے صرف آنکھ سے) ادھر ادھر دیکھنا کیسا ہے	〃
۲۱۲	جب تک نماز میں بندہ ادھر ادھر نہ دیکھے۔ اللہ تعالیٰ بندہ کی طرف متوجہ رہتا ہے	
۲۱۳	نماز میں (بحالت قیام) سجدہ کی جگہ نگاہ رکھنے کا حکم	۵۹
۲۱۴	آسمان کی طرف (نماز میں	〃

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
[illegible]

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۲۱۵	سجدہ کی جگہ مٹی ہو تو اسے پھونک مار کر صاف نہیں کرنا چاہیئے	۵۹
	اللّباس	۶۰
۲۱۶	عورت بالغہ نماز میں سر کے بال اور ٹخنے ڈھانک کر رکھے	"
۲۱۷	نماز میں کندھے ڈھانپنے کی ہدایت	"
۲۱۸	ایک سربند اور ایک کرتے میں عورت کا نماز پڑھنا	"
۲۱۹	گھٹنوں سے نیچے ازار لٹکا کر نماز پڑھنے سے نماز مقبول نہیں ہوتی	"
	السُّترہ	۶۱
۲۲۰	نمازی کے آگے سے گذرنا گناہِ عظیم ہے	"
۲۲۱	نماز میں سترہ کے مقام کا تعین	"
۲۲۲	نمازی کے آگے سے عورت، گدھے اور کتے کا گذرنا نماز کو باطل کرتا ہے اور سترہ کا حکم	"
۲۲۳	سترہ رکھ لینے کے بعد نمازی کے آگے سے گذرنے میں کوئی حرج نہیں	"
	الاوقاتُ	۶۲
۲۲۴	پانچوں وقت کی نماز میں امامت جبرئیل علیہ السلام کا ذکر اور اوقات نماز کی وضاحت	"
۲۲۵	فجر کی نماز روشنی ہونے پر پڑھنے کا حکم	"
۲۲۶	دوپہر کے وقت نماز پڑھنا منع ہے	۶۳
۲۲۷	تین وقتوں میں نماز نفل اور ن	"

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمين

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۲۲۸	سخت گرمی میں نماز (ظہر) ٹھنڈا کر کے پڑھنے کا حکم	۶۳
۲۲۹	فجر کی دو رکعت سنت فرض سے قبل نہ پڑھی ہوں۔ تو سورج نکلنے کے بعد (قضا) پڑھو	۶۴
۲۳۰	عصر و مغرب کے درمیانی وقت کی مقدار اونٹ ذبح کرنیکی مثال کے ساتھ	〃
۲۳۱	مغرب کا وقت اور اسے جلدی پڑھنے کا حکم	〃
۲۳۲	عشا کی نماز کا وقت تیسری رات کے چاند ڈوبنے کے اندازہ سے	۶۵
۲۳۳	عشا کی نماز میں تہائی یا نصف رات تک تاخیر کرنے کا بیان	〃
۲۳۴	عشا کی نماز سے پہلے سونا اور عشا کی نماز کے بعد باتیں کرنا منع ہے	〃
۲۳۵	نماز مغرب کا ستاروں کے روشن ہونے سے پہلے ادا کرنا حقیقی طریقہ (اسلام) پر قائم رہنا ہے	〃
۲۳۶	ابر کے روز نمازِ عصر میں جلدی کرنے کا حکم	〃
۲۳۷	نماز کا ابتدائی وقت اللہ تعالٰے کی رضامندی ہے اور آخری وقت اللہ سبحانہ کی معافی ہے	۶۶
	اَلجماعت	۶۷
۲۳۸	باجماعت نماز کی فضیلت اور دیگر فضائل مسجد و نماز کے بیان میں	〃
۲۳۹	جس شخص نے چالیس دن باجماعت نماز پڑھی۔ اسطرح پر کہ تکبیر اولیٰ فوت نہ ہوئی ہو۔ اس کے لئے دو نجاتیں ہیں	〃
۲۴۰	گھر سے وضو کر کے فرض نماز کیلئے اور نماز چاشت کے لئے نکلنے کی فضیلت	〃
۲۴۱	پانچوں وقت کی نماز کے ذریعہ گناہوں سے پاکیزگی کی مثال	۶۸
۲۴۲	اندھیروں میں مسجد کی طرف آنے والوں کیلئے مکمل نور کی خوشخبری	〃
۲۴۳	جس شخص نے فجر اور عصر کی نما [illegible] کیا	〃

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
[illegible] اٰمِیْن [illegible] یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَ زِنَۃَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۲۴۴	جس نے نماز عشا باجماعت پڑھی اسے آدھی رات کی عبادت کا ثواب ملا - اور جس نے عشا و فجر دونوں باجماعت ادا کیں اسے ساری رات کا	۶۸
۲۴۵	صبح کی نماز کو جانے والا ایمان کا جھنڈا لے جاتا ہے - اور بازار جانے والا گویا ابلیس کا جھنڈا لے جاتا ہے۔	۶۹
۲۴۶	جس کی نماز عصر فوت ہوگئی گویا اس کے گھر کا سارا مال اور اہل برباد ہو گئے	〃
۲۴۷	حضرت ابن مکتوم نابینا صحابی کا بوجہ معذوری گھر پر نماز ادا کر لینے کی اجازت مانگنا - اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اجازت نہ دینا - کہ اذان میں حیّ علی الصلوٰۃ سننے کے بعد جماعت نہیں چھوڑی جاسکتی	〃
۲۴۸	جو شخص پورا وضو کرکے باجماعت نماز کے لئے مسجد میں جائے اور نماز پڑھے تو اللہ سبحانہٗ اس کے گناہ بخش دے گا	〃
۲۴۹	جب نماز کے لئے آؤ دوڑ کر نہ آؤ - بلکہ (عادتًا) معمولی رفتار سے آؤ - اور جماعت سے جو مل جائے پڑھو - بقیہ بعد میں ادا کر لو	۶۹-۷۰
۲۵۰	(جمعہ کے روز) مسجد میں پہلے اور بعد آنے کے درجات و فضیلت	۷۰
۲۵۱	اگر جماعت کی نماز میں امام اور صرف ایک ہی مقتدی ہو - تو مقتدی امام کی داہنی طرف کھڑا ہو	〃
۲۵۲	اکیلے نمازی کو جماعت سے نماز پڑھانا خیرات کرنا ہے	〃
۲۵۳	صف کے پیچھے تنہا نماز پڑھنے والے کی نماز کا حکم	۷۱
۲۵۴	فرض نماز کی جگہ سے سنت اور نفل ہٹ کر ادا کرنے کا حکم	〃
۲۵۵	جو شخص نماز فجر یا مغرب بلاجماعت ادا کر چکا ہو - اسے امام کے ساتھ شامل نہیں ہونا چاہیے	۷۲
۲۵۶	مسلمان اور کافر کے درمیان نماز کا فرق ہے	

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان ومطالب	صفحہ
۲۵۷	پانچوں وقتوں کی نماز اور دو جمعوں کے درمیان اور دو ماہ رمضان کے درمیان کے صغیرہ گناہ بخشے جاتے ہیں	۷۲
۲۵۸	کسی بستی یا جنگل میں تین آدمی ہوں اور وہ باجماعت نماز نہ پڑھیں تو شیطان ان پر مسلط ہو جاتا ہے	〃
۲۵۹	نماز سے فارغ ہو کر (امام کو) دائیں اور بائیں دونوں طرف پھرنا مطابق سنت ہے	〃
	الامامت	۷۳
۲۶۰	امام کے لئے مقتدیوں کی (حالت کے مطابق) رعائت کرنے کا حکم	〃
۲۶۱	ان تین آدمیوں کا ذکر کہ جن کی نماز قبول نہیں ہوتی	〃
۲۶۲	امامت کے لئے حقدار شخص کا بیان	〃
۲۶۳	تین باتوں کا نادرست ہونا (۱) امام کا خاص اپنے لئے دعا کرنا (۲) کسی کے گھر میں بغیر اجازت جھانکنا (۳) پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا	۷۳-۷۴
۲۶۴	مقتدیوں کو امام کی پوری پوری پیروی کرنے کا حکم	۷۴
۲۶۵	امام سے پہلے سجدے سے سر اٹھانے پر گدھا جیسا سر ہو جانے کی وعید	〃
۲۶۶	امام کا قعدہ اخیرہ میں قبل سلام وضو ٹوٹ جائے تو امام اور مقتدیوں کی نماز کا حکم	〃
۲۶۷	صحیح وقت پر اور وقت سے دیر کر کے امامت کرنے والے کا حکم	〃
۲۶۸	نابینا کا امام نماز بنانا	۷۵
۲۶۹	امام اونچی جگہ پر کھڑا ہو۔ اور مقتدی نیچی جگہ پر ہوں تو اس کا حکم	〃
۲۷۰	جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے [illegible]غبت اور امام سے پہلے جانا منع ہے	
۲۷۱	حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرات [illegible] کا عہد لینا	〃

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
	اَلصُّفُوف	۷۶
۲۷۲	نماز میں صفیں درست کرنے اور مل کر کھڑا ہونے کا حکم	〃
۲۷۳	پہلی صف کو مکمل پورا کرنے کا حکم اور بعد والی صف کم ہو تو کوئی حرج نہیں	〃
۲۷۴	صفوں کا پورا کرنا نماز کا پورا کرنا ہے	〃
۲۷۵	صف کی داہنی جانب اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور ان کیلئے فرشتے دعا کرتے ہیں	〃
۲۷۶	صفوں میں خالی جگہوں میں شیطان گھس جاتا ہے	〃
۲۷۷	صف ملانے والے کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے ملا دے گا	۷۷
۲۷۸	صفیں برابر نہ کرنے سے دلوں میں پھوٹ پڑ جاتی ہے	〃
۲۷۹	صف اول میں آنے والے کو فضیلت	〃
۲۸۰	دو ستونوں کے درمیان کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے بارے میں حکم	〃
	اَلۡقِرَاءَۃُ	۷۸
۲۸۱	الحمد للہ سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کا حکم	〃
۲۸۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز فجر میں قرأت ساٹھ سے سو آیات تک ہوتی تھی	〃
۲۸۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز فجر میں سورہ اذا الشمس کورت پڑھنا	〃
۲۸۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (بوجہ کمی وقت) نماز فجر میں معوذتین کو بھی پڑھا	
۲۸۵	نماز ظہر میں آہستہ قرأت پڑھنا اور ایک آدھ آیت سنائی دینا	
۲۸۶	نماز ظہر میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ھل اتاک حدیث الغاشیہ کا قرأت کرنا	۷۹

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۲۸۷	ظہر اور عصر کی قرأت سورہ الطارق اور البروج یا ان کے برابر کی سورتیں	۷۹
۲۸۸	پہلی رکعت ظہر اور فجر میں بڑی سورت اور دوسری میں چھوٹی سورت پڑھنے کا بیان	〃
۲۸۹	چار رکعتوں والی نماز میں پچھلی دو رکعتوں میں قرأتِ سورت نہیں	〃
۲۹۰	ظہر و عصر کی قرأت کا ذکر	〃
۲۹۱	جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات خلفائے راشدین رض کا قرأت (جہری) الحمدللہ سے شروع کرنے کے بیان میں	۷۹/۸۰
۲۹۲	امام جب سورۃ فاتحہ میں ولا الضآلین کہے، تو مقتدی آمین کہیں	۸۰
۲۹۳	نماز مغرب میں چھوٹی سورتیں پڑھنے کا حکم	〃
۲۹۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز مغرب میں سورۃ المرسلت پڑھنا	〃
۲۹۵	نماز مغرب میں اور فجر کی دو رکعت سنت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اکثر قل یاایہا الکفرون اور قل ھو اللہ احد پڑھنا	〃
۲۹۶	عشا کی نماز کی قرأت والشمس والضحٰہا اور والتین وغیرہ پڑھنے کا بیان	〃
۲۹۷	جہری نماز میں امام کے پیچھے قرأت نہ پڑھنے کا بیان	۸۱
	السّلام	۸۲
۲۹۸	نماز کے آخر میں داہنی اور بائیں جانب السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا	〃
۲۹۹	〃 〃 〃 〃	〃
۳۰۰	نماز فرض سے فارغ ہونے کے بعد (امام کا) قبلہ سے منہ پھیر کر بیٹھنا	〃
۳۰۱	قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے نماز [illegible] بیان	〃

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
	السفر	۸۳
۳۰۲	سفر میں (چار رکعتوں والی نماز) دو رکعت فرض ہے	″
۳۰۳	سفر میں کسی جگہ پندرہ یوم تک قیام کا ارادہ ہو۔ تو نماز قصر سے ہی ادا کرنی چاہیئے	″
۳۰۴	مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے سفر کے دوران جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول	″
۳۰۵	سفر میں نماز قصر پڑھنا اللہ تعالیٰ کا صدقہ ہے	″
۳۰۶	سفر و حضر میں نمازوں کی رکعتوں کی تعداد کا ذکر	۸۴
۳۰۷	سفر میں ظہر، عصر، مغرب کی نماز میں تاخیر و تقدیم اور جمع بین الصلوٰتین کا بیان	″
۳۰۸	سواری پر (نفل) نماز پڑھ لینے کا بیان	۸۵
۳۰۹	سوار پر نفل نماز خلاف قبلہ پڑھنے کا بیان	″
۳۱۰	سواری پر نفل نماز پڑھنے کا بیان	″
۳۱۱	″ ″ ″ ″	″
۳۱۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نفل نماز سواری پر مشرق کی طرف پڑھنا۔ مگر فرض نماز سواری سے اتر کر قبلہ رخ ہو کر ادا کرنا	″
	السجدۃ السہو	۸۶
۳۱۳	نماز میں رکعتوں کی بھول ہو جائے تو سجدہ سہو کے دو سجدے کر لینے کا حکم	″
۳۱۴	″ ″ ″ ″	″
۳۱۵	شبہ ہو جانے پر سجدہ [illegible]	″

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان ومطالب	صفحہ
۳۱۶	نماز ظہر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ سہو کرنے کا بیان	۸۶
۳۱۷	سجدہ سہو کا تفصیلی بیان	۸۶/۸۷
۳۱۸	اگر امام دوسری رکعت میں کھڑا ہو جائے تو سیدھا ہونے سے پہلے پہلے بیٹھ جائے ورنہ نہیں اور سجدہ سہو کرے	۸۸
۳۱۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ سہو کرنا	〃
	الاذان	۸۹
۳۲۰	اذان کی ابتدا اور اس کے کلمات کی تجویز کا بیان	〃
۳۲۱	مؤذن کی فضیلت وغیرہ	۹۰
۳۲۲	اذان اور تکبیر (اقامت نماز) کے وقت شیطان بھاگ جاتا ہے اور بعد تکبیر آکر نماز میں وسوسے ڈالتا ہے	〃
۳۲۳	شیطان اذان کی آواز سن کر مقام روحاء تک بھاگ جاتا ہے	〃
۳۲۴	جو شخص بارہ برس تک اذان دے اس کے لئے جنت واجب ہو گئی	۹۰/۹۱
۳۲۵	امام ضامن ہے اور مؤذن امانت دار ہے	۹۱
۳۲۶	اذان دینے والے قیامت کے دن لمبی گردنوں والے ہوں گے	〃
۳۲۷	اذان واقامت کے درمیان دعا ردّ نہیں ہوتی	〃
۳۲۸	مؤذن کی آواز کو سننے والی ہر چیز ن وانس وغیرہ قیامت کو گواہی دیگی	〃

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

التکبیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۳۲۹	نماز کی نیت کے وقت دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانے کا ذکر	۹۲
۳۳۰	جب کانوں تک ہاتھ اٹھائیں۔ انگلیاں کھلی رکھیں	"
۳۳۱	نماز کا شروع تکبیر سے، قرأت الحمد سے اور اختتام سلام پر ہے	"
۳۳۲	صرف نماز کے شروع میں تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھائے جائیں	"
۳۳۳	نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کا بیان	"
۳۳۴	نماز میں داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر باندھنے کا بیان	۹۳
۳۳۵	نماز میں دو سکتوں کا ذکر	"
۳۳۶	جب فرض جماعت کی تکبیر ہو جائے تو اور کوئی سنت نفل نہ پڑھے جائیں۔ بلکہ جماعت میں شامل ہو جانا چاہیئے	"
۳۳۷	نماز میں تکبیر پڑھنے کے موقعوں کا بیان	"
	الرّکوع والسّجود	۹۴
۳۳۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رکوع، سجدے اور دونوں سجدوں میں نشست کا ذکر	"
۳۳۹	سجدہ کی حالت میں دونوں بازوؤں کو پیٹ سے جدا رکھنا اور پیٹ کا زمین سے الگ رکھنا	"
۳۴۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جو بندہ نماز کے رکوع و سجدے میں پیٹھ کو سیدھا نہیں رکھتا۔ اللہ تعالیٰ اس بندے کی نماز کی طرف نہیں دیکھتا	"
۳۴۱	" " " " " " "	"
۳۴۲	سجدے میں بغلیں بازوؤں سے جدا [illegible] رکھنے اور پاؤں کی انگلیاں کھڑی رکھنے کا بیان	
۳۴۳	نماز کے قعدہ (التحیات) میں دائیں پاؤں کو کھڑا رکھنا اور بائیں پاؤں کو بچھانا سنت ہے	۹۵

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۳۴۴	سجدہ میں اعتدال ملحوظ رکھا جائے اور درندوں کی طرح ہاتھ بچھانا مکروہ ہے	۹۵
۳۴۵	سجدہ کرتے وقت ہاتھوں سے پہلے گھٹنے زمین پر رکھنے اور اٹھتے وقت گھٹنوں سے پہلے ہاتھ اٹھانے کا بیان	״
۳۴۶	جب آدمی سجدہ کرتا ہے۔ تو اس کے بدن کے سات اعضا بھی سجدہ کرتے ہیں	۹۶
۳۴۷	سجدہ میں سر دونوں ہتھیلیوں کے درمیان رکھا جائے۔ اور ہاتھ کانوں کے برابر ہوں	״
۳۴۸	بدترین چوری نماز کی چوری ہے اور اس کا بیان	״
۳۴۹	سجدہ میں بندہ اللہ سبحانہٗ کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ اسلئے سجدہ میں دعا کیا کرو	״
۳۵۰	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدہ کرنے کا بیان	۹۷
۳۵۱	سجدہ میں ہتھیلیاں زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو اونچا رکھنے کا حکم	״
۳۵۲	آیت سجدہ پڑھ کر جب کوئی آدمی سجدہ کرتا ہے۔ تو شیطان روتا ہوا دور چلا جاتا ہے	״
۳۵۳	نماز میں کوے کی طرح ٹھونگیں مارنے اور درندے کی طرح ہاتھ بچھانے اور اونٹ کی طرح مسجدوں میں جگہ مقرر کرنے سے منع فرمایا جانا	״
	التشہد	۹۸
۳۵۴	تشہد کیلئے بیٹھنے کا طریقہ اور اشارہ بالسبابہ کا بیان	״
۳۵۵	״ ״ ״	״
۳۵۶	اشارہ بالسبابہ اور یہ کہ شیطان پر اشارہ بالسبابہ کرنا لوہے سے زیادہ سخت ہے	

صلوٰۃ الشریفہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۳۵۷	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تین آدمیوں کے لئے بددعا	۹۹
۳۵۸	جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر درود نہ پڑھے۔ وہ بخیل ہے	〃
۳۵۹	ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے والے پر اللہ سبحانہٗ کی دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں	〃
۳۶۰	〃 〃 〃 〃 〃 〃	〃
۳۶۱	حضرت ابی بن کعب رضؓ کا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درود شریف پڑھنے کی تعداد دریافت کرنے کا بیان	۱۰۰
۳۶۲	حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا نماز میں درود شریف پڑھنے کا بیان	〃
۳۶۳	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا درود شریف بھیجے جانے کی وجہ سے خوش ہونے اور ثواب کا بیان	۱۰۱
۳۶۴	دعا میں جب تک درود نہ پڑھا جائے زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے۔	〃
۳۶۵	سب سے زیادہ درود پڑھنے والا شخص قیامت میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔	〃
۳۶۶	جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجے۔ ملائکہ اس پر ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں	〃
۳۶۷	اللہ تعالٰی کے فرشتے زمین میں پھرا کرتے ہیں۔ اور امت کا سلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتے ہیں	۱۰۲
۳۶۸	درود شریف بھیجنے والے کا بیان	〃
۳۶۹	درود شریف پڑھنے والا جنت کا راستہ نہیں بھولے گا۔	〃
۳۷۰	سلام بھیجنے والے کا جواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود دیتے ہیں	
۳۷۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد۔ کہ میری قبر پر عید اور خوشی نہ کرو۔ البتہ مجھ پر	

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

درود بھیجو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان ومطلب	صفحہ
۳۷۲	تحیۃ الوضو (نماز تحیۃ الوضو اور اسکی فضیلت)	۱۰۳
۳۷۳	تحیۃ المسجد (نماز تحیۃ المسجد اور 〃 〃)	۱۰۵

الدّعواۃ فی الصّلوٰۃ

(نماز میں پڑھی جانے والی دعائیں)

نمبر شمار	عنوان ومطلب	صفحہ
۳۷۴	اذان کا جواب دینے کا طریقہ	۱۰۷
۳۷۵	جب مؤذن اذان دے تو کہو (اذان کے بعد کی دعائیں)	۱۱۲
۳۷۶	جب نماز کیلئے گھر سے نکلو تو کہو	۱۱۴
۳۷۷	جب نماز کیلئے نکلو تو کہو	۱۱۵
۳۷۸	تکبیر یعنی اقامت نماز کا جواب اس طرح دو	۱۱۷
۳۷۹	جب نماز کے لئے کھڑے ہو تو کہو	۱۱۸
۳۸۰	جب صف میں کھڑے ہو تو کہو	〃
۳۸۱	فرض نماز شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھو	۱۱۹
۳۸۲	تکبیر اور قرأت کے درمیان یہ پڑھو	۱۲۰
۳۸۳	نفل نماز میں یہ پڑھو	۱۲۲
۳۸۴	جب رکوع کرو تو یہ کہو	〃
۳۸۵	رکوع سے کھڑے ہو تو کہو	۱۲۴
۳۸۶	جب سجدہ کرو تو کہو	۱۲۶
۳۸۷	(تلاوۃ) قرآن کریم کے سجدہ میں یہ کہو	۱۳۰

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

نمبر شمار	عنوان ومطالب	صفحہ
۳۸۸	جب دو سجدوں کے درمیان بیٹھو	۱۳۱
۳۸۹	جب تشہّد کے لئے بیٹھو تو کہو	〃
۳۹۰	تشہد کے بعد صلوٰہ شریف یوں پڑھو	۱۳۴
۳۹۱	تشہد اور صلوٰہ شریف کے بعد یہ (دعائیں) کہو	۱۵۲
	صَلٰوۃُ المغرِب	۱۵۹
۳۹۲	اذان اور اسکی ابتدا کیسے ہوئی اور کلمات اذان کی کیفیت	〃
۳۹۳	دعا بعد اذان مغرب (۱) اللّٰھمّ ربّ ھٰذہ الدّعوۃ ... الخ (۲) دیگر دعا منقول از حضرت ام سلمہ رضؓ	〃
۳۹۴	نماز مغرب سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھنے کا بیان	۱۶۱
۳۹۵	نماز مغرب کی سنت مؤکدہ، غیر مؤکدہ و نفل رکعتوں کی تفصیل و دیگر اذکار و وظائف کا بیان	〃
۳۹۶	یا حیُّ یا قیّوم پڑھنے کے فضائل	۱۶۵
۳۹۷	صلوٰۃ الاوابین کی رکعات کی تفصیل اور اس کے بعد پڑھنے والے اذکار و وظائف	۱۶۹
	صلوٰۃ اللّیالی السّبع	۱۷۱
۳۹۸	شنبہ (ہفتہ) کی رات کے نوافل و اذکار	〃
۳۹۹	شب یک شنبہ (اتوار کی رات) کے نوافل و اذکار	۱۷۲
۴۰۰	شب دو شنبہ (پیر کی رات 〃 〃	۱۷۳
۴۰۱	شب سہ شنبہ (منگل کی رات	۱۷۴

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

نمبر شمار	عنوان ومطالب	صفحہ
۴۰۲	شب چہار شنبہ (بدھوار کی رات) کے نوافل واذکار	۱۷۵
۴۰۳	〃 پنجشنبہ (جمعرات کی رات) 〃 〃 〃	۱۷۶
۴۰۴	〃 جمعۃ المبارک (جمعہ کی رات) 〃 〃 〃	〃
	فضائل تلاوت قرآن مجید	۱۷۹
۴۰۵	سورۃ القیمۃ، سورۃ المرسلٰت - سورۃ التین کی آخری آیات پڑھنے پر جوابی کلمات کا ذکر	۱۸۰
۴۰۶	سورۃ آل عمران کی آیت شھد اللہ انہ لا الٰہ الا ھو .... الخ جب پڑھیں - تو جواب کے کلمات کا ذکر	۱۸۱
۴۰۷	سورۃ البقرہ آخری دو آیات - سورۃ آل عمران آخری رکوع - مسبحات (سورتیں) سورۃ بنی اسرائیل - سورۃ الحدید - سورۃ الحشر - سورۃ الصف - سورۃ الجمعہ کے پڑھنے کا بیان	۱۸۲
۴۰۸	سورۃ التغابن، سورۃ الاعلٰی - سورۃ الزمر - سورۃ الم السجدہ - سورۃ الملک پڑھنے کا بیان	۱۸۳
۴۰۹	سورۃ یٰسین - سورۃ حٰم - الدخان - واقعہ - الانشراح - القدر پڑھنے کا بیان	۱۸۴
۴۱۰	سورۃ الزلزال - الکوثر - الاخلاص پڑھنے کا بیان	۱۸۵
۴۱۱	صلوٰۃ الاولیسیہ و استغفار	〃
۴۱۲	بعض اسمائے باری تعالٰی اور صلوٰۃ الاولیسیہ و استغفار کا وظیفہ	〃
	صلوٰۃ العشاء	۱۸۷
۴۱۳	فرض، نفل، سنت مؤکدہ، سنت غیر مؤکدہ و نوافل کی تفصیل و اذکار	〃

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان ومطالب	صفحہ
۴۱۴	قبل عشاء چار رکعت اور بعد عشاء چار رکعت نماز نفل کی فضیلت	۱۸۸
۴۱۵	اذکار و وظائف نماز عشاء	۱۸۹
۴۱۶	نماز وتر - کیفیت وتفصیل رکعات وقرأت وغیرہ	۱۹۳
۴۱۷	دعائے قنوت - مختلف دعاؤں اور اذکار کا بیان	۱۹۴
	اَوْرَادُ النَّوْمِ (سونے کے وقت کے وظائف)	۱۹۹
۴۱۸	باوضو سونے کی فضیلت - تحیۃ الوضو اور دیگر اذکار	؍؍
۴۱۹	اللّٰھم عالم الغیب والشھادۃ ... الخ اور سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الاخلاص اور سورۃ البقرۃ کی پانچ آیات پڑھنے کا بیان	۲۰۰
۴۲۰	رات کو بستر پر جاتے اور سوتے وقت اور نیند میں ڈرنے اور نیند اچٹ جانے اور جاگنے کے وقت پڑھنے والی دعائیں اور کلمات	۲۰۱
۴۲۱	سورۃ الفلق - والناس	۲۲۴
۴۲۲	رات کو سوتے میں کروٹ لیتے وقت پڑھنے کی دعا	۲۲۵
	اذا انتبہ من النوم (جب نیند سے بیدار ہو)	۲۲۷
۴۲۳	نیند سے بیدار ہونے کے وقت پڑھنے والی دعائیں	۲۲۷
۴۲۴	معشرات السبع وغیرہ اذ	۲۳۱

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۴۲۵	سورۃ آل عمران آخری رکوع	۲۳۳
۴۲۶	**صلوٰۃ التسبیح**	〃
۴۲۷	سورۃ العلق کا وظیفہ	۲۳۴
۴۲۸	جمعۃ المبارک کو پڑھنے والی سورتیں	۲۳۵
	التہجد	۲۳۷
۴۲۹	نماز تہجد کی کیفیت	〃
۴۳۰	دعا بوقت تہجد	۲۳۸
۴۳۱	نفل نماز تہجد	۲۴۱
۴۳۲	تہجد کی نماز کے بعد پڑھی جانے والی دعا	۲۴۲
۴۳۳	صفت ایمان مجمل و مفصل	۲۴۸
۴۳۴	شش کلمے مع دیگر کلمات	۲۴۹
۴۳۵	عہد نامہ	۲۵۳
۴۳۶	وہ دعا، کہ جس سے رات کی عبادت کا حق ادا ہو جاتا ہے	۲۵۵
۴۳۷	سورۃ مزمل اور اس کے بعد پڑھی جانے والی تسبیح	۲۵۶
۴۳۸	سورۃ طٰہٰ۔ یٰسین۔ فتح۔ رحمٰن۔ نوح مدثر۔ دھر پڑھنے کا وظیفہ اور فضائل	〃
۴۳۹	سورۃ مرسلات، تکویر، انفطار، انشقاق، اعلیٰ۔ فجر۔ تکاثر پڑھنے کا وظیفہ	۲۵۷
۴۴۰	قرآن کریم کی آخری دس سورتیں پڑھنے کا بیان اور ان کے فضائل	۲۵۸
۴۴۱	تلاوۃ القرآن کا بیان	۲۵۹

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۴۴۲	سورۃ الفاتحہ کی فضیلت اور وظیفہ	۲۶۰
۴۴۳	سورۃ اخلاص کی فضیلت اور وظیفہ	۲۶۱
۴۴۴	سبحان اللہ و بحمدہٖ سبحان اللہ العظیم و بحمدہٖ استغفر اللہ کی فضیلت اور وظیفہ	۲۶۲
	صلوٰۃ الفجر	۲۶۳
۴۴۵	صلوٰۃ الفجر اور اس کے پڑھنے کی فضیلت	〃
۴۴۶	سنت مؤکدہ اور اسکے بعد پڑھنے کی دعائیں	۲۶۴
۴۴۷	فجر کے بعد پڑھی جانے والی تسبیحات و اذکار	۲۶۵
۴۴۸	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ	۲۶۹
۴۴۹	کلمۂ توحید اور دیگر تسبیحات	۲۷۰
۴۵۰	سبحان اللہ و بحمدہٖ و دیگر اذکار کا وظیفہ	۲۷۱
۴۵۱	فضائل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	۲۷۳
۴۵۲	بسملہ۔ کلمۂ تمجید و دیگر اذکار	۲۷۹
	صلوٰۃ الاشراق	۲۸۳
۴۵۳	طلوع آفتاب کی دعائیں	〃
۴۵۴	ورد الاشراق سیدنا حضرت عبد القادر الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۸۵
۴۵۵	نماز اشراق پڑھنے کا طریقہ اور اسکی فضیلت	۲۸۸

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
	صلوٰۃ الایّام السّبعۃ (ہفتہ کے دنوں کے نوافل)	۲۹۱
۴۵۶	شنبہ (ہفتہ) کے دن کی نماز	〃
۴۵۷	یک شنبہ (اتوار) 〃 〃 〃	۲۹۲
۴۵۸	یک شنبہ (اتوار) 〃 〃 〃	۲۹۳
۴۵۹	دوشنبہ (پیر) 〃 〃 〃 اور اذکار	۲۹۴
۴۶۰	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃	〃
۴۶۱	سہ شنبہ (منگل) 〃 〃 〃	۲۹۵
۴۶۲	چہارشنبہ (بدھ) 〃 〃 〃	۲۹۶
۴۶۳	پنجشنبہ (جمعرات) 〃 〃 〃 اور اذکار	〃
۴۶۴	جمعۃ المبارک 〃 〃 〃 〃 〃	۲۹۷
۴۶۵	〃 〃 〃 〃 〃 〃	۲۹۸
	صلوٰۃ الاستخارہ	۳۰۱
۴۶۶	نماز استخارہ اور اس کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں	〃
۴۶۷	سورۃ یٰسین ، دلائل الخیرات و دیگر اذکار (جو اشراق کی نماز کے بعد پڑھے جاتے ہیں)	

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

صلوٰۃ الضحیٰ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۴۶۸	نماز چاشت پڑھنے کا طریقہ اور اس کی فضیلت	۳۰۹
۴۶۹	نماز چاشت کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں اور اذکار	〃
۴۷۰	سبحان اللہ کی فضیلت اور وظیفہ	۳۱۴
	صلوٰۃ الزوال	۳۱۵
۴۷۱	زوال کی نماز پڑھنے کا طریقہ اور اسکی فضیلت	〃
۴۷۲	اسماء اللہ تعالیٰ الحسنیٰ (اللہ تعالیٰ کے پیارے نام) کے پڑھنے کی فضیلت اور وظیفہ	〃
۴۷۳	یا ذا الجلال و الاکرام کے پڑھنے کی فضیلت اور اس کا وظیفہ	〃
۴۷۴	سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الٰہ الا اللہ، اللہ اکبر کے پڑھنے کی فضیلت اور وظیفہ	۳۱۶
۴۷۵	لاحول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے پڑھنے کی فضیلت اور وظیفہ	〃
۴۷۶	حسبنا اللہ و نعم الوکیل کے پڑھنے کی فضیلت اور وظیفہ	〃
	صلوٰۃ الجمعہ	۳۲۷
۴۷۷	جمعتہ المبارک کے فضائل و احکام	〃
۴۷۸	نماز جمعہ کیلئے جب مسجد میں داخل ہو۔ تو دروازہ کی چوکھٹ کو پکڑ کر یہ دعا پڑھو	۳۳۲
۴۷۹	خطبہ جمعتہ المبارک	۳۳۳
۴۸۰	〃 〃 (دیگر)	۳۴۵
۴۸۱	نماز جمعہ کے فرض، سنت، نوافل کی تفصیل	۳۵۳
۴۸۲	نماز جمعہ کے بعد سورۃ اخلاص، فلق، ناس کے پڑھنے کی فضیلت	۳۵۴

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ
۴۸۳	نماز جمعہ کے بعد سبحان اللہ العظیم وبحمدہٖ کے پڑھنے کی فضیلت	۳۵۴
	صلوٰۃ الظہر	۳۵۵
۴۸۴	نماز ظہر کی رکعتوں کی تفصیل و اذکار	״
۴۸۵	نماز ظہر کے بعد اذکار و وظائف	۳۵۶
۴۸۶	یاحیّ یا قیوم	۳۵۹
	صلوٰۃ العصر	۳۶۱
۴۸۷	نماز عصر کی رکعتیں اور اذکار و وظائف	״
۴۸۸	یاحی یاقیّوم	۳۶۴
۴۸۹	سبحان اللہ - الحمد للہ - لا الہ الا اللہ - اللہ اکبر	۳۶۵
۴۹۰	سبحان اللہ وَبحمدہٖ کی فضیلت و وظیفہ	۳۶۶
۴۹۱	سبحان اللہ العظیم وبحمدہٖ	۳۶۷
۴۹۲	سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم	״
۴۹۳	استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ	״
۴۹۴	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	״
۴۹۵	بسملہ و کلمہ تمجید ودیگر اذکار ووظائف	״

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ